ادارہ طلسماتی دنیا کی عظیم الشان پیش کش
رُوحانی تقویم
۲۰۲۰ء
بندوں کو خدا سے ملانے والی ایک بے مثال تحریک
2020
ہر مضمون کا ایک ایک لفظ قیمتی ایک ایک حرف روح پرور پڑھیئے اور باشعور بنیئے
ROOHANI TAQWEEM
Capricorn
Aquarius
Pisces
Scorpio
Libra
Virgo
Leo
Cancer
Gemini
Taurus
قدرت کے مخفی رازوں سے پردے ہٹانے کا ایک عظیم الشان کارنامہ
مرتّب
مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
عاطف ہاشمی
RS.80/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ادارہ طلسماتی دنیا کی عظیم الشان روحانی پیش کش
Roohani
Taqweem
2020
CANCER
GEMINI
TAURUS
ARIES
PISCES
AQUARIUS
CAPRICORN
SAGITTARIUS
SCORPIO
LIBRA
VIRGO
LEO
روحانی تقویم
۲۰۲۰ء
کمپیوٹر کتابت :
عمر الٰہی، راشد قیصر، نصر الٰہی
عاطف ہاشمی
منیجر: ابوسفیان عثمانی
موبائل 9756726786
مرتب: مولانا حسن الہاشمی
(فاضل دار العلوم دیوبند)
موبائل 9358002992
شائع کردہ ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی، دیوبند یوپی پن 247554
Hashmi Roohani Markaz, Abulmali, Deoband, U.P.
Rs. 80/-
پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

کیا اور

کہاں

...... ❖ ......

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے
میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

قرآن کہ سجدوں کا سفر میری زمیں پر کیا کیا نہ ہوا شام وسحر میری زمیں پر
کیسے میں بھلادوں وہ سما کوئی نہیں ہے
اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے
میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

رمضان کا موسم تو کبھی عید کا موسم برسوں یہاں دیکھا گیا توحید کا موسم
بن جائے نہ یہ شرک کی جا کوئی نہیں ہے
اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے
میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

رونے کو بہت روئے مرے غم پہ بظاہر کچھ دن کا ہے بس سوگ کہ خوش ہوں گے سب آخر
غم جس کو ہوا وقتی ہوا کوئی نہیں ہے
اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے
میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

یادوں کی سحر ذکر بھری رات سے چھینا باطل نے مرے حق کو مری ذات سے چھینا

تو دیکھ ذرا دیکھ ذرا کوئی نہیں ہے

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے

میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

وہ دور بھی گزرا ہے یہاں سب نے سنی تھی میرے بھی مؤذن کی اذاں سب نے سنی تھی

پھر آئے وہی دور خدا کوئی نہیں ہے

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے

میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

اپنوں کا تعاون ہے نہ غیروں کا سہارا مجھ کو تو ملا صرف اندھیروں کا سہارا

دوں کس کو میں آواز بتا کوئی نہیں ہے

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے

میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

ہوتے ہیں امامت کے جو آداب عطا کر پھر سے تو مرے ممبر ومحراب عطا کر

ہے عشق کے مرکز میں خلا کوئی نہیں ہے

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے

میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

یہ نظم نہیں ہے یہ مرا درد ہے یارب سن لے کہ مرا تو ہی تو ہمدرد ہے یارب

دنیا پہ بھروسہ نہ رہا کوئی نہیں ہے

اے خالق حق تیرے سوا کوئی نہیں ہے

میں کس سے کہوں حال مرا کوئی نہیں ہے

☆☆☆☆

بارہ گھروں (برجوں) میں (نو) ستاروں کے نشیب وفراز کا خاکہ اور آپ کے حالات

خانہ	قمر	شمس	مریخ	عطارد	زہرہ	مشتری	زحل	راس
خانہ اول	خوشی کے مواقع ملیں گے روزگار حاصل ہوگا	اخراجات بڑھیں گے طبیعت ناساز رہے گی امور خانہ غیر موافق رہیں گے	بیماریوں کا برج ہے دردسر، آنکھوں کی تکالیف کا سامنا ہوگا	خوشی وکامرانی کے دن حوصلہ بڑھے گا، روحانی وجسمانی آرام ملے گا	علم وادب میں دلچسپی مذہبی امور میں دل لگے گا، ہنر حاصل ہوگا	علم وادب راگ رنگ میں دلچسپی بڑھے گی دشمنوں پر غلبہ ہوگا	جسمانی تکلیف رہے گی، چڑچڑا پن اور تندمزاجی کا غلبہ ہوگا	اخراجات بڑھیں گے، امراض جسمانی سے تکلیف ہوگی
خانہ دوم	روزگار کے بہترین راستے ملیں گے نئے رشتے ہوں گے	اخراجات بڑھیں گے مایوسی کا سامنا ہوگا	جسمانی بیماریوں میں مبتلا رہیں گے، کم آمدنی اور خرچ زیادہ ہوگا	مالی ترقی ہوگی ازدواجی زندگی پرسکون رہے گی	کاروبار میں ترقی ہوگی سفر میں راحت ہوگی	روزگار میں ترقی ہوگی زندگی خوش حال ہوگی	اخراجات بڑھیں گے، فائدہ کم ہوگا، اور نقصان زیادہ ہوگا	آمدنی کم ہوگی اور اخراجات زیادہ ہوں گے۔
خانہ سوم	جسمانی روحانی آرام ملے گا، عزیزوں میں محبت ملے گی	دل کو خوشی وسرور ملے گا، دشمن ناکام ہوں گے	خویش واقارب کی عزت قدر بڑھے گی	دشمنوں کا خاتمہ ہوگا بھائیوں کی عداوات ختم ہوگی	کاروبار اوسط درجہ کا رہے گا، بھائیوں سے نااتفاقی ہوگی	دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی، دوست واحباب خوش رہیں گے	روزگار ترقی پر رہے گا، صحت اچھی رہے گی	بھائیوں سے اچھا سلوک ہوگا، روزگار فائدہ مند رہے گا
خانہ چہار	مخالفت بڑھے گی، مقدمہ سے پریشانی ہوگی	دوست واحباب بدگمان ہوں گے، جھگڑے بڑھیں گے	دوست واحباب ناراض ہوں گے نفسیاتی الجھن رہے گی	مال زیادہ خرچ ہوگا، والدین ناخوش رہیں گے مایوسیاں بڑھیں گی	اقارب سے ان بن بڑھے گی، ہر کام میں نقصان ہوگا	مالی نقصان ہوگا والدین سے رنجش ہوگی	خوف دشمن غالب رہے گا والدین سے جھگڑا ہوگا	دشمنوں کا خوف غالب رہے گا، والدین ناراض رہیں گے
خانہ پنجم	مال اور راحت ملے گا ازدواجی زندگی مایوس کن رہے گی	علم وادب کا شوق بڑھے گا اولاد سے رنج پہنچے گا	کاروبار میں نقصان ہوگا اخراجات بڑھیں گے	اولاد کی خوشی ملے گی عزت بڑھے گی قوم میں مرتبہ بڑھے گا	ازدواجی زندگی خوشگوار رہے گی اولاد کو سکون ملے گا رزق فراوانی ہوگی	اولاد کا سکھ ملے گا رزق میں فراوانی ہوگی	خوف وہراس سے دل مغموم رہے گا اولاد سے ان بن ہوگی	اولاد سے ان بن ہوگی، رنج وفکر میں مبتلا رہے گا
خانہ ہفتم	بہتر روزگار متوقع ہے، بیوی سے محبت بڑھے گی، خوشی ملے گی	پریشانیاں بڑھیں گی، عورت تکلیف میں مبتلا رہے گی	دلی تمنائیں بر آئیں گی، لیکن عورت کی جانب سے دکھ پہنچے گا	روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے، یہ دور بھاگ دوڑ کا رہے گا	عورت کا سکھ ملے گا ہر طرف سے نئے کام میں فائدہ ملے گا	عورت کا سکھ ملے گا ازدواجی زندگی خوشگوار رہے گی	ازدواجی زندگی میں اتھل پتھل رہے گی عورت سے ان بن رہے گی	عورت سے جھگڑا ہوگا ناآرسنگی کی بنا پر رنج کا ماحول رہے گا
خانہ ہشتم	عبادت واطاعت کی طرف راغب ہوں گے دلی مرادیں بر آئیں گی سخاوت پر دل مائل رہے گا	بیماریوں کا محاصرہ رہے گا خوف وہراس دامن گیر ہوں گے	بیماریاں لاحق ہوں گی جدائی کا غم ملے گا، مایوسی کا عالم رہے گا	بیماریاں پے درپے دھاوا بولیں گی، دردسر مسلسل رہے گا	جسمانی اذیت پہنچے گی روحانی تکلیف ہوگی	طبیعت مکدر رہے گی، درد شکم سے تکلیف ہوگی	بیماریوں کا غلبہ رہیگا، پیٹ کا درد بڑھے گا، زندگی اجیرن ہوگی	جسمانی امراض لاحق ہوں گے، مثلاً بادی بواسیر وغیرہ
خانہ نہم	عبادت واطاعت کی طرف راغب ہوں گے، دلی مراد برآدیں بر آئیں گی سخاوت پر دل مائل رہے گا	روزگار درا سط رہے گا، سفر دراز کی تکلف ہوگی مایوسی کا عالم رہے گا	بیماریاں پیچھا نہیں چھوڑیں گی، تکلیف دے گی، لیکن دل دین دھرم کی طرف راغب رہے گا	مذہبی امور میں دلچسپی بڑھے گی قسمت کا ستارہ عروج پر ہوگا اور کاروبار، روزگار میں ترقی ہوگی	دوستوں سے ازسرنو میل جول بڑھ جائے گا روزگار میں بہتری ہوگی نیک کاموں میں دلچسپی بڑھے گی	روزگار میں بہتری ہوگی عبادت اور نیک کاموں میں توجہ رہے گی، مال وزر میں اضافہ ہوگا	کم سے کم فائدہ ہوگا اخراجات بڑھیں گے دین مذہب سے بے توجہی بڑھے گی اور پریشانی میں اضافہ ہوگا	دل میں وسوسے پیدا ہوں گے، گناہوں کی طرف دل راغب رہے گا، کمینے خیالات پیدا ہوں گے
خانہ دہم	دولت کی فراوانی ہوگی، حکومت کی جانب سے نوازش ہوگی قوم میں وقار بڑھیگا	روزی ورزق کی حصول میں سرگرداں رہیں گے، سیاسی وقار بڑھیگا، حکومت نظر کرم حکومت نظر کرم کردیگی	مصائب وتکالیف کا ازالہ ہوگا، دل کو سرور ملے گا، روزگار وتجارت کو فائدہ ہوگا	عزت وتکالیف کا ازالہ ہوگا، دل کو سرور ملے گا روزگار وتجارت کو فائدہ ہوگا	قدر ومنزلت بڑھیگا حکومت کی نظر عنایت رہے گی، خوشی ومسرت سے دامن بھرا رہے گا	بیکراں دولت ملے گی ہر کام میں کامیابی ملے گی مرتبہ بلند ہوگا عہدہ بڑھیگا حکومت کی نظر عنایت رہے گی	مقصد برآری ہوگی دل کی تمنا پوری ہوگی قدر ومنزلت اور مرتبہ میں ترقی ہوگی، زندگی پرسکون ہوگی	کاروبار میں اوسط فائدہ رہے گا، سفر کی تکلیف ہوگی اور دل پر خوف وہراس غالب رہے گا
خانہ یاز دہم	کاروبار وتجارت میں ترقی ہوگی، دلی تمنائیں پوری ہوں گی گھر میں خوشیوں کا ڈیرہ ہوگا	دوستی بڑھے گی دشمن شکست کھائیں گے ہر طرف سے فائدہ ہی فائدہ ہوگا	کامیابی قدم چومے گی روزگار میں ترقی ہوگی، دل خوشیوں سے جھوم اٹھے گا	آرام وآسائش حاصل ہوگی ہر طرح کا فائدہ ملے گا زندگی آرام سے گزرے گی قدر وعزت بڑھے گی	ترقی ملے گی منزلت بڑھے گی دلی تمنائیں پوری ہونگی ہر کام میں کامیابی ملے گی	روزگار کے بہترین مواقع حاصل ہوں گے صاحب تدبیر ہوگا مرتبہ بلند ہوگا عزت ووقار میں فراوانی ہوگی	مرتبہ بلند ہوگا قسمت کا ستارہ عروج پر ہوگا ترقی ملے گی روزگار بڑھے گا بہت فائدہ ہوگا	مرتبہ ملے گا روزگار میں ترقی ہوگی، ناموری وشہرت حاصل ہوگی دل کو آسودگی رہے گی
خانہ دوازدہم	سفر میں تکلیف ہوگی مال وزر میں خسارہ ہوگا مایوسی اور وسوسہ دامن گیر ہوں گے	اخراجات میں اضافہ ہوگا مالی نقصان ہوگا امراض چشم میں مبتلا رہیں گے	اخراجات میں اضافہ مال میں خسارہ ہوگا جسمانی تکالیف بڑھیں گی رنج وغم کا دوردورہ ہوگا	اخراجات میں فراوانی مالی نقصان ہوگا، پریشانیوں میں اضافہ ہوگا	جسمانی روحانی تکالیف کا غلبہ رہے گا آمدنی کے مقابلہ میں خرچ زیادہ ہوگا، پریشانی ہوگی	مالی خسارہ ہوگا دشمنوں کا خوف غالب رہے گا دل کو رنج ہوگا مایوسی کا دوردورہ رہے گا	مالی خسارہ جھگتنا پڑے گا جسمانی بیماریوں سے تکلیف ہوگی پریشانیوں کا سامنا ہوگا	روزگار میں نقصان ہوگا رنج ومایوسی سے بیماریاں پیدا ہوں گی دشمنی بھی بڑھے گی

رحمٰن ورحیم کے نام سے

۲۰۱۹ء بھی کچھ زخم دے کر، کچھ رنج والم سے دوچار کر کے اور کچھ ناقابلِ تلافی نقصانات عطا کر کے رخصت ہوگیا۔ ۲۰۲۰ء نے وادیٔ وجود میں بے شمار اندیشوں، مخمصوں، دل خراش باتوں اور لاتعداد برے امکانات کے ساتھ قدم رکھا ہے۔ ہر طرف نفسا نفسی کا دور دورہ ہے اور ہر طرف آہا کار مچی ہوئی ہے اور ہر جانب آپا دھاپی کا سا ماحول ہے۔ سرکار اپنی ناکامیوں اور نامرادیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے ایسے ایسے فارمولے پیش کر رہی ہے کہ جن سے نفرتیں اور وحشتیں سر ابھار رہی ہیں اور ملک کی سالمیت کو خطرہ درپیش ہوگیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ملک کے ہندوؤں کی اکثریت سیکولر ذہن رکھتی ہے اور وقتاً فوقتاً مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار بھی کرتی ہے لیکن ہندوؤں میں بہت کم ہی سہی ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو مسلمانوں سے نفرت کرتے ہیں وہ ان کے وجود کے مخالف ہیں اور اسی وجہ سے وہ نریندر مودی کے بارے میں یہ سوچ رکھتے ہیں کہ مودی ہے تو ممکن ہے یعنی اگر مودی ہے تو مسلمانوں کا خاتمہ ہندوستان سے ممکن ہے۔ ۲۰۱۴ء کا الیکشن جیتنے کے بعد جب نریند مودی ہندوستان کے وزیر اعظم بنے تو انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ سب کو ساتھ لے کر چلیں گے، سب کا ساتھ سب کا وکاس ان کا نعرہ تھا، لیکن آہستہ آہستہ سبھی کو یہ اندازہ ہوگیا کہ انہوں نے جنتا کو سبز باغ دکھانے کے لئے اچھے اچھے جملوں کا اور من بھاتے ڈائی لاگ کا استعمال کیا اور اپنے عمل سے انہوں نے بار بار یہ ثابت کیا کہ وہ صرف اُس آر ایس ایس کے نظریہ پر چل رہے ہیں جس کے فاشسٹ ہونے میں کبھی کسی کو شک نہیں ہوا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا اسعد مدنی مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ آر ایس ایس ایک آسیب ہے۔ آر ایس ایس صرف مسلمانوں کی ہی نہیں بلکہ انسانیت کی بھی قاتل ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ بجرنگ دل اور آر ایس ایس جیسی ذہنیت رکھنے والوں نے مہاتما گاندھی کا قتل کیا تھا اور ہندوستان کی آزادی کی مخالفت کی تھی۔ حسنِ اتفاق سے یا قوم کی بد نصیبی سے آج ایسے ہی لوگ ہندوستان کے پروپرائٹر بن کر رہ گئے ہیں۔ ان کا مقابلہ کانگریس کر سکتی ہے لیکن کانگریس خود ہی اپنی غلطیوں کی لیپا پوتی کرنے میں مصروف ہے۔ اگر دیکھا جائے تو کانگریس نے فرقہ پرستی کی جو فصل بوئی تھی بھارتیہ جنتا پارٹی اسی فصل کو کاٹ رہی ہے اور اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور ملائم سنگھ جیسے سیکولر لوگوں کے شکر گذار ہیں کہ جن کی عیاریوں اور مکاریوں کی وجہ سے ملک کے حالات ایسے بنے کہ مسلمانوں کی درگت ہر شعبے میں اور ہر محکمے میں بن رہی ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کا بھی حال یہ ہے کہ ان پر بے حسی پوری طرح طاری ہے، ان میں سے اگر کوئی زبان کھولتا بھی ہے تو اپنی پارٹی کی خاطر یا پھر اپنے ذاتی مفاد کی خاطر، ورنہ عام صورت حال یہ ہے کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے اپنی قوم کے لئے اور محض اپنے دین اسلام کے لئے دو لفظ بھی کوئی زبان سے نکالنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ان بدترین حالات میں بھی ہم متحد اور متفق نہیں ہیں۔ ہر شخص اپنی ڈفلی بجانے میں مصروف ہے۔ خود ساختہ کنوؤں کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے اور مسلمان اپنے اپنے کنوؤں میں روایتی مینڈکوں کی طرح ٹرٹر کرنے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ہر ایک کو یہ خوش فہمی ہے کہ بس دین کا ٹھیکیدار اور جنت کا حق دار بس وہی ہے۔ بھانت بھانت کے ہندو مسلمانوں سے اختلاف رکھنے کی وجہ سے وزیر اعظم، وزیر داخلہ کی آواز پر ایک دوسرے کے مخالف ہونے کے باوجود ایک ہوگئے ہیں لیکن مسلمان ہزاروں قسم کے صدمات اور لاکھوں قسم کے الزامات سہنے کے باوجود بھی ایک نہیں ہو سکے اور ان کی فرقہ بندیاں دن بدن اور روز بروز بڑھتی جارہی ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت دین کے نام پر فریب نفس کا شکار ہو رہی ہے اور خود پرستی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ خدا پرستی مسلم سماج میں عنقا ہوتی جارہی ہے۔ اس صورتِ حال پر کتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔

نومبر ۲۰۱۹ء میں بابری مسجد کے مقدمہ میں سپریم کورٹ کی طرف سے جو فیصلہ آیا اگرچہ وہ مسلمانوں کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اس فیصلے سے کورٹ کے وقار کو بھی دھبہ لگا اور دنیا بھر میں اس فیصلے کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا گیا لیکن اس فیصلے میں کچھ باتیں خوش آئند بھی ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہ ثابت کر دیا کہ مسجد بابر نے نہیں بنائی بلکہ بابر کے ایک چاہنے والے نے بنائی تھی اور مسجد مندر توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی۔ کورٹ نے یہ بات بھی تسلیم کی کہ ۱۹۴۹ء میں ازراہِ سازش مسجد میں مورتیاں رکھ دی گئیں تھیں اور پھر انہیں ہٹائے بغیر مسجد میں تالا لگا دیا گیا اور مسلمانوں کو نماز پڑھنے سے محروم کر دیا گیا۔ ۶؍دسمبر ۱۹۹۲ء کو مسجد کا انہدام بھی ایک جرم قرار پایا گیا اور مسجد شہید کرنے والوں کو مجرم قرار دیا گیا۔ لیکن ان حقائق کو تسلیم کرنے کے بعد بھی پتلا ناوہیں گرا جہاں اسے گرنا تھا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اب بیدار ہوجائیں اور صاف ستھرا ذہن رکھنے والے ہندوؤں کو اپنے ساتھ لگا کر اپنی عزت اور وقار کی جنگ لڑیں اور خود کو سچ مچ کا مسلمان بنانے کی کوشش کریں۔ بسم اللہ کے گنبد سے باہر نکلیں اور صحابہ کرامؓ کے طرز پر زندگی گذارنے کی ٹھان لیں۔ قرآن حکیم کا فرمان ہیں: وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (تم ہی سربلند رہو گے اگر تم مؤمن ہو)

تحویل آفتاب

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے، یہ دعا کی قبولیت کا وقت ہے، اس وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنی خصوصی ضرورتوں اور خواہشوں کو اپنے رب کے حضور رکھیں اور کامیابیوں سے ہم کنار ہوجائیں، عمل سے پہلے تازہ غسل کریں، صاف ستھرا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں، دوران عمل عنبر اور صندل اور زعفران کی دھونی لیں، ایک کٹورے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا پھول رکھ دیں، تحویل آفتاب کے وقت پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی، مندرجہ ذیل وظیفہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ "یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ" اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل نقش کو جتنی تعداد میں بھی بنا سکیں بنالیں اور ضرورت مندوں کو دیں، انشاء اللہ یہ نقش تمام ضرورتوں میں تیر کی طرح کام کرے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

واللہ خیر

اللہ اللہ اللہ اللہ جل جلالہ

۱۲۶۱	۱۲۶۴	۱۲۶۷	۱۲۵۴
۱۲۶۶	۱۲۵۵	۱۲۶۰	۱۲۶۵
۱۲۵۶	۱۲۶۹	۱۲۶۲	۱۲۵۹
۱۲۶۳	۱۲۵۸	۱۲۵۷	۱۲۶۸

محمد محمد محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الرحمٰن الرحیم

علی علی علی علی کرم اللہ وجہہ

ایک وظیفہ بطور خاص دیا جارہا ہے تمام قارئین اس سے استفادہ کریں، نوروز (یکم محرم) کے دن بعد نماز ظہر ۴ رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دس مرتبہ، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ معوذتین پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد پہلے مذکورہ وظیفہ کم سے کم گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر دعا کریں، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

زائچہ نوروز عالم افروز　　بحساب یونانی

حمل شمس ۰۰-۰۰ درجہ	طالع ثور ۱۱-۲۴ درجہ، یورانس ۳۲:۴ درجہ، زہرہ ۲۶:۱۵ درجہ	جوزا
حوت، عطارد ۳۶۰۰ ۲۰ درجہ، نیپچون ۱۸:۵۰ درجہ	اسد	سرطان
جدی، مریخ ۲۲:۳۵، مشتری کیتو	عقرب	سنبلہ
	میزان	

آفتاب در برج حمل ۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء بروز جمعہ صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ

☆ اس سال کا بادشاہ : زہرہ　　☆ اس سال کا وزیر : شمس

☆ اس سال کا سپہ سالار : مریخ　　☆ اس سال کا مشیر : قمر

☆ رنگ : سفید۔

☆ خوراک : چاول کی کھیر، ساگودانہ، سوجی کا حلوہ، سفید میٹھے چاول، سفید گوشت، صدقہ، چاول کا آٹا، سفید کپڑا، چینی، سوجی، سفید ریشمی کپڑا۔

اس سال کا صدقہ: دال مونگ، سبزی پھلیاں، ہلدی، زردہ، زرد رنگ کے کپڑے وغیرہ ان میں سے کوئی بھی چیز صدقہ میں دی جاسکتی ہے۔

آب نیساں

نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس روز کا ہوتا ہے، اس مہینے میں جو بارش ہوتی ہے اس کو آب نیساں کہتے ہیں، بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس پانی پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل اور سورہ قدر ستر مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں پھر اس پانی کو صبح و شام سات دن تک پیتے رہیں تو پینے والے کو تمام روحانی اور جسمانی امراض سے نجات مل جائے، یہ پانی ہڈیوں اور رگوں اور پٹھوں کو بھی مضبوط کرتا ہے اور انسان کے جسم کو حیرت ناک توانائی فراہم کرتا ہے، یہ پانی اُن عورتوں کو حمل کے قابل بناتا ہے جو بالکل بانجھ ہوں اور اولاد سے مایوس ہوچکی ہوں، ایسی عورتوں کو ایام سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ روز تک صبح و شام پانی پینا چاہئے۔ اس سال مذہبی اختلافات، خون خرابہ، بے حیائی، بدچلنی اور افراتفری پھیلنے کے اندیشے ہیں، اللہ اپنا فضل فرمائے۔ ☆☆

آخری بدھ

اس سال ۱۴ اکتوبر کو یہ دن آئے گا۔اس دن کے فضائل وز کوٰۃ کے لئے حضرت خواجہ خواجگان چشت اہل بہشت کے پیشوا فریدالدین شکر گنج ؒ نے اور خواجہ غریب نواز اجمیری ؒ کے اوراد شریفہ میں مذکور ہے کہ تمام سال میں تین لاکھ اور بیس ہزار بلائیں آسمان سے زمین پر اترا کرتی ہیں۔لیکن ان سب دنوں میں زیادہ سخت ترین خطرناک آخری بدھ ہے۔اس روز اپنے خیال وفکر سے باقاعدہ اعمال وظائف ونوافل کے ذریعہ جو شخص اپنے حافظ حقیقی سے پناہ مانگ لے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اسے محفوظ رکھے گا۔

طلوع آفتاب کے بعد چہار گانہ نافلہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر سات بار اور اخلاص ومعوذتین پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔بعد سلام یہ دعا تین بار پڑھے تو وہ بشر مع اپنے لواحقین کے دارالامان میں رہے۔

دعا یہ ہے۔

یاشدید القوی یاشدید المحال یاعزیز ذلت لعزتک جمیع خلقک اکفنی بفضلک یامحسن یامجمل یامفصل یامنعم یامکرم یالاالٰہ الاانت برحمتک یاارحم الراحمین۔

اس کے بعد یہ مخمس اسم سلام کی زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو دشمنوں کے غلبے سے محفوظ رہے گا۔ جب تک یہ نقش عزیز پاس رہے گا ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

جب کوئی ہندسہ لکھے تو اسم سلام ایک دفعہ پڑھ کر لکھے۔اگر چاہیں تو اپنے خاندان والوں میں سے جس کو چاہیں یہ نقش لکھ کر دے سکتے ہیں جو آپ کے ساتھ رہتے ہوں۔

۷۸۶

۵۳	۳۴	۲	۲۰	۳۲
۶	۲۶	۳۹	۴۲	۱۸
۵۰	۲۸	اپنا نام	۲۲	۳۱
۱۴	۴۹	۴۶	۱۲	۱۰
۸	۴	۴۴	۳۵	۴۰

آخری چہار شنبہ کے بعد جمعرات

چہار شنبہ کی شب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سیر قبرستان بھی فرمایا کرتے تھے۔ایک بار بعد علالت کے غسل بھی فرمایا اور حضرت بی بی خاتون جنت علیہا السلام نے پچھ نان شیریں تقسیم کیں۔

آفات وبلیات سے محفوظ رہنا

دوگانہ نافلہ ادا کرے جس میں سورۂ اخلاص تین بار اور آیات سلام ایک بار ہوں۔ادا کر کے چینی کی مصفی پلیٹ پر عین درمیان میں مثلث دو پایہ لکھے۔اس کے چاروں طرف آیات سلام گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل عرق گلاب میں دھو کر ڈال دیں اور اپنے تمام کنبہ کے خرد وکلاں کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اسم سلام پڑھتے ہوئے ہاتھ پر دم کر کے اپنے تمام بدن پر ناف سے لے کر اوپر تک ہاتھ پھیر لیں تو تمام مکروہات، آفات وبلیات امراض لا دوا سے مامون ہو جائیں گے۔اگر کوئی مریض چلا آرہا ہو تو اسے یہ عرق ایک ہفتہ تک صبح ساعت اول میں روز پلایا کریں۔انشاء اللہ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔خواہ کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو۔اگر پلیٹ پر خالی جگہ رہ جائے تو اسے اسم یاسلام

سے پر کریں اور جس وقت پلیٹ پر لکھیں تو زبان سے بھی ادا کریں اور حسن عقیدت سے لکھتے رہیں بعد تیاری عرق جس کو چاہیں پلائیں اور ضرورت ہو تو محفوظ بھی رکھ لیں۔ یہ تمام کام ساعت عطارد میں سرانجام دیں، یعنی طشتری پر لکھنے اور عرق بنانے کا۔

۷۸۶

۴۰	۴۸	۴۳
۴۶	۴۴	۴۱
۴۵	۳۹	۴۷

اس نقش کے چاروں طرف گول دائرہ میں یہ آیات لکھیں۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم ۝ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْن سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْم ۝ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْن ۝ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْن ۝ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

چھلا مسمریزم

آخری چہار شنبہ بعد نماز صبح ایک برتن پانی کا ایک کٹورہ یا گلاس خود لے کر سورۂ یٰسین شریف پڑھتے ہوئے آب چاہ جاری یا نلکے تک جائیں۔ ایک مبین تک پڑھنا ہے پھر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم سات بار کہہ کر پانی تھوڑا سا لیں۔ پھر دوسرے چاہ یا نلکے کی طرف سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے جائیں اور دوسرے مبین تک ختم کر کے اسی طرح سات بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم پڑھ کر تھوڑا سا پانی لیں اور چل پڑیں۔ اسی طرح سات مبین تک سات جگہ سے پانی حاصل کرنا ہے۔ گھر واپسی تک سورۂ ختم کر دینی ہے۔ اسی اثناء میں کوئی دوسرا کام یا کلام نہ کریں۔ سوائے سلام کے کوئی جواب نہ دیں۔ اس فراہم شدہ پانی میں نقرئی چھلے جس قدر بھی ممکن ہوں گرم کر کے سات بار اس پانی میں بجھا دیں۔ بجلی کی تاثیر ان میں پیدا ہو جائے گی۔ اگر بچے کے گلے میں ڈالیں تو امن سے رہے درد زہ والی کے کمر میں باندھیں تو آسانی ہو، بائیں چھنگلی میں ڈالیں تو جملہ قسم کی بواسیر سے محفوظ رہے۔ مصروع کے گلے میں ڈالنے سے شفائے کاملہ ہو۔

قمری تاریخوں سے متعلق چند رہنما اصول

بالعموم

☆ ۶؍محرم، یکم؍رمضان اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۴؍صفر، یکم رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۳؍ربیع الاول، یکم؍رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ یکم ربیع الثانی، یکم؍رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۷؍جمادی الاول، یکم؍رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۵؍جمادی الثانی، یکم؍رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۴؍رجب، یکم رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۲؍شعبان، یکم؍رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

☆ ۵؍شعبان، یکم رمضان المبارک اور ۱۰؍ذی الحجہ کی تاریخ ایک ہی دن پڑتی ہے۔

علاوہ ازیں

☆ جس دن ۱۰؍محرم ہوگا اسی دن ماہ صفر شروع ہوگا۔

☆ جس دن ۱۰؍محرم ہوگا اسی دن ماہ رجب شروع ہوگا۔

علاوہ ازیں

☆ محرم اور شوال ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں۔

☆ صفر اور رجب ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں۔

☆ ربیع الاول اور ذی الحجہ ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں۔

☆ ربیع الثانی اور ذی الحجہ ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں۔

☆ ربیع الثانی اور رمضان المبارک ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں

☆ جمادی الثانی اور ذی قعدہ ایک ہی دن شروع ہوتے ہیں۔

وقت تاریخ کا معمار

تاریخ شاہد ہے کہ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کے [illegible] وقت کا شعار ہے، وقت کا ایک ضابطہ ہے، اس کا ایک قانون ہے، اس کا کام صرف گزرتے رہنا اور قوموں کی عروج وزوال کی تاریخ بنانا ہے، وقت ہی ایک ایسا شاہد ہے کہ جس کی نگاہ سے کسی قوم کے عروج وزوال کی داستان یا کسی انقلاب کا راز پوشیدہ نہیں۔

وقت اپنے دامن میں جہاں رنگین، روح پرور، خوش کن، روح افزاء، پرلطف اور پرکشش داستانیں چھپائے ہوئے ہے، وہیں خونریز، دردناک، دل شکن اور الم انگیز افسانے اور غم آلود واقعات بھی اس کے دامن میں سر چھپائے آنسو بہا رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی مستقبل کی تابناکیاں بھی اس کے دامن میں وابستہ ہیں۔

جس نے قوم نے وقت کی قدر کی ہے وقت اس کا بہترین رفیق ثابت ہوا اور جس قوم نے اس کی ناقدری کی یہی وقت اس کا بدترین دشمن ثابت ہوا ہے۔ میں عروج وزوال کے تمام پہلوؤں سے بحث کرنا نہیں چاہتا، صرف اسی پہلو پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔

ماضی میں مسلمانوں نے ترقی کی تمام منزلیں طے کیں کیونکہ وہ اس وقت اس کی اہمیت اور قدر قیمت کو سمجھ رہے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے دور ماضی کو تاریخ ایک روشن اور ذرّیں دور بتاتی ہے لیکن عیش آرام میں مبتلا ہونے کی وجہ سے خواب غفلت میں پڑے رہنے کی وجہ سے وقت کی ناقدری کی وجہ سے زمانہ کے چیلنجز سے آنکھیں چرانے کی وجہ سے مسلمان ذلت وتباہی اور بربادی کے گہرے گڑھے میں جاگرے۔ وقت ہمارے لئے بڑا عبرت کا سامان رکھتا ہے، جب اندلس جیسی عظیم سلطنت جو بہت دنوں تک مسلمانوں کا مستقر رہا، وہ کس طرح تخت وتاراج ہوگیا، اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ مسلمانوں نے اپنے قوت بازوؤں پر بھروسہ نہ کرکے عیسائیوں کے آگے ہتھیار ڈال دیا اور ان سے اپنا مستقبل وابستہ کرلیا، اگرچہ اس کو کھوکھلا کرنے میں غداروں کا بھی بہت ہاتھ تھا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جہاں پہ ہم سالوں سے حکمرانی کرتے آرہے تھے وہی جگہ ہمارے لئے اجنبی ہوگئی۔ وہاں سے ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نیست ونابود کردیئے گئے۔ اندلس جب امید وبیم کی حالت سے دوچار تھا، چند جانباز وقت حق کی سرفرازی کے لئے جی جان ایک کئے ہوئے تھے اور وہ اس قابل تھے کہ ان کی مدد کی جائے، مگر مراکش سے پہلے کوئی یوسف بن تاشقین، مصر سے کوئی صلاح الدین ایوبی، ترکستان سے کوئی ملک شاہ، عرب سے کوئی محمد بن قاسم اور افغانستان سے کوئی محمود غزنوی ان کی مدد کو نہ پہنچا۔ اندلس کی سرزمین شہیدیوں کے خون سے سیراب ہورہی اور جبل الطارق کی چٹانیں جنوب مشرق سے آنے والے سفینوں کا انتظار کرتی رہیں۔

آج ہم بھی وقت کی ناقدری پر تلے ہوئے ہیں، ابھی ایک داستان ختم نہیں ہوئی کیا ہم پھر اس کے متمنی ہیں کہ تاریخ کے صفحات ایک بار ہمارے خون سے لالہ زار ہوجائیں؟ اب بھی سنبھلنے کا وقت ہے۔ اگر آج بھی ہم وقت کو غنیمت جانیں اور اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو یقیناً ہم اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کرسکتے ہیں اور اپنے شہیدوں کا اپنے اسلاف کا خون بہا ادا کرسکتے ہیں، ورنہ یوں ہی من حکایت غم آرزو تو حدی، ماتم دلبری کا رونا مارتے جائیں گے اور وقت پھر ہمیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دے گا اور پھر ہم اس طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غلامی، تباہی کی زندگی گزارنے کے لئے مجبور ہوجائیں گے اور ہمارا تشخص ختم ہوجائے گا۔

بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم گئے دنوں کی راحتوں کو فراموش کردیں، پدرم سلطان بود کی رٹ چھوڑیں اور نئے عزم بالجزم کے ساتھ حقیقن ماضی کی بازیافت کے لئے کوشاں ہوجائیں۔ یہی کام کرنے کے ہیں جو دین ودنیا کی بھلائی اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں۔

آپ کی سہولت کے لئے ایک نقشہ بنا دیا ہے، جہاں تاریخ پیدائش کے حساب سے اور نام کے حساب سے آپ کو بروج کی نشان دہی آسانی سے ہوسکتی ہے۔

نام اور تاریخ پیدائش سے برج تلاش کرنے کا طریقہ

نام کا پہلا حروف	برج اور حاکم سیارہ	کسی بھی سال پیدائش کا دورانیہ
ع، ل، ی، ا	برج حمل۔ حاکم مریخ	۲۱ مارچ تا اپریل ۲۰ پیدا ہونے والے
ب، واؤ	برج ثور۔ حاکم زہرہ	۲۱ اپریل تا مئی ۲۰ پیدا ہونے والے
ق، ک	برج جوزا۔ حاکم	۲۱ مئی تا جون ۲۰ پیدا ہونے والے
ح، ہ	برج سرطان۔ حاکم قمر	۲۱ جون تا جولائی ۲۲ پیدا ہونے والے
م، ٹ	برج اسد۔ حاکم شمس	۲۳ جولائی تا اگست ۲۲ پیدا ہونے والے
پ، غ	برج سنبلہ۔ حاکم عطارد	۲۳ اگست تا ستمبر ۲۲ پیدا ہونے والے
ت، ط، ر	برج میزان۔ حاکم زہرہ	۲۳ ستمبر تا اکتوبر ۲۲ پیدا ہونے والے
ظ، ن، ذ، ض، ز	برج عقرب۔ حاکم مریخ پلوٹو	۲۳ اکتوبر تا نومبر ۲۲ پیدا ہونے والے
ف	برج قوس۔ حاکم مشتری	۲۳ نومبر تا دسمبر ۲۱ پیدا ہونے والے
ج، خ، گ	برج جدی۔ حاکم زحل	۲۲ دسمبر تا جنوری ۱۹ پیدا ہونے والے
س، ش، ص، ث	برج دلو۔ حاکم زحل یورانس	۲۰ جنوری تا فروری ۱۸ پیدا ہونے والے
د، چ	برج حوت۔ حاکم مشتری نیپچون	۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ پیدا ہونے والے

☆☆☆

برج حمل

☆دن: منگل ☆عدد: ۹ ☆حروف: ا، ل، ع، ی، ☆پتھر: مرجان، یاقوت، اوپل، عقیق، یمنی

☆رنگ: گلابی، ہلکا نیلا ☆عنصر: آتشی ☆بہترین شریک حیات: اسد، قوس ☆ناموافق ساتھی: سرطان، میزان

☆بیماریاں: تیز بخار، اعصابی تناؤ، السر، شدید سر کا درد، درد شقیقہ۔

۲۱/مارچ تا ۲۰/اپریل

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۲۱۰ مرتبہ یَابَاسِطُ یَاوَکِیْلُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

آپ کے برج کا نشان موسم بہار کا نشان ہے۔ سال کا وہ موسم جب سردیوں کے بعد خوابیدہ زندگی نئی کروٹ لیتی ہے اور ہر چیز نہایت خوبصورت رنگوں سے بھرپور ہوتی ہے اور اسی موسم بہار کی طرح آپ کی شخصیت بھی باغ و بہار، زندگی سے بھرپور ہے۔ یہ تمام صلاحیتیں قدرتی ہوتی ہیں اور یہ قدرتی صلاحیتیں آپ کی شخصیت کو ایک نیا پیغام دیتی ہیں۔ بہت سے حمل افراد میں معصومیت ہوتی ہے اور ان کی صاف گوئی کی خاصیت دوسروں کے لئے کشش کا باعث ہوتی ہے۔ لوگ آپ سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس کی خاص وجہ آپ کی بہترین رہنمائی کی صلاحیت ہے۔ آپ کی حقیقت پسندی آپ کو اس بات کی طاقت دیتی ہے کہ آپ ایک راہ کا تعین کر لیں اور دوسروں کی بہترین رہنمائی کریں۔ ایک رکاوٹ یا خرابی یہ ہے کہ اپنے تعین کردہ رخ کے لئے آپ دوسروں کو مدنظر نہیں رکھتے بلکہ آپ اپنے خیالات میں اتنے مگن ہو جاتے ہیں کہ کبھی کبھار آپ اس بات سے بے حس ہو جاتے ہیں کہ آپ کے اطراف کے لوگ افسانوی مزاج کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ جب آپ احساس برتری کا شکار ہوتے ہیں تو ہر بات کا اظہار غصے سے کرتے ہیں لیکن جس تیزی سے آپ کا غصہ بڑھتا ہے اسی تیزی سے کم بھی ہو جاتا ہے۔ بحث و مباحثہ میں بہت دلچسپی لیتے ہیں اور تبادلہ خیال سے بہت محفوظ رہتے ہیں۔ ہر چیلنج کو قبول کرتے ہیں لیکن اپنے اختیارات اور حدود پر بھی یقین رکھتے ہیں اور ان کے مطابق عمل بھی کرتے ہیں۔ قدرتی طور پر آپ کے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آپ ہمیشہ ہر چیز کا اچھا پہلو دیکھتے ہیں اور ہر اقدام پر اچھی امیدیں رکھتے ہیں۔

مقابلے کی حس حمل افراد میں بے انتہا ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ بہت سے کاموں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ محبت، کامیابی اور خوشی وہ انعامات ہیں جس کے آپ متلاشی رہتے ہیں اور اپنی پوری کوششوں اور بھرپور صلاحیتوں کے ساتھ ان کو حاصل کرنے کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ کی صلاحیتوں میں سے ایک سب سے بہترین صلاحیت آپ کی خود اعتمادی ہے، آپ کی سب سے بہترین صلاحیت آپ کے لئے کنجی کی حیثیت رکھتی ہے، جس کے ذریعے آپ اپنی خواہشات پوری کر سکتے ہیں۔ آپ کے اندر بزنس کرنے کی قدرتی اور جبلی صلاحیت موجود ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ کو پیسے کی اہمیت کا اندازہ ہو اور اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو خرچ کرنے کے معاملے میں احتیاط سے کام لینا چاہئے، چاہے وہ اپنے آپ پر خرچ کریں یا دوسروں پر۔ آپ خود غرض قسم کے دوستوں سے پرہیز کرنے کی کوشش کریں جو کہ آپ کی بڑھتی ہوئی دولت کو دیکھتے ہوئے آپ

کے قریب آنے کی کوشش کریں گے۔

محبت کا جہاں تک تعلق ہے تو اس میں اس بات کو مدِنظر رکھنا چاہیئے کہ تعلقات مقابلہ کرنے کے لئے نہیں ہوتے بلکہ یہ تو وہ خوبصورت سبزگاہ ہے جہاں آپ کی بہترین خصوصیات کھلتی اور نکھرتی ہیں۔شریک حیات کی تلاش خاص ڈھنگ سے کیجئے۔صرف جنسی کشش کومحسوس کرتے ہوئے شادی نہ کیجئے۔آپ ایک خصوصی جنسی کشش رکھتے ہیں اور دوسروں کو قدرتی طور پر اپیل کرتے ہیں، اپنے خاص دوستوں کے ساتھ محبت اور خلوص کے ساتھ پیش آیئے، وہ آپ کا ساتھ ضرور دیں گے۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ کے لئے یہ سال بہت انقلابی قسم کا سال ثابت ہوگا، بہت کچھ کرنے کی خواہش دل میں کروٹیں لیں گی، بڑی بڑی اسکیمیں آپ کا ذہن بناتا رہے گا، لیکن جب عمل کا وقت آئے گا آپ کچھ بھی نہ کرسکیں گے، آپ کی لاپرواہی اور آپ کا لاابالی کا مزاج آپ کی ترقیوں میں حارج رہے گا، کوئی غیر ملکی شخص آپ کی پریشانیوں کا سبب بنے گا اور آپ آفتوں کا شکار ہوجائیں گے۔ مالی نقصان ہوگا اور نقصان بھی ایسا کہ اس کی تلافی ممکن نہیں ہوگی۔

سال کی پہلی سہ ماہی میں کسی دوست کی وجہ سے بدنامی اور مالی نقصان کا اندیشہ ہے۔ کسی دیرینہ آرزو کو بھی صدمہ پہنچے گا، کسی اعلیٰ افسر کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوں گے، کچھ لوگ درپردہ آپ کی مخالفت کرتے رہیں گے، ان لوگوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔سیاست سے وابستہ افراد کواس سال عجیب وغریب حالات سے گذرنا پڑے گا۔ اگر یہ لوگ گھبرا گئے تو پھر سیاسی میدان سے قدم اکھڑ جائیں گے۔ دوسری سہ ماہی میں ترقی کے امکانات ہیں لیکن جدوجہد جاری رکھنی چاہیئے۔ ماہ ستمبر سے ماہ دسمبر تک آپ کی تندرستی متاثر رہے گی، کئی بیماریاں آپ کو پریشان رکھیں گی، آپ کو علاج سے غفلت نہیں برتنی چاہیے۔آپ کے گھریلو حالات اس سال بہتر رہیں گے۔ البتہ اس سال کے شروع ہی سے آپ کی شریک حیات بیمار رہیں گی، اکثر معاملات میں آپ جذباتی ہوجاتے ہیں لیکن آپ کی اس ادا کی وجہ سے کئی دشمن آپ پر غالب آجائیں گے۔ اگر آپ ہر معاملے میں اعتدال کی کوشش رکھیں گے تو آپ کے وقار میں اضافہ ہوگا اور دشمنوں کو ریشہ دوانیاں کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔آپ قسمت کے دھنی ہیں لیکن آپ موقع شناس ہوتے ہوئے بھی کئی اچھے چانس گنوادیتے ہیں، آپ کے لئے بہتر ہوگا کہ آپ ہمیشہ چوکنا رہیں اور کسی بھی چانس کو گنوانے کی غلطی بار بار نہ کریں۔

خواتین: اس برج سے تعلق رکھنے والی خواتین اکثر نڈر اور بہادر ہوتی ہیں، ان کی آنکھوں میں ایک ایسی مقناطیسی کشش ہوتی ہے جس کی وجہ سے انہیں ہر محفل میں ایک طرح کی انفرادیت حاصل ہوجاتی ہے اور حاضرین ان کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ اس برج کی خواتین قول وفعل کی سچی اور وفادار ہوتی ہیں، ان کی ازدواجی زندگی خوشگوار گذرتی ہے لیکن انہیں رشتے داروں کی مخالفتوں اور سازشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان کی فطرت میں ضد ہوتی ہے اور ایک طرح کی انا، یہ بہت جلدی کسی کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔ اگر یہ اپنے اندر تھوڑی سی لچک پیدا کرلیں تو انہیں کامیابی کی آخری منزلوں تک جانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اگر آپ کا برج حمل ہے تو آپ کو اس سال اُن غلطیوں سے احتراز کرنا ہوگا جن غلطیوں کی وجہ سے آپ نے گذشتہ سال کافی نقصان اٹھایا ہے۔ اس سال دوسری ششماہی میں آپ کی تندرستی متاثر رہے گی آپ کو بطور خاص اپنی صحت پر دھیان دینا چاہیئے۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اس سال آپ کی ازدواجی زندگی خوش گوار رہے گی اور آپسی محبت کی وجہ سے آپ خاندان بھر میں ایک نمایاں مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گی۔ ☆☆☆

برج ثور (Taurus)

☆ سیارہ: زہرہ ☆ دن: جمعہ ☆ عدد: ۶ ☆ حروف: ب، و ☆ پتھر: الماس، نیلم، فیروز

☆ رنگ: گہرا نیلا ☆ عنصر: آتشی ☆ بہترین شریک حیات: سنبلہ، جدی ☆ ناموافق ساتھی: اسد، عقرب، دلو

☆ بیماریاں: حلق اور کانوں کے عارضے، پھوڑے پھنسیاں، تولیدی کمزوریاں

۲۱ر اپریل تا ۲۰ر مئی

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۳۷۵ مرتبہ یَاھَادِیُ یَاوَدُوْدُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

ثور شخصیت جس کے برج کا نشان ایک بھینسا ہے، اپنے اندر نہایت اچھی خصوصیات رکھتی ہے۔ ثور شخصیات حفاظت اور محبت کا احساس دلاتی ہیں۔ آپ لوگوں کے آرام کا پوری طرح خیال رکھتے ہیں۔ جن سے آپ بے انتہا محبت کرتے ہیں۔ آپ ایک بہترین میزبان ہیں اور آپ کی مہمان نوازی بہت مشہور ہے۔ آپ کے مہمان آپ کے گھر میں اپنے گھر جیسا آرام پاتے ہیں۔ آپ چیزوں کو قرینے سے رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اگر آپ میں کسی چیز کی عادت ہو جائے تو اس کو چھوڑنا آپ کے لئے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ بات کسی ناپسندیدہ یا بری عادت کے لئے بڑی مشکل کا باعث ہوتی ہے لیکن آپ کی مستقل مزاجی کی عادت آپ کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے پاس مستقل مزاجی کی طاقت ہے۔ آپ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ کسی بھی کام کو ادھورا چھوڑا جائے۔ اگر آپ یہ محسوس کرتے ہیں آپ کسی کام کو نہیں کر سکتے تو آپ کبھی وہ کام شروع نہیں کریں گے۔ سرد مہری، جھجھک، آپ کی شخصیت کا خاصہ ہے۔ ایسے ثور افراد بہت کم ہوتے ہیں جو کہ مالی استحکام کے بغیر مطمئن رہتے ہوں۔ آپ مالی استحکام کے لے ہر ممکن جدوجہد کرتے ہیں۔

آپ اپنے گھر کو آرام دہ بنانے کا پورا خیال رکھتے ہیں۔ اچھے کھانے کے شوقین ہوتے ہیں جو کہ بعض دفعہ وزن بڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔ آپ اپنے جذبات واحساسات دوسروں سے شیئر کرنے میں وقت لیتے ہیں لیکن ایک دفعہ کسی کے ساتھ تعلق قائم کر لیتے ہیں تو پوری ایمانداری اور دیانت داری سے نبھاتے ہیں۔ آپ اس وقت نہایت بے آرامی محسوس کرتے ہیں جب آپ خود محفوظ محسوس نہیں کر پاتے یا جب حالات بہت تیزی سے پیش آتے ہیں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

مناسب بینک اکاؤنٹ حاصل کرنا آپ کی زندگی کے مقاصد میں سے ایک ہے۔ آپ کے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آپ اپنے مقصد کو پوری طرح حاصل کریں۔ دیکھ بھال کر خرچ کرنا زیادہ سمجھ داری کی بات ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ ایک اچھی زندگی نہ گزاریں۔ آپ زیادہ محنت کریں، دولت جمع کریں اور پھر جس طرح چاہیں اسے خرچ کریں۔ آپ رومانٹک شخصیت کے حامل ہیں، آپ کو یہ یقین ہے کہ آپ کو اپنا آئیڈیل ملے گا۔ آپ کو اپنے آئیڈیل کی تلاش میں وقت لگے گا لیکن دل برداشتہ نہ ہوں، کھلے دل اور ذہن کے ساتھ محبت کیجئے، اپنے ساتھی کو پوری آزادی دیجئے جو کہ وہ چاہتا یا چاہتی ہے۔ اس پر اپنے آپ کو مسلط نہ کیجئے۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

سالِ رواں کے چند ماہ آپ کے لئے خاصے خطرناک ثابت

ہوسکتے ہیں۔ خصوصاً آپ کے لئے وہ مہینے زیادہ پریشانی کا باعث ہوسکتے ہیں جن میں سیارہ زحل اور مریخ کا اشتراک ہوگا۔ اس زمانہ میں آپ جھگڑوں اور اختلافات سے خود کو بچائیں۔ اس دوران آپ زخمی بھی ہوسکتے ہیں اور اس دوران آپ کو چوری کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑے گا۔ منحوس اوقات میں اپنے مال اور اپنے کاروبار کی بطور خاص حفاظت کیجئے اور اپنی ذاتی گاڑی میں سفر بھی مکمل احتیاط کے ساتھ کیجئے تاکہ حادثوں سے آپ کی حفاظت رہے گی۔

دوسری اور تیسری سہ ماہی کے دوران آپ کی آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا اور آپ کو قرضوں سے کافی حد تک نجات مل جائے گی۔ آپ کو اس سال کی دوسری سہ ماہی میں غیر ملکی سفر کرنے کا موقع ملے گا اور اس سال سے آپ کو مالی فائدے ملیں گے اور آپ کی ترقیوں میں اضافہ ہوگا۔

سیارہ مریخ کی بدلتی ہوئی پوزیشن آپ کے گھریلو حالات پر اثر انداز رہے گی۔ اس زمانے میں آپ کی شریک حیات کا مزاج ناقابل فہم رہے گا۔ اس وقت اگر آپ نے تدبر اور صبر وضبط سے کام نہ کیا تو آپ کی ازدواجی زندگی میں بہت بڑا بھونچال آسکتا ہے۔ خصوصاً جون تا ستمبر آپ کو گھریلو معاملات میں بہت محتاط رہنا ہے اور ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھانا ہے۔

تیسری سہ ماہی کے دوران آپ کو کسی قریبی رشتے دار کی موت کا صدمہ برداشت کرنا ہوگا، آخری تین مہینوں میں آپ کی کاروباری پوزیشن کافی کمزور ہوسکتی ہے اور اس دوران اولاد کی نافرمانی اور بے راہ روی کی وجہ سے آپ کو ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر آپ کا کاروبار مشترک ہے تو آپ کو اپنے شریک کار کی بددیانتی کا صدمہ بھی جھیلنا پڑے گا۔ ملازمت کرنے والوں کے لئے یہ سال زیادہ بہتر نہیں ہے، کسی مخالف کی سازش کے نتیجے میں ملازمت ختم ہونے کا اندیشہ بھی ہے۔

خواتین : یہ ایک عام مشاہدہ ہے کہ جو خواتین خودستائی اور خودنمائی کی دلدادہ ہوتی ہیں انہیں اکثر و بیشتر فریب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ دیدہ ودانستہ اس فریب کا شکار ہوجانے کے باوجود بھی اپنا زاویۂ نگاہ نہیں بدل پاتیں۔ آپ کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ ہر شخص آپ کی تعریف کرے اور آپ کو ہر محفل میں اولیت کا درجہ حاصل رہے۔ آپ نت نئے اور خوبصورت لباس پہننے کی عادی ہیں۔ مہنگی سی مہنگی خوشبو کو استعمال کرکے دوسروں کو حیرت میں ڈالنا آپ کا محبوب مشغلہ ہے لیکن آپ کو اس بات کا احساس ضرور کرنا چاہئے کہ لوگ پس پردہ آپ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟

اگر آپ ملازمت کرتی ہیں تو پھر گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی محتاط رہ کر آپ کو اپنے فرائض انجام دینے چاہئیں۔

اس سال آپ کے زخمی ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ آپ کے گھر کا ماحول بھی پراگندہ ہوگا۔ آپ ماہ اپریل تا جون اپنے گھریلو حالات کو قابو میں رکھنے کی کوشش کیجئے اور اپنے شریک حیات کو ناراض کرنے سے گریز کیجئے ورنہ تعلقات آخری حد تک خراب ہونے کا اندیشہ رہے گا۔

سالِ رواں کی آخری ۳ ماہ کے دوران اولاد کی وجہ سے پریشانیوں میں اضافہ ہوگا۔ البتہ اسی دوران وہ گھریلو مسائل حل ہوجائیں گے جو مدتوں سے آپ کے لئے وجہ غم بنے ہوئے تھے۔

اس سال آپ کی مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔ آپ کو مالی مشکلات سے بڑی حد تک نجات مل جائے گی۔ اگر آپ نے دوسرے لوگوں سے ازخود کوئی ہنگامہ پیدا نہ کیا تو یہ سال آپ کے لئے بہترین ثابت ہوگا اور اس سال آپ پرسکون اور خوش حال زندگی گذارنے میں کامیاب رہیں گی۔ ☆☆☆

برج جوزا

☆ دن: بدھ ☆ عدد: ۵ ☆ حروف: ق، م ☆ پتھر: زمرد، زبرجد، زرد عقیق

☆ رنگ: پیلا، زرد ☆ عنصر: بادی ☆ بہترین شریک حیات: میزان، دلو ☆ ناموافق ساتھی: سنبلہ، قوس

☆ بیماریاں: نمونیہ سینے کے عوارض، کمر اور سانس کی تکلیف، اعصابی تکالیف

۲۱ رمئی تا ۲۱ رجون

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۲۶۰ رمرتبہ یَاصَمَدُ یَابَصِیْرُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

برج جوزا کے حامل افراد بڑے ذہین اور لائق ہوتے ہیں، ان کی سوچ منطقی ہوتی ہے، ہر کام سچ سمجھ کر کرتے ہیں۔ اچھی اور خوبصورت باتیں کرتے ہیں، ان کے خیالات میں ندرت اور اچھوتا پن بھی ملے گا۔ ہنسی مذاق کے بھی شائق ہوتے ہیں، اسی لئے محفلوں اور معاشرتی حلقوں میں انہیں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس برج کی خواتین آزادی کی خواہاں ہوتی ہیں مگر بیوی کی حیثیت سے وفادار اور قابل اعتماد ہوتی ہیں۔ گھر کی دیکھ بھال اچھے انداز میں کرتی ہیں۔ ادب، موسیقی اور آرٹ سے لگاؤ رکھتی ہیں اور پُرتخیل دماغ کی مالک ہوتی ہیں۔ ان کے اندر قسمت پر بھروسہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جوزا کی شخصیت کا منفی پہلو یہ ہے کہ دوہری شخصیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اگر کسی کے دشمن ہوجائیں تو جان کی پرواہ نہیں کرتے۔ کسی کام کو مستقل مزاجی سے نہیں کرسکتے۔ زندگی میں کئی محبتیں کرتے ہیں، ان کی فطرت میں دکھاوے کی محبت شامل ہوتی ہے، یہ محبت میں آزادی چاہتے ہیں، ان کا موٹو ہوتا ہے کہ "تبدیلی زندگی کے لئے ضروری ہے۔"

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ جس حد تک معاشی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں وہ اس اہمیت کی عکاسی کرتا ہے کہ آپ دولت کو اپنی زندگی سے کتنا منسوب کرتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ آپ خود کو اس سے بالکل لاتعلق رکھتے ہیں، جس کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ غیر محدود سالوں میں آپ جدوجہد کرتے ہیں تاکہ کرایہ ادا کرسکیں اور گزارے کے لئے کام کرتے رہیں جب کہ آپ کی توجہ کسی اور مقام پر ہو۔ دولت اس دنیا میں ایک اہم وسیلہ ہے اور جب بھی آپ اس شئے کی قدر کریں گے، آپ کی زندگی آسان تر ہوجائے گی، یہ ہمیشہ ممکن ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے پسندیدہ کام کو کرتے ہوئے دولت کما سکتے ہیں۔ کاش آپ ایک مرتبہ اس ضروری حقیقت کو تسلیم کرلیں، پھر آپ اس سے فیضیاب ہوسکیں گے اور اپنی اس دولت سے وہ کام کرسکیں گے جس سے آپ لوگوں کی بڑی تعداد کی صحبت سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں اور ہر ایک سے کوئی دلچسپی کی بات معلوم کرسکتے ہیں۔ یہ ایک اطمینان بخش سماجی زندگی کی تعلیم کے لئے ایک بڑی بات ہے لیکن یہ رومان میں مسائل پیدا کرسکتی ہے۔ آپ کا ساتھی خواہ وہ مرد ہے یا عورت وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں پہلے نمبر پر ہے لیکن آپ کے معیاری ساتھ میں لچک ہوتی ہے اور وہ ملنسار ہوتا ہے جیسا کہ آپ ہیں اور وہ بھی آپ کی طرح بڑھنا اور ترقی کرنا چاہتا ہے۔ آپ طویل عرصے کی جدائی کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ آپ کو زندہ رکھنا اور دوسرے کو بھی زندہ رہنے دینا چاہتے ہیں۔ لہٰذا آپ کو چاہئے کہ آپ کا ساتھی بھی یہی فلسفہ اختیار کرے۔ آپ کی فطری بے چینی آپ کو جسمانی اعتبار

سے بھی ٹھیک رکھتی ہے۔ یہ بات ناممکن ہے کہ آپ کو لائبریری میں بند کر کے پڑھنے لگیں اور اس طرح آپ اپنے عضلات کو برباد کر لیں۔ آپ ہر سطح پر تحریک پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا پیدل چہل قدمی اور سائیکل سواری کر کے جسم کو استعمال کریں اور اپنی چلت پھرت کو برقرار رکھیں۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

سال رواں کے دوران آپ کو یعنی اہم کاموں میں کافی مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اس سال مخالفوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور آپ کا کوئی دوست بھی آپ کو نقصان پہنچانے کے درپے رہے گا۔ اپنے گھر میں نام نہاد دوستوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دیں، ورنہ وہ سب کچھ ہو جائے گا جس کی آپ توقع بھی نہیں کر سکتے۔ اس سلسلے میں اس سال کی دوسری سہ ماہی آپ کے لئے زیادہ تکلیف دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

اس سال آپ کے کاروبار کی پوزیشن کافی مضبوط رہے گی لیکن آمدنی میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوسکے گا، اخراجات بہت زیادہ رہیں گے، جس کی وجہ سے تنگ دستی ہو جانے کا اندیشہ رہے گا۔ دوسری ششماہی کے دوران آپ کا کوئی مخالف اپنے حالات کی خرابی کی وجہ سے صلح کرنے کا طلب گار ہوگا۔ آپ کو وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور چوکنا رہ کر اس سے دوستی کر لینی چاہئے۔ اس سے آپ کو مالی فائدہ ہوگا، اس سال آپ کسی کو بھی قرض نہ دیں، نہ کسی سے قرض لیں، قرض کا لین دین اس سال آپ کے لئے سوہانِ روح بن سکتا ہے۔

رشتے داروں کے ساتھ تعلقات نسبتاً بہتر رہیں گے، کچھ نئے رشتے بھی اس سال قائم ہوں گے جو خوشگواری کا باعث بنیں گے۔ اسی دوران شریک حیات کی صحت متاثر رہے گی اور علاج میں کافی پیسہ خرچ ہوگا۔ غیر شادی شدہ لوگوں کی طے شدہ منگنی بھی اس دوران ٹوٹ سکتی ہے۔ مارچ اور جون کے درمیان کسی حادثہ میں آپ زخمی ہوسکتے ہیں۔ راہ چلتے ہوئے یا گاڑی کا سفر کرتے وقت آپ کو کچھ زیادہ ہی احتیاط سے کام کرنا چاہئے تاکہ ناگہانی حادثوں سے محفوظ رہیں۔ سالِ رواں آپ کے لئے ملے جلے اثرات کا حامل ہے۔ کاروبار میں اضافہ ہوگا اور ملازمت میں بھی ترقی ملے گی۔

خواتین :اس سال آپ پر سیارہ زحل کی نحوست کا غلبہ رہے گا۔ اس سال آپ کے دشمنوں میں اضافہ ہوگا اور مخالفت کرنیوالوں کی تعداد بڑھے گی۔ اگر آپ اپنا وقت بہتر طریقہ سے گذارنا چاہتی ہیں تو اس بات کی کوشش کریں کہ مخالفین سے صلح ہو جائے۔ اس سال کی پہلی ششماہی کے دوران آپ کسی حادثہ کا شکار ہو کر زخمی ہوسکتی ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی معمولی سا مرض آپ کی غفلت کی وجہ سے سنگین اور خطرناک بن جائے۔ اگر آپ کاروبار کرتی ہیں تو سالِ رواں آپ کو ترقی ملے گی اور آپ دولت کمانے میں کامیاب رہیں گی۔ اس سال کے آخری دو مہینوں میں محتاط رہیں۔ غیر ضروری ملاقاتوں سے پرہیز کریں۔ آپ کسی قانونی جھگڑے میں پڑسکتی ہیں اور آپ کو خواہ مخواہ کی دردسر برداشت کرنا پڑسکتی ہے۔ اس لئے غیر ضروری مشاغل سے خود کو بچائیں۔

اس سال حصول جائیداد کا امکان ہے۔ پہلی ششماہی کے دوران شریک حیات کی تندرستی متاثر رہے گا جس کی وجہ سے آپ کا ذہن پراگندہ رہے گا اور آپ اداسیوں سے دوچار رہیں گی۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو آپ کی شادی کافی دشواریوں کے بعد اس سال کی دوسری سہ ماہی میں ہونا ممکن ہے۔ مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے ٹھیک رہے گا اور آپ کو کئی کئی خوشیوں سے وابستہ کرے گا۔ ☆☆☆

برج سرطان (Cancer)

☆ سیارہ: قمر ☆ دن: پیر ☆ عدد: ۲ ☆ حروف: ح، ہ ☆ پتھر: پکھراج، موتی، زمرد، عقیق

☆ رنگ: سفید، دودھیا ☆ عنصر: آبی ☆ بہترین شریک حیات: عقرب، حوت ☆ ناموافق ساتھی: حمل، جدی، میزان

☆ بیماریاں: پھیپھڑوں اور سانس کی تکلیف، معدہ، گردوں اور پیشاب کی تکلیف

۲۲ رجون تا ۲۳ رجولائی

وظیفہ: رات کو بعد نماز عشاء ۱۴۰ مرتبہ یَاشَکُوْرُ یَافَتَّاحُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

ان کے برج کے مطابق سرطان افراد حساس، موڈی، قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ دوسروں کے مقابلے میں یہ بڑے حساس ہوتے ہیں، یہ اپنے گھر اپنے ماحول سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور کبھی اس پر خجل نہیں ہوتے بلکہ اپنے گھر سے محبت انہیں مغرور بنا دیتی ہے۔ ان لوگوں کو تعریف و توصیف اور ہمت افزائی کی بڑی ضرورت ہوتی ہے گو کہ یہ افراد رومانی معاملات میں ثابت قدم ہوتے ہیں مگر محبت میں پہل کرنے سے ڈرتے ہیں کیوں کہ اس کو رد کئے جانے کا ہمیشہ ڈر سا رہتا ہے۔ ان کی شخصیت کی حساس پسندی کا اندازہ یوں بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اگر آپ ان کے پکائے ہوئے کھانے کی تعریف نہ کریں گے تو یہ اس بات پر رنجیدہ ہو سکتے ہیں۔ سرطان بیوی کو اپنے بچوں سے بے پناہ محبت ہوتی ہے اور وہ ان کے مستقبل، ان کی صحت اور ان کے مشاغل کے بارے میں ہمہ وقت فکر مند رہتی ہے۔

سرطان خواتین میں نسوانیت بہت زیادہ ہوتی ہے، اس لئے وہ حاکم مردوں کو بھی پسند کرتی ہے۔ سرطان خواتین فنون لطیفہ کی شائق ہوتی ہیں، خود کو منوانے کا جذبہ بعض اوقات بے حد ابھر کر سامنے آتا ہے۔ آپ میں محبت اور شفقت کا مادہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ جذباتی ہو کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں، جذبے ان پر ہمیشہ حکومت کرتے ہیں۔ اگر یہ اپنی چال پر خصوصی توجہ دیں تو ایک پروقار چال ہی آپ کی بہترین شخصیت کی عکاسی کرتی ہے۔ سرطان عورت کی نمایاں خصوصیت اس کے خوبصورت بال ہوتے ہیں، آپ کو خوبصورت اسٹائل سے سیٹ کر کے منفرد اور پرکشش نظر آ سکتی ہیں۔ گلابی رنگ کے ملبوسات میں آپ کا سراپا محفل میں آپ کی شخصیت کو دوچند کر دے گا۔ اپنے برج کی متضاد کیفیتوں پر آپ قابو پا لیں تو آپ کی قائدانہ صلاحیت ابھر کر سامنے آ جائے گی۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ عام طور پر اپنے مستقبل کے منصوبوں میں کامیابی حاصل کریں گے۔ اپنے نشاط سرطان کی بدولت آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا خاندان محفوظ اور خوش و خرم رہے۔ آپ اپنے بہتر مستقبل کے لئے پہلے ہی سے منصوبہ بندی کر لیتے ہیں، آپ بہت پہلے ہی اس بارے میں جان لیتے ہیں کہ آپ اپنی ملازمت سے کب اور کیسے دستبردار ہوں گے؟ آپ انتہائی رومانی اور عمل پسند ہوتے ہیں، آپ اپنی محبت کے حصول میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ سرطان لوگ جلد شادی کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اپنے خاندان کو خوش حال دیکھنا چاہتے ہیں۔ سرطان افراد دوسروں کی خوشی دیکھنا چاہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب کبھی شادی کے بعد طلاق کی نوبت آتی ہے تو ایک طویل جھگڑے اور مسلسل ذہنی دباؤ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ آپ انتہائی حساس طبیعت کے

حامل ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آپ جلد ہی کسی دلخراش واقعہ سے دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔ آپ کھانے کی زیادتی کو پسند کرتے ہیں۔ آئس کریم تمام سرطان افراد کی پسندیدہ چیز گنی جاتی ہے۔ چاکلیٹ کی پسندیدگی بھی نمایاں مقام رکھتی ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ یہ زندگی کے لئے بہت ضروری ہے کہ نہ کہ گوشت اور آلو۔ اگر سرطان افراد اپنے کھانے پینے میں توازن رکھیں تو آپ کے جسم میں اتنی توانائی پیدا ہو جائے گی جسے آپ اپنے مشغلوں میں صرف کر سکتے ہیں۔ لمبی چہل قدمی کرنا، اپنے پڑوسیوں کے ساتھ چھوٹی عمر کے بچوں کے ساتھ کھیل کود میں مصروف رہنا اور دوسرے ضروری کام بذریعہ ورزش ویڈیو کیسٹ کے ساتھ کرنا یہ تمام چیزیں آپ کی شخصیت سنوارنے میں مدد دیں گی۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

سالِ رواں کی دوسری ششماہی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگی۔ کچھ دوسرے کام پایۂ تکمیل کو پہنچیں گے اور کاروبار کے لئے نئی راہیں کھلیں گی جو لوگ ملازمت کرتے ہیں ان کے لئے نئی ملازمت کی آفر آئے گی یا موجودہ ملازمت ہی میں ترقی ہوگی۔ اگر ماں باپ ناراض ہیں تو ان کی ناراضگی دور ہو جائے گی اور ماں باپ سے متوقع فائدے ممکن ہوں گے۔ سال کی تیسری سہ ماہی میں حکومت کی طرف سے کوئی اعزاز حاصل ہوگا یا کسی اعلیٰ افسر کی قربت نصیب ہوگی۔ اس سال سیارہ زحل و مریخ کا سنگم آپ کے زائچہ میں ہو رہا ہے جو آپ پر منحوس اثرات ڈالے گا اور چند ماہ تک آپ ان اثرات کی وجہ سے مشکلات میں مبتلا رہیں گے، خصوصاً گھریلو حالات بہت متاثر رہیں گے، شریک حیات سے جھگڑا ہوگا اور سسرال والوں سے بھی کسی بارے میں اختلاف پیدا ہوگا جو بہت بڑھ بھی سکتا ہے۔ تنازعہ کی بنیاد اولاد بھی بن سکتی ہے، خود آپ کی صحت بھی بہت زیادہ متاثر ہوگی اور علاج سے غفلت آپ کو شدید نقصان پہنچائے گی، آپ کا یہ سلسلہ صحت فروری، مارچ اور جولائی، اگست و ستمبر کے دوران غیر معمولی احتیاط رکھیں ورنہ صورتِ حال بگڑ سکتی ہے۔

غیر شادی شدہ افراد کی شادی کے سلسلے میں پہلی ششماہی کے دوران رکاوٹیں رہیں گی، البتہ آخری سہ ماہی کے دوران کسی مناسب جگہ رشتہ طے ہو جانے کی امید ہے۔

جنوری، فروری کے دوران کاروبار کرنے والے افراد سوچ سمجھ کر سودے بازی کریں۔ اس دوران معمولی سی کوتاہی کسی بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ مجموعی طور پر سالِ رواں آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کسی بھی کام کے سلسلے میں جلد بازی اور جذباتیت کا مظاہرہ نہ کریں۔

خواتین : سرطان خواتین کچھ زیادہ ہی پرکشش ہوتی ہیں اور لوگ ان کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ یہ خواتین بہت زیادہ حساس ہوتی ہیں، انہیں کوئی بھی بیماری یا نظر بد جلد ہلگ جاتی ہے اور دیر تک انہیں پریشان کرتی ہے۔

اس سال سیارہ زحل کی نحوست چند اہم معاملات میں آپ کو پریشان رکھے گی، خاص طور پر گھریلو حالات خلافِ منشاء رہیں گے، چند قریبی عزیزوں کی سازش رنگ لائے گی، آپ کے شریک حیات بعض امور میں من مانی کریں گے اور یہ بات آپ کے لئے قابل قبول نہیں ہوگی، چنانچہ آپ بھی اختلاف کو کافی بڑھاوا دیں گی، نتیجتاً علیحدگی کا بھی اندیشہ ہے۔

سیاسی اور سماجی کاموں سے متعلق خواتین اس سال اپنی جدوجہد کا اچھا صلہ پائیں گی، ملازمت کرنے والی خواتین کو بھی ترقی ملے گی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی اس سال کی آخری سہ ماہی تک ممکن ہے۔ مجموعی طور پر یہ سال آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ زحل کی نحوست سے بچنے کے لئے اپنے وظیفہ کی پابندی رکھیں۔

برج اسد (Leo)

☆ سیارہ: شمس ☆ دن: اتوار ☆ عدد: ۱ ☆ حروف: م، ٹ ☆ پتھر: ہیرا، لہسنیا

☆ رنگ: گولڈن، نارنجی ☆ عنصر: آتشی ☆ بہترین شریک حیات: حمل، قوس ☆ ناموافق ساتھی: عقرب، دلو

☆ بیماریاں: ہائی بلڈ پریشر، ریڑھ کی ہڈی، کمر کی تکلیف، دل کی تکلیف

۲۴ر جولائی تا ۲۴ر اگست

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۳۱۰ مرتبہ یَاکَرِیْمُ یَارَشِیْدُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

یہ افراد شاہانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں، اس کے علاوہ یہ باوقار، وجیہ، کھیل کود کے شوقین اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں اس لئے زیادہ اسد افراد ڈاکٹر، پروفیسر، سیاسی شخصیت بن جاتے ہیں۔ سچائی اور وفاداری بھی آپ کی خصوصیات میں قابل ذکر ہیں۔ آپ محفلوں کی جان ہوتے ہیں، آپ کی خوبصورتی صرف ظاہری نہیں ہوتی بلکہ آپ اندر سے بیدار کرتے ہیں یا دکھاتے ہیں۔ آپ میں ایسی کشش ہوتی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ آپ کا موافق پتھر روبی ہے جو آپ کی وسیع القلبی کو ظاہر کرتا ہے۔ برج اسد کی حامل خواتین زیادہ تر سونے کے زیورات پہنتی ہیں، جن میں انگوٹھی اور لاکٹ نمایاں ہوتے ہیں۔ اسد افراد سے بہتر اور کسی پر نارنجی رنگ سوٹ نہیں کرتا۔ ہلکا جامنی، کالا اور رائل بلو بھی آپ پر اچھا لگتا ہے۔ محبت کے معاملے میں ان کا آئیڈیل ایک کامیاب اور بہت سی خوبیوں کا مالک ہوتا ہے۔ یہ اگرچہ جسے چاہتے ہیں اس پر اپنا پورا حق سمجھتے ہیں۔ اپنی فیاض طبیعت کے باعث محبوب کا دل جیتنے کے لئے حد سے زیادہ فیاضی بھی کر جاتے ہیں، ان میں معافی اور ہمدردی کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے، بس خلاف مزاج باتوں پر مشکل سے ہی سمجھوتہ کرتے ہیں۔

آپ کے لئے کار آمد مشورے

آپ کے نزدیک پیسہ ہاتھ کا میل ہے، آپ کے لئے یہ ایسی دولت ہے جس سے خوشیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنی سوچ کو بدلیں کہ پیسے کے بغیر خوش نہیں رہا جاسکتا، ویسے آپ کے یہاں پیسوں کی قلت مشکل ہی سے ہوتی ہے۔ لین دین کے معاملے میں دوستوں اور ساتھیوں کا خوب اچھی طرح سوچ سمجھ کر انتخاب کریں اور پھر اعتماد کریں۔

محبت کے معاملے میں بھی آپ کو اپنی آزادی بہت عزیز رہتی ہے آپ کسی کے محکوم بن کر نہیں رہ سکتے۔ آپ چوں کہ دل پر حکومت کرنا چاہتے ہیں اسی لئے زیادہ تر معاملات کا دارومدار دل کے فیصلوں پر ہوتا ہے۔ اپنے محبوب کی طرف سے توجہ اور تعریف وتوصیف کے ہمیشہ متمنی ہوتے ہیں۔

آپ چوں کہ اداس ہوتے ہیں، لہٰذا جب کبھی آپ ٹینشن میں یا ناخوش ہوں گے تو بے تحاشا کھائیں گے، عمر گذرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں اضافہ ہوگا۔ اپنے جسم کو چکنائی والی غذاؤں سے دور رکھیں۔ ٹماٹر، کھیرا، گاجر اور انڈے وغیرہ کے استعمال سے آپ کو فائدہ پہنچے گا اور آپ کو وٹامن بی فراہم کریں گے۔ چہل قدمی اور اٹھک بیٹھک کی ورزشیں کرتے رہیں۔

سال ۲۰۲۰ آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ کے لئے یہ لازم ہے کہ اعتدل پسندی کو آزمائیں، اگر آپ خوش گوار زندگی گزارنے کے خواہش مند ہیں تو دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کیجئے۔ ہر وقت سوچوں میں ڈوبے رہنے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ ان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

گذشتہ سال چند دشواریوں کے باوجود یعنی اہم کاموں کے سلسلے میں مرضی کے مطابق کامیابی حاصل کرلی تھی لیکن یہ سال قدرے مختلف ثابت ہوگا۔ آپ کا یہ کام خواہ وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو بہت زیادہ جدوجہد کے بعد ہی پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور سخت محنت کے بعد ہی آپ کو کامیابی ملے گی۔ منحوس ستاروں کے اثرات کی وجہ سے آپ کے بہت سے کاموں میں خلل پڑے گا۔ آپ جنوری، فروری ماہ میں احتیاط سے کام کریں کیوں کہ اس دوران آپ کا ستارہ کمزور رہے گا۔ اس دوران شریک حیات کو بھی آپ سے بہت سی شکایات رہیں گی، آپ کی صحت بھی متاثر رہے گی، جائیداد کے الجھے ہوئے مسئلوں کو بھی بات چیت سے ہی حل کرلیں، مقدمہ بازی کے چکر میں نہ پڑیں۔

ملازم پیشہ حضرات کو فروری، اپریل یا مئی میں ترقی کرنے کا امکان ہے، ان ہی مہینوں کے درمیان کسی نئی ملازمت کی بھی امید کی جاسکتی ہے۔

تیسری سہ ماہی کے دوران آپ اپنی خود ساختہ سوچوں سے خود کو بہت زیادہ الجھائیں گے، ان لاحاصل سوچوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں ورنہ کسی دماغی مرض میں مبتلا ہو جائیں گے۔

اگر دوسری سہ ماہی کے دوران غیر ملکی سفر کا چانس ملے تو اس سے استفادہ کریں، کم سے کم اس سفر کی وجہ سے آپ کو بہت ساری سوچوں سے چھٹکارا مل جائے گا۔

غیر شادی شدہ افراد کی شادی کا امکان جولائی یا اگست میں ہے۔ دوسری اور تیسری سہ ماہی کے دوران کسی خاتون میں حد سے زیادہ دلچسپی لینے کی وجہ سے بدنامی کا اندیشہ ہے اور اسی دوران رہائش کی تبدیلی کا بھی امکان ہے۔ مجموعی اعتبار سے سال رواں آپ کے لئے بہت زیادہ بہتر نہیں ہے۔

خواتین :لاریب آپ بہت سی صلاحیتوں کے مالک ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کسی کو بھی خاطر میں لائیں اور کسی کو بھی اہمیت نہ دیں۔ آپ کا رویہ اپنے چھوٹوں کے سلسلے میں بہت ہی غلط ہوتا ہے اور اس وجہ سے بار بار آپ کی شخصیت پامال ہوتی ہے۔ اگر آپ خوش گوار زندگی گذارنا چاہتی ہیں تو بتدریج اپنے رویہ کو بدلئے، سب سے الگ تھلگ رہ کر اور دوسروں کو کمتر سمجھ کر زندگی گذارنا ایسے لوگوں کا دستور نہیں ہوتا۔

اس ماہ کی دوسری اور تیسری سہ ماہی کے دوران آپ کے گھریلو حالات الجھے رہیں گے، ہمارا مشورہ ہے کہ ضد اور ہٹ دھرمی سے خود کو بچائیں اور اپنی ازدواجی زندگی میں کھٹاس پیدا نہ کریں۔ اپنی سہیلیوں پر بہت زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ اس سال کسی سہیلی کی سازش کی وجہ سے آپ کو کوئی بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔

ملازم پیشہ خواتین کی صورتِ حال بہتر رہے گی اور مناسب جگہ تبادلہ کا امکان رہے گا۔ فضول سوچوں سے خود کو بچائیں ورنہ دماغی خلل کا شکار ہو جائیں گی۔

مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے بہتر نہیں ہے۔ منحوس سیارہ کے اثرات سے آپ حد سے زیادہ الجھنوں کا شکار رہیں گے اور آپ کا غیر محتاط رویہ آپ کی الجھنوں میں اضافہ کرے گا۔ ☆☆☆

برج سنبلہ (Virgo)

☆ سیارہ: عطارد ☆ دن: بدھ ☆ عدد: ۵ ☆ حروف: ب، ع ☆ پتھر: گومیدک، زرد، عقیق یا فیروزہ

☆ رنگ: گہرا زرد، پیلا ☆ عنصر: خاکی ☆ بہترین شریک حیات: جدی، ثور ☆ ناموافق ساتھی: قوس، حوت، جوزا

☆ بیماریاں: معدہ، جگر، آنتوں کی بیماریاں، السر، کان کی تکلیف

۲۴ / اگست تا ۲۳ / ستمبر

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۳۶۰ بار یَاوَکِیْلُ یَاعَزِیْزُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

سنبلہ افراد بے حد مکمل، محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان میں خدمت اور عاجزی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ یہ نہایت خاموشی سے پس پردہ رہ کر کام کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اکثر دوسرے لوگ ان کے کام کا کریڈٹ حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کی تیز فہمی ان کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتی ہے۔ سنبلہ افراد کی ایک اور منفی عادت ان کی تلخ زبان اور نقادانہ فطرت ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر یہ تنقید کا نشانہ بنتے ہیں۔ ایسے لوگ محبت کے معاملے میں دل کے بجائے دماغ سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ آپ اپنے لئے ایک مکمل ساتھی چاہتے ہیں جو بسا اوقات ان کے لئے ایک جھنجھلا دینے والا عمل ہوتا ہے۔ سنبلہ عورتوں کے نقوش متناسب ہوتے ہیں اور یہ اسمارٹ جسم کی مالک ہوتی ہیں۔ ان کی جاذبیت اور خوش لباسی انہیں منفرد کرتی ہے۔ یہ گھر اور بیرونی سرگرمیوں میں بہت دلچسپی لیتی ہیں، انہیں تقریبات میں شرکت کا بہت شوق ہوتا ہے۔ سنبلہ افراد کو نیلے رنگ کے تمام شیڈز بشمول کوبالٹ (نیلا اور گرے کا مرکب) استعمال کرنا چاہئے۔ عام طور پر سنبلہ افراد کے ہاتھ خوبصورت اور آرٹسٹک ہوتے ہیں۔ اگر آپ سونے یا پلاٹینیم کی انگوٹھی ہر وقت ہاتھ میں پہنیں جس میں ایک یا زائد پکھراج جڑے ہوں، یہ ان کی خصوصیات کو ہر دم انہیں یاد دلاتا رہے گا۔ سیاہ و سفید کا امتزاج ان کے ٹھنڈے مزاج اور صفائی و ستھرائی سے مل کر اچھا تاثر پیش کرتا ہے۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ ہر وقت، ہر چیز کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ دولت کس طرح حاصل کی جاتی ہے۔ اگر آپ کو کوئی چیز خریدنا ہو تو آپ اس وقت تک نہیں خریدتے جب تک آپ مقابلتاً بہترین دوکان تلاش نہ کرلیں۔ آپ محنتی اور زیادہ کمانے کے لائق ہیں تاکہ آپ اپنی اور اپنے وقت کی قدر و قیمت کو بڑھا سکیں گے تو دوسرے آپ کی قدر و قیمت سے آگاہ ہوں گے۔ اگر آپ دولت مند بننے کا فیصلہ کرلیں تو آپ کی انتھک محنت آپ کے لئے خزانے کے منہ کھول دے گی۔

آپ محبوب سے ملاقات میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے کیوں کہ آپ ایک سنجیدہ شخصیت کے حامل ہیں۔ آپ اتفاقی مڈبھیڑ کی تلاش میں رہتے ہیں۔ یہ آسان اور آپ کی فطرت ہے کہ اپنی ضروریات کی قربانی ساتھی کے لئے دیتے ہیں۔ آپ دوسری چیزوں کے مقابلے میں اپنی صحت کے بارے میں زیادہ جانتے ہیں۔ آپ عام طور پر اچھی غذا کھاتے ہیں، اس لئے نہیں

کہ یہ آپ کے لئے فائدہ مند ہے، صرف اس لئے کہ اسے آپ ترجیح دیتے ہیں۔ آپ ورزش کرتے ہیں، اس لئے نہیں کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے بلکہ صرف اس لئے کہ آپ اس سے بہتر محسوس کرتے ہیں۔ آپ اپنے آپ کو تیز چلاتے ہیں آپ کے لئے مشورہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو دھیما رکھیں۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ نے اگر سال کے پہلے چار مہینوں کے دوران اچانک ملنے والے کاروبار "چانسز" کو ضائع نہ کیا تو پورے سال آپ کو مالی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ جنوری، فروری، مارچ اور اپریل کے دوران سیارہ زہرہ، مشتری اور شمس آپ کے ساتھ غیر معمولی تعاون کریں گے اور آپ کے تعلقات برائے کاروبار اچھے لوگوں سے قائم ہوں گے اور ان سے آپ کو بھرپور مدد ملے گی۔

تیسری سہ ماہی کے دوران سیارہ مشتری کی رجعت آپ پر بری طرح اثر انداز ہوگی، سیارہ زحل بھی آپ پر خاص اثر ڈالے گا۔ اس دوران آپ کے کاروباری معاملات الجھ جائیں گے، چوں کہ تعمیرات اور جائیداد کی خرید و فروخت کرنے والے افراد کو بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اولاد کے ساتھ بھی آپ کے اختلافات بڑھ سکتے ہیں۔ یہ وقت آپ کے لئے آزمائش کا ہوگا۔ اس وقت آپ کو بہت چوکنا رہنا پڑے گا۔ اگر آپ نے تحمل اور بردباری کے ساتھ اپنی جدوجہد کو جاری رکھا تو آپ اپنی کشتی پار کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

اکتوبر تا دسمبر آپ کو بعض اہم کاموں کے سلسلہ میں کامیابی ملے گی، وہ اختلافات جو عرصۂ دراز سے رشتے داروں سے چلے آرہے تھے ان میں کچھ کمی آجائے گی کسی پرانے مخالف سے ملنے کا امکان ہے۔ بہ سلسلہ تعمیر کوئی پرانا منصوبہ عملی شکل اختیار کرے گا۔

ملازمت کرنے والے افراد کے پہلے تین ماہ بہتر نہیں ہیں، البتہ دوسری اور آخری س ماہی کے دوران ترقی کے امکانات روشن ہیں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو سسرال سے آپ کی توقعات اس سال پوری نہیں ہوسکیں گی بلکہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس سال شریک حیات سے آپ کی اَن بن اس حد تک پہنچ جائے کہ وہ آپ سے علیحدگی اختیار کرنے کی بات کرنے لگے۔ اگر ایسا ہے تو آپ اس سے از خود اختلاف کو ختم کردیں اور اس کی ناراضگی کو ختم کرنے کے لئے خود اقدامات کریں ورنہ آپ کو شدید نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے ستر فیصد بہتر رہے گا، لیکن اس سال آپ کو کئی بار بڑی بڑی آزمائشوں سے گذرنا پڑے گا۔

خواتین: سالِ رواں سیارہ زحل کے ۱۲ ویں خانہ میں موجودگی آپ پر برے اثرات ڈالے گی، خصوصاً تیسری سہ ماہی کے دوران آپ کے پرانے دشمن آپ کے لئے سازش کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ اگر آپ ملازمت کرتی ہیں تو اس دوران اپنی ڈیوٹی ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں تاکہ کوئی مخالف آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہ ہو۔ اس دوران اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں اور اگر کوئی بیماری لاحق ہو جائے تو اس کا علاج کرنے میں ذرا بھی غفلت نہ کریں۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اس سال کی آخری سہ ماہی میں اپنی گھریلو زندگی کو کسی برائی کا شکار نہ ہونے دیں، ازدواجی تعلقات، باہمی اعتماد پر قائم رہتے ہیں۔ باہمی اعتماد کو مضبوط کریں اور ایک دوسرے کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں اور اپنے بچوں پر بطور خاص نظر رکھیں تاکہ وہ کسی بگاڑ کا شکار نہ ہوجائیں۔ مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے بہتر رہے گا۔ ☆☆☆

برج میزان (Libra)

☆ سیارہ: زہرہ ☆ دن: جمعہ ☆ عدد: ۲ ☆ حروف: س، ت، ط ☆ پتھر: ہیرا، اوپل

☆ رنگ: نیلا زردی مائل، سبز، نارنجی ☆ عنصر: ہوا ☆ بہترین شریک حیات: دلو، جوزا ☆ ناموافق ساتھی: جدی، حمل، سرطان

☆ بیماریاں: نزلہ، زکام، سردرد، گردوں کا درد، آنکھوں کی بیماریاں

۲۴ر ستمبر تا ۲۳ر اکتوبر

وظیفہ : روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۱۰۱ مرتبہ یَارَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

برج میزان محبت اور دوستی میں توقعات بہت زیادہ رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کا حلقۂ احباب بہت وسیع ہوتا ہے، تحائف کا لین دین انہیں بے حد اچھا لگتا ہے، خصوصاً جب اچھے انداز میں دیا جائے۔ ان کی شخصیت کی پہچان دوستانہ فطرت ہے کیوں کہ ان کا برج محبت کی علامت ہے، خوش رہنے کے سلیقے سے آشنا ہوتے ہیں، اس برج کے افراد ڈپریشن کا شکار ہوتے ہی تنہا ہو جاتے ہیں اور اس وقت وہ کسی کی محفل اور فنکشن سے خوش نہیں ہوتے۔ میزان افراد فیصلہ کرتے وقت خاصے شش و پنج میں رہتے ہیں اور انہیں ایسے کام یادہ خوش نہیں کرتے۔ بڑھاپے سے میزان افراد بہت خوف زدہ رہتے ہیں، وہ اپنے بالوں میں ایک سفید بال بھی برداشت نہیں کرتے۔ اس برج کی خواتین آئیڈیل ساتھی کی تلاش میں رہتی ہیں۔ اس برج کے افراد غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ میزان عورت اور جوزا مرد اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔

میزان عورت کے لئے دلو مرد ایک بہترین جیون ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ زندگی کی کٹھن مراحل میں بھی ان کی محبت برقرار رہتی ہے۔ میزان افراد بہت زیادہ سج سنور کر اچھے نہیں لگتے۔ لہٰذا انہیں سادہ رہنا چاہئے، البتہ خوشبو کا استعمال ان کو تقریب میں نمایاں کر دیتا ہے۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

کسی بھی علامت کے لئے معاشی کامیابی کے لئے سب سے پہلی چیز خواہش ہوتی ہے۔ پھر یہ یقین کہ وہ ممکن بھی ہے کوئی بھی خاص کوشش اور عماد کے ساتھ لکھ پتی ہو سکتا ہے۔ حالاں کہ آپ کو یقین ہے کہ دولت اہم ہے، وہ شاذ و نادر آپ کی سرفہرست ہوتی ہے۔ آپ کی توجہ شریفانہ حصول یعنی رومان اور ثقافت کے لئے ہوتی ہے جب کہ یہ فعل قابل تعریف ہے، پھر بھی اس سے نجوم کے کیریئر کی تشکیل نہیں ہوتی۔ اگر کوئی آپ کا ساتھی ہے جو آپ کا سہارا بنتا ہے تو پھر کوئی مسئلہ نہیں لیکن اگر آپ کنبہ کے پالنے والے ہیں تو آپ کے لئے مزید تحریک ضروری ہے کوئی ایسا کام کرنے کی کوشش کریں جس سے آپ لوگ لگاؤ ہو پھر یہ بات آسان ہوگی کہ آپ وقت اور توانائی اس پر صرف کر سکیں اور اس طرح آپ اچھا معاوضہ حاصل کر سکیں گے آپ کو خریداری اور روپے صرف کرنے میں لطف حاصل ہوتا ہے اس کے لئے رقم حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ آپ خرچ کر سکیں۔

نجوم کی دوسری علامتوں کے مقابلے میں آپ سچی محبت میں یقین رکھتے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ آپ خاص روحانی ساتھی سے جس کے ساتھ آپ ہمیشہ کی محبت میں شریک ہو سکیں جو روحانی مسرت سے معمور ہیں۔ آپ صحیح ہو، جو بھی آپ تصور کرتے ہیں حاصل کر سکتے

ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ساتھی کے لئے بھی اور ایسے شخص کی تلاش جو آپ کی ان شفقتوں کا صلہ دے سکیں، اہم ہے۔ پھر اپنے تعلقات، سمجھوتوں اور سہاروں کے مکمل لمحات میں شریک ہو سکتے ہیں، کسی غلط ساتھی کی تلاش بے وقوفانہ ہے۔ روحانی ساتھی کا انتظار کریں۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ اس سال بھی عجیب وغریب واقعات اور حالات سے دوچار ہوں گے، پہلا سال بھی آپ کے لئے منحوس ہی تھا لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری تھی اور پورے اعتماد کے ساتھ آپ کامیابی کے لئے جدوجہد کرتے رہے تھے، نتیجتاً چند اہم کاموں میں آپ نے نمایاں کامیابی حاصل کر لی تھی۔ سال رواں آپ سے سخت جدوجہد کا طلب گار ہے۔ اگر آپ نے جدوجہد سے منہ نہیں موڑا تو اس سال بھی آپ سرخرو رہیں گے اور برے حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے خوشیوں کی منزل تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کریں گے۔

اس سال کی دوسری سہ ماہی میں کچھ غلط قسم کے ساتھی آپ کو جذباتی فیصلوں پر اکسائیں گے، ایسے ساتھیوں کی سازشوں کو سمجھنے کی کوشش کریں کیوں کہ جذباتی فیصلے آپ کی بنی بنائی ساکھ کو دھچکا پہنچائیں گے اور آپ کا وقار بھی مجروح ہوگا اور آپ کو زبردست خسارے کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کی جلد بازی اور غلط پلاننگ کی وجہ سے کسی اور کا بھی غیر معمولی نقصان ہو سکتا ہے۔

ملازمت پیشہ لوگوں کے لئے ترقی کا امکان پہلی دوسری سہ ماہی میں ممکن ہے، تیسری اور آخری سہ ماہی قدرے پریشان کن ثابت ہوگی۔ آپ آخری سہ ماہی میں اپنے خیالات کو کنٹرول میں رکھیں جنس مخالف میں آپ کی بڑھتی ہوئی دلچسپی آپ کو لے ڈوبے گی اور آپ کو رسوائی کا غم جھیلنا پڑے گا۔ کاروباری حضرات آخری سہ ماہی میں اپنے کاروبار کو وسعت دینے میں کامیاب رہیں گے لیکن آمدنی میں اضافہ نہیں ہو سکے گا، البتہ کاروبار کی ساکھ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے گی۔

اس سلسلہ کی تیسری سہ ماہی میں آپ کی صحت کافی بگڑ جائے گی۔ اگر آپ نے علاج میں غفلت برتی تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے اور زندگی کو خطرہ درپیش رہے گا۔

پہلی اور دوسری سہ ماہی کے دوران غیر شادی شدہ لوگوں کی شادی کا امکان ہے۔ مجموعی طور پر یہ سال آپ کے لئے پرسکون رہے گا۔ لیکن ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے آپ کو چوکنا رہنا پڑے گا اور اگر آپ جدوجہد سے منہ نہیں موڑیں گے تو کئی کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

خواتین : یہ سال بعض امور کے سلسلہ میں آپ کو پریشان کر سکتا ہے۔ لہٰذا آپ خود کو ہمہ وقت مستعد اور باہمت رہنے کی کوشش کریں۔ گذشتہ سال بھی زحل کی نحوست کی وجہ سے ایسا برا وقت آیا تھا کہ اگر آپ ہمت ہار جاتے تو آپ کی مٹی پلید ہو جاتی لیکن اپنی انتھک محنت کی وجہ سے آپ نے سنگین حالات پر قابو پالیا تھا۔ اس سال بھی آپ کو حد سے زیادہ محنت کرنی پڑے گی اور برے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت چوکنا رہنا پڑے گا۔ جون، جولائی، اگست کے دوران آپ کو مختلف رکاوٹوں سے گذرنا پڑے گا۔ اس دوران کئی مخالفین آپ کے خلاف بڑی سازشیں رچیں گے۔ آپ کو عقل اور بردباری کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ تب ہی آپ کی نیا پار ہو سکے گی۔ سہیلیوں پر حد سے زیادہ اعتبار نہ کریں۔ کسی پرانی غلطی کی وجہ سے آپ پر کوئی الزام آسکتا ہے اور رسوائی بھی ممکن ہے۔ ملازمت پیشہ خواتین کے لئے پہلی اور دوسری سہ ماہی میں ترقی ممکن ہے۔ آخری سہ ماہی کے دوران ممکن ہے کہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔ مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے ۶۰ فیصد بہتر رہے گا، لیکن زحل کے نحس اثرات کی بناء پر بار بار بہت ساری زحمتیں برداشت کرنی پڑیں گی۔ ☆☆☆

برج عقرب (Scorpio)

☆سیارہ: مریخ ☆دن: منگل ☆عدد: ۹ ☆حروف: ن، ض، ط ☆پتھر: پکھراج، عقیق، موتی

☆رنگ: نیلا، سرخ ☆عنصر: پانی ☆بہترین شریک حیات: حوت، سرطان ☆ناموافق ساتھی: دلو، ثور، اسد

☆بیماریاں: سر، حلق وناک کی بیماریاں، پیچش، نزلہ معدہ

۲۴ / اکتوبر تا ۲۲ / نومبر

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۲۲۵ بار یَاقَدِیْرُ یَاجَلِیْلُ کاورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

برج عقرب کے حامل افراد نہایت مضبوط شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور آپ کی یہ مضبوطی آپ کے اندرونی جذبات، مختلف النوع خوبیوں کو طاقت ہوتی ہے۔ کسی بھی کام کو سرانجام دینے سے آپ کوئی دقت محسوس نہیں کرتے کیوں کہ آپ کو خود اعتمادی پر فخر ہے۔ عقرب افراد دوستوں کے وفادار ہوتے ہیں لیکن کوئی بھی زیادتی فراموش نہیں کرتے، انتقام پسند ہوتے ہیں۔ ضد، انا ان کے گرد تانا بانا بن سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے فیصلوں میں اپنی ذات اپنی پسند شامل ہوتی ہے۔ عقرب افراد گھر کو سجا سنوار کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ عقرب عورت گھریلو زندگی میں کسی غیر عورت کا ذکر بھی برداشت نہیں کرسکتی۔ آپ اپنے بچوں سے بے حد محبت کرتے ہیں۔ عقرب خواتین حسن و دلکشی کا مرقع ہوتی ہیں۔ ان میں مقناطیسی کشش پائی جاتی ہے۔ جو ہر ایک کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔ آپ کا خصوصی رنگ سیاہ ہے۔ آپ کی ساحرانہ شخصیت مزید ابھر کر سامنے آئے گی۔ خود کو نمایاں رکھنے کے لئے اپنی صحت کی طرف بھرپور توجہ دیں کیوں کہ چہرے اور دماغ کی شادابی صحت کی کامیابی پر مبنی ہے اور یہی آپ کی شخصیت کی پہچان ہے کہ آپ اپنے ارادوں میں باقاعدگی اختیار کریں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

گوکہ آپ کا برج دولت مندی کی علامت ہے۔ آپ کو زندگی میں مالی تحفظ حاصل ہے لیکن وقت سے پہلے زیادہ دولت حاصل کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ آپ کو علم ہے کہ دولت سے ہر چیز حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ بہترین قوت برداشت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لئے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ محنت کرکے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کچھ عقرب افراد بے انتہا بخیل ہوتے ہیں اور روپے پیسے کے معاملے میں ضرورت سے زیادہ محتاط ہوتے ہیں اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں، یہ ایسے جیون ساتھی کو پسند کرتے ہیں جو زندگی کے نشیب وفراز میں اس کا ہم قدم رہے۔ محبت کے معاملے میں انتہا پسند ہوتے ہیں اور مقناطیسی شخصیت کی وجہ سے صنف مخالف کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ جیون ساتھی کے لئے مخلص ثابت ہوتے ہیں لیکن محبوب دوسری طرف متوجہ ہو تو حسد محسوس کرتے ہیں یہ افراد اچھے برے سلوک کو نہیں بھلاتے۔

یہ قدرتی طور پر مضبط خدوخال کے مالک ہوتے ہیں۔ بلاشبہ ایک عقرب اپنی ضدی اور سرکش طبیعت کی وجہ سے ماحول کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ورزشی پروگرام کے تحت وہ اپنے آپ کو پرسکون

اور چاق و چوبند رکھ سکتا ہے۔ کیا خیال ہے یہ آپ کے لئے مفید مشورہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو چاق و چوبند رکھا کریں۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

جنوری فروری کے دوران فضول خرچی کی سوچیں، آپ کے دل و دماغ پر مسلط رہیں گی، ممکن ہے کہ آپ کو یہ احساس بھی پریشان کرے۔ آپ کو کوئی دماغی خلل ہوگیا ہے۔ اس دوران آپ کے سر میں درد بھی اکثر رہے گا۔ جائیداد کا کوئی مسئلہ بھی پریشان کرے گا۔ جولائی، اگست کے درمیان آپ کو کوئی بڑا نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ اس زمانہ میں اپنے کاروبار میں غیر معمولی دلچسپی لیں تاکہ متوقع نقصان کی نوبت نہ آسکے۔ ملازمت کرنے والے حضرات کے لئے بھی یہ دو ماہ بہتر نہیں ہیں۔ آپ کا کوئی دیرینہ مخالف آپ کی مخبری کرتا رہے گا، بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ان دو مہینوں کے درمیان رہائش کے سلسلہ میں بھی پریشانی رہے گی۔ مارچ، اپریل، مئی آپ کے لئے خوشگوار مہینے رہیں گے۔ ان مہینوں میں آپ کو اولاد کی طرف سے راحتیں نصیب ہوں گی، لیکن مارچ اپریل کے مہینوں میں کسی حادثہ کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لئے پیدل چلتے وقت یا گاڑی چلاتے وقت حد سے زیادہ محتاط رہیں کیوں کہ ان دو مہینوں کے درمیان آپ کسی بھی حادثہ کا شکار ہوکر زخمی ہوسکتے ہیں۔ مئی، جون کے درمیان کسی بزرگ سے وابستہ ہو کر آپ کو روحانی عملیات کی لائن میں زبردست کامیابی ملے گی اور آپ کی روحانی صلاحیتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس دوران آپ اپنی اولاد کا رشتہ کسی بہتر جگہ پر نہ کرسکیں گے۔ ملازمت کرنے والے لوگ جون، جولائی کے درمیان محتاط رہیں، ان کا کوئی مخالف ان کے افسروں کو بہکانے اور ورغلانے میں مصروف رہے گا۔

اگست، ستمبر، اکتوبر آپ کے لئے قدرے غیر مبارک ثابت ہوں گے۔ کاروبار کی پوزیشن کمزور رہے گی، کسی نہ کسی سبب سے آپ کے احباب و اقارب بھی آپ سے ناراض رہیں گے۔ اور آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اکتوبر، نومبر کے درمیان کسی مقدمہ میں ناکامی کا اندیشہ ہے۔ ماہ دسمبر میں حالات معمول پر آجائیں گے اور آپ خوشگواری کی طرف لوٹ آئیں گے۔ سالِ رواں کا آخری مہینہ نہایت پرسکون گزرے گا اور آپ کی خوشیاں میسر رہیں گی۔ غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی اس سال کی پہلی یا دوسری سہ ماہی میں ممکن ہے۔

خواتین: حالات کے ساتھ ساتھ آپ خود کو بدلنے کی کوشش کریں، یہ ضروری تو نہیں کہ وقت ہمیشہ آپ کا ساتھ دیتا رہے۔ آپ نے گذشتہ سال بھی بعض اہم کاموں میں خاصی دشواریوں کے بعد کامیابی حاصل کی تھی لیکن آپ نے دیکھا ہوگا کہ جہاں جہاں بھی آپ نے جذباتی فیصلے لئے وہاں وہاں آپ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ اس سال بھی آپ کو جذباتی فیصلوں سے گریز کرنا پڑے گا تاکہ کسی بھی موقع پر آپ کو ناکامی اور شرمندگی کا سامنا نہ کرنے پڑے۔ خاص طور پر جنوری، فروری، مارچ کے مہینوں میں کئی معاملے میں آپ کو اپنی منشاء کے خلاف نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان مہینوں میں آپ کی صحت بھی متاثر رہے گی۔ ممکن ہے کہ شریک حیات کے بعض معاملات میں آپ کو اختلاف ہو لیکن ان اختلافات کو آپ مزید نہ بڑھائیں ورنہ صورتِ حال کافی سنگین ہوجائے گی۔ آپ اخراجات پہ کنٹرول رکھیں اور رقم کو پس انداز کرنے کی کوشش جاری رکھیں۔ اپریل، مئی، جون، جولائی کے مہینوں میں گھریلو حالات خوشگوار رہیں گے۔ اپنے بزرگوں سے وابستہ کوئی خوشی پوری ہوگی۔ ستمبر، اکتوبر، نومبر میں کسی آزمائش سے گزریں گے لیکن دسمبر کا مہینہ ہر اعتبار سے خوش کن رہے گا۔ ☆☆☆

برج قوس (Sagitarius)

☆ سیارہ: مشتری ☆ دن: جمعرات ☆ عدد: ۳ ☆ حروف: ف ☆ پتھر: فیروزہ، حجر القمر

☆ رنگ: سفید، سبز ☆ عنصر: آتشی ☆ بہترین شریک حیات: حمل، اسد ☆ ناموافق ساتھی: حوت، جوزا، سنبلہ

☆ بیماریاں: عرق النساء، حادثات کی چوٹیں، ہاضمے کی خرابیاں۔

۲۳ر نومبر تا ۲۲ر دسمبر

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۳۲۵ مرتبہ یَاوَھَّابُ یَالَطِیْفُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

اس برج کی خصوصیات رکھنے والے افراد آئیڈیلسٹ اور اٹیک چوئیل ہوتے ہیں۔ آپ کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک خوبی مستقبل پر نظر رکھنا ہے۔ جیسا کہ آپ کے برج کے نشان مین ایک تیر انداز کسی نامعلوم نشان پر تیر تانے ہوئے ہے۔ اسی طرح آپ بھی مستقبل کے بارے میں اندازہ کرتے رہتے ہیں۔ آپ ہمیشہ اپنے اصولوں پر کاربند رہتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اگر ہر کوئی انفرادی طور پر ایسے آئیڈیلز کے نقش قدم پر چلے تو دنیا سدھر سکتی ہے۔ فطری طور پر تجربات کرنے کو پسند کرتے ہیں۔ آپ کی دلچسپیوں میں سرفہرست سفر ہیں۔ آپ مختلف ملکوں، لوگوں، مذہبیت اور ثقافت کے بارے میں جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ دوستانہ مزاج رکھتے ہیں۔ ایک اچھے میزبان، خوش مزاج ہیں اور لوگوں کے ساتھ آپ کے اچھے مراسم ہیں۔ لوگ آپ کی خود اعتمادی سے متاثر ہوتے ہیں۔ آپ فطری طور پر صاف گو ہیں۔ دیانت داری آپ کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ آپ یہ توقع رکھتے ہیں کہ دوسرے بھی آپ کے لئے ایسے ہی جذبات رکھیں اگر لوگ آپ کی اس توقع پر پورے نہیں اترتے تو آپ ان کی عزت نہیں کرتے۔ آپ کی اس دیانت داری کو لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ آپ ہمیشہ جیت کی خواہش رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آپ کسی منزل مقصود کا تعین کر لیتے ہیں تو آپ اپنے خوابوں کو سچا کرنے کے لئے ممکن اقدام کرتے ہیں۔ آپ فطری طور پر خواب و خیالوں میں رہنے والے ہیں لیکن آپ کے یہ خواب بڑے بڑے مقاصد کے لئے ہوتے ہیں۔ ان خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کے لئے آپ سخت محنت کرتے ہیں۔ یقین اور امید آپ کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تعلیم آپ کی نظر میں بہت اہم ہے۔ آپ ایک اچھے طالب علم ہیں اور زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

پیسہ آپ لوگوں کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگر آپ کے پاس پیسے کی کمی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے پیسے کو صحیح اہمیت نہیں دی، اگر آپ اس کو صحیح اہمیت دیں گے۔ آپ کے اندر صلاحیت ہے کہ آپ اس کو حاصل کر لیں دولت کی اہمیت کا اندازہ کریں۔

آپ ایک غیر رومانٹک شخصیت کے مالک ہیں اور محبت کو فضول سمجھتے ہیں لیکن ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے تعلقات دوستانہ

بنیاد پر استوار کریں اور دوستی کے رشتہ کو مستحکم کریں۔ خود کو متناسب رکھنے کے لئے آپ کو بہت زیادہ چلنا پھرنا، گھڑ سواری، سوئمنگ کرنی چاہئے۔ غذا میں چربی والی اشیاء کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ کے ذاتی ستارے مشتری کی پوزیشن سال رواں بہتر ہی رہے گی، البتہ ماہ مئی تا اگست کے دوران آپ کو کئی نقصان اٹھانے پڑیں گے۔ ہم یہ وضاحت کرنا چاہتے ہیں کہ اس سال بھی زحل کے نحس اثرات آپ کا پیچھا کریں گے اس کے لئے آپ کو بہت احتیاط کے ساتھ ہر قدم اٹھانا پڑے گا۔ کسی بھی سلسلہ میں ذرا سی بھی غفلت آپ کو بڑے نقصان سے دوچار کرسکتی ہے۔ نازک موقعوں پر اپنے حقیقی دوستوں مدد ضرور لیجئے لیکن کسی دوست کو اپنا پارٹنر بنانے کی غلطی نہ کریں۔ غیر ملکی سفر کے پروگرام کو جنوری، فروری، مارچ میں عملی جامہ نہ پہنائیں ورنہ کسی بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آنکھوں کی کوئی بیماری بھی پریشانی کا سبب بن سکتی ہے۔ دماغ پر فضول خیالات کا بوجھ نہ ڈالیں ورنہ کئی امراض لاحق ہوسکتے ہیں۔ اپریل و مئی کے مہینوں میں کا کوئی نیا چکر شروع ہوگا جو آپ کو پریشان رکھے گا اس دوران آپ کو اپنے کسی عزیز کی موت کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑے گا۔ جون، جولائی میں کاروبار متاثر رہے گا، اگست، ستمبر، اکتوبر میں کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، شریک حیات کے ساتھ تنازعہ ہوگا، کوئی طے شدہ رشتہ بھی ٹوٹ سکتا ہے، کسی حادثہ میں آپ کے زخمی ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ آپ کا کوئی دوست بدنامی کا باعث بنے گا۔ سال رواں میں ستاروں کی سعادت کی وجہ سے آپ کو کئی کامیابیاں بھی نصیب ہوں گی۔

عشق ومحبت جیسی چیزوں سے دور رہیں اور اپنے گھریلو حالات کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اکتوبر، نومبر میں شریک حیات کی طبیعت خراب ہوسکتی ہے۔ کاروبار کی حالت بہتر رہے گی۔ لیکن آپ ذہنی اعتبار سے بہت پریشان رہیں گے۔ نومبر، دسمبر میں کاروبار کی بندشوں کا خاتمہ ہوگا۔ غیر شادی شدہ لوگوں کی منگنی یا شادی کا امکان ہے۔ مجموعی طور پر یہ سال ستر فیصد آپ کے لئے کامیاب ہوگا۔

خواتین :اس سال بھی آپ کو اپنے گھریلو رشتے بہتر رکھنے کے لئے بہت کچھ جدوجہد کرنی پڑے گی۔ چند ماہ تو آپ کو شدید قسم کے جذباتی شاک لگیں گے، آپ کو خود کو بہرحال کنٹرول میں رکھنا چاہئے کیوں کہ اگر آپ نے محض غصہ اور ضد کے زیر اثر آکر اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی کوشش کی تو پھر آپ کو گھریلو سکون میسر نہیں آسکے گا۔ ہوسکتا ہے کہ شریک حیات آپ سے علیحدگی اختیار کرلیں۔ اس سلسلے میں رشتہ داروں کے ساتھ آپ کا بگاڑ پیدا ہوگا۔ آپ اپنے فرائض ہوش وحواس کے ساتھ انجام دیں۔ ملازم پیشہ خواتین کے لئے چند ماہ مفید اور بہتر ثابت نہیں ہوں گے۔ ملازمت بھی داؤ پر لگ سکتی ہے۔ حکمت عملی اور صبر وضبط کو اگر نظر انداز کیا تو ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ جولائی، اگست، ستمبر کے مہینوں میں اخراجات کی ریل پیل مشکلات میں مبتلا کرسکتی ہے۔ اس دوران آپ کی کوئی سہیلی بھی آپ کو کوئی نقصان پہنچائے گی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی دسمبر میں منگنی یا شادی کا امکان ہے۔ دسمبر کا مہینہ آپ کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔ آپ کی صحت قدرے خراب رہے گی، آپ کو علاج میں غفلت نہیں برتنی چاہئے۔

☆☆☆☆

برج جدی (Capricorn)

☆ سیارہ: زحل　☆ دن: ہفتہ　☆ عدد: ۸　☆ حروف: ج، ح، گ　☆ پتھر: سفید رنگ، سلیمانی یاقوت

☆ رنگ: سرخ، بھورا، خاکی　☆ عنصر: خاکی　☆ بہترین شریک حیات: ثور، سنبلہ　☆ ناموافق ساتھی: حوت، عقرب

☆ بیماریاں: دانتوں کی بیماریاں، اعصابی تناؤ، سردرد، نظام ہضم

۲۳ ردسمبر تا ۲۰ رجنوری

وظیفہ : روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۱۰۰۰ امرتبہ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

برج جدی کے حامل افراد ضرورت سے زیادہ سنجیدہ ہوتے ہیں، نظم وضبط کا پابند اور عظیم طاقت کا حامل سیارہ متواتر آپ کے برج پر چھایا رہتا ہے۔ جدی افراد کامیابی کے اعلیٰ ترین مقام کو حاصل کرنا چاہتے ہیں ورنہ ان کی زندگی بے سود معلوم ہوتی ہے، آپ کے لئے دولت، شاندار کیریئر، شہرت، جسمانی سیکورٹی اور جذباتی لگاؤ بڑی اہمیت رکھتے ہیں کیوں کہ آپ باطنی طور پر خود کو دنیا کا مفلس ترین شخص خیال رکھتے ہیں۔ اس لئے آپ کامیابی کی چوٹی تک پہنچنے کے لئے سخت محنت کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آپ ہمیشہ غالب رہتے ہیں خواہ آپ کو پیٹ کے بل رینگنا پڑے۔ آپ چالاکی اور حس مزاح سے اپنی فطری مایوسی کو کامیابی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ زندگی کے متعلق ان کے نظریات اتنے مختلف ہوتے ہیں کہ خاص طور پر جدی عورت اور جوز امرد تین ہفتوں سے زیادہ ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اگر آپ کی جدی فطرت میں غربت کا خوف چھپا ہوا ہے تو پھر آپ کی دولت مندی اور خوش حالی بھی ساری عمر اس خوف کو آپ کے دل سے نہیں نکال سکے گا۔ آپ کی ایک مثبت خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ آپ کو لوگوں کی تعریف وستائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ شاید یہ وہ دولت ہے جو فطرت نے آپ کو ودیعت کی ہے جدی عورت اپنے گھر کی بنیادوں کو مضبوط رکھتی ہے، پھلوں اور پھولوں سے آپ کو دلچسپی ہوتی ہے۔ باغبانی آپ کا دلچسپ مشغلہ ہوتا ہے۔ آپ کے موافق رنگ گہرا سبز ہے۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ جس طرح سخت محنت کرنے کے عادی ہوتے ہیں اور خود کو معاف کرنا نہیں جانتے اس کے علاوہ آپ انتہائی کنجوس بھی ہیں اور ہمیشہ اپنے بینک بیلنس کو دیکھتے رہتے ہیں، آپ کے دل میں ہر وقت یہ دھڑ کا لگا رہتا ہے کہ مارکیٹ کسی وقت بھی کریش ڈاؤن ہوسکتی ہے، خواہ آپ قارون کی طرح مالدار ہوجائیں، پھر بھی یہ خوف لائق رہتا ہے کہ مصیبت کے دن کیسے گزریں گے؟ آپ اپنی قسمت کے مالک کی حیثیت سے ذمہ داری قبول کر لیتے ہیں۔ آپ اپنی ظاہری اور باطنی دونوں دنیاؤں میں مادی وسائل جمع کر لیتے ہیں اور آپ صرف ایک ہی سمت میں حرکت کرتے ہیں اور وہ صرف اوپر ہی اوپر جاتا ہے خواہ چڑھائی ہی ڈھلوان ہو۔ آپ میں بہت سے لوگوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ کتنے خوش قسمت ہیں۔ اگر کسی جگہ آپ کا وزن چند پونڈ بڑھ جاتا ہے تو خوف نہ کریں کیوں کہ دوسرے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ کھانے سے پرہیز کر سکتے ہیں اور اس کے لئے آپ کو مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ آپ محنت ہی اتنی کرتے

ہیں کہ سب کچھ ہضم ہو جاتا ہے بالعموم آپ لوگوں کی صحت اچھی رہتی ہے، جدی افراد کے متعلق خاص بات یہ ہے کہ یہ اپنی عمر سے زیادہ پختہ کار نظر آتے ہیں اور اگر ایک مرتبہ آپ بالغ ہو جائیں تو پھر اپنی عمر کبھی نہیں بتاتے۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

سالِ رواں بھی آپ کے لئے بہتر ثابت نہیں ہو سکے گا بلکہ اس سال صورتِ حال اور بھی سنگین ہو سکتی ہے۔ اس سال معمولی سی بے احتیاطی سے اٹھایا گیا قدم آپ کے لئے بہت نقصان دہ بن سکتا ہے۔ جنوری، فروری، مارچ کے دوران دوستوں میں خاصی کمی رہے گی، جن دوستوں پر آپ غیر معمولی بھروسہ کرتے ہیں وہی آپ کو دھوکہ دیں گے، کاروبار کی پوزیشن بھی اس زمانہ میں کمزور رہے گی۔ اس دوران کوئی نیا کام شروع نہ کریں اور اس دوران گاڑی وغیرہ احتیاط سے چلائیں، آپ کی ذرا سی لاپرواہی آپ کو کسی حادثہ سے دوچار کر سکتی ہے۔

یہ مہینے ملازمت کرنے والے افراد کے لئے بہتر رہیں گے، کسی اعلیٰ افسر کی کرم نوازی کے نتیجے میں کسی من پسند جگہ تبادلہ بھی ہو سکتا ہے۔ رشتے داروں کے ساتھ تعلقات قدرے بہتر رہیں گے، محبوب سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی لیکن آپ جذبات کے سیلاب میں بہنے سے خود کو محفوظ رکھیں۔ اپریل، مئی کے دوران کوئی کاروباری اسکیم بری طرح فیل ہوگی۔ اس دوران کسی کو بھی قرض نہ دیں ورنہ رقم کے ساتھ تعلقات بھی ختم ہو جائیں گے۔ اس دوران کوئی دماغی مرض پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ شریک حیات کو خوش رکھنے کی کوشش کریں ورنہ گھریلو حالات خراب ہو جائیں گے۔ جنس مخالف میں حد سے زیادہ دلچسپی لینے کی وجہ سے نہ صرف آپ بدنام ہوں گے بلکہ آپ کے کاروبار پر بھی برا اثر پڑے گا۔ شادی شدہ افراد کے لئے حالات قدرے بہتر رہیں گے اور اولاد سے وابستہ امیدیں پوری ہو سکیں گی۔

ستمبر، اکتوبر کے دوران اخراجات کافی بڑھ جائیں گے جس کی وجہ سے آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کے خلاف کوئی مقدمہ بھی قائم ہو سکتا ہے، کسی مخالف کو پیچھے ہٹانے کے لئے آپ کو اپنی تمام تر توانائی بروئے کار لانی پڑے گی، جائیداد کے معاملہ میں کسی الجھن سے دوچار ہونا پڑے گا۔ نومبر، دسمبر میں اولاد کی طرف سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر آپ کے لئے یہ سال ۶۰ فیصد بہتر رہے گا۔ سیاروں کی نحوست سے بچنے کے لئے آپ روحانی عملیات کی طرف توجہ دیں۔

خواتین: اس سال بعض مہینوں میں آپ کے ذاتی ستارے زحل کی پوزیشن کافی کمزور رہے گی، آپ کا مزاج بھی الجھا الجھا رہے گا اور آپ اپنوں سے بگاڑ پیدا کرتی رہیں گی۔ آپ خود کو بدلنے کی کوشش کریں ورنہ بہت کچھ کھو جائے گا، اس سال کی پہلی ششماہی میں مکان کے جھگڑے بڑھیں گے اور رشتے داروں سے ان بن رہے گی۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو رشتے داروں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے آپ کی شادی کا مسئلہ التواء میں پڑا رہے گا۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اس سال کی پہلی سہ ماہی میں کچھ لوگ آپ کے شریک حیات کو بدظن کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ چوکنا رہیں اور اپنے ازدواجی تعلقات کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ کوئی شخص محبت کے نام پر آپ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرے گا۔ اس سے بچنے کی کوشش کریں ورنہ آپ کا بھرم متاثر ہوگا۔ اگست، دسمبر میں آپ کی قدیم دیرینہ آرزو پوری ہوگی۔ اس سال سیاسی اور سماجی کاموں میں آپ احتیاط کے ساتھ قدم اٹھائیں اور حاسدوں سے دور رہ کر کام کریں کیوں کہ آپ کے بدخواہ آپ کے لئے سازشیں کریں گے اور آپ کو رسوا کرنے کی پلاننگ کریں گے مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کو بہت زیادہ احتیاط کے ساتھ گذارنا پڑے گا۔ ☆☆☆

برج دلو (Aquarius)

☆ سیارہ: زحل ☆ دن: ہفتہ ☆ عدد: ۸ ☆ حروف: ث، س، ش، ص ☆ پتھر: نیلم، حدید، عقیق سیاہ

☆ رنگ: خاکی، بھورا، نیلا ☆ عنصر: ہوا ☆ بہترین شریک حیات: جواز، میزان ☆ ناموافق ساتھی: ثور، اسد، عقرب

☆ بیماریاں: آنتوں کی بیماریاں، اختلاج قلب، دمہ

۲۱ رجنوری تا ۱۹ رفروری

وظیفہ: روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۲۰۰ مرتبہ یاذوالجلال کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

برج دلو کے مالک افراد تخلیقی صلاحیتوں کے حامل، ہمدرد انسان دوست، باعمل، خودمختار مختصر یہ ہے کہ پیدائشی طور پر منظم ہوتے ہیں۔ دنیا میں ترقی کے متلاشی ہوتے ہیں۔ اہم پہچان ان کی شخصیت کی یہ بھی ہے کہ وہ سچائی کو پاتال میں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ماضی میں کھوجانا آپ کا خاصہ نہیں ہے۔ آپ کی سرگرمیاں اور دلچسپیاں ومفادات روایتی نہیں بلکہ جدت پسند ہیں۔ آپ ہمیشہ کمزور کا ساتھ دینے کی پہل کرتے ہیں۔ آپ ایسا مطمح نظر اپناتے ہیں جو دوسرے لوگ مسترد کردیتے ہیں۔

بعض امور میں دلو افراد کی شخصیت میں ایک لاتعلقی کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ خصوصاً جب اپنے کاموں یا من پسند مشغلوں میں اتنے مشغول ہوجاتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان سے بھی بے نیاز ہوجاتے ہیں۔ دلو عورت کا ایک مخصوص مزاج ہوتا ہے۔ اس کے اندر ایک سرد مہری کی سی کیفیت پائی جاتی ہے گو کہ دلو عورتیں بہت پرکشش ہوتی ہیں۔ آزاد اور خودمختار طبیعت کی مالک اور کھلی فضاء میں زندگی گزارنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ نیلا رنگ اور گولڈن جیلوری آپ کو منفرد بناتی ہیں۔ آپ محبت میں نئی نئی راہوں کے متلاشی ہوتے ہیں اور اپنے متحیر کردینے والے رویے سے دوسروں کو خاصا محفوظ کرتے ہیں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

روپیہ آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل نہیں ہے، آپ دوستوں کے ساتھ مل کر اسے انجوائے منٹ میں بہ آسانی خرچ کرسکتے ہیں۔ آپ کی زندگی کا مطمح نظر پیسہ بچانا نہیں ہے حالاں کہ آپ اگر بجٹ میں سنجیدہ ہیں تو ایسی چیزوں پر اپنا روپیہ لگائیں جن کے لئے مستقبل میں زیادہ روشن امکانات ہیں۔ مثلاً کمپیوٹر، خلائی ٹیکنالوجی وغیرہ وغیرہ۔

اگر آپ زائد آمدنی چاہتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو کسی سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ محبت میں آزادی چاہتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ محبت کے ساتھ ساتھ اپنی دوسری سرگرمیاں نہیں چھوڑ سکتے۔ محبت میں دل سے زیادہ دماغ سے فیصلہ کرتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ محبت کرنے سے قبل آپ اس شخص سے دانشورانہ گفتگو کرلیں تاکہ آپ کو اندازہ ہوجائے کہ اس شخص سے آپ کی ذہنی ہم آہنگی ہے یا نہیں گو کہ آپ پر بیماریاں کم حملہ آور ہوتی مگر اپنی غذا میں ایسے وٹامنز بڑھادیں۔ مثلاً مچھلی، مرغی، انڈے، گندم اور دلیہ وغیرہ۔ یہ آپ کے

اعصابی نظام کی مضبوطی کے لئے ضروری ہیں۔ معدنیات اور سلیکون کے لئے، پیاز، بند گوبھی اور سلاد کے پتے وغیرہ کا استعمال کرنا بھی مناسب ہے۔ میوزک کے ساتھ ایکسر سائز آپ کے لئے مناسب رہے گی۔

سال ۲۰۲۰ آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

اس سال آپ کو پرانے اصول کچھ دو کچھ لو کو اپنانا ہی پڑے گا۔ کچھ دیئے بغیر کچھ لینے کی بات ممکن نہیں ہوگی۔

جنوری، فروری میں مخالفین کی تعداد اچانک بڑھ جائے گی، کوئی پرانا دوست بھی آپ کی جڑیں اندر سے کھوکھلی کرنے میں مصروف رہے گا۔ آپ اس بات کی تحقیق جاری رکھیں کہ آستین کا سانپ کون ہے؟ تاکہ کسی بڑے نقصان سے بچ سکیں۔ اس دوران جنوری، فروری میں ملازمت پیشہ افراد کو کچھ مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کے اخراجات زیادہ رہیں گے، جس کی وجہ سے تنگ دستی کا اندیشہ ہے۔ کسی مقدمہ میں ناکامی کا بھی اندیشہ ہے۔ اس سال کی دوسری ششماہی میں آمدنی مرضی کے مطابق ہوگی لیکن اخراجات پر آپ کنٹرول نہیں کرسکیں گے۔ جب کہ آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ اخراجات پر کنٹرول کریں اور آئندہ کے لئے رقم کو پس انداز کرنے کی کوشش کریں اسی میں آپ کی عافیت ہے۔ اس دوران مخالفین اور حاسدین آپ کے خلاف کوئی بھیانک قسم کی سازش کرسکتے ہیں۔ اپنے اردگرد کے افراد سے غافل نہ رہیں ورنہ بہت کچھ گنوا بیٹھیں گے۔

گھریلو ماحول کو خوشگوار رکھئے۔ جولائی، اگست میں کاروباری پوزیشن مضبوط ہوگی لیکن اخراجات میں کمی نہیں ہوگی، اس لئے بچت کا خانہ خالی رہے گا۔ گھریلو ماحول خراب رہے گا اور خدا محفوظ رکھے شریک حیات سے علیحدگی ہوسکتی ہے یا شریک زندگی کی زندگی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں اور ان کی کہیں منگنی ہوچکی ہے تو ان کی منگنی ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔

اکتوبر، نومبر میں گھریلو حالات بہتر ہوسکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ آپ بھی خود پر کنٹرول رکھیں بالخصوص اپنی زبان کی حفاظت کریں۔ اکتوبر، نومبر میں آپ کے رشتہ داروں کا سلوک بھی آپ کے ساتھ اچھا نہیں رہے گا۔ کسی سفر کے دوران آپ زخمی بھی ہوسکتے ہیں۔ کوئی شخص آپ پر جادو بھی کردے گا۔ آپ کی زندگی خطرے سے دوچار ہوسکتی ہے۔ دسمبر کے آخر میں کسی روحانی بزرگ کے توسط سے آپ کو نئی زندگی ملے گی اور آپ کی زندگی میں بہتر انقلاب آجائے گا۔ کاروبار کی پوزیشن مضبوط ہوگی، مجموعی اعتبار سے اس سال خوشیاں کم ملیں گی اور غم زیادہ ملیں گے۔

خواتین اس سال اگر آپ کو چند خوشیاں بھی میسر آئیں تو اس میں شروع کی سعد ساعتیں ہی ہوں گی۔ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس سال بھی آپ محتاط رویہ اختیار رکھیں، کسی سہیلی کی وجہ سے آپ کی رسوائی بھی ممکن ہے، اس لئے اس سال سہیلیوں سے اور بعض رشتہ داروں سے میل جول کم ہی رکھیں۔ آپ کے حاسدین کی تعداد بڑھ جائے گی اور کسی مقدمہ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس سال کی آخری سہ ماہی میں آپ کا کوئی مخالف آپ کا ناک میں دم کردے گا۔

مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے آزمائشوں کا سال ثابت ہوگا۔ آپ کو زحمتیں حد سے زیادہ برداشت کرنی پڑیں گی اور سکون و راحت سے آپ زیادہ تر محروم ہی رہیں گے۔

☆☆☆

برج حوت (Pisces)

☆ سیارہ: مشتری ☆ دن: اتوار ☆ عدد: ۱، ۴ ☆ حروف: د، چ ☆ پتھر: زمرد، یاقوت

☆ رنگ: سبز، بھورا، خاکی ☆ عنصر: آتشی ☆ بہترین شریک حیات: قوس، حمل ☆ ناموافق ساتھی: عقرب، دلو، ڈور

☆ بیماریاں: امراضِ قلب، درد شانہ، مرگی، حلق کی بیماریاں

۲۰ ر فروری تا ۲۰ ر مارچ

وظیفہ : روزانہ رات کو بعد نماز عشاء ۲۲۵ بار یَا کَفِیْلُ یَا وَهَّابُ کا ورد کریں۔

آپ کی شخصیت کی پہچان

حوت نظام برج کا بارہواں نشان ہے، دو مچھلیوں کی ایسی تصویر جو ایک ساتھ مکمل ہمدردانہ طور پر تیر رہی ہیں اور جن کی یہ حرکت ایک پر سکون ہرے تالاب کی سطح پر تلاطم پیدا کر رہی ہوتی ہے۔ یہ تصویر حوت کے بے لوث جذبہ کو ظاہری کرتی ہے۔ گویا تالاب میں ایک تلاطم برپا ہے۔ گویا ایسی مضبوط الہامی جذبات اور جبلت رکھتے ہیں۔ جس سے آپ زندگی کو اپنے ذاتی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ ایک حساس سامع کے طور پر آپ ہمیشہ دوسروں کے غم میں شریک ہونے کے لئے تیار رہتے ہیں مگر آپ کی ہمدردانہ طبیعت کی وجہ سے دوسرے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ درحقیقت آپ کی ہمدردانہ فطرت دوسروں کے لئے نہ صرف محبت کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ایک پیشہ اختیار کرنے میں آپ کی مدد بھی کر سکا ہے۔ جیسے طب، ڈاکٹری، نرسنگ، ٹیچنگ وغیرہ مگر تخلیقیت آپ کی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کا ہو تو اس کی کوئی انتہا نہیں۔ آپ کی زندگی میں موڑ ایک بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کبھی خوش تو بہت خوش اور کبھی اُداس تو بہت اداس۔ آپ کے احساس کبھی آگ کی طرح گرم اور کبھی برف کی طرح ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ان کے بہترین ہم سفر سرطان اور عقرب ہوتے ہیں۔ حوت خواتین نسوانی خصوصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ آپ خواب دیکھنے کے بھی عادی ہوتے ہیں۔ مذہب سے بھی گہرا لگاؤ ہوتا ہے۔ افلاطونی قسم کے عشق کے قائل ہوتے ہیں۔

آپ کے لئے کارآمد مشورے

آپ کی نگاہیں عام طور پر بڑے مقاصد پر رہتی ہیں یعنی ایک شاندار طریقے سے زندگی کے سفر کی تکمیل ہو۔ آپ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ پیسہ بہت اچھے کام بہت جلدی کر سکتا ہے۔ پیسے آپ مرعوب نہیں ہوتے اور اپنی اہمیت کا اندازہ اپنے مال و زر سے نہیں کرتے اور یہ دانش مندی ہے کہ آپ بھی خاص مقدار میں دولت کما سکتے ہیں، لہٰذا ایسا کام کریں جو آپ کو کوشش کرتا ہو آپ دنیا کے لئے اہم شخصیت کے ثابت ہو سکتے ہیں۔

آپ کا رجحان سب سے محبت کا ہے۔ بے حد رومانی مزاج کا حامل ہوتے ہیں۔ سامنے والے کو اپنانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اگر آپ کی ایسے شخص سے ملاقات ہو جو بالکل آپ کا ذہن رکھتا ہو اور آپ کا ذہن بننا چاہا تو باہم محبت کے یہ سفر طوالت بھی اختیار کر سکتا ہے گو کہ آپ کیشادی کی بنیاد پر ہوتی ہے مگر کامیاب نہیں رہتی آپ ایک دوسرے کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آپ زندگی کے انداز کو آرام دہ بناتے ہیں اور جب آپ کو بھی بھوک لگی ہو مگر مسئلہ یہ ہے کہ صحت چوں کہ آپ کے لئے دلچسپ چیز نہیں ہے۔ آپ ہمیشہ تیار شدہ کھانے کو ترجیح دیتے ہیں، گھر میں نہیں ملتا تو باہر کھانے کی طرف دوڑے۔ اگر آپ اپنی صحت کی طرف توجہ دیں تو متوازن غذا اور فرائی چیزوں سے آپ کے کھانے کا لطف دوبالا ہو جائے۔

سال ۲۰۲۰ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

اگر آپ ملازمت پیشہ ہیں تو زحل کی نحوست کا شکار ہوں گے۔ اس سال اپنے فرائض کے سلسلے میں غفلت نہ برتیں کیوں کہ کسی بھی ماہ آپ کے خلاف سخت ایکشن ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کی ترقی بھی ہو جائے لیکن اس کے لئے آپ کو سخت جدوجہد کرنی پڑے گی۔

جنوری، فروری میں آپ کو اپنے قریبی رشتے داروں سے بھی دور رہنا پڑے گا کیوں کہ آپ کا کوئی رشتے دار یا کوئی قریبی دوست آپ کے خلاف سازش کرے گا اور آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ ان دو مہینوں کے درمیان کوئی غیر ملکی سفر نہ کریں۔ ان دو مہینوں میں گھریلو معاملات بھی متاثر رہیں گے۔ مارچ، اپریل میں کسی نزدیکی سفر کی بدولت کوئی دیرینہ الجھا ہوا مسئلہ آسانی سے حل ہو جائے گا۔ ماہ مئی، جون، جولائی میں کسی مقدمہ میں کامیابی کا امکان ہے۔ البتہ صحت خراب رہے گی۔ مخالفین سے ہرگز نہ الجھیں، کاروبار میں خصوصی دلچسپی لیں۔ مکان یا زمین کی کسی اسکیم میں کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ جولائی، اگست میں قریبی رشتے داروں سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو ان ماہ میں منگنی یا شادی ہونے کا امکان ہے۔ اگر آپ سیاسی یا سماجی کارکن ہیں تو ان اوقات میں اپنے مخالفین سے غافل مت رہئے۔ وہ آپ کے خلاف کوئی بڑا چکر چلائے گا اور آپ کی عزت کو قتل کرنے کے درپے رہیں گے۔ ستمبر و اکتوبر کے درمیان آپ کے خلاف کوئی مہم شروع ہوگی لیکن آپ محفوظ رہیں گے۔ اپنے اخراجات کو کم کرنے کی کوشش کریں ورنہ پریشانی بڑھے گی۔ اس دوران شریک حیات کی ہمت خراب رہے گی۔ آپ ان کے علاج پر توجہ دیں۔ نومبر، دسمبر میں آپ کے حالات بہتری کی طرف بڑھیں گے۔ اگر کوئی نشیب و فراز آئے تو آپ کے لئے یہی بہتر ہوگا کہ آپ حالات سے سمجھوتہ کریں اور طبیعت میں قناعت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ سال آپ کے لئے ملے جلے اثرات کا حامل رہے گا۔

خواتین اگر آپ نے اپنی ذاتی صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے حالات کا مقابلہ کیا تو اس سال منحوس سیاروں کی چال سے آپ خود نکل آئیں گی اور ستارہ مشتری آپ کا بھرپور ساتھ دے گا اور خدا کے فضل و کرم سے آپ ستاروں کی گردش سے بڑی حد تک محفوظ رہیں گے۔ ملازمت کرنے والی خواتین جنوری، فروری میں ترقی کر سکیں گی۔ آپ کے لئے مارچ، اپریل بھی قدرے بہتر رہے گا۔ ملازمت اور کاروبار میں ترقی کا امکان ہے۔

مئی، جون میں مخالفین پریشان کریں گے، صحت بھی خراب رہے گی۔ جولائی، اگست کے دوران رشتے داروں سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ اگر غیر شادی شدہ ہیں تو ان مہینوں میں منگنی یا شادی کا بھی امکان ہے۔ ستمبر، اکتوبر میں ترقی کا امکان ہے۔ ماہ نومبر، دسمبر میں آپ اپنی ذاتی صلاحیتوں کی بنا پر مقام عروج تک پہنچیں گی اور کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ ☆

ترتیب توبہ

آدابِ زندگی

عزیز بچو! زندگی کی خوشیوں سے لطف اٹھانے کے لئے اللہ پاک نے کچھ حدیں مقرر کردی ہیں۔ جن کی پابندی کرنے سے انسان خود بھی خوش رہتا ہے اور دوسرے بھی اسے پسند کرتے ہیں۔ یہ تو آپ جانتی ہیں کہ اگر انسان اپنی مرضی سے جو چاہے کرنے لگے تو پھر دنیا میں قتل وغارت اور فتنہ وفساد کی آگ بھڑک اٹھے گی اور یہ حسین وجمیل دنیا جہنم بن کر رہ جائے۔ پس خالق اکبر نے ایسے قاعدہ اور قانون بنا دیئے ہیں کہ جن پر عمل کر کے ہم دنیا بھر کی جائز اور حلال لذتوں سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ ان قاعدوں کی تفصیل ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے اقوال واعمال نے بتا دی ہے۔ ضرورت صرف انہیں جاننے اور ان پر عمل کرنے کی ہے۔ لہٰذا ہم آپ کی سہولت اور رہنمائی کے لئے مختلف عنوانات کے تحت انہیں درج کرتے ہیں۔

نئی زندگی کا آغاز

اس کتاب کے مطالعہ سے پہلے آپ نے جس طریقہ پر زندگی گزاری ہوگی ممکن ہے اس میں آپ سے کچھ غلطیاں، کچھ لغزشیں اور کچھ گناہ بھی سرزد ہوئے ہوں۔ اس لئے پہلے ان سب سے توبہ کرلیں۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیں اور آئندہ کے لئے پکا وعدہ کریں۔ کیوں کہ خود اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

اور اگر کبھی ان سے کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر بیٹھتے ہیں تو انہیں معاً خدا یاد آ جاتا ہے اور وہ اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اور خدا کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیئے پر ہرگز اصرار نہیں کرتے۔“

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

”سارے کے سارے انسان خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کرتے رہتے ہیں۔“

اس طرح توبہ کرنے سے آپ کے اندر نئی زندگی کو بالکل پاکیزہ اور احسن طریقے سے گزارنے کا عزم اور حوصلہ پیدا ہوگا اور آپ کی قوت ارادی زیادہ مضبوط ہوگی۔ خدا کی رحمت سے ہمیشہ پُر امید رہئے اور یقین رکھئے کہ اللہ پاک کے گناہ معاف کر دے گا۔ کیوں کہ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ”اے میرے بندو جو اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھتے ہو خدا کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہونا۔ یقیناً خدا تمہارے سارے کے سارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ بہت ہی معاف کرنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔“

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کی فرمابرداری بجالاؤ۔ اس سے پہلے کہ تم پر کوئی عذاب آپڑے اور پھر تم کہیں سے مدد نہ پاسکو۔“

پس اپنے گناہوں اور برے کاموں کو یاد کر کے خدا کے حضور گڑگڑاتی ہوئی معافی مانگیں۔ اپنے کیئے پر افسوس اور ندامت کا اظہار کریں اور یہ وعدہ کریں کہ آئندہ ایسے کام نہیں کریں گی۔ پھر یقین رکھیئے اللہ پاک آپ کے سارے گناہ بھی معاف فرمادینگے۔ اور آپ کو سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق بھی عطا فرمادیں گے۔

یاد رکھیے۔۔۔۔۔ جب گناہ کا احساس پیدا ہوا اور آپ یہ محسوس کرنے لگیں کہ آپ نے گناہ کیا ہے تو سمجھ لیجئے کہ اب آپ کے سدھرنے کا وقت آ گیا ہے اور اللہ پاک کی رحمت کا دروازہ آپ کے لئے کھل گیا ہے۔ پھر عجز وانکساری سے اللہ پاک کی طرف جھک جائیے۔ اللہ پاک فرماتے ہیں۔

”اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو تم کرتے ہو۔“

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ واستغفار کی یہ دعا تائی ہے۔

”خدایا تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں تو نے

مجھے پیدا کیا۔ اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے تجھ سے بندگی واطاعت کا جو عہد و پیمان باندھا ہے اس پر اپنے بس بھر قائم ہوں اور جو گناہ بھی مجھ سے سرزد ہوئے ان کے بُرے نتائج کے لئے میں تیری پناہ کا طالب ہوں۔ تو نے مجھے جن جن نعمتوں سے نوازا ہے میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور مجھے اعتراف ہے کہ میں گناہ گار ہوں۔ پس اے میرے پروردگار میرا جرم معاف فرمادے۔ تیرے سوا میرے گناہوں کو اور کون معاف کرنے والا ہے۔"

توبہ کرنے اور آئندہ محتاط رہنے کا وعدہ کرنے کے بعد زندگی کی ہر مشکل میں اللہ پاک سے دعا مانگنے کو اپنا وطیرہ بنالیں۔ کیوں کہ سب قدرتوں اور خزانوں کا مالک تو اللہ ہی ہے اور بڑا مہربان ہے اس لئے اسی سے دعا کیا کریں۔ جو کچھ مانگنا ہوا سے سے مانگا کریں۔ سب نبی ولی اور بزرگ اسی کے در کے سوالی ہیں۔ وہ ہر کسی کی سنتا اور قبول کرتا ہے۔

خود اللہ نے فرمایا ہے کہ

"اسی کو پکارنا برحق ہے اور یہ لوگ اس کو چھوڑ کر بت ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ ان کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں۔ ان کو پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا کر چاہے کہ پانی دور ہی سے اس کے منہ میں آپہنچے۔ حالانکہ پانی اس تک کبھی نہیں پہنچ سکتا۔ پس اس طرح کافروں کی دعائیں بے نتیجہ بھٹک رہی ہیں اور یاد رکھیئے، اللہ پاک سے وہی مانگیں جو حلال اور پاکیزہ ہو۔ گناہ کے کاموں کے لئے مانگنا انتہائی غلط کام ہے۔ یہ تو گویا خود عذاب کو دعوت دینا ہے۔ جب بھی دعا مانگیں تو گہرے خلوص اور پاکیزہ نیت سے مانگیں اور یقین کے ساتھ دعا مانگیں کہ جس اللہ سے آپ یہ مانگ رہے ہیں۔ اسے آپ کے حالات کا پورا پورا علم ہے وہ سب کچھ دینے پر قادر ہے۔ چنانچہ خود اللہ رب العزت فرماتے ہیں کہ "اور اے رسولؐ جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتادیجئے کہ میں ان کے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انہیں میری دعوت قبول کرنی چاہئے۔ اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ تاکہ وہ راہ راست پر چلیں۔" اس سلسلے میں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

اپنی دعاؤں کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہوئے دعا کیجئے۔ خدا اس دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پرواہ دل سے نکلی ہو۔

اپنے رب کو عاجزی اور زاری سے پکارنا چاہئے اور برابر دعا کرتے رہنا چاہئے۔ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے وَاللہ پاک جو کرے گا وہ یقیناً بہتری ہوگا۔ دعا کرنا بندے کا کام ہے اور نتیجہ اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ پاک آپ کو ہر مشکل سے محفوظ رکھے۔

مجلس کے آداب

(۱) ہمیشہ اچھی عورتوں کی صحبت میں بیٹھنے کی کوشش کریں۔

(۲) اپنی مجلس میں خدا اور رسول کا ذکر بھی کریں اور مجلس کا خاتمہ تو بالخصوص اللہ اور اس کے رسولؐ کے ذکر پر ہونا چاہیے۔

(۳) مجلس میں جہاں جگہ مل جائے بیٹھ جائیے اور بیٹھنے والیوں کے اوپر سے نہ کودتی پھریئے۔

(۴) کسی لڑکی کو اٹھا کر اس کی جگہ حاصل کرنیکی کوشش نہ کیجئے۔

(۵) اگر لڑکیاں گھیرا ڈالے بیٹھی ہوں تو ان کے بیچ نہ بیٹھے۔

(۶) اگر کوئی مجلس سے اٹھ کر کہیں تھوڑی دیر کے لئے باہر چلی جائے تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کیجئے۔

(۷) اگر دو عورتیں ایک دوسری کے قریب بیٹھی ہوں یا آپس میں باتیں کر رہی ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر انکے درمیان میں نہ بیٹھے۔

(۸) صدر مجلس کی اجازت کے بغیر بولنا مناسب نہیں۔ اور ایک وقت میں ایک ہی عورت کو بولنا چاہئے۔ دوسرے کی بات پوری ہونے سے پہلے بولنا مناسب نہیں۔

(۹) اہل مجلس کو السلام علیکم کہیں۔

(۱۰) جب کسی مسلمان بھائی بہن سے ملیں تو السلام علیکم کہیں۔

(۱۱) ملاقات ہمیشہ خندہ پیشانی سے کریں۔

(۱۲) بغیر اجازت دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوں۔ بلکہ آواز دے کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر دروازے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑی رہیں اور انتظار کریں۔ اگر تین دفعہ بلانے پر بھی اندر سے کوئی باہر نہ آئے تو واپس لوٹ آئیے۔

(۱۳) سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کیجئے۔ کیوں کہ وہ خدا کے زیادہ قریب ہوتا ہے جو پہلے سلام کرتا ہے۔ ☆☆

علم النّجوم اور بچوں کی تعلیم

برج حمل

مثبت خصوصیات: جوش وولولہ، سرگرمی، حکم پر چلنے کی صلاحیت (اکثر اس لئے تاکہ کوئی دوسرا ان کے کام میں مداخلت نہ کرے یا مشورہ نہ دے) بے تھکان کام کرنے کی فطری قوت، بے حد پھرتیلے، چست وچالاک۔

ممکنہ منفی خصوصیات: ثابت قدمی اور مستقل مزاجی میں کمی، جلد اشتعال میں آجاتے ہیں (جو کہ جلد ہی فرو ہوجاتا ہے) کام میں مداخلت اور مشورے سے شدید نفرت۔

تجاویز ومشورے: ان کو کام پر دکرنے سے پہلے تمام ضروری قوانین اور لوازمات سے آگاہ کردیا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کردیں کہ اگر ان اصولوں پر کاربند رہیں تو ان کے کام میں دخل اندازی نہ کی جائے گی، اچھے کام پر تعریف کریں اور اہتمام سے نوازیں، ان کو ہمیشہ چھوٹے پروجیکٹ دیں تاکہ وہ جلد از جلد کام نپٹا کر اپنا انعام حاصل کرسکیں اس پر بھی ان کی نگرانی کرتے رہئے تاکہ وہ یہ درمیان میں کام ادھورا نہ چھوڑیں۔

برج ثور

مثبت خصوصیات: ثابت قدم، پختہ ارادے کے مالک، مسلسل محنت اور جدوجہد کے عادی جب کسی کام کو شروع کردیں تو خود کو اسی کام کے لئے وقف کردیتے ہیں۔

ممکنہ منفی خصوصیات: لکھنے پڑھنے سمیت ہر چیز کو تفصیل سے سیکھنے میں بہت وقت صرف کرتے ہیں۔ استاذ سے سوال کرنے میں بے اعتنائی برتتے ہیں، سیکھنے یا سمجھنے کے لئے کبھی خود سے زیادہ وقت طلب نہیں کرتے طبیعت میں ضد کا عنصر خاصہ ہوتا ہے۔

تجاویز ومشورے: ان کو ہر کام تفصیل سے سمجھایئے، ہمیشہ زیادہ وقت اور بہت ساری مشقتیں دیں تاکہ وہ بہتر طور سے سمجھ سکیں، ان کے کام کو ہمیشہ تفصیل سے چیک کریں، اچھے کام پر تعریف کریں، لمبے دورانیہ کے بہترین کام پر تعریف وانعام سے نوازیں، خصوصاً جب کہ کسی مضمون یا شعبے میں عبور حاصل کریں، اسی طرح مسلسل محنت کی عادت جڑ پکڑ جائے گی۔ انعام ہمیشہ یا تو لوچھ کر دیں یا نقد کی صورت میں دیں تاکہ وہ مرضی سے استعمال کرسکیں، ثوری افراد کو پیدائشی طور پر روپے پیسے سے دلچسپی ہوتی ہے۔

برج جوزا

مثبت خصوصیات: چست، چالاک، وحاضر دماغی، جدید معلومات حاصل کرنے کی لگن وجذبہ، بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے، لوگوں سے تعلقات وروابط استوار کرنے کی خصوصی صلاحیت۔

ممکنہ منفی خصوصیات: مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کا فقدان، سرسری اور سطحی علم حاصل کرنے کا رجحان۔

تجاویز ومشورے: ان کی رہنمائی کیجئے کہ کس طرح مختلف مضامین کو مختلف اوقات اور حصوں میں تقسیم کرکے ان میں جدت اور دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہیں لیکن انہیں مقررہ اوقات کار سے ہرگز نہ ہٹنے دیا جائے تاکہ ان میاں مستقل مزاجی پیدا ہوسکے، ان کے لئے بہت چھوٹے چھوٹے پروجیکٹ پر انعامات رکھیں، کیوں کہ وہ زیادہ عرصے تک ایک ہی مضمون میں دلچسپی برقرار نہیں رکھ سکتے اور اس پر بھی کڑی نگرانی رکھئے تاکہ وہ کام ادھورا نہ چھوڑ دیں، ان میں مختلف النوع کتابوں، رسالوں اور ویڈیو کی مدد سے پر جوش تجسس، تحقیقی شوق ورغبت اور مطالعے کا ذوق پیدا کیجئے۔

برج سرطان

مثبت خصوصیات: شائستگی، شرافت، حلم اور بردباری، غیر جانب دار اور بے ضرر، استحکام اور لگن سے کام کرنے

کی صلاحیت۔

ممکنہ منفی خصوصیات: کسی بھی جذباتی صدمے اور دلی رنج سے عرصہ دراز تک ملول خاطر رہنا، شرمیلا پن، جب سبق یا مضمون سمجھ میں نہ آئے تو سوال کرنے میں بے حد ہچکچاہٹ محسوس کرنا۔

تجاویز و مشورے: ان کے تمام اچھے کاموں پر ذاتی دلچسپی ظاہر کیجئے، مسلسل حوصلہ افزائی کیجئے، انعام و اکرام سے ترغیب بڑھائیں، ان کے ساتھ تنقیدی لہجہ اختیار نہ کیجئے، انہیں تنقید سے چڑ ہے، جب کبھی کوئی دلی صدمہ یا جذباتی تکلیف پہنچے تو ان کو بھولنے میں ان کی مدد کریں تاکہ وہ جلد ان تکلیف دہ یادوں سے نجات حاصل کرلیں، ان کو ہمیشہ یہ مشورہ دیں کہ عداوت و کینہ رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں، درگزر اور معاف کر دینے سے سکون ملے گا اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کریں، بجائے یہ کہ خود بدلے کے موقعے کی تلاش میں رہیں۔ انہیں بہت سے میگزین و کتابیں اور ویڈیو فلمیں لا کر دیں تاکہ ان کی زندگی میں مختلف النوع رنگ جمع ہو سکیں، انہیں ہر قسم کی تبدیلی پسند ہے اور ان کے لئے مفید بھی ہے۔

برج اسد

مثبت خصوصیات: ان میں کامیابی حاصل کرنے کی زبردست خواہش کارفرما ہوتی ہے، یہ ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ لوگ انہیں ان کی نمایاں کارکردگی اور کامرانی کے حوالے سے پہچانے، ثابت قدم، مسلسل جدوجہد کے قائل، یہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے جی جان سے محنت کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

ممکنہ منفی خصوصیات: ہمیشہ مرکز توجہ رہنے کی خواہش، ضد اور ہٹ دھرمی ان کی طبیعت کا خاصہ ہے، اکثر خود فریبی کا شکار، ہمیشہ بغیر تحقیق دوسروں سے بدظن اور بدگمان ہونے کے عادی ہوتے ہیں۔

تجاویز و مشورے: تمام چیزوں سے پہلے ان کے ہر اچھے کام کی مدح سرائی سے کام لیں اور خصوصاً واضح کریں کہ میں تمہاری کارکردگی پر فخر محسوس کرتا ہوں اگر ممکن ہو تو ان کا ہر ٹارگیٹ مثبت طریقے اور بغیر کسی دھونس و دھمکی کے مقرر کریں تاکہ ان کی پوری توجہ کام یا حصول علم کی طرف مذکور ہے۔ لمبے عرصے کے ٹارگیٹ کے حصول پر ہمیشہ بڑا اور نمایاں انعام مقرر کریں، چھوٹے ٹارگیٹ کے حصول پر مناسب تعریف اور چھوٹے انعام سے کام لیں، اسدی بچوں پر یہ طریقہ کار سب سے کارگر ثابت ہوتا ہے۔

برج سنبلہ

مثبت خصوصیات: یہ خود کو کام کے لئے وقف کر دیتے ہیں، اپنی ذات پر اعتماد و بھروسہ کرنے والے اس بات کی شدید کوشش کرتے ہیں کہ مثالی طالب علم کہلائیں۔

ممکنہ منفی خصوصیات: عموماً بچے لکھنے پڑھنے اور دیگر علوم میں لطیف اٹھانے کے بجائے متعلقہ مضمون کی باریکی جاننے کے لئے اس کی تفصیلات اور جزئیات کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ بجائے اس کے مجموعی طور پر اسباق کا جائزہ لیں۔

تجاویز و مشورے: ہر اچھے کام پر ان کو اس کام کی تمام جزئیات اور تفصیلات سے آگاہ کریں تاکہ ان کے تجسس کی تسکین ہو سکے، ان کو کوئی بات بھی مختصراً انہیں بتانا چاہئے، اس طرح ان کا شوق و لگن ختم ہو جاتا ہے، تعریف و توصیف ان کا دل بڑھاتی ہیں، ان کے لئے ہمیشہ ایسے کھیلوں کا انتخاب کریں جو حصول صحت کے ساتھ خوشی اور مسرت کا بھی باعث ہو، ان کو مختلف علوم و فنون سے متعلق میگزین، کتابیں اور ویڈیو فراہم کریں۔ اور ساتھ ہی جزوی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں، اس طرح ان کا جوش و خروش اور حصول علم کی خواہش بڑھتی رہے گی۔

برج میزان

مثبت خصوصیات: لوگوں سے باہمی تعلقات قائم کرنے کا فطری رجحان، مسحور کن اور دل موہ لینے والی شخصیت بلوغت کے بعد ان کی شخصیت زیادہ ہم آہنگ ہو جاتی ہے۔

ممکنہ منفی خصوصیات: بات بے بات پر روٹھ جانا، آزردہ خاطر رہنا، حد سے زیادہ دوست احباب، اسکول اور گھر کا کام چھوڑ کر دوستوں کا کام کرنا تاکہ تعلقات میں اضافہ ہو۔

تجاویز ومشورے : ان کے لئے ہمیشہ مختصر عرصے کے لئے معینہ کام تفویض کریں اور اگر ممکن ہو تو اسکول کا کام گھر پر دوستوں کے ہمراہ کرنے دیں اور ساتھ ہی کڑی نگرانی رکھیں کہ وہ اسکول کا کام کر بھی رہے ہیں کہ نہیں ہر اچھے کام پر کھلے دل سے تعریف کریں اور بجٹ کے مطابق انعام سے نوازیں کیوں کہ میزانی بچے قدر دانی کے عوض بہترین کام کرتے ہیں، کسی بڑی کامیابی پر ہمیشہ ایسے انعامات دیں جو ان کے ہم عصروں میں ان کے رتبے میں اضافہ لائیں، اس طرح ان کے لگن اور شوق میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

برج عقرب

مثبت خصوصیات : ثابت قدم اور پختہ ارادے کے مالک، وسیع وعمیق شوق کے مالک، سرسری معلوات وعلم حاصل کرنا ناپسند، اعلیٰ عزم وحوصلہ۔

ممکنہ منفی خصوصیات : معمولی رنجشوں میں بھی ہمیشہ کے لئے دل میں نفرت کو بسالینا جسے دوسرا کبھی کا بھول چکا ہو، حصول قوت کی خواہش میں ہمیشہ مصروف عمل رہنے کا فطری تقاضا، ساز باز اور میٹھی باتوں سے دوسرں سے کام نکالنے کی عادت۔

تجاویز ومشورے : بچوں میں مقابلے اور طاقت اور طاقت کی خواہش کی حوصلہ افزائی کریں، اچھے کاموں کی تعریف کریں اور انعام دیں، لیکن دباؤ نہ ڈالیں، اگر چہ آپ اس کی کسی حرکت پر بے حد ناراض ہوں تب بھی صبر وسکون کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں کیوں کہ آپ کو غصہ میں دیکھ کر اسے فطری غصے کی عادت کو فروغ ملے گا، حالات وواقعات اور تاریخی کتابوں اور جرائد کی مدد سے اس کے فطری سیاسی رجحانات کو صحت مند رخ کی جانب موڑ دیں۔

برج قوس

مثبت خصوصیات : ایمانداری، دوستانہ اور مشفقانہ رویہ جوش وولولہ اور عزم وہمت کے مالک۔

ممکنہ منفی خصوصیات : انہیں مختلف اشیاء اور شعبوں کے انتخاب کی ہمیشہ آزادی دیں، تاکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی پسند کی راہ کا انتخاب کرسکیں، ہمیشہ مخصوص ٹارگیٹ مقرر کریں اور شروع میں ہی انعام کی وضاحت کریں کہ کامیاب اختتام پر کیا انعام دیا جائے گا۔ ان کی بات صبر سے سنیں اور ہمیشہ خلوص اور ایمانداری سے گفتگو کریں، کبھی بھی جھوٹا وعدہ نہ کریں، ہر اچھے کام کی برسرعام تعریف کریں، ان کی بے چین فطرت پر مختلف اقسام کے سفری ایڈوانچر اور دور دراز علاقوں کے بارے میں رسائل اور کتابوں کی مدد سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

برج جدی

مثبت خصوصیات : جاہ طلبی، عالی حوصلگی، ثابت قدمی، اگر ان میں تحریک پیدا کردی جائے تو جی جان سے محنت کرتے ہیں۔

ممکنہ منفی خصوصیات : سوال کرنے میں شرم وہچکچاہٹ محسوس کرنا، شکستہ دلی، مایوسی اور پریشان رہنا۔

تجاویز ومشورے : ہر بہتر کام پر پابندی سے ان کی تعریف کریں اور یقین دہانی کروائیں کہ جس بہتر کام کو وہ خوش اسلوبی سے انجام دیں گے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں گے خصوصاً ایسے کھیل وکام جس سے خالصتاً لطف اٹھایا جاسکے، ایسے تفریحی مشغلے اپنانے میں ان کی مدد کریں جو اسکول سے باہر کے ہوں، اس طرح ان کی ذہنی صلاحیت کو وسعت حاصل ہوگی، انہیں ہمیشہ کامیاب ومشہور لوگوں کی سوانح عمری پڑھنے کے لئے دیں تاکہ یہ بچے ان کی زندگی کے نشیب وفراز سے تجربہ وسبق حاصل کرسکیں۔

برج دلو

مثبت خصوصیات : ثابت قدمی، عزم وحوصلہ، استحکام وسرگرمی، جوش وولولہ، جذبہ ہمدردی دوستانہ اور مشفقانہ رویہ۔

ممکنہ منفی خصوصیات : ضدی وہٹیلے، بے لگام، آزادی سرکشی پر مائل کرتی ہے، کبھی کبھار صرف بحث برائے بحث کے لئے متضاد اور مخالفانہ رائے دیتے ہیں۔

تجاویز ومشورے : انہیں مختلف شعبوں میں انتخاب کی آزادی دیں تاکہ وہ پوری لگن اور جذبے سے حصول علم کی طرف مائل ہوجائیں، ہمیشہ اس بات کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی

مدد کے بغیر یا کم از کم نگرانی میں اپنا تمام ہوم ورک خود کریں، انہیں وقتاً فوقتاً مواقع فراہم کریں کہ وہ اپنے دوستوں کے ہمراہ اسکول کا ہوم ورک کر سکیں، ان کے تعلیمی شوق ورجحان کو فروغ دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سائنسی، ٹیکنالوجی، تحقیق، جستجو کے موضوعات پر مختلف کتابیں، رسائل وجرائد اور ویڈیو وغیرہ فراہم کریں۔ ان میں اپنی تعریف کروانے کی پیدائشی صلاحیت ہوتی ہے۔

برج حوت

مثبت خصوصیات: ہمدرد ومہربان، خلیق عادات واطوار، دوسروں کو خوش رکھنے کی خواہش۔

ممکنا منفی خصوصیات: ثابت قدمی اور جوش وخروش کا فقدان، فیصلہ پر پہنچنے میں دشواری، ہچکچاہٹ اور کشش وپنچ میں مبتلا رہتے ہیں، از حد شرمیلے۔

تجاویز ومشورے: آپ ممکن طریقے سے ان کے ہر کام کی تعریف اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور ان کے ہر کام پر اپنی منظوری اور پسندیدگی کا اظہار بھی کرتے رہیں۔ ہر اچھے کام کے اختتام پر انعام وغیرہ بھی دیں اور فارغ اوقات میں ان کے ساتھ کھیل کود میں تھوڑا سا وقت صرف کریں تاکہ انہیں آپ کی محبت کا یقین رہے، ان کے تمام کاموں کی خلیق انداز میں نگرانی کریں۔ تاہم اس بات پر زور دیتے رہیں کہ وہ وقت پر ہوم ورک ختم کریں، ہمیشہ چھوٹے کام دیں اور دیکھ لیں کہ کام ختم کرلیا گیا، جب قلیل دورانیہ کے کام کو وقت پر ختم کرنے کی عادت ہو جائے گی تو رفتہ رفتہ طویل عرصہ کے کاموں کو کرنے کی پریشانی بھی ختم ہو جائے گی۔

جن لوگوں کو لاعلاج امراض کی بیماریاں ہوں وہ اپنا نام مع والدہ سورۂ حدید کی پہلی چار آیات میں امتزاج دے کر ایک الگ کاغذ پر لکھیں اور ۴۰ پرچیوں پر زعفران عنبر پر لکھیں، ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں، باقی صبح کے ٹائم ایک ایک تعویذ پیا کریں۔ یہ سارے اعمال گرہن کے دوران کرنے ہیں، اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ لوگوں کو مکمل صحت عطا کرے اور ہر چھوٹے بڑے مرض سے نجات دے۔

وقت

منجم شاہ زنجانی

وقت کتنا اہم ہے اس سے ہر خاص وعام بخوبی واقف ہیں، خاص کر اسلامی دنیائے عملیات میں نیک وبد وقت یعنی ساعت کی ایک خاص اہمیت ہے کیونکہ تعویذ طلسم، لوح اور عمل شروع کرنے میں سعد ونحس (ساعت) کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیاوی کام شروع کرنے کے لئے بھی اچھے وقت کا انتخاب (ساعت) کے ذریعہ ہی کیا جاتا ہے۔ آپ نے یہ بات ضرور سنی ہوگی کہ ۲۴ گھڑی میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ رب سے جو دعا مانگو وہ ضرور پوری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ جب کسی کا کام نہیں بنتا تو فوراً اس کے منہ سے نکلتا ہے کہ نا معلوم کس برے وقت میں یہ کام شروع کیا تھا۔ اب تجربات ومشاہدات کی بنا پر یہ بالکل واضح ہو چکا ہے کہ دن رات اور وقت کا اچھا اور برا اثر انسانی سوچ کو ضرور متاثر کرتا ہے۔ لہٰذا اس وقت کا فیصلہ ہی اس کی کامیابی اور ناکامی کا سبب بنتا ہے۔ سعد ونحس کا ذکر ہمیں قرآن میں اس طرح ملتا ہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ (حم السجدہ آیت ۱۶)

ترجمہ: تو ہم نے ان پر بڑے زور کی ہوا، ایسے دنوں میں بھیجی جو مصیبت کے تھے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (القمر آیت ۱۹)

ترجمہ: ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں ایک تند ہوا بھیجی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ (الحاقہ آیت ۷)

ترجمہ: جس کو اللہ نے ان پر سات رات اور آٹھ دن متواتر مسلط کر دیا تھا۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (الرحمٰن آیت ۲۹)

ترجمہ: ہر روز کی ایک شان ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر آیت ۱)

ترجمہ: قیامت کا وقت قریب آگیا اور چاند شق ہو گیا۔

كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا (حدیث شریف)

ترجمہ: ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون ہوتا ہے۔

دیکھا آپ نے کہ اللہ نے قرآن کے ذریعہ دن رات اور سعد ونحس وقت کی اہمیت کو کس کس انداز میں بیان کر کے انسان کو آگاہ کیا ہے تاکہ وہ اس نظام پر غور وفکر کر کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے اچھا وقت تلاش کر کے صحیح فیصلہ کر سکے۔

ساعت کی ابتداء ہر ہفتہ اس دن کے مالک سے ہوتی ہے جس سے وہ منسوب ہے۔ یہ مندرجہ ذیل جدول سے سیاروں سے منسوب دنوں کی تفصیل معلوم کی جا سکتی ہے۔ اس جدول میں جدید فارسی، قدیم عربی قبل از اسلام، سریانی اور اسلامی عربی نام، ہندی وانگریزی نام درج کر دیئے گئے ہیں۔ ساعتیں دن کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں اور دوسرے دن کے طلوع آفتاب تک ترتیب وار گزرتی ہیں۔ ساعت کی ترتیب اگلے صفحے پر ہے۔ ساعتوں کی ترتیب میں تھوڑا سا اختلاف ہے۔ کچھ لوگ دن کی ساعتیں تو ترتیب وار لیتے ہیں مگر رات کی ساعتوں میں ترتیب بدل دیتے ہیں۔ یعنی رات کی ساعتوں کو دن کے مالک سے، تیسرے دن کے مالک کی ساعت سے شروع کرتے ہیں۔ جیسے اتوار کے دن طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کی ساعتیں ترتیب وار اور غروب آفتاب کے بعد پہلی ساعت عطارد سے شروع کرتے ہیں۔ جیسے

اتوار: شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ عطارد، قمر، زحل (دن کی ترتیب)

اتوار: عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ۔ (رات کی ترتیب)

پیر: قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس۔ (دن کی ترتیب)

پیر: مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد (رات کی ترتیب)

منگل: مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس،

زہرہ، عطارد، قمر (دن کی ترتیب)

منگل : زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری (رات کی ترتیب)

بدھ : عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ (دن کی ترتیب)

بدھ : زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ (رات کی ترتیب)

جو اس دن کا مالک ہے مثلاً اتوار کو غروب آفتاب کے بعد ساعت عطارد سے شروع ہوکر ساعت مریخ پر ختم ہو جاتی ہے اور پھر پیر کا دن شروع ہوتا ہے جس کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے جب کہ مریخ کے بعد شمس کی ساعت آتی ہے۔ اگر اب ساعت کی پہلی ترتیب کو دیکھیں گے تو چوبیس کی ساعت ختم ہوکر دوسرے دن اسی سیارے کی ساعت آئے گی جو اس دن سے منسوب ہے۔ میرے ذاتی تجربہ میں بھی ساعت کی پہلی ہی ترتیب مفید ثابت ہوئی ہے اور میں اسی پر عمل کرتا ہوں۔ یعنی لوح اور طلسم اسی اصول کے تحت تیار کرتا ہوں۔ وقت کی سعادت و نحوست کے لئے ساعت کے تین حصے کر لئے جاتے ہیں۔

۱۔ کبیر ۲۔ وسیط ۳۔ صغیر

ساعت کبیر تقریباً ایک گھنٹہ کی۔ وسیط ۵ منٹ کی اور صغیر ۲۵ سیکنڈ کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سائل کے حالات جاننے کے لئے ساعت کبیر کے تین مساوی حصے کر لئے جاتے ہیں اور ہر حصہ سائل کی کیفیت کا اظہار کرتا ہے۔ ساعت کا دارومدار سورج کے طلوع و غروب پر ہے۔ اس لئے رنجھانی جنتری یا کسی اخبار سے مطلوبہ جگہ کا طلوع و غروب لینا چاہئے۔ عام خیال ہے کہ دن رات ۲۴ گھنٹے کا ہوتا ہے یعنی ۱۲ گھنٹے کا دن اور ۱۲ گھنٹے کی رات۔ اس لئے عام طور پر سیارہ کی ساعت ایک گھنٹہ کی سمجھی جاتی ہے۔ میرے نزدیک درست مگر بعض منجمین کے نزدیک یہ درست نہیں ہے چونکہ دن رات کی مقدار ایک جیسی نہیں ہوتی۔ کبھی دن بڑے اور رات چھوٹی ہوتی ہے اور کبھی رات بڑی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ جس قدر دن کی مقدار ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کرلیں اور خارج قسمت سیارہ کی ساعت کی مقدار ہوگی۔

مثلاً ۱۵ راگست ۲۰۰۲ء کا کراچی کا طلوع آفتاب ۶ بج کر ۵ منٹ اور ۴۲ سیکنڈ اور غروب آفتاب ۷ بج کر ۶ منٹ اور ۵۰ سیکنڈ ہے۔ اس طرح دن کی لمبائی ۱۳ گھنٹے ۱ منٹ اور ۸ سیکنڈ اور رات کی لمبائی ۱۰ گھنٹے ۵۸ منٹ ۵۲ سیکنڈ ہوئی۔ لہٰذا دن کی لمبائی کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱ گھنٹہ ۵ منٹ ۵ سیکنڈ اور ۴۰ ثانیہ ہے۔ پس یہی ساعت کبیر کی مقدار ہوئی۔ اسی طرح رات کی لمبائی کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر گھنٹہ ۵۴ منٹ ۵۴ سیکنڈ اور ۲۰ ثانیہ ہے۔ لہٰذا یہی رات کو سیارہ کی ساعت کی مقدار ہوگی۔ دن کی ساعت کبیر کی مقدار کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ساعت وسیط اور ساعت وسیط کی مقدار کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ساعت صغیر نکل آتی ہے۔

طریقہ احکام

اگر سائل کے حالات معلوم کرنے کیلئے وقت مطلوبہ کی ساعت کے تین حصے کریں اور دیکھیں کہ سائل ساعت کے کس حصہ میں آکر پوچھ رہا ہے۔

شمس کی ساعت کے پہلے حصے میں اگر سائل آتا ہے تو سائل کو کسی بڑے آدمی یا حاکم اعلیٰ کے ذریعے ترقی مرتبہ یا کاروبار میں اضافہ اور فائدہ ہوگا۔ اگر دوسرے حصے میں آیا ہے تو سائل کی صحت بہتر ہو جائیگی۔ البتہ قرض سے نجات نہیں ملے گی بلکہ مزید مقروض ہونیکا اندیشہ ہے۔ اگر تیسرے حصے میں آیا ہے تو سائل کو روپیہ کے لین دین سے فائدہ ہوگا۔ شریک کار یا شریک حیات سے تھوڑی سی چپقلش رہے گی۔

زہرہ کی ساعت کے پہلے حصہ میں آیا ہے تو سائل کو مقدمات سے نجات مل جائے گی۔ اگر قید و بند ہے تو رہائی نصیب ہوگی یا اندرون ملک فائدہ مند سفر ہوگا۔ دوسرے حصے میں سائل کو تفریحاً دوست احباب کے ساتھ جانا ہوگا۔ اگر شادی کی بات چل رہی ہے تو شادی ہو جائے گی یا کسی عورت سے ملاقات ہوئی۔ تیسرے حصے میں سائل کسی عورت کی محبت میں مبتلا ہے اور حاصل کرنے کی کوشش کرے گا مگر جلدی کامیاب نہ ہوگا۔

عطارد کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کو باہر سے کوئی خوشخبری ملے۔ امتحان میں کامیابی ہو۔ علم و ہنر میں اضافہ ہو۔ دوسرے حصے میں سائل کو کاروبار میں یا خرید و فروخت سے فائدہ ہو۔ بے روزگاری دور ہو۔ تیسرے حصے میں سائل جس کسی سے جدا ہوا تھا اس سے ملاپ ہو جائے اور روٹھی ہوئی بیوی مان جائے۔ دعوتوں میں اچھا کھانا ملے۔

قمر کی ساعت کے پہلے حصے میں سائل کے رکے ہوئے کاموں کا انجام بہتر ہوگا۔ حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ کسی نئے کام کی ابتدا ہوگی۔ دوسرے حصے میں سائل کے ترقی کے چانس ابھر آئیں گے۔ دبے ہوئے کاغذات سامنے آجائیں گے۔ اچھی خبر سننے میں آئے گی۔ تیسرے حصے میں سائل کو رنج و غم سے نجات ملنے کے امکان پیدا ہو جائیں گے۔ بچھڑے ہوئے سے ملاقات ہو جائے گی۔

زحل کی ساعت کے پہلے حصے میں سائل سے برے کام ہوں

گے یا ہو چکے ہوں گے۔ جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دوسروں کا مال کھانے کی نیت پیدا ہو رہی ہے یا دوسروں کے مال سے فائدہ ہوگا۔ دوسرے حصہ میں سائل کے حالات خراب رہیں گے۔ تنگ دستی نے گھیرا ہوا ہے۔ کافی جدو جہد کے بعد نجات ملے گی۔ تیسرے حصہ میں سائل کو دشمنوں سے نقصان و تکلیف پہنچنے کا ڈر ہے۔ چوری، دھوکہ دہی سے مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔

مشتری کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کے کاروبار میں نفع، لوگوں وعزیز واقارب میں عزت اور شہرت میں اضافہ، البتہ بیماری پر خرچ کا ہونا۔ دوسرے حصہ میں سائل کو زر و مال کا نقصان قرض دیا ہوا مال واپس نہ ملے البتہ روپیہ پیسہ کی آمدنی بذریعہ کرایہ مکان یا دیگر ذریعوں سے ہوتی رہے گی۔ تیسرے حصہ میں سائل کسی اہم بڑی ہستی کی سفارش یا مدد کا منتظر رہے گا۔

مریخ کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کا مال چوری ہو یا کسی سے جدائی کا صدمہ اٹھانا پڑے۔ طبیعت بدمزاجی کی طرف مائل ہو۔ دوسرے حصہ میں سائل کا کسی سے جھگڑا ہو جائے۔ تیسرے حصہ میں سائل کو ذہنی و جسمانی تکلیف لاحق ہو۔ دشمنوں سے نقصان عزیز واقارب سے بگاڑ۔

☆☆☆

انسان کی شکل میں جانور

ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ میری امت کا شوق پیسے جمع کرنا ہوگا یا شہوت پوری کرنا ہوگا، بس اچھے اچھے کھانوں کا شوق ہوگا یا شہوتوں کی خاطر عورتوں کے پیچھے بھاگ رہے ہوں گے، اس کے علاوہ ان کا کوئی شوق نہیں رہ جائے گا، وہ انسان نہیں ہوں گے انسان کی شکل میں جانور ہوں گے۔

لنگڑے مچھر کا کارنامہ

نمرود کے مقابلے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کلمے کی دعوت دی۔ اللہ نے لنگڑے مچھر سے پٹوا کر دکھا دیا کہ میں ہوں اصل کرنے والا، مچھروں سے نمرود کے لشکر کو برباد کر دیا، نمرود کے لشکروں پر مچھروں نے حملہ کیا، مچھروں نے کاٹ کاٹ کے نمرود کے لشکر کو برباد کیا، نمرود بھاگ گا اور اپنے محل میں پہنچا اور بیوی سے کہا میرے لشکروں کو تو مچھروں نے برباد کیا اور سب ہلاک ہوئے، اتنے میں الگ لنگڑا مچھر بھنبھناتا ہوا کمرے میں آیا اور یوں سر پر گھوما، کہنے لگا ایسے مچھر تھے جنہوں نے برباد کیا اور وہ آگے اس کی ناک میں گھسا اور اللہ نے اس نے دماغ میں پہنچایا اور اس کے سر پر جوتے پڑتے رہے اور جوتے پڑتے پڑتے بھیجا پھٹ گیا اور وہ مر گیا اور اللہ نے کلمے کی طاقت کو دکھایا۔

اللہ نے ہر آسمان کو اپنے امر اور اپنی طاقت کے ساتھ الگ الگ احکامات دے کر جکڑ دیا، باندھ دیا، اتنے بڑے اللہ کو پکارتے ہی نہیں لیکن جب عاجز ہو جاتے ہیں پھر کہتے ہیں، اب تو اللہ ہی کرے گا، اچھا پہلے کون کر رہا تھا؟ اب تو اللہ ہی شفا دے گا، کیا پہلے تو شفا دے رہا تھا؟

☆☆☆

موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں درد ہوا، کہنے لگے یا اللہ پیٹ میں درد ہے۔

اللہ نے کہا ریحان کے پتے اُبال کر لے لو، ریحان ایک چھوٹا سا پودا ہوتا ہے۔ انہوں نے اس کو رگڑ کر پیس کر پی لیا ٹھیک ہو گئے، پھر کچھ دنوں کے بعد دوبارہ پیٹ میں درد ہو گیا، اللہ تعالیٰ سے نہیں پوچھا خود ہی جا کر رگڑ کر پیس لیا تو درد تیز ہو گیا، ایک دم تیز، پھر کہا یا اللہ یہ کیا ہوا؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے کیا سمجھا تھا اس میں شفا ہے، مجھ سے کیوں نہیں پوچھا؟ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ تیرا رب شافی ہے، ریحان شافی نہیں، تیرا رب شافی ہے، کامیاب اور کامرانی اللہ کے ہاتھ میں ہے، اللہ کو ساتھ لینے سے کام بنتا ہے، پھر پتھر بھی ایٹم بم بن جاتا ہے۔

اندیشے اور امکانات

جنوری: اس سال کی شروعات تردد، تذبذب، کشمکش اور مایوسیوں سے ہو رہی ہے، ہر طرف فکرات ہی فکرات اور اندیشے ہی اندیشے ہیں، حکومت اپنے مقاصد میں قطعاً ناکام ہے، لیکن وہ ضد اور ہٹ دھرمیوں سے دامن چھڑانے کے لئے بھی تیار نہیں ہے، ملک اور دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں مسلمانوں کا رول اہم ہے۔ مسلمانوں نے اس اسلام کو تقریباً چھوڑ دیا ہے جو ان کے لئے وجہ عظمت بنا تھا۔ من پسند قسم کا اسلام ہر طرف نظر آتا ہے لیکن اس اسلام کی حیثیت بس اتنی سی ہے کہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو۔ جس کو کہتے ہیں اتباع رسول اور خوف خدا وہ کہیں نظر نہیں آتا، ہم لوگ آئے دن اس بات کا رونا روتے ہیں کہ سرکار ہمارے اسلامی قوانین میں دخل اندازی کر رہی ہے لیکن ہم خود اسلامی قوانین کو اہمیت دینے کے لئے تیار نہیں ہیں، آج بھی وراثت جیسے مسئلوں میں اور ازدواجی زندگی کے معاملات میں مسلمان ناانصافیوں میں مبتلا ہیں اور حقوق العباد کے معاملے میں ہم دن بدن بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں، نکاح وطلاق کے مسئلوں میں ہم آج بھی غیر سنجیدہ ہیں اور اسلام اور اس کے قوانین کو نظر انداز کرنے کی سزا یہ ہے کہ ہم پوری دنیا میں اپنا وقار کھو بیٹھے ہیں اور دنیاوی مفادات اور لالچ اور زور زبردستی نے ہمیں اس موڑ پر لاکر کھڑا کر دیا ہے جہاں ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ۲۰۱۹ء افراتفری میں گزرا اور ۲۰۲۰ء کی شروعات بھی کچھ اچھے انداز سے نہیں ہو رہی ہے، ہر طرف مایوسیوں کا دور دورہ ہے، الجھنوں اور مشکلوں سے نجات حاصل کرنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔

نئے سال کا پہلا مہینہ تشویش، کشاکشی اور طنا طنی میں گزرے گا آفتوں کی بارشیں ہوتی رہیں گی مہنگائی سینہ تانے کھڑی رہے گی اور لوگ چونکہ اس مہنگائی کے عادی ہو چکے ہیں اس لئے اس کے خلاف نہ کوئی احتجاج ہوگا اور نہ کوئی صدمے کا اظہار۔

اس ماہ فرقہ پرستی عام ہوگی اور قریبی ممالک سے تعلقات کشیدہ رہیں گے، آگ زنی اور توڑ پھوڑ کے امکانات ہیں، عورتوں کو اقتدار ملے گا اور عورتیں ہر لائن میں پیش پیش رہیں گی، آبادی میں زبردست اضافہ ہوگا اور عوام کی بے چینی بڑھے گی اور بڑھتی رہے گی، سرکار ہر لائن میں ناکام رہے گی لیکن سرکار کو ٹس سے مس کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ اپوزیشن پارٹیاں سرکار کو اپنی جگہ سے ہلانے میں کامیاب نہیں ہوں گی لیکن سرکار کی گرفت عوام سے کم ہو جائے گی اور سرکار پر تسلط برقرار رکھنے کے باوجود بدنصیبی کے بادل اس پر منڈلاتے رہیں گے۔ اس ماہ اہم اور خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱۔

فروری: مہنگائی بدستور جاری رہے گی لیکن اس ماہ ملک کے کئی علاقوں میں مہنگائی کے خلاف احتجاج ہوں گے، دھرنے بھی دیے جائیں گے اور توڑ پھوڑ کے واقعات بھی پیش آئیں گے لیکن سرکار پر جوں نہیں رینگیں گی اور وہ اس ملک کے عوام کی آنکھوں میں برابر دھول جھونکتی رہے گی اور جھوٹ کا سہارا لے کر خود کو سرخرو کرنے میں کامیاب رہے گی، سیاسی پارٹیاں باہم ایک دوسرے سے الجھتی رہیں گی اور ایک دوسرے پر الزامات لگانے کا ایک طویل سلسلہ ہوگا، سیاسی حالات بے یقینی کا شکار رہیں گے ایک دوسرے کے خلاف بدظنی عام ہوگی، کوئی کسی پر اعتبار کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی مخالفت زوروں پر ہوگی لیکن انہیں ان کے مقام سے گرانا ممکن نہیں ہوگا، بھاجپا پارٹی میں پھوٹ پڑنے کا امکان ہے اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ اس پارٹی کے کلیدی عہدوں کے خلاف آپس میں کوئی سازش ہو اور ایک دوسرے کو گرانے کی کوئی اسکیم مرتب ہو۔ سرحدوں پر اضطراب رہے گا، ذہنوں میں پراگندگی ہوگی

اور لوگ اپنے مستقبل سے قطعاً مایوس ہوں گے۔ زراعت کو فروغ ملے گا، پیداوار اچھی ہوگی لیکن انسانوں کی بدنیتی کی وجہ سے فضائیں مسموم رہیں گی اور لوگ خیر و برکت سے محروم رہیں گے۔

پہاڑی علاقوں میں بارشیں بہت ہوں گی اور بارشوں کی کثرت کی وجہ سے کچھ ایسے نقصانات بھی ہوں گے جن کی تلافی ممکن نہیں ہوگی، بے شمار جانیں ضائع ہوں گی اور عمارتوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اس ماہ خاص ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔

۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸۔

مارچ : اس ماہ حسب سابق لوگ سکون دل سے محروم رہیں گے، آپسی ٹکراؤ بہت ہوگا، لوگوں کا مذہبی جنون شباب پر ہوگا لیکن مذہب پر کوئی بھی چلنے کے لئے تیار نہیں ہوگا، عبادتیں از راہ رسم ادا کی جائیں گی، مسجد اور مندر کے چرچے ہوں گے لیکن اپنے اپنے مذہب کی روایات کو لوگوں نے فراموش کر دیا ہوگا اور مسجد و مندر کے اصل مقاصد پوری طرح پامال رہیں گے، سیاسی لیڈروں میں ٹکراؤ عام ہوگا اس لئے ہر طرف ایک انتشار کی سی کیفیت ہوگی، عوام گہری تشویش میں مبتلا ہوں گے اور محبت اور شرافت سے لوگوں کا اعتبار اٹھ گیا ہوگا، ہر طرف بدامنی ہوگی اور ہر طرف رسہ کشی ہوگی اور ہر طرف اضطراب ہوگا، جو لوگ سچ مچ مذہب پر چل رہے ہوں گے وہ بھی پرسکون نہیں ہوں گے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں توڑ پھوڑ کے واقعات بھی ہوں گے، کئی علاقوں میں فرقہ وارانہ فساد پھوٹنے کا بھی اندیشہ ہے، یہ مہینہ کسی خاص لیڈر کے لئے غیر مبارک ہے، اس ماہ اس لیڈر کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا ہے، معیشت پوری طرح تباہ رہے گی اور ہر جانب خوف اور ڈر بکھرا ہوا ہوگا۔ جنتا اپنے آنے والے کل سے پوری طرح مایوس ہوگی، حکومت پیچیدہ مسائل میں مبتلا ہوگی، جھوٹے دعوؤں سے تسلی دینے کا سلسلہ زوروں پر ہوگا، سبھی طرح کے اناج اور دھان وغیرہ مہنگے ہوں گے اور مہنگائی کی وجہ سے ہر طرف افراتفری ہوگی۔

اس ماہ خصوصی ملاقات کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔

۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۲۵، ۲۶۔

اپریل : ہندوستان، افغانستان، اور پاکستان میں سیاسی اتھل پتھل کی وجہ سے لوگ پریشان ہوں گے، ان ممالک میں بدامنی سر اُبھارے گی اور سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈلاتے رہیں گے، عوام خوفزدہ رہیں گے اور زندگی سے اعتبار پوری طرح اٹھ چکا ہوگا، حکومت مہنگائی کے سامنے بے بس ہوگی، چیزوں کی قیمتیں اس قدر چڑھ جائیں گی کہ زندگی اجیرن بن کر رہ جائے گی۔ ملک کے مشرقی علاقوں میں اولہ باری اور قدرتی آفات کی وجہ سے فصلوں کو زبردست نقصان ہوگا، ان علاقوں میں ٹھنڈی ہوائیں چلیں گی اور رک رک کر بارشوں کا سلسلہ جاری رہے گا، موسم کو استحکام نصیب نہیں ہوگا۔ موسم میں بار بار تبدیلی ہوگی اور بار بار کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریاں پھیلیں گی اور عمومی طور پر لوگوں کو صحت تباہ رہے گی، ملک کے شمالی حصوں میں گرم ہوائیں چلیں گی اور اس فضائی قہر آلود رہیں گی، طرح طرح کی بیماریاں پھیلے گی اور عوام علاج کرتے کرتے تھک جائیں گے، ملک کے مغربی صوبوں میں عوام کی نا اتفاقیاں سر اُبھاریں گے، کئی آندولن چلیں گے، کئی جگہ دھرنوں کے واقعات بھی سر اُبھاریں گے، حکومت کے خلاف واویلا بھی مچے گا اور آگ زنی کے واقعات بھی رونما ہوں گے، کئی مقامات پر آسمانی آفات کی وجہ سے فصلوں کو غیر معمولی نقصان ہوگا، عوام و خواص کی بے چینی برقرار رہے گی۔

اس ماہ خاص ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔

۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، ۳۰۔

مئی : اس ماہ پیداوار اچھی رہے گی، عوام کسی قدر مطمئن رہیں گے، اگرچہ مہنگائی جوں کی توں رہے گی لیکن عوام میں ایک طرح کا سکون رہے گا، گناہوں اور جرائم کی ریل پیل رہے گی، خوف خداوندی سے لوگ بے نیاز سے ہو جائیں گے لیکن انسان دوسرے خوف اور ڈر کی وجہ سے بے سدھ بنا رہے گا اور ان کے سروں پر ہر وقت ایک تلوار سی لٹکی رہے گی۔ پوری دنیا پر جنگ کے آثار ہوں گے، امریکہ بڑے بڑے جھوٹ گھڑے گا اور اسرائیل مسلمانوں کو اور اسلام کو نشانہ بنا کر اپنے طور پر دہشت گردوں کو تربیت دے گا اور انہیں کمک پہنچانے کے لئے ہتھیار سپلائی کریں گے، ہندوستان اور پاکستان کی سرحدوں پر بھی جنگ کے بادل منڈلائیں گے اور مغربی طاقتیں ان دونوں ملکوں کو ایک دوسرے سے بھڑ جانے کا موقعہ فراہم

کریں گی اور ایسی سیاست اختیار کریں گی اور ہندوستان اور پاکستان ایک دوسرے کے خلاف ماحول کو گرم رکھیں گے، ملک بھر میں دوقوموں کے درمیان اور سر پھٹول کا ماحول رہے گا، گھی، دودھ، تیل کے نرخ بہت بڑھ جائیں گے۔ سونے چاندی کی قیمتیں بھی چڑھیں گی۔ زیادہ تر امیر لوگ عیاشیوں میں مبتلا رہیں گے اور غریبوں کی حالت مہنگائی کی وجہ سے بد سے بدتر ہوتی رہے گی، حکومت مہنگائی روکنے میں ناکام رہے گی۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔ ۲،۳،۴،۵،۶،۱۷،۱۸،۱۹،۲۴،۲۷۔

جون: ملک کے کئی علاقوں میں زبردست ہنگامے ہوں گے اور فرقہ وارانہ فساد سر ابھاریں گے، جس کی وجہ سے طناطنی کا ماحول رہے گا، ارباب قانون کی لاپرواہی کی وجہ سے کشیدگی میں اضافہ ہوگا اور دن بدن باہمی رسہ کشی بڑھتی رہے گی، ملک میں جنگ کا خطرہ رہے گا، کسی بڑے لیڈر کی وفات یا معزولی کی وجہ سے کچھ پیچیدہ مسائل میں اضافہ ہوگا اور عوام کو نئے نئے دکھ برداشت کرنے پڑیں گے، کئی علاقوں میں توڑ پھوڑ اور دہشت گردی کی وارداتیں ہوں گی۔

مغربی اور مسلم ممالک میں آپسی جھگڑوں کی وجہ سے جنگ کا ماحول رہے گا، عراق، سوڈان، فلسطین وغیرہ انتہاپسندی عروج پر رہے گی۔ اور بدامنی پورے شباب پر ہوگی اور اس کے اثر آس پاس کے ملکوں پر بھی پڑے گا۔ سیاسی حالات پرخطر رہیں گے، نیتا لوگ ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے میں مصروف رہیں گے، مخالفت اور بداعتمادی عام ہوگی، حکومت متزلزل رہے گی لیکن حکومت کو گرانے میں کوئی کامیاب نہیں ہوسکے گا۔ بعض علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے قحط سالی ہوگی اور بعض علاقوں میں بارش کی زیادتی کی وجہ سے فصلیں اور باغات تباہ ہوں گے، کئی کئی بیماریاں سر ابھاریں گی اور عوام کو طرح طرح کی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ملک بھر میں افراتفری کا ماحول ہوگا اور لوگ ایک دوسرے سے متنفر رہیں گے۔ سیاسی پارٹیوں کے درمیان زبردست اختلاف ہوگا اور نیتا لوگ ایک دوسرے پگڑی اچھالنے میں مصروف رہیں گے، بھاجپا پارٹی سے لوگ بیزار رہیں گے اور بھاجپا سے نجات حاصل ممکن نہیں ہوگا۔ اس ماہ کی خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔ ۱۵،۱۶،۱۷،۲۵،۲۶، ۲۷،۲۹،۳۰۔

جولائی: ہمارے ملک کو قدرتی آفتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، بارشوں کی کثرت ہوگی، اولہ باری بھی ہوگی اور جگہ جگہ زلزلے بھی آئیں گے، جس کی وجہ سے عمارتوں کو اور باغات کو بہت نقصان پہنچے گا، فصلیں تباہ ہوں گی، مہنگائی آسمان کو چھونے لگے گی اور مہنگائی کی وجہ سے عوام میں بے چینی ہوگی، جگہ جگہ سرکار کے خلاف نعرے لگیں گے، احتجاج ہوں گے، دھرنے دیئے جائیں گے اور سرکار اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہے گی، سیاست میں بھونچال سا آجائے گا، مختلف پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی میں مشغول رہیں گے اور لیڈروں کی آپسی رسہ کشی کی وجہ سے عوام تشویش میں مبتلا رہیں گے اور تشویش سے باہر نکلنے کی کوئی صورت نظر نہیں آئے گی، کسی بڑے لیڈر کی معزولی یا موت کی وجہ سے سیاست میں تبدیلیاں ہوں گی اور مرکزی حکومت اپنے عہدے داروں میں بھی کسی بڑے تبدیلی کی طرف قدم اٹھائے گی، جس سے حالات کا نقشہ بدلنے کا امکان ہے۔

سونے چاندی کے ریٹ بہت بڑھ جائیں گے، آسمانی آفات کی وجہ سے مہنگائی ہوش ربا بن جائے گی، روئی، بادام، سپاری، گڑ، کھانڈ، تیل، ناریل، سرسوں، سویا بین خوب تیزی سے بنے گی، اناج، دھان، چاول، گیہوں، ارہر، مسور، اڑد، چنا، جوار کے ریٹ زبردست بڑھ جائیں گے، گھی، مکھن اور تیل کی قیمتیں بھی بہت چڑھ جائیں گی، شیئر بازار بھی گرم رہے گی، عوام اس بڑھتی ہوئی مہنگائی سے خودکشی کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ملک پورے مہینے آسمانی آفتوں سے دوچار رہے گا، کسی علاقہ میں بارش کی زیادتی اور کسی علاقہ میں بارش کی کمی کی وجہ سے عوام پریشان ہوں گے، اس کے باوجود بے راہ روی ہوگی اور لوگ خوف خدا سے بے نیاز ہوں گے، حکومت کی سختیوں کی وجہ سے ایک طبقے ہراساں اور خوف زدہ ہوگا۔

اس ماہ کی خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ ۱،۲،۶،۷،۸،۱۲،۱۳،۱۴،۲۳،۲۵،۲۶،۲۹،۳۰۔

اگست : اس ماہ کے شروع ہی سے ہر طرف افراتفری کا ماحول رہے گا، لوگ بدظنی اور بداعتمادی کا شکار ہوں گے، مہنگائی لوگوں کی کمر توڑ رہی ہوگی، سونے چاندی کے بھاؤ بہت بڑھ جائیں گے، اناج کی مہنگائی اور قلت بھی لوگوں کو خون کے آنسو رلائے گی، غریبوں کا بہت برا حال ہوگا، لیکن مال دار لوگ بھی حیران اور ششدر ہوں گے، ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہوگا لیکن لوگ اس قدر بے بس اور مجبور ہوں گے کہ ان بدترین حالات کے خلاف کچھ کر بھی نہیں سکیں گے، سرکار طرح طرح کے خوف پھیلانے والے منصوبے بنائے گی اور ان منصوبوں سے پبلک پریشان بھی ہوگی لیکن سرکار کے خلاف کوئی بھی کچھ کر سکنے پر قادر نہیں ہوگا، ملک میں عوام کی حالت قہر درویش برجان درویش جیسی ہوگی۔

اقلیتی طبقہ خاص طور پر پریشان ہوگا، لیکن ان کے رہنماؤں میں زبردست اختلاف ہوگا اور اس اختلاف کی وجہ سے وہ اقلیت کے لئے کچھ نہیں کر سکیں گے، ہر طرف لفظوں کی جنگ ہوگی اور ہر طرف ایک دوسرے پر تہمتیں اچھل رہی ہوں گی، رہنما دوسروں پر پھبتیاں کسیں گے لیکن دودھ کا دھلا ہوا کوئی نہیں ہوگا۔ مسلمانوں کے آپسی اختلافات کی وجہ سے ان کے دشمن مطمئن ہوں گے اور قتل وغارت گری کے باوجود مسلمان دشمنوں کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔

ملک کے مغربی حصوں میں بارشیں رک رک ہوں گی، لیکن مشرقی علاقوں میں بارشیں بہت ہوں گی اور ملک کا شمالی علاقہ بھی بارشوں کی کثرت کی وجہ سے پریشانیوں سے دوچار ہوگا، بہار، آسام اور یوپی میں باڑھ آنے کا اندیشہ رہے گا۔ کسی بڑے لیڈر کی موت یا معزولی کے بھی آثار ہیں۔

اس ماہ کی خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔ ۳،۴،۷،۸،۱۳،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۵،۳۰،۳۱۔

ستمبر : مرکزی حکومت کی برآمد اور درآمد کی پالیسی سے ملک کو فائدہ ہوگا اور بیرونی تجارتوں کی وجہ سے ترقی کا امکان ہے، شیئرز مارکیٹ میں تیزی رہے گی۔ روئی، کھانڈ، سونا چاندی، لوہا، تانبہ، گھی، تیل، اور ہر قسم کے اناجوں میں بہت تیزی رہے گی، مہنگائی ہوش ربا حد تک بڑھ جائے گی اور عوام تشویش میں مبتلا ہوں گے، ہر طرف خوف بکھرا ہوا ہوگا اور لوگ احتجاج اور فریاد کرنے کے اہل بھی نہیں رہیں گے، ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کا سا ماحول ہوگا۔ غریب تو بالکل ہی بے دم ہو چکے ہوں گے اور اور سرمائے داروں کی بھی درگت بن چکی ہوگی، ملک میں اکثر علاقوں میں بارش کی کثرت کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچے گا اور آسمانی آفات کی وجہ سے جگہ جگہ درختوں کو اور عمارتوں کو نقصان پہنچے گا۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔
۶،۸،۱۴،۱۵،۲۱،۲۶۔

اکتوبر : اس مہینے کے شروع میں آسمانی آفات برقرار رہیں گی اور عوام کو سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، بیماریوں کا دور دورہ ہوگا اور لوگ ایسے امراض میں بھی مبتلا ہوں گے کہ جن کی تشخیص ڈاکٹر اور حکیم بھی نہیں کر پائیں گے، خطرناک بیماریوں کی وجہ سے عوام میں زبردست تشویش ہوگی اور ہوسپٹل مریضوں سے بھرے رہیں گے، بے شمار اموات ہوں گی اور گھر گھر میں ماتم جاری رہے گا۔

سیاسی پارٹیوں کے درمیان رسہ کشی رہے گی، ایک دوسرے پر الزامات کے بازار گرم ہوں گے، سیاسی اختلافات کی وجہ سے توڑ پھوڑ اور آگ زنی کے واقعات بھی ہوں گے اور سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہوں گے، ملک بھر میں بے یقینی کی سی کیفیت رہے گی۔ اور اعتبار نام کی کوئی چیز کہیں نظر نہیں آئے گی، سرکار متزلزل رہے گی، لیکن سرکار کا کوئی متبادل نہیں ہوگا، مہنگائی کی وجہ سے عوام میں غم وغصہ ہوگا لیکن عوام حکومت کے خلاف کچھ نہیں کر سکیں گے، ہر طرف بے بسی کا ماحول ہوگا، عوام سرکار سے بدظن ہوں گے لیکن سرکار سے نجات حاصل کرنے کی نہ کوئی امید ہوگی اور نہ کوئی احتجاج۔

کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے عوام کو دکھ ہوگا اور بھی لوگ ماتم کرنے پر مجبور ہوں گے، سرحدوں پر جنگ چھڑ جانے کا خطرہ رہے گا، عوام میں حد سے زیادہ بے چینی ہوگی، لوگ گھروں میں اناج وغیرہ جمع کرنے کی فکر میں ہوں گے، سبھی افراد کو ایک عجیب طرح کا خوف ہوگا اور سبھی لوگ بے یقینی اور ناامیدی کی کیفیت میں مبتلا ہوں گے، ملک کی حالت تشویشناک ہوگی، ہر طرف آہ وبکا ہوگی اور ہر جانب مایوسی اور لااعتباری۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو پیش نظر رکھیں۔۱۹،۲۰،۲۱،۲۴،۲۵،۲۸،۲۹،۳۰،۳۱۔

نومبر : ملک کے کسی اہم صوبہ میں سیاسی ہلچل کے بعد صوبائی سرکار کو خطرہ درپیش ہوگا، مرکزی حکومت کے سرکردہ لیڈروں کے بھی گدی چھوڑنے کے آثار ہیں، اناج وغیرہ کے لئے بھی حالات اچھے نہیں ہوں گے اور مہنگائی تو حسب معمول بڑھتی ہی رہے گی۔ اس کی رفتار میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی، کچھ ممالک میں دھماکہ خیز وارداتیں ہوں گی، اناج کی کمی اور پٹرول اور ڈیزل کے دام بڑھ جانے کی سے عوام میں غم وغصہ ہوگا اور کچھ توڑ پھوڑ کی وارداتیں بھی سر اُبھاریں گی۔ قدرتی آفات سے جان ومال کا نقصان ہوگا، روئی اور کپاس کے دام بھی بہت چڑھ جائیں گے اور خشک میووں کی قیمتیں کئی گنا بڑھ جائیں گی، سونا اور چاندی کے دام بھی حد سے زیادہ بڑھ جائیں گے، ہر طرف افراتفری کا عالم ہوگا، عوام بے اعتباری کے جنگل میں بھٹک رہے ہوں گے، صوبائی اور مرکزی سرکار میں کئی اہم تبدیلیاں ہوں گی، سیاست میں بھونچال سا آجائے گا اور کئی اہم نیتاؤں کی کرسیاں ڈانوا ڈول ہوں گی۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔
۲،۳،۹،۱۲،۱۷،۱۸،۲۰،۲۱،۲۲،۲۵،۲۷،۳۰۔

دسمبر : یہ وقت بے ایمان اور چالاک لوگوں کے لئے اہم ہوگا، عیار، مکار لوگ اپنی چاندی بنانے میں کامیاب رہیں گے، دنیا بھر میں بھارت کی دھوم ہوگی اور بھارت کے عوام مہنگائی اور سرکار کے جھوٹے وعدوں اور خوشنما جملوں کی وجہ سے پریشان ہوں گے۔ مودی سرکار میں دراڑیں پیدا ہو جانے کے باوجود دوسری پارٹیاں کوئی اہم مقام حاصل کرنے میں ناکام رہیں گی اور کانگریس صرف اپنا وجود باقی رکھ سکے گی۔ اقلیت کے لوگوں کی مثال یہ ہوگی کہ جائیں تو جائیں کہاں، سیاسی ماحول میں بے حسی اور بے یقینی کے اشارے صاف صاف نظر آرہے ہیں، عوام تو بے قرار ہوں گے ہی خواص کو بھی سکون میسر نہیں ہوگا، روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کی فیس بڑھ جانے کی وجہ سے عوام میں غم وغصہ ہوگا اور لوگ سرکار کے خلاف نعرے لگانے پر مجبور ہوں گے، کسی خاص لیڈر کی موت یا معزول ہونے کے امکانات ہیں۔

پہاڑی علاقوں میں اولہ باری کا اندیشہ ہے، کئی علاقوں میں آندھی اور طوفان کی گرج رہے گی جس سے باغات کو اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ پنجاب، ہماچل، جموں کشمیر میں برف باری کی وجہ سے ٹھنڈ زوروں پر ہوگی۔

لوگوں میں ملاپ بڑھے اور سیاسی لوگوں کی بے پناہ سازشوں کے باوجود عوام ایک دوسرے سے محبت کریں گے اور ایک دوسرے سے بدگمان نہیں ہوں گے۔ سرحدی علاقوں میں اضطراب ہوگا اور پڑوسی ملک میں شور وغل کی وجہ سے سرحدی لوگ بے چین رہیں گے۔ حکومت کے خلاف ایک ماحول بنا رہے گا، لیکن حکومت کو ٹس سے مس کرنا ممکن نہیں ہوگا، کچھ شرپسند عناصر سر اُبھاریں گے، توڑ پھوڑ ہوگی۔ مظاہرے ہوں گے، احتجاج ہوگا، دھرنے دیئے جائیں گے لیکن عوام کو مایوسی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا، ان کی قسمت پر جو داغ لگ گیا ہے وہ لگا ہی رہے گا، ملک کچھ معاملات میں آگے بڑھے گا لیکن سرکار جنتا کا اعتماد حاصل کرنے میں ناکام رہے گی۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو پیش نظر رکھیں۔۳،۷،۹،۱۰،۱۸،۲۲،۲۴،۲۸،۳۱۔

☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ ہے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829 (اس نمبر پر واٹس اپ بھی کر سکتے ہیں)

اصحاب کہف اور ان کا کُتّا

تاریخ انسانی کا ایک اہم واقعہ جسے اللہ کی آخری کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے

علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا (سپارہ: ۱۵ سورہ کہف)

اور ان کا کتا غار کی دہلیز پر اپنے اگلے پاؤں پھیلائے بیٹھا ہے۔ اگر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو انہیں جھانک کر دیکھ لے تو فوراً لوٹ جائے اور ان کا رعب تیرے اوپر چھا جائے۔

علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ اصحاب کہف کا کتا کوئی اور چیز تھا یا کتا ہی تھا، لیکن اکثر علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ کتا ہی تھا اور دوسرا کوئی جانور شیر وغیرہ نہیں تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کتا ہی تھا اور اس کا رنگ سیاہ تھا۔ ابن کثیر کا کہنا ہے کہ وہ زرد رنگ کا کتا تھا۔ علامہ قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ وہ زرد مائل رنگ کا تھا۔ علامہ کلبی کا بیان ہے کہ وہ کتھئی رنگ کا تھا اور بعض مفسرین نے اسے آسمانی رنگ کا بتایا ہے، جب کہ بعض محدثین کی رائے یہ ہے کہ وہ سفید رنگ کا تھا۔ بعض اکابرین نے سرخ رنگ بھی تحریر کیا ہے، بہرحال اس کے کتے ہونے پر تو اکثر بزرگوں کا اتفاق ہے، البتہ اس کے رنگ میں زبردست اختلاف ہے۔ اسلامی کتب سے بہرحال یہ ثابت ہوجاتا ہے کہ اصحاب کہف کا کتا ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم جیسی عظیم الشان کتاب میں بھی موجود ہے اور وہ بزرگوں کی صحبت پانے کی وجہ سے کتا ہوکر بھی قابل احترام ہے، چنانچہ خالد ابن معدان کا قول ہے کہ اصحاب کہف کا کتا، عزیز علیہ السلام کا گدھا اور صالح علیہ السلام کی اونٹنی جنت میں داخل ہوں گی اور ان کے سوا کوئی جانور جنت میں داخل ہونے کا شرف حاصل نہ کر سکے گا۔ (واللہ اعلم)

سورۂ کہف میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، لوگ کہتے ہیں کہ اصحاب کہف سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ان کی صحیح تعداد سے واقف ہے، اس حقیقت کو نہیں سمجھتے مگر بہت تھوڑے سے لوگ۔

ثعلبی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ اصحاب کہف کو میں دیکھنا چاہتا ہوں تو حکم ہوا کہ آپ ان کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے، البتہ اپنے اصحاب میں سے آپ چار صحابہ کو ان کے پاس بھیج دیں تاکہ وہ چاروں صحابہ ان تک آپ کا پیغام پہنچادیں اور اس طرح اصحاب کہف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لے آئیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ میں اصحاب کو ان کے پاس کیسے بھیجوں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنی چادر بچھادیں اور اس کے چاروں کونوں پر اپنے چاروں صحابہ یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بٹھا دیں اور اس ہوا کو جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے مسخر کر دی گئی تھی، طلب کریں اور اس کو حکم دیں، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور ہوا ان چاروں اصحاب کو اڑا کر لے گئی اور اس غار کے کنارے پر لے جا کر انہیں چھوڑ دیا، جہاں اصحاب کہف سو رہے تھے۔

جب صحابہ کرام نے غار کے منہ سے پتھر ہٹایا تو کتے نے بھونکنا شروع کر دیا لیکن جب اس نے ان صحابہ کو دیکھا تو بھونکنا بند کر دیا اور اپنے سر سے غار میں داخل ہونے کا اشارہ کیا، چنانچہ چاروں حضرات

غار میں داخل ہو گئے اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

چنانچہ اصحاب کہف کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہو کر انہوں نے ان ہی الفاظ میں سلام کا جواب دیا، پھر ان صحابہ نے ان کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا، کہ اے نوجوانوں! محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سلام کہلا کر بھیجا ہے۔ اصحاب کہف نے کہا، جب تک زمین و آسمان موجود ہیں تب تک ہر روز آسمان کے ستاروں کے برابر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے احباب پر اور ان کے اوپر ایمان لانے والوں پر سلامتی نازل ہوتی رہے، یہ کہہ کر اصحاب کہف پھر سو گئے اور امام مہدی کے ظہور تک سوتے رہیں گے۔

اس کے بعد ہوا نے ان صحابہ کو پھر واپس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے اصحاب کہف کا احوال معلوم کیا۔ خلفائے راشدین نے ان کی کیفیت بیان کرتے ہوئے ان کی گفتگو نقل کی۔ یہ گفتگو سننے کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب کہف کو جو دعا دی اس کا ترجمہ یہ ہے۔

"اے اللہ میرے اور میرے اصحاب وانصار کے درمیان جدائی مت ڈالنا اور ان کی جو مجھ سے اور میرے اہل بیت سے اور میرے صحابہ سے اور عام مسلمانوں سے محبت کرتے ہوں۔ مغفرت فرمانا۔

☆☆

مفسرین کا اس بات پر بھی اختلاف ہے کہ اصحاب کہف کا غار میں پناہ لینے کا کیا سبب تھا۔ محمد بن اسحاق کی رائے یہ ہے کہ اہل انجیل کے عقائد فاسد ہو چکے تھے اور وہ معاصی سے تجاوز کر گئے تھے اور حد سے زیادہ سرکش ہو چکے تھے، وہ بت پرستی اور شیاطین کے نام پر قربانی کرنے لگے تھے لیکن ان میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو دین مسیحی پر قائم تھے اور صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے، ان کے بادشاہ کا نام دقیانوس تھا، یہ بادشاہ بت پرست تھا اور شیطان کو نذر چڑھاتا تھا۔ ایک بار یہی بادشاہ اصحاب کہف کے شہر پہنچا، اس کے پہنچنے پر اہل ایمان افراد نے راہ فرار اختیار کی، کیوں کہ وہاں پہنچ کر بادشاہ نے تمام اہل شہر کو جمع کیا اور کہا یا تو سب بت پرستی اختیار کریں یا پھر قتل ہونے کے لئے تیار ہو جائیں، چنانچہ اکثر لوگ اپنی زندگی بچانے کے لئے بت پرستی پر آمادہ ہو گئے تھے، لیکن جو لوگ ایمان میں پختہ تھے اور جن

کی نظروں میں یہ دنیا ہیچ تھی انہوں نے بت پرستی کرنے سے صاف انکار کر دیا، چنانچہ ایسے لوگوں کو بادشاہ نے قتل کرا دیا اور ان کے سروں کو شہر کے دروازے پر لٹکا دیا۔

اہل ایمان میں ایک جماعت اصحاب کہف کی بھی تھی، جب اس جماعت کو مومنین کے قتل کی خبر ملی تو یہ لوگ بہت رنجیدہ ہوئے اور انہوں نے نماز اور تسبیح وتہلیل کو سختی سے پکڑ لیا۔ یہ جماعت آٹھ افراد پر مشتمل تھی اور یہ سب لوگ اپنی قوم کے شریف لوگوں میں سے تھے۔

دقیانوس بادشاہ کو جب ان لوگوں کے بارے میں معلوم ہوا تو اس نے ان کو طلب کر لیا اور ان کو بھی دو باتوں کا اختیار دیا کہ یا تو بت پرستی قبول کر لیں یا پھر قتل کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس جماعت میں ایک شخص کا نام مکسلمینا تھا اور یہ عمر میں سب سے بڑا تھا۔ اس نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ہمارا معبود تو وہ ہے جو زمین وآسمان کا مالک اور ہر چیز سے بزرگ و برتر ہے، ہم سوائے اس کے کسی اور کی عبادت کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ بادشاہ نے یہ سن کر کہا، مجھے تم پر رحم آتا ہے، ورنہ میں تمہیں ابھی قتل کر دیتا، لیکن میں تم کو کچھ مہلت دیتا ہوں، غور وفکر کے بعد مجھے جواب دے دو۔ اگر تم بت پرستی پر آمادہ نہ ہو سکے تو پھر میں یقیناً تمہیں قتل کرا دوں گا۔ یہ لوگ اپنے اپنے گھر واپس آگئے اور ہر ایک نے اپنے گھر سے زاد راہ لی اور ایک جگہ جمع ہو کر مشورہ کیا پھر یہ سب ایک غار کی طرف روانہ ہو گئے، ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہو لیا، اس کتے کے بارے میں چند اقوال ہیں۔

کعب کہتے ہیں کہ وہ کتا اصحاب کہف میں سے کسی کا نہیں تھا بلکہ وہ راستے میں ملا تھا اور وہ ان کے ساتھ لگ گیا۔ بعض حضرات سے منقول ہے کہ یہ کتا راستے میں انہیں ملا اور ان پر بھونکنے لگا۔ انہوں نے اسے مار کر بھگانے کی کوشش کی لیکن یہ کتا باز نہیں آیا، مسلسل ان کے پیچھے لگا رہا، پھر ایک جگہ جا کر انہوں نے اسے مار بھگانے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے دیکھا کہ کتا دونوں پیروں پر کھڑا ہو گیا اور اس نے کوئی دعا کی، شاید اس نے قوت گویائی کی دعا مانگی تھی، چنانچہ ایک منٹ کے لئے اللہ نے اس کو بولنے کی قوت عطا کر دی، چنانچہ اس نے کہا تم لوگ مجھ سے مت ڈرو اور مجھے مت بھگاؤ، مجھے اللہ کے چاہنے والوں سے محبت ہے، تم مجھے اپنے ساتھ رکھو، میں

تمہاری نگہبانی کروں گا۔ اس کے بعد اصحاب کہف نے اسے اپنے ساتھ لے لیا۔

☆☆

حضرت ابن عباس رضی اللہ علیہ کا قول ہے کہ اصحاب کہف سات تھے اور یہ سب لوگ رات کے وقت فرار ہوئے تھے۔ راستے میں انہیں ایک چرواہا ملا، اس کے ساتھ ایک کتا بھی تھا، وہ چرواہا بھی صاحب ایمان تھا، وہ بھی ان کے ساتھ ہو گیا۔ اگر یہ روایت درست ہے تو پھر اندازہ یہ ہوتا ہے کہ یہ کتا چرواہے کا تھا لیکن تاریخ میں نہ تو اس چرواہے کا نام ملتا ہے اور نہ یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ اصحاب کہف آٹھ تھے۔ اس لئے اغلب گمان یہ ہے کہ اصحاب کہف کل سات ہی تھے اور کتا ان کے ساتھ راستے میں سے لگ گیا تھا۔

بہر حال یہ سب لوگ غار میں پہنچ کر عبادت الٰہی میں مصروف ہو گئے اور کھانے پینے کا انتظام انہوں نے اپنے ایک نوجوان ساتھی کے سپرد کر دیا، جس کا نام "یملیخا" تھا۔ یہ نوجوان سب سے زیادہ خوبصورت اور چست و چالاک تھا، یہ مساکین کا لباس پہن کر بازار جاتا تھا اور کھانا وغیرہ خرید کر لاتا تھا اور یہی نوجوان اپنے ساتھیوں کے لئے جاسوسی کے فرائض بھی انجام دیتا تھا۔ چنانچہ یہ لوگ کافی عرصے تک اسی طرح رہتے رہے۔ ایک دن یملیخا نے آکر اپنے ساتھیوں کو یہ خبر سنائی کہ بادشاہ ابھی تک ہم لوگوں کی جستجو میں لگا ہوا ہے، یہ خبر سن کر سب ڈرے اور رنجیدہ ہو گئے، اس حال میں جب کہ وہ غروب آفتاب کے وقت باہمی مشورے میں مصروف تھے کہ حق تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی اور وہ سب کے سب اچانک سو گئے اور ان کا کتا جو غار کے منہ پر پیر پھیلائے بیٹھا ہوا تھا وہ بھی سو گیا۔

کچھ دنوں بعد دقیانوس بادشاہ کو علم ہوا کہ وہ لوگ پہاڑ میں چھپے ہوئے ہیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت بادشاہ کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ایک دیوار تعمیر کر کے پہاڑ کی آمد و رفت کا راستہ بند کر دیا جائے تاکہ وہ لوگ بھوکے پیاسے مر جائیں اور اس طرح ان کی جان بادشاہ کے ظلم سے محفوظ رہی اور بادشاہ نے دیوار تعمیر کرا کر ان کا راستہ بند کر دیا۔

دقیانوس کے گھرانے میں اس وقت دو مرد مومن تھے۔ چنانچہ ان دونوں مومن حضرات نے اصحاب کہف کے نام و نسب و دیگر حالات ایک سیسے کی تختی پر کندہ کرا کر محفوظ کر دیئے اور پھر اس تختی کو ایک تانبے کے صندوق میں رکھ کر اس صندوق کو ایک مکان میں حفاظت سے رکھ دیا۔

☆☆

تاریخ میں مذکور ہے کہ ایک طویل مدت کے بعد اصحاب کہف جو اللہ کے حکم سے گہری نیند سو رہے تھے اچانک بیدار ہو گئے، جب وہ سو کر اٹھے تو آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ہم لوگ کتنی دیر سوئے ہیں ان میں سے کسی نے کہا ایک دن یا اس سے کم، کسی نے کہا کہ ایک دن بھی نہیں اور کسی نے کہا کہ ہمیں کچھ بھی اندازہ نہیں ہے کہ ہم کتنی دیر سوئے، بس اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم کتنی دیر تک سوتے رہے۔

انہوں نے آپس میں کہا کہ بھوک شدید لگ رہی ہے۔ یملیخا کو بازار بھیجو تاکہ کچھ حلال روزی خرید کر لے آئے اور پھر اپنی بھوک دور کریں کیوں کہ یملیخا ہوشیار اور چست و چالاک ہے اور بادشاہ ہماری تلاش میں لگا ہوا ہے، لہٰذا بہت ہوشیاری کے ساتھ جانے اور سامان خریدنے کی ضرورت ہے۔ اگر بادشاہ کو ہمارا سراغ مل گیا تو وہ ہم سب کو قتل کر دے گا۔

چنانچہ یملیخا ایک روپیہ لے کر بازار روانہ ہوا لیکن شہر پہنچ کر اسے ہر چیز بدلی بدلی نظر آرہی تھی اور یہ اس بنا پر تھا کہ انہیں غار میں سوتے ہوئے کئی صدیاں بیت گئی تھیں۔ اہل شہر نے جب یملیخا کے پاس اتنا پرانا سکہ دیکھا تو بہت حیرت زدہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ سکہ کس بادشاہ کے دور کا ہے؟ کوئی کہنے لگا کہ ضرور اسے کسی جگہ سے دفینہ ہاتھ لگا ہے، چنانچہ شہر میں ہر طرف اس بات کا چرچا ہو گیا اور ہوتے ہوتے یہ خبر بادشاہ وقت کو پہنچ گئی، چنانچہ بادشاہ نے وہ تختی جس پر اصحاب کہف کے نام کندہ تھے منگوائی اور اس تختی سے یہ تحقیق ہو گئی کہ یہ شخص اسی جماعت کا ایک فرد ہے جن کے نام اس تختی پر درج تھے، چنانچہ بہت سے لوگ اس غار اور ان لوگوں کو دیکھنے کے لئے یملیخا کے پیچھے پیچھے روانہ ہو گئے، چنانچہ اہل شہر کے وہاں پہنچنے سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ نے پھر ان پر دوبارہ نیند طاری کر دی اور وہ سب کے سب سو گئے۔

اصحاب کہف کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

(۱) یملیخا (۲) مکسلمینا (۳) فطیونس (۴) اذر فطیونس (۵) کشفوطط (۶) کشافطیونس (۷) یوانس بوس۔

ان کے ساتھ جو کتا تھا اس کا نام قطمیر تھا۔

اصحاب کہف کے خواص وفوائد

(۱) اگر اسماء اصحاب کہف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام آفات ومصائب سے محفوظ رہے۔

(۲) اگر مکان کی تعمیر کے وقت چاروں کونوں میں لکھ کر ڈال دیئے جائیں تو مکان جنات وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہے۔

(۳) اگر لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے یا باغ میں لٹکا دیا جائے تو کھیت اور باغ موذی جانوروں سے محفوظ رہیں۔

(۴) اگر اصحاب کہف کے نام لکھ کر مال میں رکھ دیا جائے تو مال چوری ہونے سے محفوظ رہے۔

(۵) اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر لگاتار سات روز تک کسی کنوئیں میں ڈالیں تو باران رحمت ہو۔

(۶) اگر کسی کاغذ پر لکھ کر بھاگے ہوئے شخص کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ دیں تو بھاگا ہوا شخص واپس آجائے۔

(۷) اگر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں آویزاں کریں تو آسیب دفع ہو۔

(۸) اگر دردزہ کے وقت لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں تو ولادت آسانی سے ہوجائے۔

(۹) اگر بچہ بہت روتا ہو تو اس کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۰) اگر کسی جگہ آگ لگ جائے تو کسی ٹھیکری پر لکھ کر وہاں پھینک دیں تو فوراً آگ بجھ جائے گی۔

(۱۱) اگر لکھ کر دوران سفر اپنے پاس رکھیں تو حادثات اور راستے کی تکالیف سے محفوظ رہیں۔

(۱۲) بادی کے بخار کے لئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۳) اگر مرگی کے مریض کے گلے میں چاندی کی تختی پر ان اسماء کو کندہ کرا کر ڈالیں تو مرگی سے نجات مل جائے۔

(۱۴) درد سر کے لئے ۲۱ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر دم کریں۔

(۱۵) درد دانت کے لئے ان اسماء کو ۱۴ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱۶) درد پیٹ کے لئے ان اسماء کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱۷) کسی جانور کے کاٹنے پر ان اسماء کو ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱۸) اگر ان اسماء کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں۔

(۱۹) ام الصبیان کو دفع کرنے کے لئے ان اسماء کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۲۰) اگر حافظہ کمزور ہو تو ان اسماء کو لکھ کر اپنے سر پر باندھیں اور ان اسماء کو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پئیں۔

(۲۱) اگر قیدی قید سے نجات حاصل کرنا چاہے تو روزانہ چالیس مرتبہ ان اسماء کو پڑھیں، انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رہائی نصیب ہوگی۔

(۲۲) اگر کوئی سحر زدہ ہو تو اس کے گلے میں لکھ کر ڈالیں تو سحر سے نجات ملے گی اور سات کنوؤں کے پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سحر زدہ کو سات روز تک پلائیں۔

(۲۳) اگر کسی موذی مرض میں کوئی شخص مبتلا ہو تو ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کے تکیے کے نیچے رکھ دیں اور ۱۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو یہ پانی لگاتار ۴۱ دن تک پلائیں، انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

(۲۴) اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ان اسماء کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ پڑھیں، پھر سجدے میں جا کر دعا کریں انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اسماء اصحاب کہف یہ ہیں۔

الٰہی بحرمت یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، اذر فطیونس، کشافطیونس، تبیونس، یوانس بوس وَکلبھُم قِطمِیر وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْشَآءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

☆☆☆

علم الاعداد

اپنے نام کے پہلے انگریزی حرف سے

اپنی شخصیت کو پہچانئے

مولانا حسن الہاشمی (فاضل دار العلوم دیوبند)

A (اے)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف A ہے تو آپ کے اندر خود مختاری کا جذبہ ہوگا، آپ کے اندر ایک طرح کی انا ہوگی، آپ اسی وقت کسی کا مشورہ تسلیم کریں گے جب آپ کا موڈ ہو ورنہ عام طور پر وہی کریں گے جس پر آپ کا اپنا پختہ یقین ہو، آپ کے اندر حکم چلانے کی فطرت ہے، آپ حد سے زیادہ ضدی ہیں اور آپ نکتہ چینی بھی کرتے ہیں، آپ کو گول مول باتیں پسند نہیں ہوں گی، آپ اصولی طور پر حق پسند ہیں اور حقائق ہی کو فوقیت دیتے ہیں۔

B (بی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف B ہے تو آپ کی فطرت میں ایک طرح کی شرم ہوگی، آپ رہنما بننے کے بجائے کسی کی تقلید کرنا پسند کریں گے، آپ کوئی بات قطعی انداز میں پیش نہیں کر سکتے، آپ کو محبت، اپنائیت اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔

C (سی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف C ہے تو آپ سبقت لے جانے والے ہیں، آپ تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہیں، آپ کو خوبصورت ماحول پسند ہوتا ہے۔

D (ڈی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف D بنتا ہے تو آپ باعمل حقیقت پسند قدامت پسند اور قابل بھروسہ ہیں، آپ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہیں، آپ کو اپنے جذبات پر قابو رہتا ہے لیکن اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ ہر معاملے میں انتہا پسند بن سکتے ہیں، منفی سوچ کے بعد آپ کے اندر ایک طرح کی بغاوت اور ضد پیدا ہوجاتی ہے اور آپ احساس کمتری کا شکار بھی ہوجاتے ہیں اور سب کو رشک کی نظروں سے دیکھنے لگتے ہیں، یہ صورت حال آپ کی فطری صلاحیتوں کا قتل کر دیتی ہے۔

E (ای)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف E ہو تو آپ مضطرب رہتے ہوں گے، اگر چہ آپ کی سوجھ بوجھ معیاری ہوگی لیکن آپ کے اندر ایک طرح کی کشمکش برپا رہتی ہے، آپ بہ آسانی دوسروں پر سبقت لے جاتے ہیں لیکن اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ قابل بھروسہ نہیں رہتے اور آپ کی طبیعت کا اعتدال پامال ہوجاتا ہے۔

F (ایف)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف F ہو تو آپ دوستانہ رویہ کو پسند کرنے والے ہوں گے، آپ محنتی اور جفاکش بھی ہوں گے، بردبار بھی ہوں گے اور ذمہ داری سے آپ کو ایک طرح کی نسبت حاصل ہوگی، آپ ہر کام کو اپنے طریقہ سے انجام دینے کی کوشش کریں گے، آپ کے اندر ایک طرح کا چڑچڑا پن ہوگا، آپ کو کسی بھی وقت طیش آسکتا ہے لیکن محبت کرنا آپ کی فطرت کا ایک جزو ہے اور محبت میں آپ آخری حد تک جا سکتے ہیں۔

G (جی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف G ہو تو آپ بہت فعال ہوں گے، محنت کرنے والے ہوں گے، دانشور اور صاحب علم ہوں گے،

آپ کو تنہائی اور گوشہ نشینی کی طرف رغبت ہوگی، آپ اپنے احساسات اور عقائد پر مضبوطی سے جمے رہیں گے، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ ہٹ دھرم بن جائیں گے اور اپنے خیالات سے ٹس سے مس نہیں ہوں گے۔

H (ایچ)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف H ہو تو آپ کے اندر پیسہ جمع کرنے کی صلاحیت ہے، آپ دولت اور طاقت حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے، آپ حوصلہ مند ہوں گے اور آپ کے اندر پیش قدمی کرنے کی صلاحیت ہوگی، آپ بہترین قسم کے بزنس مین بھی ہوں گے، آپ دوسروں کو مشورہ دینے کے اہل ہوں گے اور آپ کے اندر دوسروں کے مشورے قبول کرنے کی صلاحیت بھی ہوگی لیکن اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ مطلق العنان اور ڈکٹیٹر بھی بن سکتے ہیں۔

i (آئی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف (i) ہے تو آپ جذباتی اور رومانی قسم کے انسان ہوں گے، آپ کے اعصاب میں کسی بھی وقت تناؤ پیدا ہو سکتا ہے، آپ کے اندر نئے نئے منصوبے بنانے کی عادت ہے، آپ کو نئی نئی راہوں میں چلنے کا شوق ہے، کسی بھی ایک پگڈنڈی پر چلتے چلتے آپ اکتا جاتے ہیں۔

j (جے)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف J ہو تو آپ دانشور ہوں گے، ذمہ دار ہوں گے، لیکن اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو خود غرض اور خود سر بھی بن جائیں گے اور سنجیدگی کی تمام حدیں پار کر دیں گے۔

K (کے)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف K ہو تو آپ کو قدرتی مناظر سے دلچسپی ہوگی، آپ کی زندگی ولولہ انگیز ہوگی، آپ کے حوصلے جوان ہوں گے لیکن اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ کے اعصاب آپ کے قابو میں نہیں رہیں گے، آپ بہت جلد نروس بھی ہو جاتے ہیں۔

L (ایل)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف L ہو تو آپ کو سیر و تفریح کا شوق ہوگا، آپ کے اندر لکھنے کی صلاحیت ہوگی، آپ اپنی مرضی کے مختار ہوں گے، دوسروں کی نقل کرنا یا تقلید کرنا آپ کو پسند نہیں ہوگا، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ بھی سے بدگمان ہو جائیں گے، سب پر تنقید شروع کر دیں گے اور لاپرواہ قسم کے ہو کر رہ جائیں گے۔

M (ایم)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف M ہے تو آپ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہیں، آپ زندگی کے ہر میدان میں ٹھوس قدم اٹھائیں گے اور مستحکم انداز میں ہر منزل کو عبور کریں گے، آپ اگرچہ قدامت پسند ہیں لیکن نئے نئے اسلوب سے آپ متاثر ضرور ہوتے ہیں لیکن آپ اپنی روش نہیں چھوڑتے، کبھی کبھی دنیا والوں کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ سے اپنے جذبات کا اظہار کرنا نہیں آتا لیکن دنیا والوں کا یہ خیال غلط ہے، آپ اپنے جذبات کو بہتر انداز میں ظاہر کر سکتے ہیں لیکن آپ بے موقعہ زبان کھولنے کے عادی نہیں ہیں، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ اپنے نفس کا گلا گھونٹ سکتے ہیں اور حد سے زیادہ گزر کر خودکشی بھی کر سکتے ہیں۔

N (این)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف N ہے تو آپ لوگوں کے درمیان خوش رہنے کے عادی ہیں، محفل پسند ہیں، نازک ترین احساسات کے حامل ہیں، آپ کے رجحانات پاکیزہ ہیں اور آپ کے خیالات پر محبت اور دوستی کی چھاپ ہے، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں اور بار بار ایک غلطی کو رسوائی ملنے کے بعد دوہرا سکتے ہیں۔

O (او)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف O ہو تو آپ ضدی اور خودسر قسم کے انسان ہوں گے لیکن آپ کے اندر ذمہ داری کا احساس ہوگا، آپ اپنے لوگوں کے لئے فکر کرتے ہوں گے اور ان کی پریشانیوں سے

پریشان رہتے ہوں گے، آپ کے اندر ایثار کرنے کی صلاحیت ہے، آپ کو اپنا گھر بے حد پسند ہوگا، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ مطلق العنان بن سکتے ہیں اور دوسروں پر مداخلت کرنا آپ کی عادت ثانیہ بن سکتا ہے۔

P (پی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف P ہو تو آپ اپنی ذات کے حصار میں مفید رہتے ہوں گے، مین میخ نکالنا، نکتہ چینی کرنا آپ کی فطرت ہے، آپ کے اندر تجسس کرنے کی عادت ہے جو کبھی کبھی آپ کے لئے وجہ مصیبت بھی بن سکتے ہیں اور ہر انسان کی ذات کی گہرائی میں جھانک کر آپ بدگمانیوں کی ایسی دلدل میں پھنس سکتے ہیں جس سے تاعمر نکلنا ناممکن ہو جاتا ہے۔

Q (کیو)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف Q ہو تو آپ صاحب وجدان اور صاحب معرفت ہیں، روپے پیسے کے معاملے میں بہت محتاط ہیں، آپ کو مخفی علوم سے جو چیزیں نظر نہیں آتیں آپ ان کی کھوج میں لگے رہتے ہیں، آپ کے خیالات میں استحکام نہیں ہے، آپ کمزور قوت فیصلہ کے مالک ہیں، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ تمام حقائق اور دلائل کا انکار کر سکتے ہیں۔

R (آر)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف R ہو تو آپ فعال اور جذباتی قسم کے انسان ہیں، آپ کی فہم معیاری ہے، آپ دوسروں کی صحیح رہنمائی کرنے کے اہل ہیں، آپ کو دوستی پر یقین ہوتا ہے لیکن ہر کس و ناکس کو آپ دوست نہیں بنا سکتے، آپ کو سماجی مقبولیت و شہرت سے دلچسپی ہوتی ہے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ بداخلاق، بدمزاج اور زبان دراز بن سکتے ہیں۔

S (ایس)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف S ہو تو آپ پر جذبات کا غلبہ رہے گا لیکن آپ صاحب عقل و فہم ہوں گے، آپ اپنی غلطی کو جان لیتے ہیں اور اپنی غلطیوں سے سبق بھی لیتے ہیں، آپ بار بار گناہ کر سکتے ہیں، لیکن گناہ کرنے کے بعد آپ کو جلد ہی ندامت ہو جاتی ہے اور بہت جلد تائب ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ کے خیالات میں بھونچال آ جاتا ہے اور آپ راہ اعتدال سے ہٹ جاتے ہیں۔

T (ٹی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف T ہو تو آپ کے احساسات بہت جلد مجروح ہو جاتے ہیں، آپ حد سے زیادہ حساس ہیں اور ایک ذرا سی بات پر آپ کا دل ٹوٹ جاتا ہے لیکن آپ ہر معاملے کو بہت جلد درگزر کر دیتے ہیں، آپ محبت اور شفقت کے بھوکے ہوتے ہیں، آپ ہمیشہ اعصابی تناؤ کا شکار رہیں گے لیکن آپ کے افعال و اعمال میں ایک طرح کا ٹھہراؤ رہے گا، آپ ایک اچھے استاد، ثالث اور رہنما بن سکتے ہیں۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ شکستہ دل ہو کر رہ جائیں گے اور آپ کے اندر اعتماد کا فقدان ہو جائے گا۔

U (یو)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف U ہو تو آپ محبت پرست اور جذباتی قسم کے انسان ہوں گے، بچوں کی محبت میں خوش رہیں گے اور عورتوں کی طرف آپ کا خاص رجحان رہے گا، اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ جھوٹ کی تمام حدیں پار کر سکتے ہیں۔

V (وی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف V ہو تو آپ تمام مشکلات سے نمٹ سکتے ہیں، آپ کے حوصلہ کی داد دینی پڑے گی اور آپ کی بہادری ضرب المثل ہوگی اور آپ اپنے مقاصد میں کامیاب رہیں گے اور اپنے تمام کاموں کو وسیع پیمانے پر انجام دیتے رہیں گے، آپ کے اندر مل جل کر کام کرنے کی صلاحیت ہے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہو جائے تو آپ سنگ دل اور سخت جان بھی بن سکتے ہیں اور آپ اقتدار کی خاطر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

W (ڈبلیو)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف W ہو تو آپ بہت جوشیلے ہوں گے لیکن آپ بہت جلد مشتعل بھی ہوجاتے ہوں گے، آپ بے چین طبیعت کے مالک ہیں، آپ آزادی کے قائل ہیں، پابندیاں آپ کو بالکل گوارہ نہیں ہیں۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ آوارگی اور دہشت گردی کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔

X (ایکس)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف X ہو تو آپ دوسروں کی خاطر اپنے جذبات کی قربانی دے سکتے ہیں لیکن خود کو نمایاں کرنا آپ کی فطرت ہے، اپنی بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا آپ کی عادت ثانیہ ہے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ حاسد بن سکتے ہیں اور بدخواہی کی آخری حدوں سے گزر سکتے ہیں۔

Y (وائی)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف Y ہو تو آپ اچھے کارکن بن سکتے ہیں، آپ کو قوت فہم حاصل ہے، آپ کی طبیعت فکر کرنے والی ہے، آپ کے اندر روحانیت پائی جاتی ہے، آپ کے اندر ایک طرح کا تذبذب رہتا ہے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ سب کا مذاق اڑانے لگیں گے اور طنز کرنا آپ کی فطرت بن کر رہ جائے گا۔

Z (زیڈ)

اگر آپ کے نام کا پہلا حرف Z ہو تو آپ کو اچھے خاندان والوں سے محبت ہوگی، آپ کو مخفی علوم سے دلچسپی ہوگی، آپ اپنے کاموں کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے، لوگوں سے تعلقات بنائے رکھنے کا فن بھی آپ کو حاصل ہے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہوجائے تو آپ عیار، مکار اور جعل ساز بھی بن سکتے ہیں۔

☆☆☆

شرف شمس

روحانی عملیات کا ایک معتبر اور مؤثر ترین وقت اور آپکے لئے ایک سنہری موقعہ

شرف شمس کے موقعہ پر ہاشمی روحانی مرکز ایک نقش تیار کر رہا ہے اور اس نقش کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے بہت ہی مخصوص طریقہ سے مرتب کیا جارہا ہے، یہ نقش ذہانت وفراست میں اضافہ کرنے کے لئے تسخیر خلائق کے لئے، حصول دولت اور حصول عزت کیلئے شہرت ومقبولیت کے لئے، عہدے کی بقا کیلئے، حصول منصب کے لئے، جائیداد خریدنے کے لئے، مقدمات اور محبت میں کامیابی کیلئے، تکمیل تعلیم اور امتحان میں کامیابی کے لئے، من پسند شادی کے لئے اور ہر قسم کی بندش کو ختم کرانے کیلئے انشاء اللہ مفید اور مؤثر ثابت ہوگا، یہ نقش انشاء اللہ گردش اور نحوست سے بھی نجات کا ذریعہ بنے گا۔

جو لوگ دنیا کو اپنی مٹھی میں سمیٹنا چاہتے ہوں اور جائز مقاصد میں بھرپور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ **ہاشمی روحانی مرکز** کے تیار کردہ اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر آپ ہاشمی روحانی مرکز سے بنوانا چاہتے ہیں تو سونے پر بنوانے کے لئے -/25 ہزار روپئے۔ چاندی پر بنوانے کے لئے -/21 سو روپئے اور کاغذ پر بنوانے کے لئے -/600 سو روپئے روانہ کریں۔ آپ کا ہدیہ 31/ مارچ 2020ء تک پہنچ جانا چاہئے۔

«ہمارا پتہ»

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند

۲۴۷۵۵۴ یوپی

اکاؤنٹ نمبر: Hasan Ahmed siddiqui

AC.NO- 20015925432

State Bank Deoband

IFSC - Coode - SBINOO4941

روحانی تقویم جنوری ۲۰۲۰ء مطابق جمادی الاول رجمادی الثانی ۱۴۴۱ھ پوہ رماگھ ۲۰۷۶ بکرمی برج جدی - دلو

جمادی الاول کا چاند دیکھ کر سورۂ فتح کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یا باسط" کا ورد رکھیں۔

ایام	جنوری	جمادی الاول رجمادی الثانی	پوہ - ماگھ	جدی - دلو	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ رمنٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ رمنٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ رمنٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ رمنٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد رنحس	چاند کی کیفیت	تاریخی واقعات اور اہم دن
بدھ	۱	۵	۱۷	۱۱	۷_۱۳	۵_۳۵	۷_۳۰	۵_۵۲		رشا ۷-۳۱	سعد		ادارہ خدمت خلق دیوبند کا قیام ۱۹۸۰ء
جمعرات	۲	۶	۱۸	۱۲	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳	حمل ۹-۳۰	شرطین ۹-۳۰	سعد		
جمعہ	۳	۷	۱۹	۱۳	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳		بطین ۱۱-۲۹	سعد		
ہفتہ	۴	۸	۲۰	۱۴	۷_۱۴	۵_۳۷	۷_۳۱	۵_۵۴	ثور ۲۱-۴۵	ثریا ۱۳-۱۴	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۵	۹	۲۱	۱۵	۷_۱۵	۵_۳۸	۷_۳۲	۵_۵۵		دبران ۱۴-۳۷	سعد		
پیر	۶	۱۰	۲۲	۱۶	۷_۱۵	۵_۳۹	۷_۳۲	۵_۵۶		ہقعہ ۱۵-۲۷	نحس اکبر		
منگل	۷	۱۱	۲۳	۱۷	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۷	جوزا ۷-۴۱	ہنعہ ۱۵-۴۱	نحس اکبر		تثلیث قمر و زحل ۱۶-۳۷
بدھ	۸	۱۲	۲۴	۱۸	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۸		ذراع ۱۵-۱۶	سعد		مقابلہ قمر و مریخ ۱۲-۳۵
جمعرات	۹	۱۳	۲۵	۱۹	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹	سرطان ۱۴-۳	نثرہ ۱۴-۱۳	نحس		
جمعہ	۱۰	۱۴	۲۶	۲۰	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹		طرفہ ۱۲-۲۷	سعد		چودہویں کا چاند
ہفتہ	۱۱	۱۵	۲۷	۲۱	۷_۱۵	۵_۴۲	۷_۳۲	۶_۰۰	اسد ۱۷-۴۶	جبہ ۱۰-۳۲	سعد		زوالِ ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۱۲	۱۶	۲۸	۲۲	۷_۱۵	۵_۴۳	۷_۳۲	۶_۰۰		زبرہ ۸-۷	نحس		
پیر	۱۳	۱۷	۲۹	۲۳	۷_۱۵	۵_۴۴	۷_۳۲	۶_۱	سنبلہ ۱۹-۳۶	صرفہ ۵-۲۷	درمیانی		تثلیث قمر و مشتری ۲۳-۵۸
منگل	۱۴	۱۸	ماگھ	۲۴	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۲		عوا ۲۱-۴۰ ساک ۲۳-۵۴	سعد		تثلیث قمر و زحل ۱۱-۴۷
بدھ	۱۵	۱۹	۲	۲۵	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۳	میزان ۲۱-۳	غفرہ ۲۱-۱۳	سعد		تثلیث قمر و شمس ۹-۴۲
جمعرات	۱۶	۲۰	۳	۲۶	۷_۱۵	۵_۴۶	۷_۳۲	۶_۴		زبانا ۱۸-۴۴	درمیانی		
جمعہ	۱۷	۲۱	۴	۲۷	۷_۱۵	۵_۴۷	۷_۳۲	۶_۵	عقرب ۲۳-۵۰	اکلیل ۱۶-۳۱	نحس		
ہفتہ	۱۸	۲۲	۵	۲۸	۷_۱۵	۵_۴۸	۷_۳۲	۶_۶		قلب ۱۴-۳۶	نحس		زوالِ ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۱۹	۲۳	۶	۲۹	۷_۱۵	۵_۴۹	۷_۳۲	۶_۶		شولہ ۱۳-۶	سعد		
پیر	۲۰	۲۴	۷	دلو	۷_۱۴	۵_۵۰	۷_۳۱	۶_۷	قوس ۴-۱۱	نعائم ۱۱-۴۹	نحس		شمس در برج دلو رات ۸ بجکر ۲۵ منٹ
منگل	۲۱	۲۵	۸	۲	۷_۱۴	۵_۵۱	۷_۳۱	۶_۸		بلدہ ۱۰-۵۸	نحس		
بدھ	۲۲	۲۶	۹	۳	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۹	جدی ۱۰-۳۰	ذابح ۱۰-۳۰	سعد		
جمعرات	۲۳	۲۷	۱۰	۴	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۱۰		بلعہ ۱۰-۲۴	سعد		قران قمر و مشتری ۸-۱۴
جمعہ	۲۴	۲۸	۱۱	۵	۷_۱۴	۵_۵۳	۷_۳۱	۶_۱۱	دلو ۱۸-۵۰	سعود ۱۰-۴۰	نحس اکبر		اماوس
ہفتہ	۲۵	۲۹	۱۲	۶	۷_۱۴	۵_۵۴	۷_۳۱	۶_۱۲		اخبیہ ۱۱-۱۹	سعد		
اتوار	۲۶	۳۰	۱۳	۷	۷_۱۳	۵_۵۵	۷_۳۰	۶_۱۳		مقدم ۱۲-۲۰	سعد		یوم جمہوریہ
پیر	۲۷	جمادی الثانی	۱۴	۸	۷_۱۲	۵_۵۵	۷_۲۹	۶_۱۴	حوت ۵-۱۴	موخر ۱۳-۴۳	نحس اکبر		جمادی الثانی کا چاند طلوع
منگل	۲۸	۲	۱۵	۹	۷_۱۲	۵_۵۶	۷_۲۹	۶_۱۵		رشا ۱۵-۲۵	سعد		ہجری چھٹا مہینہ شروع
بدھ	۲۹	۳	۱۶	۱۰	۷_۱۱	۵_۵۷	۷_۲۸	۶_۱۶	حمل ۱۷-۲۰	شرطین ۱۷-۲۰	نحس		
جمعرات	۳۰	۴	۱۷	۱۱	۷_۱۱	۵_۵۸	۷_۲۸	۶_۱۵		بطین ۱۹-۲۲	سعد		تسدیس قمر و شمس ۱۳-۱۹
جمعہ	۳۱	۵	۱۸	۱۲	۷_۱۱	۵_۵۹	۷_۲۸	۶_۲۱		ثریا ۲۲-۲۱	نحس		تسدیس قمر و عطارد ۲۰-۳۹

قمر در عقرب شروع ۱۷ جنوری دن ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ، ختم ۲۰ جنوری ۴ بجکر ۱۱ منٹ رات

روحانی تقویم فروری ۲۰۲۰ء مطابق جمادی الثانی / رجب ۱۴۴۱ھ ماگھ / پھاگن ۲۰۷۶ب برج دلو۔حوت

جمادی الثانی کا چاند دیکھ کر سورہ طٰہٰ کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یا حلیم" کا ورد رکھیں۔

ایام	فروری	جمادی الثانی / رجب	ماگھ / پھاگن	[illegible]	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ / منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ / منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ / منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ / منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد / نحس	چاند کی شکلیں	تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۶	۱۹	۱۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷	ثور ۵-۵۸	دبران ۲۳-۵۰	سعد		قران قمر و یورانس ۱۱-۳۹
اتوار	۲	۷	۲۰	۱۴	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷		ہنقعہ ۰۰-۲۵	سعد		
پیر	۳	۸	۲۱	۱۵	۷_۱۰	۶_۱	۷_۲۷	۶_۱۸	جوزا ۱۶-۵۹		سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۴	۹	۲۲	۱۶	۷_۹	۶_۲	۷_۲۶	۶_۱۹		ہنعہ ۱-۱۰	سعد		
بدھ	۵	۱۰	۲۳	۱۷	۷_۸	۶_۳	۷_۲۵	۶_۲۰		ذراع ۱-۱۳	سعد		مقابلہ قمر و مریخ ۱۰-۳۷
جمعرات	۶	۱۱	۲۴	۱۸	۷_۷	۶_۴	۷_۲۴	۶_۲۱	سرطان ۰۰-۳۰	نثرہ ۰۰-۳۳ طرفہ ۲۳-۱۹	نحس		
جمعہ	۷	۱۲	۲۵	۱۹	۷_۶	۶_۵	۷_۲۳	۶_۲۲		جبہ ۲۱-۴	نحس اکبر		مقابلہ قمر و مشتری ۲-۴۳
ہفتہ	۸	۱۳	۲۶	۲۰	۷_۶	۶_۶	۷_۲۳	۶_۲۳	اسد ۴-۱۵	زبرہ ۱۸-۲۶	نحس		
اتوار	۹	۱۴	۲۷	۲۱	۷_۵	۶_۷	۷_۲۳	۶_۲۴		صرفہ ۱۵-۲۱	سعد		چودھویں کا چاند
پیر	۱۰	۱۵	۲۸	۲۲	۷_۵	۶_۸	۷_۲۲	۶_۲۵	سنبلہ ۵-۹	عوا ۱۲-۰۰	سعد		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۱۱	۱۶	۲۹	۲۳	۷_۴	۶_۹	۷_۲۱	۶_۲۶		سماک ۸-۳۲	نحس		
بدھ	۱۲	۱۷	۳۰	۲۴	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷	میزان ۵-۷	غفرہ ۵-۷	درمیانی		
جمعرات	۱۳	۱۸	پھاگن	۲۵	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷		زبانا ۱-۵۳ اکلیل ۲۳-۰۰	نحس		تثلیث قمر و شمس ۲۰-۴۶
جمعہ	۱۴	۱۹	۲	۲۶	۷_۲	۶_۱۰	۷_۱۹	۶_۲۷	عقرب ۱-۷	قلب ۲۰-۳۲	نحس		تسدیس قمر و مریخ ۲-۴۳
ہفتہ	۱۵	۲۰	۳	۲۷	۷_۱	۶_۱۰	۷_۱۸	۶_۲۷		شولہ ۱۸-۳۶	سعد		
اتوار	۱۶	۲۱	۴	۲۸	۷_۰۰	۶_۱۱	۷_۱۷	۶_۲۸	قوس ۹-۳۷	نعائم ۱۷-۱۳	نحس		تسدیس قمر و زحل ۳-۴۹
پیر	۱۷	۲۲	۵	۲۹	۶_۵۹	۶_۱۲	۷_۱۶	۶_۲۹		بلدہ ۱۶-۲۲	سعد		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۱۸	۲۳	۶	۳۰	۶_۵۸	۶_۱۳	۷_۱۵	۶_۳۰	جدی ۱۶-۷	ذابح ۱۶-۷	سعد		
بدھ	۱۹	۲۴	۷	حوت	۶_۵۷	۶_۱۴	۷_۱۴	۶_۳۱		بلع ۱۴-۱۸	نحس		شمس در برج صبح ۱۰ بجکر ۲۷ منٹ
جمعرات	۲۰	۲۵	۸	۲	۶_۵۷	۶_۱۴	۷_۱۴	۶_۳۱		سعود ۱۶-۵۵	نحس		قران قمر و مشتری ۰۰-۴۹
جمعہ	۲۱	۲۶	۹	۳	۶_۵۶	۶_۱۵	۷_۱۳	۶_۳۲	دلو ۱-۱۲	اخبیہ ۱۷-۵۲	سعد		
ہفتہ	۲۲	۲۷	۱۰	۴	۶_۵۵	۶_۱۵	۷_۱۲	۶_۳۲		مقدم ۱۹-۸	سعد		
اتوار	۲۳	۲۸	۱۱	۵	۶_۵۴	۶_۱۶	۷_۱۱	۶_۳۳	حوت ۱۲-۷	موخر ۲۰-۳۹	نحس اکبر		اماوس
پیر	۲۴	۲۹	۱۲	۶	۶_۵۳	۶_۱۷	۷_۱۰	۶_۳۴		رشا ۲۲-۲۳	سعد		
منگل	۲۵	۳۰	۱۳	۷	۶_۵۲	۶_۱۷	۷_۹	۶_۳۴	حمل ۰۰-۱۷	شرطین ۰۰-۱۷	سعد		رجب کا چاند طلوع
بدھ	۲۶	رجب	۱۴	۸	۶_۵۱	۶_۱۸	۷_۸	۶_۳۵		بطین ۲-۱۸	سعد		ہجری ساتواں مہینہ شروع
جمعرات	۲۷	۲	۱۵	۹	۶_۵۰	۶_۱۹	۷_۷	۶_۳۶					عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۲۸	۳	۱۶	۱۰	۶_۴۹	۶_۱۹	۷_۶	۶_۳۶	ثور ۱۳-۰۰	ثریا ۴-۲۰	نحس اکبر		
ہفتہ	۲۹	۴	۱۷	۱۱	۶_۴۹	۶_۱۹	۷_۶	۶_۳۶		دبران ۶-۱۶	سعد		

قمر در عقرب شروع ۱۴ فروری صبح ۶ بجکر ۷ منٹ۔ ختم ۱۶ فروری صبح ۹ بجکر ۳۷ منٹ

روحانی تقویم مارچ ۲۰۲۰ء مطابق رجب/شعبان ۱۴۴۱ھ پھاگن چیت ۲۰۷۷ب برج حوت-حمل

ماہِ شعبان کا چاند دیکھ کر سورۂ محمد کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا مجیب" کا ورد رکھیں۔

ایام	تاریخ انگریزی	رجب/شعبان	پھاگن/چیت	حوت/حمل	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	حالات قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
اتوار	١	٥	١٨	١٢	٦_٤٨	٦_٢٠	٧_٤	٦_٣٧		بقعہ ٧-٥٧	سعد		تثلیث قمر و مشتری ٣-٤١
پیر	٢	٦	١٩	١٣	٦_٤٧	٦_٢١	٧_٣	٦_٣٨	جوزا ٠٠-٥١	ہنعہ ٩-١٣	سعد		
منگل	٣	٧	٢٠	١٤	٦_٤٦	٦_٢١	٧_٢	٦_٣٨		ذراع ٩-٥٥	سعد		
بدھ	٤	٨	٢١	١٥	٦_٤٥	٦_٢٢	٧_١	٦_٣٩	سرطان ٩-٥٥	نثرہ ٩-٥٥	سعد	◐	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	٥	٩	٢٢	١٦	٦_٤٤	٦_٢٣	٧_٠٠	٦_٤٠		طرفہ ٩-١٠	سعد		
جمعہ	٦	١٠	٢٣	١٧	٦_٤٣	٦_٢٣	٦_٥٩	٦_٤١	اسد ١٤-٥٨	جبہ ٧-٣٨	سعد		تربیع قمر و زہرہ ١٧-٣٠
ہفتہ	٧	١١	٢٤	١٨	٦_٤٢	٦_٢٤	٦_٥٨	٦_٤٢		زبرہ ٥-٢٣	نحس اکبر		
اتوار	٨	١٢	٢٥	١٩	٦_٤١	٦_٢٥	٦_٥٧	٦_٤٣	سنبلہ ١٦-١٧	صرفہ ٢-٣ عوا ٢٣-٧	نحس اکبر		
پیر	٩	١٣	٢٦	٢٠	٦_٤٠	٦_٢٥	٦_٥٦	٦_٤٣		سماک ١٦-٢٤	سعد		
منگل	١٠	١٤	٢٧	٢١	٦_٣٩	٦_٢٦	٦_٥٥	٦_٤٤	میزان ١٥-٣٣	غفرہ ١٥-٣٣	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	١١	١٥	٢٨	٢٢	٦_٣٨	٦_٢٦	٦_٥٤	٦_٤٤		زبانا ١١-٤٣	نحس	◑	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	١٢	١٦	٢٩	٢٣	٦_٣٧	٦_٢٧	٦_٥٣	٦_٤٤	عقرب ١٤-٥٨	اکلیل ٨-٦	نحس		
جمعہ	١٣	١٧	٣٠	٢٤	٦_٣٦	٦_٢٧	٦_٥٣	٦_٤٤		قلب ٤-٥١	درمیانی		مقابلہ قمر و زہرہ ٤-٤٠
ہفتہ	١٤	١٨	چیت	٢٥	٦_٣٤	٦_٢٨	٦_٥٢	٦_٤٥	قوس ١٦-٣٩	شولہ ٢١-٨ نعائم ١-٢	نحس		تسدیس قمر و مشتری ٢-٤٣
اتوار	١٥	١٩	٢	٢٦	٦_٣٣	٦_٢٨	٦_٥١	٦_٤٦		بلدہ ٢٢-٣٧	سعد		
پیر	١٦	٢٠	٣	٢٧	٦_٣٢	٦_٢٩	٦_٥٠	٦_٤٧	جدی ٢١-٥٥	ذابح ٢١-٥٥	درمیانی		تسدیس قمر و عطارد ٢٢-١٨
منگل	١٧	٢١	٤	٢٨	٦_٣١	٦_٣٠	٦_٤٩	٦_٤٧		بلعہ ٢١-٥٤	درمیانی		
بدھ	١٨	٢٢	٥	٢٩	٦_٣٠	٦_٣١	٦_٤٨	٦_٤٧		سعود ٢١-٥٠	سعد	◑	زوالِ ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	١٩	٢٣	٦	٣٠	٦_٢٨	٦_٣١	٦_٤٧	٦_٤٨	دلو ١٦-٤٦	اخبیہ ٢٣-٣١	نحس		
جمعہ	٢٠	٢٤	٧	حمل	٦_٢٧	٦_٣٢	٦_٤٦	٦_٤٨					شمس در برج حمل صبح ٩ بجکر ٢٠ منٹ
ہفتہ	٢١	٢٥	٨	٢	٦_٢٦	٦_٣٢	٦_٤٥	٦_٤٨	حوت ١٨-٣	مقدم ٠٠-٥٧	نحس		
اتوار	٢٢	٢٦	٩	٣	٦_٢٥	٦_٣٣	٦_٤٤	٦_٤٩		موخر ٢-٣٨	سعد		
پیر	٢٣	٢٧	١٠	٤	٦_٢٤	٦_٣٣	٦_٤٣	٦_٤٩		رشا ٤-٣٠	سعد		شب معراج
منگل	٢٤	٢٨	١١	٥	٦_٢٣	٦_٣٤	٦_٤٢	٦_٥٠	حمل ٦-٢٨	شرطین ٦-٢٨	سعد	●	اماوس
بدھ	٢٥	٢٩	١٢	٦	٦_٢٢	٦_٣٤	٦_٤١	٦_٥١		بطین ٨-٢٨	نحس		
جمعرات	٢٦	٣٠	١٣	٧	٦_٢٠	٦_٣٥	٦_٤٠	٦_٥٢	ثور ١٩-٧	ثریا ١٠-٢٨	سعد	☽	شعبان کا چاند طلوع
جمعہ	٢٧	شعبان	١٤	٨	٦_١٩	٦_٣٦	٦_٣٩	٦_٥٣		دبران ١٢-٢٢	سعد		ہجری آٹھواں مہینہ شروع
ہفتہ	٢٨	٢	١٥	٩	٦_١٨	٦_٣٦	٦_٣٨	٦_٥٣		ہقعہ ١٤-٧	سعد	◐	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	٢٩	٣	١٦	١٠	٦_١٦	٦_٣٧	٦_٣٦	٦_٥٤	جوزا ١٧-٨	ہنعہ ١٥-٣٥	سعد		
پیر	٣٠	٤	١٧	١١	٦_١٥	٦_٣٧	٦_٣٤	٦_٥٥		ذراع ١٦-٤٠	سعد		
منگل	٣١	٥	١٨	١٢	٦_١٤	٦_٣٨	٦_٣٣	٦_٥٦	سرطان ١٧-١٣	نثرہ ١٧-١٣	سعد		

قمر در عقرب شروع ١٢ مارچ دوپہر ٢ بجکر ٥٨ منٹ، ختم ١٤ مارچ شام ٤ بجکر ٣٩ منٹ

روحانی تقویم اپریل ۲۰۲۰ء مطابق شعبان/رمضان ۱۴۴۱ھ چیت بیساکھ ۲۰۷۷ب برج حمل-ثور

ماہِ رمضان کا چاند دیکھ کر سورۂ قدر کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یاغفور" کا ورد رکھیں

ایام	اپریل	شعبان/رمضان	چیت-بیساکھ	برج	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	شکل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
بدھ	۱	۶	۱۹	۱۳	۶_۱۳	۶_۳۹	۶_۳۰	۶_۵۶		طرفہ ۱۷-۹	سعد		
جمعرات	۲	۷	۲۰	۱۴	۶_۱۲	۶_۳۹	۶_۲۹	۶_۵۶	اسد ۱۱-۵۶	جبہ ۱۶-۲۲	سعد		اٹلی سے یہودیوں کو نکالا گیا ۱۵۵۹ء
جمعہ	۳	۸	۲۱	۱۵	۶_۱۱	۶_۴۰	۶_۲۸	۶_۵۷		زبرہ ۱۴-۵۱	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۴	۹	۲۲	۱۶	۶_۱۰	۶_۴۰	۶_۲۷	۶_۵۷		صرفہ ۱۲-۳۸	سعد		
اتوار	۵	۱۰	۲۳	۱۷	۶_۹	۶_۴۱	۶_۲۶	۶_۵۸	سنبلہ ۲-۴۸	عوا ۹-۴۸	سعد		تربیع قمرو زہرہ ۴-۳۷
پیر	۶	۱۱	۲۴	۱۸	۶_۸	۶_۴۲	۶_۲۵	۶_۵۹		سماک ۶-۲۷	سعد		مقابلہ قمرو عطارد ۱۵-۱۸
منگل	۷	۱۲	۲۵	۱۹	۶_۷	۶_۴۲	۶_۲۴	۷_۰۰	میزان ۲-۴۶	غفرہ ۲-۴۶ زبانا ۲۲-۵۴	سعد		تثلیث قمرو زہرہ ۷-۲۵
بدھ	۸	۱۳	۲۶	۲۰	۶_۶	۶_۴۲	۶_۲۳	۷_۱		اکلیل ۱۹-۲	نحس		
جمعرات	۹	۱۴	۲۷	۲۱	۶_۵	۶_۴۳	۶_۲۲	۷_۱	عقرب [illegible]	قلب ۱۵-۲۱	نحس	○	چودہویں کا چاند
جمعہ	۱۰	۱۵	۲۸	۲۲	۶_۴	۶_۴۳	۶_۲۱	۷_۱		شولہ ۱۲-۲	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ - **گڈ فرائی ڈے**
ہفتہ	۱۱	۱۶	۲۹	۲۳	۶_۳	۶_۴۴	۶_۲۰	۷_۲	قوس ۲-۵	نعائم ۱۹-۱۳	درمیانی		
اتوار	۱۲	۱۷	۳۰	۲۴	۶_۲	۶_۴۵	۶_۱۹	۷_۳		بلدہ ۱-۲	سعد		تربیع قمرو عطارد ۱۱-۲۹
پیر	۱۳	۱۸	بیساکھ	۲۵	۶_۱	۶_۴۵	۶_۱۸	۷_۳	جدی ۵-۳۵	ذابح ۵-۳۵	سعد		
منگل	۱۴	۱۹	۲	۲۶	۶_۰۰	۶_۴۶	۶_۱۷	۷_۴		بلعہ ۴-۵۴	نحس اکبر		
بدھ	۱۵	۲۰	۳	۲۷	۵_۵۹	۶_۴۶	۶_۱۶	۷_۴	دلو ۱۳-۷	سعود ۴-۵۷	نحس		
جمعرات	۱۶	۲۱	۴	۲۸	۵_۵۸	۶_۴۷	۶_۱۵	۷_۵		اخبیہ ۵-۵۵	سعد		محمد علی جناح پاکستان کے وزیر اعظم بنے ۱۹۵۳ء
جمعہ	۱۷	۲۲	۵	۲۹	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۴	۷_۵	حوت ۲۳-۵۹	مقدم ۶-۵۵	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۱۸	۲۳	۶	۳۰	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۳	۷_۷		موخر ۸-۳۵	نحس		
اتوار	۱۹	۲۴	۷	ثور	۵_۵۵	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷		رشا ۱۰-۲۹	نحس اکبر		شمس در برج ثور رات ۸ بجکر ۱۵ منٹ
پیر	۲۰	۲۵	۸	۲	۵_۵۴	۶_۴۹	۶_۱۱	۷_۸	**حمل ۱۲-۳۰**	**شرطین ۱۲-۳۰**	سعد		
منگل	۲۱	۲۶	۹	۳	۵_۵۳	۶_۴۹	۶_۱۰	۷_۹		بطین ۱۴-۳۲	سعد		
بدھ	۲۲	۲۷	۱۰	۴	۵_۵۲	۶_۵۰	۶_۹	۷_۱۰		ثریا ۱۶-۲۹	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۲۳	۲۸	۱۱	۵	۵_۵۱	۶_۵۰	۶_۸	۷_۱۰	ثور ۱-۶	دبران ۱۸-۱۷	سعد	●	**اماوس**
جمعہ	۲۴	۲۹	۱۲	۶	۵_۵۰	۶_۵۱	۶_۷	۷_۱۱		ہقعہ ۱۹-۵۴	سعد	☾	رمضان المبارک کا چاند طلوع
ہفتہ	۲۵	رمضان	۱۳	۷	۵_۴۹	۶_۵۱	۶_۶	۷_۱۱	جوزا ۲۱-۵۰	ہنعہ ۲۱-۱۵	سعد		ہجری سال کا نواں مہینہ شروع
اتوار	۲۶	۲	۱۴	۸	۵_۴۸	۶_۵۲	۶_۵	۷_۱۲		ذراع ۲۲-۱۸	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۲۷	۳	۱۵	۹	۵_۴۷	۶_۵۳	۶_۴	۷_۱۲	سرطان ۲۲-۵۸	نثرہ ۲۲-۵۸	سعد		
منگل	۲۸	۴	۱۶	۱۰	۵_۴۶	۶_۵۳	۶_۳	۷_۱۲		طرفہ ۲۳-۱۰	سعد		تسدیس قمرو شمس ۱۲-۸
بدھ	۲۹	۵	۱۷	۱۱	۵_۴۵	۶_۵۴	۶_۲	۷_۱۲		جبہ ۲۲-۵۰	نحس		
جمعرات	۳۰	۶	۱۸	۱۲	۵_۴۴	۶_۵۵	۶_۱	۷_۱۲	اسد ۲-۳۶	زبرہ ۲۱-۵۶	سعد		مقابلہ قمرو زحل ۱۶-۱۶

قمر در عقرب شروع ۹/اپریل رات ایک بجکر ۴۷ منٹ، ختم ۱۱/اپریل رات ۲ بجکر ۵ منٹ

روحانی تقویم مئی ۲۰۲۰ء مطابق رمضان ر شوال ۱۴۴۱ھ بیساکھ جیٹھ ۲۰۷۷ ب برج ثور-جوزا

ماہِ شوال کا چاند دیکھ کر سورۂ فاتحہ پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاسمیع" کا ورد رکھیں۔

ایام	مئی	رمضان ر شوال	بیساکھ ر جیٹھ	ثور ر جوزا	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد ر نحس	[illegible]	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
جمعہ	۱	۷	۱۹	۱۳	۵_۴۲	۶_۵۶	۵_۵۹	۷_۱۳		صرفہ ۲۰-۲۵	نحس		
ہفتہ	۲	۸	۲۰	۱۴	۵_۴۱	۶_۵۶	۵_۵۸	۷_۱۳	سنبلہ ۱۱-۵	عوا ۱۸-۲۰	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۳	۹	۲۱	۱۵	۵_۴۰	۶_۵۷	۵_۵۷	۷_۱۴		سماک ۱۵-۴۲	سعد		
پیر	۴	۱۰	۲۲	۱۶	۵_۳۹	۶_۵۷	۵_۵۶	۷_۱۴	میزان ۱۲-۳۹	غفرہ ۱۲-۳۹	نحس		تثلیث قمر و مشتری ۷-۵۴
منگل	۵	۱۱	۲۳	۱۷	۵_۳۹	۶_۵۸	۵_۵۶	۷_۱۵		زبانا ۹-۱۸	نحس		تثلیث قمر و زہرہ ۲۱-۵۳
بدھ	۶	۱۲	۲۴	۱۸	۵_۳۸	۶_۵۹	۵_۵۵	۷_۱۶	عقرب ۱۲-۲۵	اکلیل ۵-۳۶	نحس		قران قمر و مشتری ۸-۰۰
جمعرات	۷	۱۳	۲۵	۱۹	۵_۳۷	۶_۵۹	۵_۵۴	۷_۱۷		قلب ۲-۱۴ شولہ ۲۲-۵۱	نحس		
جمعہ	۸	۱۴	۲۶	۲۰	۵_۳۶	۶_۵۹	۵_۵۳	۷_۱۸	قوس ۱۲-۴۵	نعائم ۱۹-۴۲	سعد		چودھویں کا چاند
ہفتہ	۹	۱۵	۲۷	۲۱	۵_۳۵	۷_۰۰	۵_۵۲	۷_۱۸		بلدہ ۱۷-۱۰	سعد		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۱۰	۱۶	۲۸	۲۲	۵_۳۴	۷_۱	۵_۵۱	۷_۱۹	جدی ۱۵-۸	ذابح ۱۵-۸	نحس		
پیر	۱۱	۱۷	۲۹	۲۳	۵_۳۴	۷_۲	۵_۵۱	۷_۲۰		بلعہ ۱۳-۴۸	درمیانی		قران قمر و مشتری ۱۵-۵۹
منگل	۱۲	۱۸	۳۰	۲۴	۵_۳۳	۷_۲	۵_۵۰	۷_۲۱	دلو ۲۱-۸	سعود ۱۳-۰۰	سعد		
بدھ	۱۳	۱۹	۳۱	۲۵	۵_۳۲	۷_۳	۵_۴۹	۷_۲۲		اخبیہ ۱۳-۱۸			قران قمر و زحل ۰۰-۴۷
جمعرات	۱۴	۲۰	جیٹھ	۲۶	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳		مقدم ۱۴-۴	نحس اکبر		
جمعہ	۱۵	۲۱	۲	۲۷	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳	حوت ۶-۵۴	موخر ۱۵-۳۴	نحس اکبر		
ہفتہ	۱۶	۲۲	۳	۲۸	۵_۳۰	۷_۵	۵_۴۷	۷_۲۴		رشا ۱۷-۸	سعد		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۱۷	۲۳	۴	۲۹	۵_۲۹	۷_۵	۵_۴۶	۷_۲۴	حمل ۱۹-۶	شرطین ۱۹-۶	سعد		
پیر	۱۸	۲۴	۵	۳۰	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۴		بطین ۲۱-۷	نحس اکبر		
منگل	۱۹	۲۵	۶	۳۱	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۴		ثریا ۲۳-۴	نحس		
بدھ	۲۰	۲۶	۷	جوزا	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵					شب قدر
جمعرات	۲۱	۲۷	۸	۲	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵		دبران ۱۲-۳۹	سعد		
جمعہ	۲۲	۲۸	۹	۳	۵_۲۷	۷_۸	۵_۴۴	۷_۲۶	جوزا ۱۹-۶	ہقعہ ۲-۱۷	سعد		اماوس جمعۃ الوداع
ہفتہ	۲۳	۲۹	۱۰	۴	۵_۲۷	۷_۹	۵_۴۴	۷_۲۷		ہنعہ ۳-۲۶	سعد		
اتوار	۲۴	۳۰	۱۱	۵	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۳	۷_۲۸		ذراع ۵-۱۴	سعد		شوال کا چاند طلوع
پیر	۲۵	شوال	۱۲	۶	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۲	۷_۲۸	سرطان ۴-۳۹	نثرہ ۴-۳۹	سعد		(عید الفطر)
منگل	۲۶	۲	۱۳	۷	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۲	۷_۲۹		طرفہ ۴-۴۰	نحس اکبر		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۲۷	۳	۱۴	۸	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۱	۷_۲۹	اسد ۱۲-۳	جبہ ۴-۱۰	نحس		
جمعرات	۲۸	۴	۱۵	۹	۵_۲۵	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰		زبرہ ۳-۴۸			
جمعہ	۲۹	۵	۱۶	۱۰	۵_۲۴	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰	سنبلہ ۱۷-۱۰	صرفہ ۲-۱۳	نحس		دار العلوم دیوبند کا قیام ۱۸۶۶ء
ہفتہ	۳۰	۶	۱۷	۱۱	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱		عوا ۰-۳۴ سماک ۲۲-۳۰	نحس اکبر		
اتوار	۳۱	۷	۱۸	۱۲	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱	میزان ۴-۸	غفرہ ۲۰-۸	سعد		

قمر در عقرب شروع ۶ مئی ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ، ختم ۸ مئی ۱۲ بجکر ۵۵ منٹ

روحانی تقویم جون ۲۰۲۰ء مطابق شوال/ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ جیٹھ-ہاڑ ۲۰۷۷ء ب برج جوزا-سرطان

ماہ ذیقعدہ کا چاند دیکھ کر سورۂ مریم کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاباطن" کا ورد رکھیں

ایام	جون	شوال/ذی قعدہ	جیٹھ-ہاڑ	جوزا-سرطان	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	چاند کی شکل	تاریخی واقعات اور اہم دن
پیر	۱	۸	۱۹	۱۳	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۰		زبانا ۱۷-۲۷	نحس		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۲	۹	۲۰	۱۴	۵_۲۳	۷_۱۴	۵_۴۰	۷_۳۱	عقرب ۲۱-۳۵	اکلیل ۱۴-۳۵	نحس اکبر		
بدھ	۳	۱۰	۲۱	۱۵	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲		قلب ۱۱-۳۷	سعد		تثلیث قمر و عطارد ۸-۱۰
جمعرات	۴	۱۱	۲۲	۱۶	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	قوس ۲۲-۴۷	شولہ ۸-۴۰	سعد		تسدیس قمر و مشتری ۱۷-۶
جمعہ	۵	۱۲	۲۳	۱۷	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲		نعائم ۵-۲۲	سعد		مقابلہ قمر و زہرہ ۱۹-۲۷
ہفتہ	۶	۱۳	۲۴	۱۸	۵_۲۳	۷_۱۶	۵_۴۰	۷_۳۲		بلدہ ۳-۲۱	نحس		
اتوار	۷	۱۴	۲۵	۱۹	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۴۰	۷_۳۲	جدی ۱-۱۴	ذابح ۱-۱۴ بلعہ ۲۳-۳۷	سعد		چودھویں کا چاند
پیر	۸	۱۵	۲۶	۲۰	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۴۰	۷_۳۳		سعود ۲۲-۳۶	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۹	۱۶	۲۷	۲۱	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۴۰	۷_۳۳	دلو ۶-۲۴	اخبیہ ۲۲-۱۳	نحس		آل انڈیا ریڈیو کی شروعات ۱۹۳۵ء
بدھ	۱۰	۱۷	۲۸	۲۲	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۳۹	۷_۳۴		مقدم ۲۲-۳۰	درمیانی		
جمعرات	۱۱	۱۸	۲۹	۲۳	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۳۹	۷_۳۵	حوت ۱۵-۱	موخر ۲۳-۲۳	سعد		
جمعہ	۱۲	۱۹	۳۰	۲۴	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۳۹	۷_۳۵			سعد		تثلیث قمر و عطارد ۱۷-۳۶
ہفتہ	۱۳	۲۰	۳۱	۲۵	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۳۹	۷_۳۵		رشا ۰۰-۴۷	درمیانی		قران قمر و مریخ ۷-۴۲
اتوار	۱۴	۲۱	ہاڑ	۲۶	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۳۹	۷_۳۵	حمل ۲-۳۳	شرطین ۲-۳۳	سعد		
پیر	۱۵	۲۲	۲	۲۷	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۳۹	۷_۳۵		بطین ۴-۳۰	نحس		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۱۶	۲۳	۳	۲۸	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۴۰	۷_۳۵	ثور ۱۵-۵	ثریا ۱۶-۲۸	سعد		
بدھ	۱۷	۲۴	۴	۲۹	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۴۰	۷_۳۶		دبران ۸-۱۵	نحس		تسدیس قمر و عطارد ۲۰-۴۲
جمعرات	۱۸	۲۵	۵	۳۰	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۴۰	۷_۳۶		ہقعہ ۹-۳۴	نحس		تسدیس قمر و مریخ ۱۴-۴۶
جمعہ	۱۹	۲۶	۶	۳۱	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۴۰	۷_۳۶	جوزا ۲۱-۳۰	ہنعہ ۱۰-۴۴	سعد		تثلیث قمر و زحل ۴-۴
ہفتہ	۲۰	۲۷	۷	۳۲	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۴۰	۷_۳۶		ذراع ۱۱-۲۴	سعد		
اتوار	۲۱	۲۸	۸	سرطان	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۴۰	۷_۳۷	سرطان ۱۱-۳۲	نثرہ ۱۱-۳۲	سعد		اماوس سورج گرہن
پیر	۲۲	۲۹	۹	۲	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۴۰	۷_۳۷		طرفہ ۱۱-۱۱	سعد		
منگل	۲۳	ذیقعدہ	۱۰	۳	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۴۰	۷_۳۸	اسد ۱۸-۳	جبہہ ۱۰-۲۴	سعد		ذی قعدہ کا چاند طلوع
بدھ	۲۴	۲	۱۱	۴	۵_۲۴	۷_۲۲	۵_۴۱	۷_۳۸		زبرہ ۹-۱۴	سعد		ہجری سال کا گیارہواں مہینہ
جمعرات	۲۵	۳	۱۲	۵	۵_۲۴	۷_۲۲	۵_۴۱	۷_۳۸	سنبلہ ۲۲-۳۵	صرفہ ۷-۴۴	نحس		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۲۶	۴	۱۳	۶	۵_۲۴	۷_۲۲	۵_۴۱	۷_۳۸		عوا ۵۱-۵۷	سعد		
ہفتہ	۲۷	۵	۱۴	۷	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۴۲	۷_۳۹		سماک ۳-۵۷	نحس		تثلیث قمر و مشتری ۱۶-۲۰
اتوار	۲۸	۶	۱۵	۸	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۴۲	۷_۳۹	میزان ۱-۴۶	غفرہ ۱-۴۶ زبانا ۲۳-۲۸	نحس اکبر		مقابلہ قمر و مریخ ۱-۳۱
پیر	۲۹	۷	۱۶	۹	۵_۲۵	۷_۲۳	۵_۴۲	۷_۳۹		اکلیل ۲۱-۵	نحس		
منگل	۳۰	۸	۱۷	۱۰	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۴۳	۷_۴۰	عقرب ۴-۱۷	قلب ۱۸-۴۲	نحس		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ

مردِ عقرب شروع ۲ جون رات ۹ بجکر ۳۳ منٹ، ختم ۴ جون رات ۱۰ بجکر ۴۷ منٹ

روحانی تقویم جولائی ۲۰۲۰ء مطابق ذی قعدہ رذی الحجہ ۱۴۴۱ھ ہاڑ ساون ۲۰۷۷ب برج سرطان-اسد

ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر سورۂ ابراہیم کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یافتاح" کا ورد رکھیں۔

ایام	جولائی	ذیقعدہ/ذی الحجہ	ہاڑ-ساون	سرطان-اسد	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	چاند کی حالت	تاریخی واقعات اور اہم دن
بدھ	۱	۹	۱۸	۱۱	۵-۲۶	۷-۲۳	۵-۴۳	۷-۴۰		شولہ ۱۶-۲۱	سعد		تسدیس قمر و مشتری رات ۸ بجکر ۳۵ منٹ
جمعرات	۲	۱۰	۱۹	۱۲	۵-۲۶	۷-۲۳	۵-۴۳	۷-۴۰	قوس ۶-۵۱	نعائم ۱۴-۷	نحس اکبر		مقابلہ قمر و زہرہ شام ۵ بجکر ۳۱ منٹ
جمعہ	۳	۱۱	۲۰	۱۳	۵-۲۷	۷-۲۳	۵-۴۴	۷-۴۰		بلدہ ۱۲-۵	سعد		
ہفتہ	۴	۱۲	۲۱	۱۴	۵-۲۷	۷-۲۳	۵-۴۴	۷-۴۰	جدی ۱۰-۱۸	ذابح ۱۰-۱۸	سعد		تربیع قمر و مریخ شام ۴ بجکر ۵۷ منٹ
اتوار	۵	۱۳	۲۲	۱۵	۵-۲۷	۷-۲۳	۵-۴۴	۷-۴۰		بلعہ ۸-۵۳	نحس		
پیر	۶	۱۴	۲۳	۱۶	۵-۲۸	۷-۲۳	۵-۴۵	۷-۴۰	دلو ۱۵-۳۸	سعود ۷-۵۲	سعد	○	چودھویں کا چاند
منگل	۷	۱۵	۲۴	۱۷	۵-۲۸	۷-۲۳	۵-۴۵	۷-۴۰		اخبیہ ۷-۲۱	سعد	◓	زوالِ ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۸	۱۶	۲۵	۱۸	۵-۲۸	۷-۲۳	۵-۴۵	۷-۴۰	حوت ۲۳-۴۲	مقدم ۷-۲۳	نحس		
جمعرات	۹	۱۷	۲۶	۱۹	۵-۲۹	۷-۲۲	۵-۴۶	۷-۳۹		موخر ۷-۵۸	درمیانی		
جمعہ	۱۰	۱۸	۲۷	۲۰	۵-۲۹	۷-۲۲	۵-۴۶	۷-۳۹		رشا ۹-۴	سعد		تثلیث قمر و شمس دن ۱۱ بجکر ۳۳ منٹ
ہفتہ	۱۱	۱۹	۲۸	۲۱	۵-۳۰	۷-۲۲	۵-۴۷	۷-۳۹	حمل ۱۰-۳۶	شرطین ۱۰-۳۶	سعد		
اتوار	۱۲	۲۰	۲۹	۲۲	۵-۳۰	۷-۲۲	۵-۴۷	۷-۳۹		بطین ۱۲-۳۶	درمیانی		قران قمر و مریخ رات ۲ بجکر ۴۶ منٹ
پیر	۱۳	۲۱	۳۰	۲۳	۵-۳۰	۷-۲۲	۵-۴۷	۷-۳۹	ثور ۲۳-۴	ثریا ۱۴-۲۵	نحس		
منگل	۱۴	۲۲	۳۱	۲۴	۵-۳۱	۷-۲۱	۵-۴۸	۷-۳۸		دبران ۱۶-۱۹	سعد	◓	زوالِ ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۱۵	۲۳	۳۲	۲۵	۵-۳۱	۷-۲۱	۵-۴۸	۷-۳۸		ہقعہ ۱۷-۵۷	نحس		
جمعرات	۱۶	۲۴	ساون	۲۶	۵-۳۲	۷-۲۱	۵-۴۹	۷-۳۸	جوزا ۱۰-۴۹	ہنعہ ۱۹-۱۰	نحس		تثلیث قمر و زحل صبح ۸ بجکر ۵۱ منٹ
جمعہ	۱۷	۲۵	۲	۲۷	۵-۳۳	۷-۲۰	۵-۵۰	۷-۳۷		ذراع ۱۹-۵۰	سعد		قرآن قمر و زہرہ دن ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ تک
ہفتہ	۱۸	۲۶	۳	۲۸	۵-۳۳	۷-۲۰	۵-۵۰	۷-۳۷	سرطان ۱۹-۵۴	نثرہ ۱۹-۵۴	سعد		قران قمر و عطارد صبح ۹ بجکر ۴۸ منٹ تک
اتوار	۱۹	۲۷	۴	۲۹	۵-۳۴	۷-۲۰	۵-۵۱	۷-۳۷		طرفہ ۱۹-۲۲	سعد		
پیر	۲۰	۲۸	۵	۳۰	۵-۳۴	۷-۱۹	۵-۵۱	۷-۳۶		جبہ ۱۸-۱۵	نحس اکبر	●	اماوس
منگل	۲۱	۲۹	۶	۳۱	۵-۳۵	۷-۱۹	۵-۵۲	۷-۳۶	اسد ۱۱-۲۶	زبرہ ۱۶-۳۹	نحس		
بدھ	۲۲	۳۰	۷	اسد	۵-۳۶	۷-۱۸	۵-۵۳	۷-۳۵		صرفہ ۱۴-۳۹	سعد	☽	ذی الحجہ کا چاند طلوع
جمعرات	۲۳	ذی الحجہ	۸	۲	۵-۳۶	۷-۱۸	۵-۵۳	۷-۳۵	سنبلہ ۵-۱۰	عوا ۱۲-۲۳	سعد		ہجری سال کا بارہواں مہینہ شروع ۱۹۵۲ء
جمعہ	۲۴	۲	۹	۳	۵-۳۷	۷-۱۷	۵-۵۴	۷-۳۴		سماک ۹-۵۵	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۲۵	۳	۱۰	۴	۵-۳۷	۷-۱۷	۵-۵۴	۷-۳۴	میزان ۷-۲۴	غفرہ ۷-۲۴	سعد		دورۂ پاکستان پنڈت جواہر لال نہرو ۱۹۵۳ء
اتوار	۲۶	۴	۱۱	۵	۵-۳۸	۷-۱۶	۵-۵۵	۷-۳۳		زبانا ۴-۵۳	نحس		
پیر	۲۷	۵	۱۲	۶	۵-۳۸	۷-۱۶	۵-۵۵	۷-۳۳	عقرب ۹-۴۲	اکلیل ۲-۲۸ قلب ۰۰-۱۳	نحس		تربیع قمر و شمس شام ۶ بجکر ۲۲ منٹ
منگل	۲۸	۶	۱۳	۷	۵-۳۹	۷-۱۵	۵-۵۶	۷-۳۲		شولہ ۱۰-۹	نحس		تثلیث قمر و عطارد دوپہر ۲ بجکر ۳۳ منٹ
بدھ	۲۹	۷	۱۴	۸	۵-۳۹	۷-۱۵	۵-۵۶	۷-۳۲	قوس ۱۲-۵۵	نعائم ۲۰-۲۰	نحس		
جمعرات	۳۰	۸	۱۵	۹	۵-۴۰	۷-۱۴	۵-۵۷	۷-۳۱		بلدہ ۱۸-۴۶	نحس	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۳۱	۹	۱۶	۱۰	۵-۴۰	۷-۱۴	۵-۵۷	۷-۳۱	جدی ۱۷-۲۸	ذابح ۱۷-۳۸	سعد		وفات حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب

قمر در عقرب شروع ۲۷ جولائی صبح ۹ بجکر ۴۲ منٹ، ختم ۲۹ جولائی دوپہر ۱۲ بجکر ۵۵ منٹ

روحانی تقویم اگست ۲۰۲۰ء مطابق ذی الحجہ/محرم ۱۴۴۲ھ ساون بھادوں ۲۰۷۷ب برج اسد-سنبلہ

ماہ محرم کا چاند دیکھ کر سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاذوالجلال والاکرام" کا ورد رکھیں

ایام	عیسوی	ذی الحجہ/محرم	ساون-بھادوں	اسد-سنبلہ	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۱۰	۱۷	۱۱	۵_۴۱	۷_۱۳	۵_۵۸	۷_۳۰		بلدہ ۱۶-۲۹	سعد		تثلیث قمر و یورانس دن ۱۲ بجکر ۲۵ منٹ
اتوار	۲	۱۱	۱۸	۱۲	۵_۴۱	۷_۱۲	۵_۵۸	۷_۲۹	دلو ۲۳-۴۱	سعود ۱۵-۴۹	سعد		
پیر	۳	۱۲	۱۹	۱۳	۵_۴۲	۷_۱۲	۵_۵۹	۷_۲۹		اخبیہ ۱۵-۳۲	نحس		مقابلہ قمر و شمس رات ۹ بجکر ۲۸ منٹ
منگل	۴	۱۳	۲۰	۱۴	۵_۴۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸		مقدم ۱۵-۳۹	سعد		
بدھ	۵	۱۴	۲۱	۱۵	۵_۴۳	۷_۱۰	۶_۰۰	۷_۲۷	حوت ۷-۵۷	موخر ۱۶-۱۱	سعد		چودھویں کا چاند
جمعرات	۶	۱۵	۲۲	۱۶	۵_۴۴	۷_۹	۶_۱	۷_۲۶		رشا ۱۷-۱۰	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۷	۱۶	۲۳	۱۷	۵_۴۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵	حمل ۱۸-۳۴	شرطین ۱۸-۳۴	درمیانی		
ہفتہ	۸	۱۷	۲۴	۱۸	۵_۴۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵		بطین ۲۰-۱۹	سعد		
اتوار	۹	۱۸	۲۵	۱۹	۵_۴۶	۷_۷	۶_۳	۷_۲۴		ثریا ۲۲-۱۷	سعد		یحییٰ صدر پاکستان کا انتقال ۱۹۸۰ء
پیر	۱۰	۱۹	۲۶	۲۰	۵_۴۶	۷_۶	۶_۳	۷_۲۳	ثور ۶-۵۸	دبران ۰۰-۹	نحس اکبر		
منگل	۱۱	۲۰	۲۷	۲۱	۵_۴۷	۷_۵	۶_۴	۷_۲۲			سعد		
بدھ	۱۲	۲۱	۲۸	۲۲	۵_۴۷	۷_۴	۶_۴	۷_۲۱	جوزا ۱۹-۱۶	ہقعہ ۳-۴۳	نحس		
جمعرات	۱۳	۲۲	۲۹	۲۳	۵_۴۸	۷_۳	۶_۵	۷_۲۰		ہنعہ ۲-۱۱	سعد		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۱۴	۲۳	۳۰	۲۴	۵_۴۸	۷_۲	۶_۵	۷_۱۹		ذراع ۴-۴۴	سعد		
ہفتہ	۱۵	۲۴	۳۱	۲۵	۵_۴۹	۷_۱	۶_۶	۷_۱۸	سرطان ۵-۵	نثرہ ۵-۵	سعد		قران قمر و زہرہ شام ۶ بجکر ۵۶ منٹ
اتوار	۱۶	۲۵	بھادوں	۲۶	۵_۵۰	۷_۰۰	۶_۷	۷_۱۷		طرفہ ۴-۴۴	سعد		مقابلہ قمر و مشتری دن ۳ بجکر ۲ منٹ
پیر	۱۷	۲۶	۲	۲۷	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۶	اسد ۱۱-۸	جبہ ۳-۳۹	سعد		
منگل	۱۸	۲۷	۳	۲۸	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۵		زبرہ ۱-۵۵ صرفہ ۲۳-۲۷	سعد		
بدھ	۱۹	۲۸	۴	۲۹	۵_۵۲	۶_۵۸	۶_۹	۷_۱۴	سنبلہ ۱۳-۵۰	عوا ۲۰-۵۳	سعد		اماوس
جمعرات	۲۰	۲۹	۵	۳۰	۵_۵۲	۶_۵۷	۶_۹	۷_۱۴		سماک ۱۷-۵۳	سعد		محرم کا چاند طلوع
جمعہ	۲۱	محرم	۶	۳۱	۵_۵۲	۶_۵۶	۶_۹	۷_۱۳	میزان ۱۲-۴۶	غفرہ ۴-۴۶	نحس اکبر		ہجری سال ۱۴۴۲ھ شروع
ہفتہ	۲۲	۲	۷	سنبلہ	۵_۵۳	۶_۵۴	۶_۱۰	۷_۱۲		زبانا ۱۱-۳۱	نحس اکبر		شمس در برج سنبلہ رات ۹ بجکر ۱۵ منٹ
اتوار	۲۳	۳	۸	۲	۵_۵۳	۶_۵۴	۶_۱۰	۷_۱۲	عقرب ۱۵-۴۶	اکلیل ۸-۴۲	نحس		
پیر	۲۴	۴	۹	۳	۵_۵۴	۶_۵۳	۶_۱۰	۷_۱۱		قلب ۶-۰۰	نحس		تسدیس قمر و مشتری رات ۹ بجکر ۵۰ منٹ
منگل	۲۵	۵	۱۰	۴	۵_۵۵	۶_۵۲	۶_۱۱	۷_۱۰	قوس ۱۸-۱۹	شولہ ۳-۳۹	نحس		تربیع قمر و شمس رات ۱۱ بجکر ۲۷ منٹ
بدھ	۲۶	۶	۱۱	۵	۵_۵۵	۶_۵۰	۶_۱۱	۷_۹		نعائم ۱-۲۳ بلدہ ۰۰-۱۲	نحس		
جمعرات	۲۷	۷	۱۲	۶	۵_۵۶	۶_۴۹	۶_۱۲	۷_۸	جدی ۲۳-۷	ذابح ۲۳-۷	نحس		
جمعہ	۲۸	۸	۱۳	۷	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷		بلعہ ۲۲-۲۶	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۹	۹	۱۴	۸	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۳	۷_۴		سعود ۲۲-۸	نحس		
اتوار	۳۰	۱۰	۱۵	۹	۵_۵۷	۶_۴۶	۶_۱۳	۷_۳	دلو ۶-۱۷	اخبیہ ۲۲-۱۲	نحس		شہادت سیدنا امام حسینؓ
پیر	۳۱	۱۱	۱۶	۱۰	۵_۵۸	۶_۴۵	۶_۱۴	۷_۲		مقدم ۲۲-۳۶	نحس		

قمر در عقرب شروع ۲۳ر اگست دن ۳ بجکر ۴۶ منٹ، ختم ۲۵ر اگست شام ۶ بجکر ۹ منٹ

روحانی تقویم ستمبر ۲۰۲۰ء مطابق محرم/صفر ۱۴۴۲ھ بھادوں/اسوج ۲۰۷۷ب برج سنبلہ-میزان

ماہِ صفر کا چاند دیکھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا سلام" کا ورد کریں

ایام	ستمبر	محرم/صفر	بھادوں-اسوج	سنبلہ-میزان	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	چاند	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ/منٹ	گھنٹہ/منٹ	گھنٹہ/منٹ	گھنٹہ/منٹ					
منگل	۱	۱۲	۱۷	۱۱	۵_۵۸	۶_۴۴	۶_۱۵	۷_۱	حوت ۱۵-۴	موخر ۲۳-۲۱	نحس اکبر		تسدیس قمر و مریخ ۱۰ بجکر ۲۶ منٹ
بدھ	۲	۱۳	۱۸	۱۲	۵_۵۸	۶_۴۳	۶_۱۵	۷_۰۰		رشا ۰۰-۲۷	نحس		
جمعرات	۳	۱۴	۱۹	۱۳	۵_۵۹	۶_۴۲	۶_۱۶	۶_۵۹					چودھویں کا چاند
جمعہ	۴	۱۵	۲۰	۱۴	۶_۰۰	۶_۴۰	۶_۱۷	۶_۵۷	حمل ۱-۵۲	شرطین ۱-۵۴	سعد		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۵	۱۶	۲۱	۱۵	۶_۰۰	۶_۳۹	۶_۱۷	۶_۵۶		بطین ۳-۳۵	نحس		
اتوار	۶	۱۷	۲۲	۱۶	۶_۱	۶_۳۸	۶_۱۸	۶_۵۵	ثور ۱۴-۱۳	ثریا ۵-۳۲	درمیانی		قران قمر و مریخ صبح ۱۰ بجکر ۴۸ منٹ
پیر	۷	۱۸	۲۳	۱۷	۶_۱	۶_۳۷	۶_۱۸	۶_۵۴		دبران ۷-۳۷	سعد		تثلیث قمر و شمس رات ۹ بجکر ۵۱ منٹ
منگل	۸	۱۹	۲۴	۱۸	۶_۲	۶_۳۶	۶_۱۹	۶_۵۳		ہقعہ ۱-۴۱	سعد		تثلیث قمر و زحل شام ۶ بجکر ۱۶ منٹ
بدھ	۹	۲۰	۲۵	۱۹	۶_۲	۶_۳۵	۶_۱۹	۶_۵۲	جوزا ۲۱-۷	ہنعہ ۱۱-۳۲	نحس		
جمعرات	۱۰	۲۱	۲۶	۲۰	۶_۳	۶_۳۳	۶_۲۰	۶_۵۱		ذراع ۱۳-۰۰	نحس		
جمعہ	۱۱	۲۲	۲۷	۲۱	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	۶_۵۰	سرطان ۱۳-۳	نثرہ ۱۳-۵۳	نحس اکبر		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۱۲	۲۳	۲۸	۲۲	۶_۴	۶_۳۱	۶_۲۱	۶_۴۹		طرفہ ۱۴-۲	سعد		
اتوار	۱۳	۲۴	۲۹	۲۳	۶_۴	۶_۳۰	۶_۲۱	۶_۴۸	اسد ۲۱-۲	جبہ ۱۳-۲۵	نحس		مقابلہ قمر و زحل دوپہر ایک بجکر ۶ منٹ
پیر	۱۴	۲۵	۳۰	۲۴	۶_۵	۶_۲۹	۶_۲۲	۶_۴۷		زبرہ ۱۲-۱	نحس		مقابلہ قمر و زہرہ دن ۱۲ بجکر ۲۳ منٹ
منگل	۱۵	۲۶	۳۱	۲۵	۶_۵	۶_۲۷	۶_۲۲	۶_۴۵	سنبلہ ۰۰-۷	صرفہ ۹-۵۳	سعد		تثلیث قمر و مریخ رات ۹ بجکر ۳۹ منٹ
بدھ	۱۶	۲۷	اسوج	۲۶	۶_۶	۶_۲۶	۶_۲۳	۶_۴۴		عوا ۷-۹	سعد		
جمعرات	۱۷	۲۸	۲	۲۷	۶_۶	۶_۲۵	۶_۲۳	۶_۴۳	میزان ۰۰-۲۴	سماک ۳-۵۶ عوا ۰۰-۲۶	سعد		اماوس
جمعہ	۱۸	۲۹	۳	۲۸	۶_۷	۶_۲۴	۶_۲۴	۶_۴۲		زبانا ۲۰-۴۸	سعد		
ہفتہ	۱۹	۳۰	۴	۲۹	۶_۷	۶_۲۲	۶_۲۴	۶_۴۰	عقرب ۰۰-۳	اکلیل ۱۷-۱۲	نحس		صفر ماہ کا چاند طلوع
اتوار	۲۰	صفر	۵	۳۰	۶_۸	۶_۲۱	۶_۲۵	۶_۳۹		قلب ۱۳-۲۹	نحس		ہجری سال کا دوسرا مہینہ شروع
پیر	۲۱	۲	۶	۳۱	۶_۸	۶_۲۰	۶_۲۵	۶_۳۸	قوس ۱-۱	شولہ ۱۰-۴۸	نحس		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۲	۳	۷	میزان	۶_۹	۶_۱۹	۶_۲۶	۶_۳۶		نعائم ۸-۱۴	سعد		شمس در برج میزان شام ۷ بجکر ایک منٹ
بدھ	۲۳	۴	۸	۲	۶_۹	۶_۱۸	۶_۲۶	۶_۳۵	جدی ۴-۴۶	بلدہ ۶-۱۲	نحس		
جمعرات	۲۴	۵	۹	۳	۶_۹	۶_۱۷	۶_۲۶	۶_۳۴		ذابح ۴-۴۶	سعد		تربیع قمر و شمس صبح ۷ بجکر ۲۴ منٹ
جمعہ	۲۵	۶	۱۰	۴	۶_۱۰	۶_۱۶	۶_۲۷	۶_۳۳	دلو ۱۱-۳۸	بلعہ ۳-۵۵	سعد		قران قمر و مشتری دن ۱۲ بجکر ۴۱ منٹ
ہفتہ	۲۶	۷	۱۱	۵	۶_۱۰	۶_۱۵	۶_۲۷	۶_۳۲		سعود ۳-۳۷	سعد		تثلیث قمر و زحل شام ۶ بجکر ۱۵ منٹ
اتوار	۲۷	۸	۱۲	۶	۶_۱۱	۶_۱۳	۶_۲۷	۶_۳۰		اخبیہ ۳-۴۹	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۲۸	۹	۱۳	۷	۶_۱۱	۶_۱۲	۶_۲۷	۶_۲۹	حوت ۲۱-۴	مقدم ۴-۲۶	نحس		
منگل	۲۹	۱۰	۱۴	۸	۶_۱۲	۶_۱۱	۶_۲۸	۶_۲۸		موخر ۵-۲۶	سعد		ہندوستان میں قیامت خیز زلزلہ ۱۹۹۳ء
بدھ	۳۰	۱۱	۱۵	۹	۶_۱۲	۶_۱۰	۶_۲۸	۶_۲۷		رشا ۶-۴۳	سعد		

قمر در عقرب شروع ۱۹ ستمبر رات ۱۲ بجکر ۳ منٹ، ختم ۲۲ ستمبر رات ایک بجکر ایک منٹ

روحانی تقویم اکتوبر ۲۰۲۰ء مطابق صفر ربیع الاول ۱۴۴۲ھ اسوج کارتک ۲۰۷۷ب برج میزان-عقرب

ماہِ ربیع الثانی کا چاند دیکھ کر سورۂ مزمل کی تلاوت کرنا باعثِ خیر و برکت ہے۔ اس ماہ درود شریف کثرت پڑھیں۔

تاریخ	اکتوبر	صفر-ربیع الاول	اسوج-کارتک	میزان-عقرب	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	چاند کی شکل	تاریخی واقعات اور اہم دن
جمعرات	۱	۱۲	۱۶	۱۰	۶_۱۳	۶_۹	۶_۳۰	۶_۲۶	حمل ۸-۱۷	شرطین ۸-۱۷	سعد		
جمعہ	۲	۱۳	۱۷	۱۱	۶_۱۳	۶_۷	۶_۳۰	۶_۲۴		بطین ۱۰-۴	سعد		
ہفتہ	۳	۱۴	۱۸	۱۲	۶_۱۴	۶_۶	۶_۳۱	۶_۲۳	ثور ۲۰-۴۲	ثریا ۱۲-۱	سعد		چودھویں کا چاند
اتوار	۴	۱۵	۱۹	۱۳	۶_۱۵	۶_۵	۶_۳۲	۶_۲۲		دبران ۱۴-۶	نحس		زوالِ ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۵	۱۶	۲۰	۱۴	۶_۱۵	۶_۴	۶_۳۲	۶_۲۱		ہقعہ ۱۶-۱۲	نحس		
منگل	۶	۱۷	۲۱	۱۵	۶_۱۵	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	جوزا ۱۹-۳۳	ہنعہ ۱۸-۱۱	سعد		تربیع قمر و زہرہ شام ۶ بجکر ۱۰ منٹ
بدھ	۷	۱۸	۲۲	۱۶	۶_۱۶	۶_۲	۶_۳۳	۶_۱۹		ذراع ۱۹-۵۶	سعد		
جمعرات	۸	۱۹	۲۳	۱۷	۶_۱۷	۶_۱	۶_۳۴	۶_۱۸	سرطان ۲۱-۱۵	نثرہ ۲۱-۱۵	نحس اکبر		
جمعہ	۹	۲۰	۲۴	۱۸	۶_۱۷	۶_۰۰	۶_۳۴	۶_۱۷		طرفہ ۲۲-۰۰	نحس		بابر نے ہندوستان میں مغل حکومت قائم کی ۱۵۲۶
ہفتہ	۱۰	۲۱	۲۵	۱۹	۶_۱۸	۵_۵۹	۶_۳۵	۶_۱۶		جبہ ۲۲-۳۰	سعد		
اتوار	۱۱	۲۲	۲۶	۲۰	۶_۱۸	۵_۵۸	۶_۳۵	۶_۱۵	اسد ۵-۵۴	زبرہ ۲۱-۲۰	سعد		زوالِ ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۱۲	۲۳	۲۷	۲۱	۶_۱۹	۵_۵۷	۶_۳۶	۶_۱۴		صرفہ ۱۹-۵۰	نحس		
منگل	۱۳	۲۴	۲۸	۲۲	۶_۲۰	۵_۵۶	۶_۳۷	۶_۱۳	سنبلہ ۱۰-۲۶	عوا ۱۷-۳۶	نحس		
بدھ	۱۴	۲۵	۲۹	۲۳	۶_۲۱	۵_۵۵	۶_۳۸	۶_۱۲		سماک ۱۴-۴۵	سعد		قران قمر و زہرہ صبح ۸ بجکر ۳۴ منٹ
جمعرات	۱۵	۲۶	۳۰	۲۴	۶_۲۱	۵_۵۴	۶_۳۸	۶_۱۱	میزان ۱۱-۲۴	غفرہ ۱۱-۲۴	سعد		تثلیث قمر و زحل رات ۴ بجکر ۱۶ منٹ
جمعہ	۱۶	۲۷	۳۱	۲۵	۶_۲۱	۵_۵۳	۶_۳۸	۶_۱۰		زبانا ۷-۴۳	نحس اکبر		
ہفتہ	۱۷	۲۸	کارتک	۲۶	۶_۲۲	۵_۵۲	۶_۳۹	۶_۹	عقرب ۱۰-۳۵	اکلیل ۳-۵۲ قلب ۰۰-۳	نحس		اماوس
اتوار	۱۸	۲۹	۲	۲۷	۶_۲۳	۵_۵۱	۶_۴۰	۶_۸		شولہ ۲۰-۲۶	سعد		ربیع الاول کا چاند طلوع
پیر	۱۹	ربیع الاول	۳	۲۸	۶_۲۳	۵_۵۰	۶_۴۰	۶_۷	قوس ۱۰-۱۳	نعائم ۱۷-۱۰	سعد		ہجری سال کا تیسرا مہینہ شروع
منگل	۲۰	۲	۴	۲۹	۶_۲۳	۵_۴۹	۶_۴۰	۶_۶		بلدہ ۱۴-۲۴	نحس		عروجِ ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۲۱	۳	۵	۳۰	۶_۲۴	۵_۴۸	۶_۴۱	۶_۵	جدی ۱۲-۱۳	ذابح ۱۲-۱۳	نحس		
جمعرات	۲۲	۴	۶	۳۱	۶_۲۵	۵_۴۷	۶_۴۲	۶_۴		بلعہ ۱۰-۴۳	نحس اکبر		
جمعہ	۲۳	۵	۷	عقرب	۶_۲۶	۵_۴۶	۶_۴۳	۶_۳	دلو ۱۷-۴۷	سعود ۹-۵۴	نحس		شمس در برج عقرب صبح رات ۴ بجکر ۲۹ منٹ
ہفتہ	۲۴	۶	۸	۲	۶_۲۶	۵_۴۵	۶_۴۳	۶_۲		اخبیہ ۹-۴۵	سعد		
اتوار	۲۵	۷	۹	۳	۶_۲۷	۵_۴۴	۶_۴۴	۶_۱		مقدم ۱۰-۱۳	سعد		
پیر	۲۶	۸	۱۰	۴	۶_۲۸	۵_۴۳	۶_۴۵	۶_۰۰	حوت ۲-۴۶	موخر ۱۱-۱۱	نحس		عروجِ ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۲۷	۹	۱۱	۵	۶_۲۹	۵_۴۲	۶_۴۶	۵_۵۹		رشا ۱۲-۳۴	سعد		
بدھ	۲۸	۱۰	۱۲	۶	۶_۲۹	۵_۴۰	۶_۴۶	۵_۵۸	حمل ۱۴-۱۵	شرطین ۱۴-۱۵	نحس		تسدیس قمر و زحل صبح ۶ بجکر ۱۵ منٹ
جمعرات	۲۹	۱۱	۱۳	۷	۶_۳۰	۵_۳۹	۶_۴۷	۵_۵۷		بطین ۱۶-۸	سعد		قران قمر و مریخ رات ایک بجکر ۳ منٹ
جمعہ	۳۰	۱۲	۱۴	۸	۶_۳۰	۵_۳۸	۶_۴۷	۵_۵۶		ثریا ۱۸-۸	سعد		تربیع قمر و مشتری صبح ۸ بجکر ۸ منٹ
ہفتہ	۳۱	۱۳	۱۵	۹	۶_۳۱	۵_۳۸	۶_۴۸	۵_۵۵	ثور ۲-۴۹	دبران ۲۰-۱۱	نحس		

برج عقرب قمر در عقرب شروع ۱۷ اکتوبر صبح ۱۰ بجکر ۳۵ منٹ، ختم ۱۹ اکتوبر صبح ۱۰ بجکر ۱۳ منٹ۔

روحانی تقویم نومبر ۲۰۲۰ء مطابق ربیع الاول/ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ کارتک مگھر ۲۰۷۷ب برج عقرب۔قوس

ماہِ ربیع الثانی کا چاند دیکھ کر سورۂ ملک کی تلاوت کرنا باعثِ خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا کریم" کا ورد رکھیں۔

ایام	نومبر	ربیع الاول/ربیع الثانی	کارتک-مگھر	عقرب-قوس	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
اتوار	۱	۱۴	۱۶	۱۰	۶_۳۲	۵_۳۷	۶_۴۹	۵_۵۴		ہقعہ ۲۲-۱۲	سعد	○	چودھویں کا چاند
پیر	۲	۱۵	۱۷	۱۱	۶_۳۳	۵_۳۶	۶_۵۰	۵_۵۳	جوزا ۱۵-۳۰	ہنعہ ۰۰-۴	سعد	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۳	۱۶	۱۸	۱۲	۶_۳۳	۵_۳۵	۶_۵۰	۵_۵۲					
بدھ	۴	۱۷	۱۹	۱۳	۶_۳۴	۵_۳۴	۶_۵۱	۵_۵۱		ذراع ۱-۵۰	سعد		تثلیث قمر و عطارد شام ۷ بجکر ۴۸ منٹ
جمعرات	۵	۱۸	۲۰	۱۴	۶_۳۵	۵_۳۳	۶_۵۲	۵_۵۰	سرطان ۳-۱۵	نثرہ ۱۳-۱۵	سعد		تربیع قمر و زہرہ رات ۱۱ بجکر ۵۲ منٹ
جمعہ	۶	۱۹	۲۱	۱۵	۶_۳۶	۵_۳۲	۶_۵۳	۵_۴۹		طرفہ ۴-۱۶	سعد		مقابلہ قمر و مشتری رات ۹ بجکر ۳۰ منٹ
ہفتہ	۷	۲۰	۲۲	۱۶	۶_۳۶	۵_۳۲	۶_۵۳	۵_۴۹	اسد ۱۲-۴۸	جبہ ۴-۴۶	نحس اکبر		
اتوار	۸	۲۱	۲۳	۱۷	۶_۳۷	۵_۳۱	۶_۵۴	۵_۴۸		زبرہ ۴-۴۰	نحس		
پیر	۹	۲۲	۲۴	۱۸	۶_۳۸	۵_۳۱	۶_۵۵	۵_۴۸	سنبلہ ۱۹-۰۰	صرفہ ۳-۵۳	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۱۰	۲۳	۲۵	۱۹	۶_۳۹	۵_۳۰	۶_۵۶	۵_۴۷		عوا ۲۱-۲۶ سماک ۰۰-۲۰	سعد		
بدھ	۱۱	۲۴	۲۶	۲۰	۶_۳۹	۵_۲۹	۶_۵۶	۵_۴۶	میزان ۲۱-۳۹	غفرہ ۲۱-۳۹	سعد		تسدیس قمر و شمس رات ۲ بجکر ۳۰ منٹ
جمعرات	۱۲	۲۵	۲۷	۲۱	۶_۴۰	۵_۲۹	۶_۵۷	۵_۴۶		زبانا ۱۸-۳۰	نحس		قمر و مریخ رات ۱۰ بجکر ۲۰ منٹ
جمعہ	۱۳	۲۶	۲۸	۲۲	۶_۴۱	۵_۲۸	۶_۵۸	۵_۴۸	عقرب ۲۱-۴۹	اکلیل ۱۵-۱	نحس		
ہفتہ	۱۴	۲۷	۲۹	۲۳	۶_۴۲	۵_۲۸	۶_۵۹	۵_۴۵		قلب ۱۱-۲۱	سعد		
اتوار	۱۵	۲۸	مگھر	۲۴	۶_۴۲	۵_۲۷	۶_۵۹	۵_۴۴	قوس ۲۱-۷	شولہ ۷-۴۰	نحس	●	اماوس
پیر	۱۶	۲۹	۲	۲۵	۶_۴۳	۵_۲۷	۷_۰۰	۵_۴۴		نعائم ۴-۵۴	سعد		
منگل	۱۷	۳۰	۳	۲۶	۶_۴۴	۵_۲۶	۷_۱	۵_۴۳	جدی ۲۲-۴	بلدہ ۰۰-۵۳ ذابح ۲۲-۴		☾	ربیع الثانی کا چاند طلوع
بدھ	۱۸	ربیع الثانی	۴	۲۷	۶_۴۵	۵_۲۶	۷_۲	۵_۴۳		بلعہ ۱۹-۵۱	سعد		ہجری سال کا چوتھا مہینہ شروع
جمعرات	۱۹	۲	۵	۲۸	۶_۴۶	۵_۲۶	۷_۳	۵_۴۳		سعود ۱۸-۱۷	نحس	●	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۲۰	۳	۶	۲۹	۶_۴۶	۵_۲۵	۷_۳	۵_۴۲	دلو ۱-۵۵	اخبیہ ۱۷-۲۶	سعد		
ہفتہ	۲۱	۴	۷	۳۰	۶_۴۷	۵_۲۵	۷_۴	۵_۴۲		مقدم ۱۷-۱۸	نحس		
اتوار	۲۲	۵	۸	قوس	۶_۴۸	۵_۲۵	۷_۵	۵_۴۲	حوت ۹-۳۶	موخر ۱۷-۵۱	سعد		شمس در برج قوس رات ۲ بجکر ۲ منٹ
پیر	۲۳	۶	۹	۲	۶_۴۹	۵_۲۳	۷_۶	۵_۴۱		رشا ۱۸-۵۹	سعد		
منگل	۲۴	۷	۱۰	۳	۶_۵۰	۵_۲۴	۷_۷	۵_۴۱	حمل ۲۰-۳۵	شرطین ۲۰-۳۵	سعد		
بدھ	۲۵	۸	۱۱	۴	۶_۵۰	۵_۲۴	۷_۷	۵_۴۱		بطین ۲۲-۱۸	سعد	◓	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۶	۹	۱۲	۵	۶_۵۱	۵_۲۴	۷_۸	۵_۴۱					
جمعہ	۲۷	۱۰	۱۳	۶	۶_۵۲	۵_۲۴	۷_۹	۵_۴۱	ثور ۹-۳	ثریا ۰۰-۳۱	نحس اکبر		
ہفتہ	۲۸	۱۱	۱۴	۷	۶_۵۳	۵_۲۴	۷_۱۰	۵_۴۱		دبران ۲-۳۵	سعد		سکھوں نے اندرا کو آخری وارننگ دی ۱۹۸۲ء
اتوار	۲۹	۱۲	۱۵	۸	۶_۵۴	۵_۲۴	۷_۱۱	۵_۴۱	جوزا ۲۱-۴۶	ہقعہ ۴-۳۳	نحس		
پیر	۳۰	۱۳	۱۶	۹	۶_۵۴	۵_۲۴	۷_۱۱	۵_۴۱		ہنعہ ۹-۲۰	سعد		

قمر در عقرب شروع ۱۳ نومبر رات ۹ بجکر ۴۹ منٹ، ختم ۱۵ نومبر رات ۹ بجکر ۱۷ منٹ

روحانی تقویم دسمبر ۲۰۲۰ء مطابق ربیع الثانی/جمادی الاول ۱۴۴۲ھ مگھر/پوہ ۲۰۷۷ب برج قوس۔جدی

ماہِ جمادی الاول کا چاند دیکھ کر سورۂ دہر کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یا جبّارُ" کا ورد رکھیں۔

ایام	عیسوی	ربیع الثانی/جمادی الاول	بکرمی-پوہ	شمسی-جدی	دہلی		ممبئی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	شکل ماہ	تاریخی واقعات اور اہم دن
					طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)					
منگل	۱	۱۴	۱۷	۱۰	۶_۵۵	۵_۲۴	۷_۱۲	۵_۴۱		ذراعہ ۷-۵۱	سعد		چودھویں کا چاند
بدھ	۲	۱۵	۱۸	۱۱	۶_۵۶	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	سرطان ۹-۳	نثرہ ۹-۳	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۳	۱۶	۱۹	۱۲	۶_۵۷	۵_۲۴	۷_۱۴	۵_۴۱		طرفہ ۹-۵۳	درمیانی		
جمعہ	۴	۱۷	۲۰	۱۳	۶_۵۸	۵_۲۴	۷_۱۵	۵_۴۱	اسد ۱۸-۲۳	جبہ ۱۰-۲۰	سعد		
ہفتہ	۵	۱۸	۲۱	۱۴	۶_۵۸	۵_۲۴	۷_۱۵	۵_۴۱		زبرہ ۱۰-۱۹	سعد		
اتوار	۶	۱۹	۲۲	۱۵	۶_۵۹	۵_۲۴	۷_۱۶	۵_۴۱		صرفہ ۱۹-۵۱	سعد		شہادت بابری مسجد ۱۹۹۲ء
پیر	۷	۲۰	۲۳	۱۶	۷_۰۰	۵_۲۴	۷_۱۷	۵_۴۱	سنبلہ ۱-۱۶	عوا ۸-۵۴	نحس		
منگل	۸	۲۱	۲۴	۱۷	۷_۰۰	۵_۲۴	۷_۱۷	۵_۴۱		سماک ۷-۲۷	نحس		
بدھ	۹	۲۲	۲۵	۱۸	۷_۱	۵_۲۵	۷_۱۸	۵_۴۲	میزان ۵-۳۱	غفرہ ۰۰-۳۱	سعد		زوالِ ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۱۰	۲۳	۲۶	۱۹	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۴۲		زبانا ۳-۱۰ اکلیل ۰۰-۲۰	نحس		
جمعہ	۱۱	۲۴	۲۷	۲۰	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۴۲	عقرب ۷-۲۸	قلب ۲۱-۲۷	نحس		تربیع قمر و مشتری رات ۴ بجکر ۲۷ منٹ
ہفتہ	۱۲	۲۵	۲۸	۲۱	۷_۳	۵_۲۵	۷_۲۰	۵_۴۲		شولہ ۱۸-۱۰	سعد		تثلیث قمر و نیپچون دوپہر ایک بجکر ۵ منٹ
اتوار	۱۳	۲۶	۲۹	۲۲	۷_۴	۵_۲۵	۷_۲۱	۵_۴۲	قوس ۸-۹	نعائم ۱۵-۵	سعد		
پیر	۱۴	۲۷	۳۰	۲۳	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۴۸		بلدہ ۱۱-۵۸	نحس اکبر		اماوس
منگل	۱۵	۲۸	پوہ	۲۴	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۴۳	جدی ۹-۵	ذابح ۹-۵	سعد		
بدھ	۱۶	۲۹	۲	۲۵	۷_۶	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۴۳		بلعہ ۶-۳۳	سعد		جمادی الاول کا چاند طلوع
جمعرات	۱۷	جمادی الاول	۳	۲۶	۷_۶	۵_۲۷	۷_۲۳	۵_۴۳	دلو ۱۱-۵۷	سعود ۴-۳۰	سعد		ہجری سال کا پانچواں مہینہ شروع
جمعہ	۱۸	۲	۴	۲۷	۷_۷	۵_۲۷	۷_۲۴	۵_۴۳		اخبیہ ۳-۳	سعد		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۱۹	۳	۵	۲۸	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۴۴	حوت ۱۸-۹	مقدم ۲-۱۲	سعد		
اتوار	۲۰	۴	۶	۲۹	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۴۵		موخر ۲-۱۲	سعد		
پیر	۲۱	۵	۷	جدی	۷_۹	۵_۲۸	۷_۲۶	۵_۴۵		رشا ۲-۴۹	سعد		شمس در برج جدی صبح ۴ بجکر ۳۷ منٹ
منگل	۲۲	۶	۸	۲	۷_۱۰	۵_۲۹	۷_۲۷	۵_۴۵	حمل ۴-۲	شرطین ۴-۲	سعد		
بدھ	۲۳	۷	۹	۳	۷_۱۰	۵_۳۰	۷_۲۷	۵_۴۶		بطین ۵-۴۴	سعد		
جمعرات	۲۴	۸	۱۰	۴	۷_۱۱	۵_۳۰	۷_۲۸	۵_۴۷	ثور ۱۶-۲۵	ثریا ۷-۴۵	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۲۵	۹	۱۱	۵	۷_۱۱	۵_۳۱	۷_۲۸	۵_۴۸		دبران ۹-۴۹	سعد		
ہفتہ	۲۶	۱۰	۱۲	۶	۷_۱۱	۵_۳۲	۷_۲۸	۵_۴۸		ہقعہ ۱۱-۵۰	نحس اکبر		تسدیس قمر و نیپچون صبح ۵ بجکر ۳۹ منٹ
اتوار	۲۷	۱۱	۱۳	۷	۷_۱۲	۵_۳۲	۷_۲۹	۵_۴۹	جوزا ۵-۲	ہنعہ ۱۳-۲۶	نحس اکبر		تثلیث قمر و زحل صبح ۶ بجکر ۴۰ منٹ
پیر	۲۸	۱۲	۱۴	۸	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰		ذرعہ ۱۵-۰۰	سعد		مقابلہ قمر و زہرہ دن ۱۲ بجکر ۱۶ منٹ
منگل	۲۹	۱۳	۱۵	۹	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰	سرطان ۱۵-۵۸	نثرہ ۵-۵۶	نحس		
بدھ	۳۰	۱۴	۱۶	۱۰	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰	طرفہ ۱۶-۲۹	طرفہ ۱۶-۲۹	سعد		چودھویں کا چاند
جمعرات	۳۱	۱۵	۱۷	۱۱	۷_۱۳	۵_۳۴	۷_۳۰	۵_۵۱	اسد ۰۰-۲۸	جبہ ۱۶-۳۳	سعد		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ

قمر در عقرب شروع ۱۱ دسمبر صبح ۷ بجکر ۲۸ منٹ، ختم ۱۳ دسمبر صبح ۸ بجکر ۹ منٹ

زحل کی ساعت کے بارے میں اہم معلومات

بدنصیبی کا احساس

کائنات میں ہر ذی روح اجسام کا آغاز اور انجام لابدی اور یقینی ہے لیکن اس آغاز اور انجام کے درمیان کا عرصہ یا وقت عدم مراجعت کہلاتا ہے اور جب بھی انسان اپنی زندگی میں مشکلات اور مصائب کا شکار ہو جاتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بدنصیب کہتا ہے بلاشبہ تجویز درست اور حقائق پر مبنی ہے، یہ دور انحطاط انسان کی اپنی فکر و جہد کی خامیوں کی وجہ سے اس پر مسلط ہوتا ہے عطارد سفر، تحریر و تقریر اور قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتا ہے یا یوں کہتے کہ یہ تحریر و تقریر قوت فیصلہ سے تعلق رکھتا ہے۔

عطارد جو قوت خیال تحریر و تقریر کا ستارہ ہے اپنی قوت سے زحل کا بھروسہ پور مدافعانہ مقابلہ کرتا ہے اور ان دائرہ میں وقوع پذیر لائن جو زندگی میں غیر یقینی حالات پیدا کر کے کئی مصائب اور آلام لانے کا باعث بنتی ہیں ان کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے عطارد کا بھرپور اثر ہی حوصلہ بخشی اور نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے۔

بسا اوقات ایک ایسا شخص اپنی شہ خرچی اور ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے فوراً ہی برے حالات کا شکار ہو جاتا ہے اور پھر اسے احساس ہوتا ہے کہ یہ میری غلط سوچ اور عدم توجہی کی وجہ سے نتیجہ نکلا ہے تو اب اسے کف افسوس ملنے کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ اس طرح کوئی شادی شدہ عورت اور مرد جب عشق کے اسیر ہوتے ہیں تو عدم توجہی اور جذبات کی رنگینی میں گرفتار ہوتے ہیں اس لئے وہ اس بات کا سوچنا قطعی گوارا ہی نہیں کرتے کہ ان کا یہ اقدام ان کی گھریلو زندگی میں طوفان لانے کا باعث ہو سکتا ہے ایسا نہ سوچنا کی انسانیت کا علمبردار ہونا اور ناپختہ فکری صلاحیتوں کا سبب تصور ہوتا ہے اور جب حالات یک بیک ان گرفت سے باہر ہو جاتے ہیں تو پھر واپس پلٹنے کی سوچتے ہیں لیکن یہ قطعی ناممکن ہوتا ہے۔ ایسا ہونا انہی دوستاروں کی وجہ سے ہوتا ہے عطارد فکری صلاحیتوں کو روبہ عمل لانا چاہتا ہے لیکن زحل فکری صلاحیتوں کو مفلوج کرتا ہے ایسے حالات میں نقشے میں موجود ان دوستاروں کے زیریں میں جو دائرے میں جود ہیں وہ ایسے حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ان کو سنوارنا ناممکن ہو جاتا ہے یہی وہ مقام ''عدم مراجعت'' تصور ہوتا ہے۔ عدم مراجعت کے معنٰی ہیں جہاں سے واپسی ممکن نہ ہو۔ ایسے حالات کا درست ہونا معجزہ ہی تصور ہوتا ہے مگر ایسا شاذ ہی ہوتا ہے ان حالات کا شکار افراد اپنے تمام دوستوں سے برگشتہ اور بدگمان رہنے لگتے ہیں اس کے باوجود ان حالات کی ذمہ داری خود قبول نہیں کرتے بلکہ دوسروں کے سر تھوپنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان حالات پر اصلاحی گرفت ڈالنے میں نجوم کے اثرات مددگار ہوتے ہیں۔ اگرچہ اثرات نجوم ضائع شدہ اسباب یا مفلوج شدہ تعلقات یا تلف شدہ حقوق تو واپس نہیں لا سکتے البتہ مستقبل کے لئے رہنمائی کرتے ہیں اور تب ہی سے بچنے کے راستے متعین کر سکتے ہیں۔

زحل کا سبق

فریقین اپنی ''انا'' کی تضحیک اور تردید برداشت نہیں کرتے یا یوں سمجھیں وہ اپنی خفتہ ''انا'' کی تعریف سننے کے سوا اور کچھ برداشت نہیں کرتے حالانکہ ہمیں اپنے اوپر طاری مشکلات سے سبق بھی سکھاتا ہے کہ انسان کو آسان کوشش نہیں بلکہ سخت کوشش اور جدوجہد پیہم کا عادی ہونا چاہیے کیونکہ زحل کے اثرات مشکلات اور جدوجہد مسلسل کی دعوت دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں عطارد کی ہمہ گیر خوبیوں سے ہمیشہ پر امید ہونا چاہیئے کیونکہ زندگی میں اہم امور جو قوت فکر سے متعلق ہوتے ہیں وہ اسی کے زیر اثر ہوتے ہیں چنانچہ ہمیں اچھے حالات کے لئے تعمیر فکر اور تعمیری کوشش کا سہارا لینا ضروری سمجھنا چاہیئے کیونکہ ہمارے لاشعور میں جو تفکراتی آندھیاں کلبلا رہی ہیں وہ اسی ستارے کے اثرات کے سبب اور ''زعم خودی کی وجہ سے سمٹ جاتی ہیں لیکن اس کے لئے تعمیری عمل کی ضرورت ہے۔''

ایک مثال پیش خدمت ہے جو اس تعمیری فکر کا نمونہ ہے وہ یہ کہ جب کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ یہ حالات میرے بس میں ہیں اپنی قوت عمل سے ان پر قابو پا سکتا ہوں۔ تو اس کا مطلب صاف اور واضح ہے کہ عطارد کی تعمیری صلاحیتیں اس کی رہنما ہیں اس وجہ سے وہ ''برعم خود'' یہ دعویٰ کرتا ہے۔ یہی تعمیری فکری پہلو ہے۔ عطارد کے اثرات کا پہلو یہ بھی ہے کہ وہ انسانی ذہن میں متبادل راہیں متعین کرنے اور فکری صلاحیتیوں کو متبادل ذرائع پر استعمال کرنے کی جرأت بھی دیتا ہے اور یہی ارادہ اور عمل تمام تر تفکرات اور پشیمانی کن اثرات سے نکال لانے کا باعث ثابت ہوتا ہے اور انسانی ذہن بے بسی کے زنگ سے بچ جاتا ہے کیونکہ اس کے جذبات کی اتھاہ گہرائیوں میں ''قوت'' خودارادی ''موجزن ہوتی ہے۔

عطارد کی قوت اور فطرت آپ کو ہر معاملہ پر غور وفکر کی دعوت دیتی ہے حقیقت میں عطارد دماغی صلاحیتیوں کا آئینہ دار ہونے کی وجہ ہر فرد کو زندگی کے معاملات میں غور وفکر کی تحریک کا سبق دیتا ہے جب آپ اپنی مقدور بھر جہد اور دماغی صلاحیتیوں کو توجہ کا مرکز بنالیتے ہیں تو پھر کسی بھی معاملے کا نتیجہ آپ کی کوششوں کے خلاف نہیں ہوسکتا کیونکہ عطارد ملی جلی اوصاف کا مالک ہے اس لئے عملی صلاحیتیوں کو ہر پہلو پر وربہ عمل لاتا ہے۔ عطارد کا تخریبی عمل ذہنی ارتعاشات کو منفی اثرات کا شکار بناتا ہے اور انسان ذہنی پریشانی بے کلی اور اضطراب محسوس کرنے لگتا ہے یہ تمام حالات ایسے ہیں جو ہماری زندگی میں وقوع پذیر ہوکر اپنی قوتوں کو روبہ عمل لائے بغیر ختم نہیں ہوتے اس لئے ان کو ''مقام عدم مراجعت'' کا نام دیا گیا ہے یہ دور انتہائی ذہنی انتشار کا ہوتا اور کوئی معجزہ ہی ان حالات کو درست کرسکتا ہے ایسے وقت میں اگر کوئی انسان یہ سوچے کہ میں عموماً انسان مالی دباؤ محسوس کرتا ہے اور بالعموم ایسے دور میں دھوکہ دہی کا مرحلہ بھی وجود میں آسکتا ہے۔

زندگی میں تکلیف وہ تفکرات کے سائے جب کبھی مسلط ہوتے ہیں تو عطارد والے بالخصوص اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور یہ دور واقعی بے حد اہم ہوتا ہے اور ایسے میں اگر کوئی یہ کہے اسے اپنی فکری صلاحیتیوں پر مکمل گرفت حاصل ہے تو بلاشبہ قابل بات نہیں ہوسکتی ہے دراصل احساسات کی وسعتوں اور خیال رنگینوں کے توسط سے ایسا سوچنا ہی وہ فعل ہے جس کی وجہ سے انسان اپنی فکری صلاحیتیوں کو اپنی گرفت میں محسوس کرتا ہے۔ یہی وہ وقت ہے جہاں انسان کو نہایت غور وخوض سے کوئی عملی قدم اٹھانا چاہئیے ورنہ ذراسی غفلت ناقابل تلافی نقصان سے ہمکنار کرسکتی ہے اور دوسرے افراد کی نظروں میں ایسے شخص کی حیثیت ایک مجنوں کی سی ہوکر رہ جاتی ہے۔

ایک خاص کیفیت پریشان حالی کی یہ بھی ہوتی ہے انسان ذہنی پریشانیوں کا شکار ہوتا ہے وہ ''زعم خودی'' میں اپنی ناکامیوں کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا تو وہ بات کا موضوع بدل کر دوسرے شخص سے منسوب کرکے اس کی ذہنی پریشانیوں کا ذکر کرتا ہے حالانکہ وہ خود اپنی پریشانی بیان کررہا ہوتا ہے۔ یہی وہ تخریبی پہلو ہے۔ زحل کے اثرات ایسے عالم میں انتہائی تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں ایسے عالم میں لاشعور میں یہ بات جاگزیں ہوجاتی ہے یا کلبلاتی رہتی ہے کہ یہ کرو یا بالکل نہ کرو جو بالعموم انسانی فکر منفی طرز عمل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ جب نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں اور اسے ہر انداز میں زک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں یہی انداز فکر ان کے لئے خوش کن ہوتا ہے حالانکہ یہ انتہائی پریشانیوں کی آئینہ دار حقیقت ہوتی ہے۔

جب زحل کی تخریبی قوتیں عروج پر ہوتی ہیں تو انسان کی ہر تدبیر ناکام ثابت ہوتی ہے ہر منصوبہ خاک میں مل جاتا ہے ایسے افراد ایک نادیدہ خوف سے خائف رہتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی قابل غور حالات پر غور کرنے کے بجائے خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں اور ان اسباب پر نظر ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جن کی وجہ سے ان پر دور انحطاط طاری ہوتا ہے اسی طرح تمام زحل کے افراد ایک نادیدہ خوف اور ذہنی بے بسی اور مجنونانہ انداز فکر کو اپنا لیتے ہیں۔

گزشتہ حالات سے سبق

دراصل ان تمام تر ناکامیوں کا تجزیہ کیا جانا چاہئیے اور سوچنا چاہئے اور سوچنا چاہئے کہ ایسا کیوں ہوا اگر اپنی حماقتوں اور ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرکے انہیں بھول جانے کی سعی کریں گے۔ تو تکلیف وہ مستقبل کی بنیاد بن جاتا ہے۔ خود فریبی اور لاابالی پن ایسے حالات میں مستقبل کو تباہ کردیتا ہے اور انسان ترقی کی خواہش کرنے

کے باوجود پس ماندہ رہ جاتا ہے زحل کے اثرات تو آپ کے لئے آئینہ ہیں اس میں خامیوں کا عکس دیکھ کر تجربہ کیجئے اور تعمیری انداز اختیار کر لیجئے اور اگر آپ نے ایسے حالات سے سبق نہ سیکھا تو پھر زحل کی تخریب پسندی آپ کو ایسا سبق پڑھائیگی جسے آپ قطعی نہ بھول سکیں گے اور اگر آپ ایسے حالات میں گرفتار ہیں تو فوراً تعمیری جہد شروع کیجئے اور اسباب اختیار کیجئے۔ ایسے میں آپ کے لئے آسانیاں رہنما بن جائیں گی اور آپ ان کے تخریبی اثرات سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ زحل کی تخریب کاریوں کا دائرہ اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ نہ کوئی شخص عبور کر سکتا ہے نہ دوڑ کر طے کر سکتا ہے۔

☆☆☆

عمل تخت حضرت سلیمان علیہ السلام

(نوٹ) یہ منتر علوی ہے جسے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے

از: حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی)

یہ عمل بھی انتہائی عجیب وغریب ہے۔ دریا کے کنارے کیا جاتا ہے اور دریا کے پانی کے اوپر ایک تخت تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں۔ جب تخت نمودار ہوجائے تب عامل کے لئے ضروری ہے کہ خواہ کسی بھی طرح کی حاجت ہو بادشاہ سے مانگ لیں۔ خواہ یہ بات کریں کہ جب کوئی حاجت ہوتشریف لاکر امداد فرمائیں اگر آپ کی کوئی حاجت ہے تو اکیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت ہوتو وہ فوراً ہوجایا کرے۔ اس قصد کے لئے تین چلے تک عمل کرنا ضروری ہے۔ جب اقرار ہوجائے کہ اچھا جب چاہو گے آجائیں گے، تب بھی ہر جمعرات کو دریا پر جانا ہوگا۔ یہ عمل تخت حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہے لہٰذا جو تاجدار آپ سے ملے گا وہ بڑی شان وشوکت والا ہوگا اور اس کے تابع جنات کے عظیم لشکر ہیں جن کے اوصاف بے شمار ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے۔

نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور شام کو شیر برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں رکھیں اور حسب توفیق میوہ مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر پھول ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھیں۔ لوبان، کوئلہ وغیرہ بھی لے کر دریا پر چلے جائیں اور دریا کے کنارے کسی ایک جگہ کو مقرر کرلیں اور درروزانہ اسی جگہ عمل پڑھیں۔ لوبان کا بخور روشن کر کے۔ کم از کم اکیس روز ورنہ اکتالیس روز تک عمل پڑھیں اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ، مٹھائی، کھیر، پھول، عطر وغیرہ لے جانا ضروری ہے اور روزہ بھی رکھنا ہوگا۔ عمل کی تعداد مکمل ہونے پر یہ تمام چیزیں دریا میں ڈال دیا کریں۔

اس عمل سے ہر کام خواہ کیسا ہی ہوں نہ ہو، مثلاً محبت، عداوت، رہائی محبوس، مقدمات، ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی، غرض ہر ایک کام ہوجاتا ہے مگر محنت یقین واعتماد شرط ہے، پڑھنے والا منتر یہ ہے۔

''اُتر نشانے دیت ہے حضرت سلیمان پیام چاروں مؤکل سنگ چلیں۔ نبی رسول ساتھ پورب پچھّم اتر دکھشن زمین وآسمان دوست، دشمنی قاتل یا خون ٹپکتے سب کو دیکھا۔ بس میں کرے سنسار اُڑت جوگنی بس میں کرے دشمنی کی کرے ناس۔ دشمن کو دوست بنائے برائے خدا۔ جو قاتل میرے تئیں مجھ کو بچائے خدا۔ شکل جگ بس میں کرو تخت سلیمان۔ برائے خدا یہ کام نکلوا تنا کہنا میرا مانو تجھے واسطہ خدا کا۔

آج کے دور میں اکثر و بیشتر شادیاں ناکام ہو رہی ہیں، اس کی کئی وجوہات ہیں اور ان ہی میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورت اور مرد کے اعداد ایک دوسرے سے کوئی مناسبت نہیں رکھتے۔

تجربات زمانہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نام کے اعداد ہر انسان کی شخصیت پر اور اس کے حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں، میاں بیوی کے اعداد اگر ایک دوسرے سے متصادم ہوں تو پھر ان کے درمیان میل ملاپ نہیں ہو پاتا، اسباب و علل کی اس دنیا میں جہاں دوسری وجوہات کو پیش نظر رکھ کر شادیاں کی جاتی ہیں وہاں میاں بیوی کے اعداد پر بھی غور کرنا چاہئے۔ میاں بیوی میں اتفاق ہوگا یا نہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے میاں بیوی کے نام اور ان کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان کا مفرد عدد برآمد کرنا چاہئے۔ اس کے بعد ذیل میں دیئے گئے چارٹ میں دیکھنا چاہئے کہ کونسے عدد کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور کونسا عدد کس عدد کا مخالف عدد ہے۔

مثال: نام محمد ساجد، اعداد ۱۶۰

نام والدہ: عزیزہ بیگم، اعداد ۱۷۱

ٹوٹل ۳۳۱ مفرد عدد سات

نام زوجہ: پروین، اعداد ۲۶۸

نام والدہ: اختری بانو، اعداد ۱۲۷۰

ٹوٹل ۱۵۳۸ مفرد عدد آٹھ

نتیجہ شادی کا ابتدائی دور اچھا نہیں گزرے گا، بعد میں تعلقات ٹھیک رہیں گے۔

دیگر اعداد کی تفصیلات مندرجہ ذیل چارٹ سے معلوم کریں اور اس کا فائدہ اٹھائیں۔

ایک اور ایک	دونوں کی زندگی بہت خوشگوار رہے گی	۲اور۸	ابتدا میں محبت کریں گے پھر باہمی اختلافات کا اندیشہ رہے گا	۵اور۵	انجام جدائی اور طلاق
ایک اور ۲	قابل رشک زندگی گزارنے کی علامت ہے	۲اور۹	ایک دوسرے کی قدر کریں گے	۵اور۶	دونوں میں موافقت رہے گی
ایک اور ۳	نا اتفاقی اور خانہ جنگی میں مبتلا رہیں گے	۳اور۳	شادی محبت کی ہوگی انجام بے وفائی	۵اور۷	قابل رشک زندگی بسر کریں گے
ایک اور ۴	جھگڑے اور انجام طلاق	۳اور۴	طلاق کا اندیشہ رہے گا	۵اور۸	دونوں میں پیار محبت رہے گا

ایک اور ۵	معتدل زندگی گزاریں گے	۳ اور ۵	طلاق ہو جائے گی	۵ اور ۹	دونوں اعتدال کے ساتھ زندگی گزاریں گے
ایک اور ۶	ایک دوسرے کے ساتھ مددگار رہیں گے	۳ اور ۶	لڑائی جھگڑا نوبت طلاق	۶ اور ۶	قابل تعریف زندگی بسر کریں گے
ایک اور ۷	اولاد کا غم جھیلنا پڑے گا	۳ اور ۷	ایک دوسرے پر جان نچھاور کریں گے	۶ اور ۷	دونوں میں اعتدال قائم رہے گا
ایک اور ۸	غربت، مفلسی اور رنج وغم کا سامنا کرنا پڑے گا	۳ اور ۸	ٹھیک زندگی گزاریں گے	۶ اور ۸	قابل رشک زندگی گزاریں گے
ایک اور ۹	انجام بہتر ہوگا زندگی معتدل رہے گی	۳ اور ۹	لڑیں گے لیکن جدا نہیں ہوں گے	۶ اور ۹	میانہ انداز کا تعلق ہمیشہ قائم رہے گا
۲ اور ۲	دونوں خوشگوار زندگی گزاریں گے	۴ اور ۴	انجام طلاق اور جدائی	۷ اور ۷	بے مثال ازدواجی زندگی گزاریں گے
۲ اور ۳	لڑائی جھگڑا، انجام طلاق	۴ اور ۵	انجام طلاق اور جدائی	۷ اور ۸	شروع میں اختلاف رہے گا بعد میں موافقت ہو جائے گی
۲ اور ۴	ہر وقت لڑائی جھگڑا لیکن طلاق نہیں ہوگی	۴ اور ۶	اچھی اور بے مثال جوڑی	۷ اور ۹	دونوں کے مزاج میں اختلاف رہے گا
۲ اور ۵	ذہنی سکون حاصل نہیں ہوگا	۴ اور ۷	قابل رشک زندگی گزاریں گے	۸ اور ۸	بے مثال جوڑی
۲ اور ۶	ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے رہیں گے	۴ اور ۹	جنگ وجدال ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے والے	۹ اور ۹	ہمیشہ جنگ وجدال کا شکار رہیں گے لیکن طلاق نہیں ہوگی

دعا کیا ہے؟

شاید آپ نے کبھی سوچا ہو کہ دعا کیا ہے؟ دعا نام ہے قلب کی کشادگی کا، جس طرح کسی دوست پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ اس کو اپنے دل کا حال سناتے ہیں، اپنا ہر غم اور ہر دکھ اس کے سامنے رکھتے ہیں، اسی طرح ایک بندہ اپنا دکھڑا اپنے رب کے سامنے روتا ہے اور اس سے ہمدردی اور التفات کا امیدوار ہوتا ہے۔ اصل دوستی وہ ہے جس میں خود غرضی کا شائبہ تک نہ ہو، اللہ سے ہمارا تعلق کیسا بھی ہو لیکن اللہ کا تعلق اپنے بندوں سے بے غرض ہوتا ہے، اللہ ہمارا رازق بھی ہے، خالق بھی ہے، مالک بھی ہے اور اچھا دوست بھی ہے۔ دعا اپنے دوست سے اپنا غم بیان کرنے کا ذریعہ ہے اور دعا کے ذریعہ ہم اپنے رب سے قریب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دعا کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا ہے، خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو صبح شام اپنے رب سے اپنی ضروریات بیان کرتے ہیں اور اس طرح وہ اپنے رب کے قریب ہوتے ہیں، دعا قبول بھی نہ ہو تب بھی ہمیں قرب خداوندی کا احساس دلاتی ہے۔

بہ سلسلۂ علم الاعداد

حسن الہاشمی

تاریخ پیدائش میں اعداد کی تکرار

کیا کیا گل کھلاتی ہے

اس مضمون کو پڑھیے اور اپنی تاریخ پیدائش کو کسی کاغذ پر لکھ کر دیکھئے اور اندازہ کیجئے کہ آپ قدرتی طور پر کیا خوبیاں اور کیا خامیاں اپنی شخصیت میں رکھتے ہیں: مثال کے طور پر کوئی شخص ۱۷ دسمبر ۱۹۸۸ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کو ہم اس طرح نوٹ کریں گے۔ ۱۹۸۸ء-۱۲-۱۷

اس تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار ۳ بار ہے۔ ۸ کی تکرار ۲ بار ہے، ۲، ۷ اور ۹ کا عدد ایک بار آیا ہے۔ اس تاریخ پیدائش کی خوبی اور خامی کا اندازہ اس مضمون کو پڑھ کر ہوگا۔ یاد رکھیں کسی بھی تاریخ پیدائش میں دو صفروں کی موجودگی اس تاریخ پیدائش کو غیر مناسب بنادیتی ہے اور جس شخص کی تاریخ پیدائش میں دو صفر موجود ہوں تو اس کی ترقی میں سست رفتاری رہے گی اور ایسے شخص کو اپنا مقام بنانے میں بہت سخت محنت کرنی پڑے گی۔ ایسے شخص کی ذرا سی بھی غلطی اس کو منزل سے کوسوں دور کرسکتی ہے۔ جن لوگوں کی تاریخ پیدائش میں دو صفر ہوتے ہیں ان کی زندگی کا اولین حصہ بہت کٹھنائیوں میں گزرتا ہے لیکن اگر یہ لوگ محنت اور مشقت کے عادی ہوں اور انہیں کسی چیز کے پالینے کی لگن ہو تو زندگی کے آخری حصے میں یہ کامیاب ہوجاتے ہیں۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۳ صفر ہوں تو ایسے شخص کو اپنی زندگی میں مالی نقصانات بہت اٹھانے پڑتے ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو تو پھر صفر کی تکرار انسان کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہے لیکن عجیب وغریب اتفاق یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو تو صفر کی تکرار نقصان کے بجائے فائدہ پہنچاتی ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو تو صفر کی تکرار زندگی میں اچھے برے انقلاب لاتی ہے، انسان اچانک کمال سے زوال تک پہنچ سکتا ہے اور زوال پذیر ہونے کے بعد اچانک عروج پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ باقی اعداد کے لئے صفر کی تکرار ضرر رساں ہی ثابت ہوتی ہے۔

ایک: ایسے افراد جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک اور ان کی تاریخ پیدائش میں صفر ایک یا دو ہوں تو ان کو اپنے اہم معاملات میں حد درجہ احتیاط برتنی چاہئے۔ تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار انسان کو بار بار کامیابیوں سے ہی ہمکنار کرتی ہے اور انسان بین الاقوامی شہرت کا حقدار بن جاتا ہے بشرطیکہ اس کی تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار کے ساتھ ۳، ۶، ۸، ۹ کے ہندسے شامل ہوں لیکن یاد رکھیں کہ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کی تکرار یا موجودگی شادی شدہ زندگی میں خرابی لاتی ہے یا عدم مطابقت پیدا کرتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنی شریک حیات سے شکایات رہتی ہیں یا ان کی شریک حیات ان کے معیار پر پوری نہیں اترتیں، جس کی وجہ سے گھر اختلافات کی آماجگاہ بن کر رہ جاتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۱، ۳، ۶ اور ۹ اعداد کی تکرار ہو لیکن صفر موجود نہ ہو تو انسان کی زندگی بے حد کامیاب گزرے گی اور انسان خوشیوں سے مالا مال رہے گا۔ عدد ایک کی تکرار کم سے کم چار مرتبہ ہو اور صفر موجود نہ ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک یا ۲ ہو تو انسان ماہر علوم نجوم، دست شناس اور خفیہ علوم کا ماہر بن سکتا ہے اور بین الاقوامی شہرت حاصل کر سکتا ہے۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ایک کا عدد ۲ بار ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو یا تاریخ پیدائش میں ۵ کا عدد ۲ بار آیا ہو تو انسان جج، منسٹر یا اسکالر بن سکتا ہے اور غیر معمولی عزت حاصل کرسکتا ہے۔

دو : تاریخ پیدائش میں ۲ کی تکرار انسان کو کامیابیوں سے روکتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ اور تاریخ پیدائش میں ۲ ایک سے زائد بار آیا ہو تو پھر انسان آسانی سے عروج تک پہنچ جائے گا۔ لیکن اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہو اور اس میں ۵ ایک بار آیا تو پھر انسان کو بار بار نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور اس کی ترقی میں بار بار رکاوٹیں پڑتی ہیں۔

تین : اگر تاریخ پیدائش میں ۳ کی تکرار ۳ بار ہو اور ۸ کا عدد ۲ بار آیا ہو، جبکہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہو تو ایسے شخص کی سیاسی زندگی حد سے زیادہ کامیاب گزرتی ہے اور وہ ہر جگہ نمایاں نظر آتا ہے۔ اس کے کارناموں کی قدر ہوتی ہے اور اس سے کارنامے صادر ہوتے رہتے ہیں جن کو حد درجہ پذیرائی نصیب ہوتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش میں ۳ کا عدد ۳ بار آیا ہو اور ۹ کا عدد ۲ بار آیا ہو تو کامیابی اور مقبولیت کی ضمانت ہے۔ ایسے لوگ زندگی کی شروعات دکھوں سے کرتے ہیں لیکن زندگی کا وسطی اور آخری حصہ انتہائی کامیابی کے ساتھ گزارتے ہیں۔ ایسے لوگ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اور انہیں عوام کی ہمدردیاں حاصل رہتی ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش میں ۳ دو بار آیا ہو اور عدد ۶ دو یا ۳ بار آیا ہو تو ایسا انسان بہت سخی، فیاض اور دریا دل ہوتا ہے، اس میں ایثار کرنے کا زبردست جذبہ موجود ہوتا ہے لیکن ایسا شخص محبت پرست بھی ہوگا اور محبت اس کی کمزوری ہوگی۔

چار : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں چار کا عدد ۳ بار آیا ہو تو ایسا شخص خود مختاری کی زندگی گزارتا ہے اور اس کو ایسے رشتے داروں سے کسی طرح کی کوئی مدد حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کو اپنے رشتے داروں کی مخالفتوں کا سامنا بار بار کرنا پڑتا ہے۔ ۴ عدد کی تکرار بہت سی تبدیلیوں کی وجہ بنتی ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، پے در پے سفر کرنا ان کی تقدیر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں عدد ۴ دو یا دو سے زائد بار آیا ہو تو ایسا شخص تحریر یا تقریر میں نمایاں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۵ کا عدد حد درجہ ہو یا ۴ اور ۵ کی تکرار ہو تو ایسے شخص کی زندگی الجھنوں میں گزرتی ہے اور اسے بے شمار دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہو اور ۴ کی تکرار بھی تاریخ پیدائش میں ہو لیکن ۵ کا عدد ایک بار بھی نہ آیا ہو تو پھر ایسا شخص کامیاب مصنف، شاعر اور دانشور بن جاتا ہے اور اس کو غیر معمولی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

عدد پانچ : اگر تاریخ پیدائش میں ۵ کی تکرار ۳ بار یا ۴ بار ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳، ۵ یا ۸ ہو تو ایسا شخص کامیاب سیاست داں بن سکتا ہے۔ اگرچہ ان کی زندگی کا آغاز بہت معمولی حالات میں ہوتا ہے لیکن پھر رفتہ رفتہ انہیں عزت، مقبولیت، شہرت سبھی کچھ مل جاتا ہے اور وہ نمایاں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ تاریخ پیدائش میں ۵ عدد کی تکرار اگر ۳ بار ہو تو اور عدد ۸ کم سے کم ۲ بار ہو تو یہ ایک مقبول ترین انسان کی علامت ہے۔ یہ لوگ کوئی بھی پیشہ اپنا سکتے ہیں، انہیں ہر پیشے میں کامیابی ملتی ہے۔

عدد چھ : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں عدد ۶ کم سے کم دو، چار یا اس سے زائد بار آیا ہو تو ایسا شخص نمایاں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۶ عدد ایک بار آیا ہو اور اس کے ساتھ ۳ یا ۹ بھی ایک ایک بار آیا ہو تو ایسا شخص بھی کامیابی اور ترقی حاصل کر لیتا ہے اور آسودہ زندگی گزارتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو اور ۶ کا عدد بھی تاریخ پیدائش میں موجود ہو تو ایسا شخص عزت و مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو اور ۳، ۶، ۹ عدد ایک بار تاریخ پیدائش میں آ رہے ہوں تو سمجھئے کہ اس شخص کو زبردست عروج اور کمال نصیب ہوگا، یہ شخص ملنسار ہوگا، مہمان نواز ہوگا، خدمتِ خلق میں دلچسپی رکھے گا اور اس کو ارباب اقتدار کی دستگیری بھی حاصل رہے گی۔

عدد سات : اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو تو ایسا شخص روحانیت میں کمال حاصل کر سکتا ہے اور اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ عدد ایک بار یا ۲ بار آیا ہو اور اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو تو ایسے شخص میں زبردست روحانیت ہوگی اور ایسا شخص خفیہ علوم میں مہارت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۱، ۲، ۷ موجود ہوں تو ایسے لوگ ناموری حاصل کرنے میں حد درجہ کامیاب

رہتے ہیں اور آسمانِ مقبولیت پر اونچی اڑان اڑتے ہیں۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ کا عدد ۳ بار یا ۲ سے زائد بار آیا ہو تو ایسے شخص کو زبردست روحانی سکون میسر رہتا ہے اور ان میں انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۳ عدد کی تکرار ہو تو ایسا شخص دولت مند بن جاتا ہے اور اس کو دستِ غیب سے بھی مدد مل سکتی ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ دو بار آیا اور ۳ کا عدد بھی دو بار آیا ہو تو ایسا شخص کامیاب ترین زندگی گزارتا ہے اور اپنے ہم عصروں میں نمایاں نظر آتا ہے۔

عدد آٹھ : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۸ عدد دو بار آیا اور ۳ کا عدد بھی کم سے کم دو بار آیا ہو تو ایسا شخص مخفی علوم حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ تاریخ پیدائش میں اگر ۸ عدد دو بار آیا ہو، ۳ بھی دو بار آیا ہو اور ۶ بھی دو بار آیا ہو تو ایسا شخص زبردست فنکار بن سکتا ہے۔

عدد نو : اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار دو بار یا دو سے زائد بار ہو تو ایسا شخص بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ ایسا شخص مخفی علوم میں خاصی دلچسپی رکھے گا اور اس کی زندگی میں خوشگوار سفر کی بہتات رہے گی۔ ۹ کے عدد کو علم الاعداد میں بہت طاقور مانا جاتا ہے اور تاریخ پیدائش میں اس کی تکرار نہایت بلند پائے کی ضمانت ہے۔ لیکن کسی کی تاریخ پیدائش میں ۹ کی تکرار اس کی طبیعت میں جھلاہٹ اور اشتعال کو ثابت کرتی ہے، اس لئے ایسے لوگوں کو اپنے مزاج پر کنٹرول رکھنا چاہئے۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۹ کا عدد دو بار آیا اور صفر بھی دو ہوں تو ۹ کی طاقت پامال ہو جائے گی، لیکن اگر ۹ تاریخ پیدائش میں ایک بار بھی ہو اور ایک اور ۴ بھی موجود ہوں تو ایسا شخص بہت اونچا مقام حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۸ کا عدد دو بار آیا ہو تو ایسے شخص کو اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے غلط فہمیاں رہتی ہیں اور اعتماد کی کمی کی وجہ سے نقصانات کا احتمال رہتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک، ۳، ۶ یا نو ہو اور ۹ کا عدد تاریخ پیدائش میں ۳ بار آیا ہو تو ایسا شخص بہت بڑا مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ مفرد عدد ۹ کی تاریخ پیدائش میں ۳ یا ۴ مرتبہ ۹ کی تکرار حامل عدد کے مزاج میں بے چینی اور اضطراب پیدا کرتی ہے اور ایسے لوگوں کا ڈکٹیٹر بننے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس میں ۱، ۴، ۹ میں سے کسی ایک عدد کی تکرار کامیابی کی ضمانت ہے۔ اگر ۹ عدد والے کی تاریخ پیدائش میں ایک ۲ بار آئے یا ۹ دو بار یا ۴ کا عدد ۲ بار آئے تو زبردست مقبولیت ملتی ہے اور کامیابیاں قدم چومتی ہیں۔

مضمون کے شروع میں ہم نے ایک تاریخ نقل کی تھی۔ 17-12-1988 اس تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے۔ ۲، ۷ اور ۹ ایک بار آیا ہے اور ۸ کی تکرار ہے اور اس تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار ۳ بار ہے، جس تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار ۲ یا اس سے زائد ہو جبکہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک یا نو ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ حامل تاریخ کو زبردست مقبولیت ملے گی اور وہ بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ اس تاریخ پیدائش میں ۸ کی تکرار ہے جو شخصیت کو مستحکم اور بہادر بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہے لیکن چونکہ اس تاریخ میں سے ۷ بھی موجود ہے جو ۸ کی تکرار کی وجہ سے پیدا ہونے والے استحکام کو کمزور کرتا ہے اس لئے حامل تاریخ کو استحکام تو حاصل ہوگا لیکن کبھی کبھی ایسے حالات سے بھی گزرنا پڑے گا جو انسان کو کمزوری عطا کرتے ہیں اور انسان کو بدنامی اور رسوائی سے بھی دو چار کرتے ہیں۔ اس تاریخ میں ۹ کی موجودگی محبت اور تسخیر خلائق کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ صاحب تاریخ عوام میں مقبول رہے گا اور محبت و اپنائیت کی دولتوں سے سرشار رہے گا، اس تاریخ پیدائش میں دو کی موجودگی خوداعتباری کی ضامن ہے۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کو لکھ کر اس کا اندازہ کر سکتے ہیں

☆ آں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ رات میں ایک ساعت علم سیکھنا تمام رات نفلیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا! کہ اے ابوذرؓ اگر تم قرآن کی ایک آیت کہیں جا کر سیکھو تو یہ تمہارے لئے ہزار رکعت نفل سے بہتر ہے۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا! تمہارے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے وہ درست ہو تو سارا جسم درست رہتا ہے، وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے اور وہ انسان کا دل ہے۔

از تحریر: عاصمہ خان

نام کی اہمیت

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے، جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اور ناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ جی ہاں! یہ بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہئے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھے لوگوں کے ناموں پہ رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعہ آپ با آسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکتے ہیں۔ اور اپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں۔ مگر اس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے، اس کے بارے میں عام لوگ بالکل نہیں جانتے اور نتیجے میں ان کی زندگی پریشانیوں کی نظر ہو جاتی ہے اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کا رونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے۔ نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، اور سن پیدائش کو جمع کر کے جو عدد حاصل ہوا ان دونوں اعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسے اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶؍اگست ۱۹۴۳ ہے۔ ۶

عدد۔ ۱+۶+۸+۱+۹+۴+۳=۳۲ یعنی ۳+۲=۵

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مریخ کا ہے اور مریخ کو جنگ وجدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں کہیں نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے چاہا کر بھی بدلا نہیں جاسکتا اور اسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے، اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل و دانش کو استعمال کر کے ایسا نام رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دیئے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اور ان کی مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی چین وسکون سے گزارے، نہ کے ساری زندگی اس کی پریشانی کی نظر ہو جائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہو سکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہو سکتی ہیں ساری زندگی کوٹ کچہری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہنے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے، اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اور اپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش کے نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ پیدائش سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، تو جیسا میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کردیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنھیں کرنے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے قرآن اور احادیث میں سختی سے اور واضح طور پر منع فرمایا ہے، اور ان میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ ان کا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کردی گئی ہے کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تا کہ تدبر کرے اور پہچانے رب کو اور اس کی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا۔ اسی لئے جب بچہ پیدا ہو تو ماہر علم الاعداد سے معلوم کر کے بچے کا نام رکھا جائے، اور اگر بڑوں کی زندگی ناکامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہے تو انھیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کر کے اپنی زندگی پریشانیوں سے چھٹکارہ پالینا چاہئے۔

☆☆

علم الاعداد کے ذریعہ زائچہ قسمت

زائچہ بنانے کا طریقہ علم الاعداد کے ذریعہ بہت آسان ہے، حوا کا نقش جو پندرہ کا نقش کہلاتا ہے، اس کی بنیاد ہے۔ حوا کا نقش خاکی چال سے یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

حوا کے اس نقش پر آپ غور کریں تو آپ کو یہ اندازہ ہوگا کہ ایک سے لے کر ۹ ہندسے اس نقش میں موجود ہیں۔ گویا کہ حوا کا نقش تمام مفرد اعداد کا مجموعہ ہے۔ ماہرین علم الاعداد نے ان ہندسوں کو تین حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ (۱) روحانی اعداد (۲) ذہنی اعداد (۳) مادی اعداد۔

روحانی اعداد ۱، ۳، ۹ ہیں۔ یہ انسان کی روحانی صلاحیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

ذہنی اعداد ۵، ۶، ۷ ہیں ان سے انسان کی عقل و فہم کا اندازہ ہوتا ہے

مادی اعداد ۲، ۴، ۸ ہیں۔ یہ انسانوں کی مادی خوبیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

زائچہ کی مثال سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ مندرجہ ذیل اعداد کن خصوصیات کی طرف اشارہ کرتے ہیں

(۱) زبردست شخصیت، خود پرستی، غلبہ تسلط، اقتدار پسندی، حصول حکومت وغیرہ۔

(۲) پے در پے اُتار چڑھاؤ، عدم استقلال، صداقت و دیانت منصب و امارت، ہجرت و سفر، نظرِ بد وغیرہ۔

(۳) ترقیات، وسعت حالات، مقبولیت، دولت و ثروت وغیرہ۔

(۴) مکمل خواہشات، بہتر نتائج کا حصول، خودداری، غرور اور ہٹ دھرمی۔

(۵) ذہانت، علم و ہنر، چاق و چوبند، تجارت میں مہارت، بحث و مباحثہ کی صلاحیت، دنیاوی علوم سے بہرہ ور وغیرہ۔

(۶) فنونِ لطیفہ کے ماہر، شعر و سخن کے صلاحیت، اعلیٰ ظرفی، محبت پرست، خدمت خلق کا جذبہ، حسنِ تہذیب وغیرہ۔

(۷) روحانی صلاحیتوں سے مالا مال، ہر دلعزیزی سے بہرہ ور، صبر و ضبط کی قوت، ریاضت و عبادت کا ذوق وغیرہ۔

(۸) ہلاکت و بربادی، حادثات، ہنگامی حالات، انقلاباتِ زمانہ پے در پے نقصانات، بدگمانی کا شکار، اخلاقی زوال، رسوائی، قید و بند، ناکامیوں کا شکار، ڈکٹیٹری وغیرہ۔

(۹) مزاج میں آزادی، قوت ارادہ زبردست، جد و جہد کی صلاحیت، مشغولیت و مصروفیت، آگے بڑھنے کا اور ترقی کرنے کا جذبہ، جوش و خروش سے بہرہ ور خواتین میں مقبولیت وغیرہ۔

یہاں یہ بات بھی نوٹ کریں کہ:

(۱) شمس کا عدد ہے۔

(۲) قمر کا عدد ہے۔

(۳) مشتری کا عدد ہے۔

(۴) شمس کا عدد ہے۔

(۵) عطارد کا عدد ہے۔

(۶) زہرہ کا عدد ہے۔

(۷) قمر کا عدد ہے۔

(۸) زحل کا عدد ہے۔

(۹) مریخ کا عدد ہے۔

اب اگر کسی شخص کا زائچہ قسمت بنانا مقصود ہو تو اس کی تاریخ

پیدائش کے اعداد کو مندرجہ ذیل نقش میں پھیلائیں گے۔

نقش زائچہ یہ ہے۔ جو حواکے نقش سے ماخوذ ہے۔

روحانی اعداد	۹	۱	۳
ذہنی اعداد	۵	۷	۶
مادی اعداد	۴	۸	۲

اگر کوئی شخص ۱۵ جون ۱۹۸۱ء کو پیدا ہوا ہے۔ تو اس کے ماہ وسن کے اعداد کو اس طرح حاصل کریں گے۔ ۱۵۔۶۔۸۱۔ واضح رہے کہ زائچہ بناتے وقت صدی کے اعداد نہیں لیں گے۔

ایک بات اور یاد رکھیں کہ اگر مذکورہ شخص کی پیدائش ۱۲ بجے دن پہلے کی ہے تو اس کی تاریخ پیدائش ایک دن پہلے کی شمار ہوگی۔ مثلاً ہم حمید حسن کا زائچہ بنا رہے ہیں اور وہ پیدا ہوا ہے ۱۶ جون ۱۹۸۱ء کو صبح دس بجے۔ تو اس کے اعداد ہم اس طرح حاصل کریں گے۔ ۱۵۔۶۔۸۱۔ ان اعداد کو نقش کے خانوں میں وہاں لکھدیں جوان ہندسوں کے خانے ہیں ان اعداد میں جو ہندسہ نہیں ہے وہ خانہ خالی چھوڑ دیں۔ اور اگر ہندسہ ایک سے زائد ہے تو وہاں اس طرح کا ایک نشان لگادیں اگر کوئی ہندسہ دو سے زائد ہوں تو وہاں اس طرح // کے دونشان لگادیں۔ اس تفصیل کے بعد دیکھیں حمید حسن کے زائچہ کی صورت یہ ہوگی۔

	۱/	
۵		۶
	۸	

اس زائچہ سے یہ اندازہ ہوا کہ حمید حسن اپنی زندگی میں روحانی، ذہنی، مادی قوتوں سے سرفراز رہے گا اور روحانی طور پر وہ اپنی زندگی میں زیادہ مستحکم ہوگا۔ حمید حسن کی زندگی میں عطارد اور زہرہ اثر انداز رہیں گے۔ اس لئے وہ تجارت علم وہنر میں کامیابی سے بہرہ ور رہے گا۔ لوگوں کی توجہ اور محبت بھی اسے میسر رہے گی۔ اور سیارہ شمس اس پر اثر انداز رہے گا۔ اس لئے اس کو دوسروں پر غلبہ اور تسلط عطا ہوگا اور روحانیت سے بھی اس کو خاص حصہ ملیگا۔ لیکن اس کی زندگی میں ستارہ زحل کی اثر اندازی کی وجہ سے کوئی حادثہ ایسا بھی آسکتا ہے جو اچانک اسکو ہلاکت وبربادی سے دوچار کردے، کسی بنا پر وہ بدنام ہوجائے، یا حالات کا شکار ہوکر ڈکٹیٹر بن جائے۔

زائچہ قسمت کی دوسری مثال۔

مثلاً ہم پروین بانو کا زائچہ بنانا چاہتے ہیں۔ جس کی تاریخ پیدائش ۲۲ر مارچ ۱۹۴۷ء ہے اور جو شام کو ۳ بجے پیدا ہوئی تھی۔ اس کی تاریخ پیدائش سے اعداد اس طرح حاصل کئے جائیں گے۔

۲۲۔۳۔۴۷۔ اب ان اعداد کو زائچے کے نقش میں حسب قاعدہ فٹ کریں۔

		۳
	۷	
۴		۲

زائچہ یہ بتاتا ہے کہ پروین کی زندگی روحانی، ذہنی اور مادی خصوصیات سے بہرہ ور ہے۔ پروین وسعت رزق سے بہرہ ور رہے گی۔ اور روحانی طور پر بھی وہ آسودہ رہے گی۔ اس کی زندگی پر تین ستارے اثر انداز رہیں گے۔ قمر، مشتری، شمس قمر زیادہ اثر انداز رہے گا۔ زندگی میں آسودگی اور خوشحالی کے باوجود اتار چڑھاؤ بہت آئیں گے۔ اور حاسدوں کی نظر بد کی وجہ سے الجھنیں بھی درپیش رہیں گی۔ پروین ذاتی طور پر خوددار قسم کی خاتون ہوں گی اور عموماً ان کی خواہشات پوری ہوں گی۔ مذہب سے ان کا تعلق مضبوط ہوگا اور ان میں صبر وضبط کی قوت بھی ہوگی۔

یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ کسی بھی شخصیت کے بارے میں سو فیصد جانکاری حاصل کر لینا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ تمام باتوں سے تو صرف عالم الغیب ہی واقف ہے۔ البتہ اس طرح علمی اعداد سے ہم کسی کے بارے میں کچھ نہ کچھ اندازہ کرسکتے ہیں۔ اور اس طرح کے اندازے کو اسلام ناجائز قرار نہیں دیتا۔

خواب

معصومین علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے اچھا خواب اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے بلکہ صالح انسان کا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اگر اچھا خواب دیکھا ہو تو اپنے مخلص اور وفادار دوست سے ذکر کرو۔ اور اپنوں کے علاوہ اچھا خواب کسی کے سامنے بیان نہ کرو، برے اور فاسد خیالات رکھنے والے شخص کے سامنے اچھے خواب کا ذکر نہ کرو۔ اگر تم نے ڈراؤنا اور برا خواب دیکھا ہے تو اسے قطعاً کسی کے سامنے بیان نہ کرو۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں مومن کی رائے اور اس کا خواب نبوت کے ستر اجزا میں سے ایک ہے اور کچھ مومن وہ ہیں جنہیں ایک تنہائی عطا ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومن کیلئے خوشخبری ہے۔ (۲) شیطان کی طرف سے خوفزدہ (۳) پریشان اور برے خواب۔ رات کی دو تہائی گزر جانے کے بعد ملائکہ آسمان سے نازل ہو رہے ہوتے ہیں۔ (یہ سحر سے پہلے ہوتا ہے) اس دوران دیکھے ہوئے خواب سچے ہوتے ہیں۔ امام محمد باقرؑ خواب کے بارے میں فرماتے ہیں جب انسان سوتا ہے تو اس کی روح آسمان کی طرف جاتی ہے پھر روح جو کچھ آسمان میں دیکھتی ہے وہ حق ہوتا ہے اور جو کچھ روح آسمان کی بجائے فضا میں دیکھتی ہے وہ برے خواب ہوتے ہیں۔ امام علی رضا علیہم السلام فرماتے ہیں ہمارے محبّ دوست اور مومن کا برا ڈراؤنا خواب اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ سونے سے پہلے تسبیح زہراؑ پڑھ لیا کریں۔ آپ نے فرمایا محمد علیہم السلام کے قاتلوں دشمنوں پر لعنت کر کے سونے ڈراؤنے اور برے خواب نہیں آتے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جب انسان گناہوں میں پڑ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے برے خواب دکھا کر اپنی نافرمانی سے بچا لیتا ہے اور انسان خوفزدہ ہونے کی وجہ سے توبہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔
امام حسن عسکریؑ فرماتے ہیں جو شخص زیادہ سوئے وہ پریشان برے اور ڈراؤنے خواب دیکھے گا۔ امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں سونے سے قبل یا طویا من لا الا ھو پڑھو یہ اسم اعظم ہے۔ ساتھ میں فرمایا جو شخص سونے سے قبل ۱۰۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے تو وہ برا خواب نہ دیکھے گا۔ جو شخص باوضو سوئے برا خواب نہ دیکھے، اگر کوئی برا خواب دیکھے تو نیند سے اٹھنے کے فوراً بعد سجدہ میں چلا جائے اور سجدہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے پھر محمد آل محمد علیہم السلام پر صلوٰت بھیجے اور اللہ تعالیٰ سے برے خواب کے اثرات کے رد کرنے کی دعا مانگے، اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے وہ رحم کرتا ہے۔

علم الاعداد کے ذریعہ خواب کی تعبیر معلوم کرنے کا طریقہ

خواب دیکھنے والے کا نام مع والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں اس دن کے اعداد شامل کریں۔ جس رات خواب دیکھا ہے۔ کل مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو عدد باقی بچے اس کی نقشہ ذیل سے تعبیر معلوم کریں۔ انشاءاللہ تعبیر درست ہوگی۔

(۱) خواب مبارک ہے تعبیر بہت جلد منافع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔ (۲) خواب دیکھنے والے عنقریب کاروبار یا کسی اور ذریعہ سے معقول فائدہ ہوگا۔ (۳) جاہ و مراتب میں ترقی ہوگی۔ دلی مراد پُری ہوگی۔ (۴) عزت و مرتبہ بڑھے گا، ایک دو لوگوں سے احتیاط ضروری ہے۔ (۵) کوئی سفر کرنا پڑے، عیش و مسرت حاصل ہو۔ (۶) خواب اچھا نہیں ہے حسب توفیق صدقہ یا خیرات دیں۔ (۷) کسی سے لڑائی جھگڑا ہونے کا اندیشہ ہے، غصہ کو قابو میں رکھیں۔ (۸) خواب کی تعبیر مبارک ہے، کوئی خوشی کا کام دیکھو گے۔ (۹) واقعات میں ناکامی محرومی، کچھ عرصہ بعدہ مراد حاصل ہو۔ اگر دن کے ۱۲ بجے سے قبل خواب کی تعبیر معلوم کریں تو اس ہفتہ کے نمبر یہ ہیں۔ اتوار ۵، پیر ۵، منگل ۵، بدھ ۲، جمعرات ۳، جمعہ ۱، ہفتہ ۴۔

اگر ۱۲ بجے کے بعد خواب کی تعبیر معلوم کریں تو ان نمبروں کو شمار میں لائیں۔ اتوار ۴، پیر ۳، منگل ۵، بدھ ۹، جمعرات ۶، جمعہ ۶، ہفتہ ۳۔

مندرجہ ذیل تاریخوں میں کسی خواب کی تعبیر نہ لیں: جنوری: ۱، ۲، ۴، ۶، ۱۱، ۲۰۔ فروری: ۱، ۲، ۱۷، ۱۸۔ مارچ: ۱۳، ۱۸۔ مئی: ۷، ۸۔ جون: ۱۷۔ جولائی: ۱۷۔ اگست: ۱۰، ۲۱۔ ستمبر: ۱، ۱۸۔ اکتوبر: ۶۔ نومبر: ۶، ۱۰ دسمبر: ۶، ۱۱، ۱۵۔

ان تاریخوں کے خواب اکثر سچے ہوتے ہیں۔ ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۶، ۲۷۔ (واللہ العلم الغیب)۔

بروج اور اسمائے الٰہی

نوٹ : ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اور دیگر اوقات میں بکثرت ورد کریں

۷۸۶

برج حمل

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
سلامتی کے لئے اسمِ الٰہی	یَاسَلَامُ
روحانیت بڑھانے کے لئے	یَامُهَیْمِنُ
دعا کی قبولیت کے لئے	یَاسَمِیْعُ
حصول عزت وتوقیر کے لئے	یَامُعِزُّ
کسی کو بلانے کے لئے	یَامُعِیْدُ
کاورد ہوگا	

۷۸۶

برج ثور

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
ہر مقصد کے لئے	یَامُطْعِمُ
دولت مند ہونے کے لئے	یَاغَنِیُّ یَااَللّٰہُ
علم حاصل کرنے کے لئے	یَاعَلِیْمُ یَااَللّٰہُ
شادی کے لئے	یَاعَلِیْمُ یَااَللّٰہُ
محبت کے لئے	یَاعَزِیْزُ یَااَللّٰہُ
کاورد ہوگا	

۷۸۶

برج جوزا

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
حفاظت ارضی وسماوی آفت وبلا کے لئے	یَاحَفِیْظُ یَااَللّٰہُ
روحانیات بڑھانے کے لئے	یَابَاسِطُ یَااَللّٰہُ
استخارہ کے لئے	یَاخَبِیْرُ
آئندہ اچھا وقت لانے والے	یَامُقَدِّمُ یَااَللّٰہُ
ہر مقصد کے لئے	یَامَالِکُ یَااَللّٰہُ
کاورد ہوگا	

برج سرطان

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
قرب الٰہی کے لئے	یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
امیر وکبیر ہونے کے لئے	یَامُغْنِیُ
ہر مقصد کے لئے	یَاصَمَدُ
بلندی ومرتبہ کے لئے	یَارَافِعُ
طاقت کے لئے	یَاقَوِیُّ
کاورد ہوگا	

برج اسد

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
اللہ کی نظر کرم حاصل کرنے کے لئے	یَارَحْمٰنُ
دشمن کی زبان بندی کے لئے	یَا خَافِضُ
آنکھ وقلب کی روشنی کے لئے	یَانُوْرُ
طاقت کے لئے	یَاقَوِیُّ
ترقی عزت ومرتبہ کے لئے	یَاوَاسِعُ
کاورد ہوگا	

برج سنبلہ

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
ہر مقصد کے لئے	یَامَالِکَ الْمُلْکِ
ترقی کے لئے	یَااَللّٰہُ
روحانیات بڑھانے کے لئے	یَامُقَدِّمُ یَااَللّٰہُ
حصول رزق کے لئے	یَاقَیُّوْمُ یَااَللّٰہُ
حفاظت ارضی وسماوی آفت وبلا کے لئے	یَابَاسِطُ یَااَللّٰہُ
کاورد ہوگا	

برن میزان

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
محبت کے لئے	یَاعَزِیْزُ یَااَللّٰہُ
شادی کے لئے	یَا لَطِیْفُ یَااَللّٰہُ
علم حاصل کرنے کے لئے	یَا عَلِیْمُ یَااَللّٰہُ
دولت مند ہونے کیلئے	یَا غَنِیُّ یَااَللّٰہُ
ہر مقصد کے لئے	یَا مُغْنِیُ یَااَللّٰہُ
کاورد ہوگا	

برج عقرب

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
دعا کی قبولیت کے لئے	یَاسَمِیْعُ
روحانیات بڑھانے کے لئے	یَامُهَیْمِنُ
سلامتی کے لئے اسم الٰہی	یَاسَلَامُ
حصول عزت وتوقیر کے لئے	یَامُعِزُّ
کسی کو بلانے کے لیئے	یَامُعِیْدُ
کاورد ہوگا	

برج قوس

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
بند کھولنے کے لئے	یَافَتَّاحُ یَااَللّٰہُ
محبت کے لئے	یَاوَدُوْدُ یَااَللّٰہُ
ہدایت حاصل کرنے کے لئے	یَاهَادِیُ یَااَللّٰہُ
اسباب پیدا کرنے کیلئے	یَابَاعِثُ یَااَللّٰہُ
قرب الٰہی کے لئے	یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ
کاورد ہوگا	

برج جدی

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
رزق کے لئے	یَارَزَّاقُ
روکنے ربندش کے لئے	یَاقَابِضُ
استخارہ کے لئے	یَاخَبِیْرُ
حاجت روائی کے لئے	یَاوَهَّابُ
اولاد نرینہ کے لئے	یَاوَارِثُ
توبہ کے لئے	یَاغَفَّارُ
کاورد ہوگا	

برج دلو

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
ہر مقصد کے لئے	یَاوَهَّابُ
رزق کے لئے	یَارَزَّاقُ
زبان بندی کے لئے	یَاقَابِضُ
استخارہ کے لئے	یَاخَبِیْرُ
اولاد نرینہ کے لئے	یَاوَارِثُ
توبہ کے لئے	یَا غَفَّارُ
کاورد ہوگا	

برج حوت

سے تعلق رکھنے والے افراد کے وظائف	
قرب الٰہی کے لئے	یَا رَحِیْمُ یَااَللّٰہُ
اسباب پیدا کرنے کے لئے	یَابَاعِثُ یَااَللّٰہُ
ہدایت حاصل کرنے کے لئے	یَاهَادِیُ یَااَللّٰہُ
محبت کے لئے	یَا وَدُوْدُ یَااَللّٰہُ
بند کام کو کھولنے کے لئے	یَافَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ
....	....
کاورد ہوگا	

علم اعداد ایک سرسری جائزہ

(۱) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ کو پیدا ہوتے ہیں ان کا عدد ایک ہوتا ہے۔ ایک عدد کے لوگ راہ اعتدال پر گامزان رہتے ہیں، یہ کبھی افراط وتفریط کا شکار نہیں ہوتے، یہ لوگ دوسروں کے جذبات کا احترام کرتے ہیں، مستقل مزاجی ان کی فطرت ہوتی ہے۔ ایک عدد کے لوگ اچھے شوہر ثابت ہوتے ہیں، ایک عدد کی خواتین بھی بہت سی خوبیوں کی مالک ہوتی ہیں۔ ایک عدد کے شوہر کی شادی اگر ایک عدد کی عورت سے ہوجائے تو زندگی اچھی گزرتی ہے لیکن چونکہ دونوں ہی فریق ذکی الحس ہوتے ہیں اس لئے زندگی کا ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے۔

(۲) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ کو پیدا ہوئے ہوں تو ان کا عدد ۲ ہوتا ہے۔ جنسی طور پر مستحکم ہوتے ہیں لیکن تبدیلی پسند کرتے ہیں، یہ محبت کے معاملے میں مختلف رعنائیوں پر نظر رکھتے ہیں لیکن اگر ان کی شادی ایسی عورت سے ہوجائے جو انہیں اتنا پیار دے جس کی یہ ضرورت یا خواہش رکھتے ہیں تو پھر یہ وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

(۳) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ کو پیدا ہوئے ہوں تو ان کا عدد ۳ ہوتا ہے۔ ۳ عدد کے لوگ بہت طاقتور ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت حساس ہوتے ہیں، یہ لوگ کسی غم کو اور کسی کی بے وفائی کو بہت دیر تک یاد رکھتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ بہتر جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ دوسروں کی محبت اور خدمت کی قدر کرتے ہیں اور احسان کا بدلہ چکانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

(۴) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲، یا ۳۱ کو پیدا ہوئے ہوں تو ان کا عدد ۴ ہوتا ہے۔ ۴ عدد انتہائی جنسی طاقتور عدد ہے۔ ۴ عدد کے لوگ محبت کے متلاشی رہتے ہیں اور اگر انہیں محبت نہ ملے تو یہ مایوس ہوجاتے ہیں اور اکثر بے راہ روی کا شکار بھی ہوجاتے ہیں۔ ۴ عدد کی خواتین بھی محبت پرست ہوتی ہیں اور اگر انہیں جائز محبت نہ ملے تو پھر یہ بھی بھٹک جاتی ہیں کیونکہ محبت کے بغیر یہ زندہ نہیں رہ سکتیں۔

(۵) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، یا ۲۳ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۵ ہوتا ہے۔ ۵ عدد کے لوگ بہت بے چین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں ان کا مزاج بھونرے کی طرح ہوتا ہے یہ ہر پھول سے رس چوسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگ اکثر بے وفا ثابت ہوتے ہیں لیکن اگر انہیں صحیح جیون ساتھی مل جائے جو ان کے مزاج کو سمجھنے والا ہو اور ان کی سوچ وفکر پر اپنا دست شفقت رکھنے والا ہو تو پھر یہ بے مثال زندگی گزارتے ہیں اور اپنے بیوی بچوں کی خاطر ہر قسم کی قربانی دے سکتے ہیں۔

(۶) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۶، ۱۵، ۲۴ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۶ ہوتا ہے۔ یہ عدد بھی محبت کا عدد سمجھا جاتا ہے لیکن اس عدد کی خرابی یہ ہے کہ یہ اپنے اور پرائے میں تمیز نہیں کر پاتا، چنانچہ ۶ عدد کے لوگ زیادہ تر خوشامد پسند ہوتے ہیں اور منافقین کی باتوں پر یقین کر کے اچھے دوستوں اور وفاداری سے محروم ہوجاتے ہیں لیکن ۶ عدد کے لوگ زیادہ تر خوشامد پسند ہوتے ہیں اور منافقین کی باتوں پر یقین کر کے اچھے دوستوں اور وفاداری سے محروم ہوجاتے ہیں لیکن ۶ عدد کے لوگ بیوی کے غلام ہوتے ہیں۔

(۷) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، یا ۲۵ کو پیدا ہوئے ہوں تو ان کا عدد ۷ ہوتا ہے۔ ۷ عدد کے لوگ محبت کو سراہتے ہیں اور محبت کے خوگر ہوتے ہیں۔ ۷ عدد کے لوگ بہت حساس ہونے کی وجہ سے اکثر دوسروں سے بدگمان ہوجاتے ہیں دل کے اچھے ہوتے ہیں، اچھے جیون ساتھی بن سکتے ہیں لیکن ان کی زبان ان کے کنٹرول میں نہیں رہتی۔

(۸) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷، یا ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۸ ہوتا ہے، اس عدد کو سمجھنا تھوڑا دشوار ہوتا ہے، خصوصاً جنسی طور پر اس کی پرکھ بہت مشکل ہوتی ہے۔ کبھی کبھی تو اتنے جوشیلے بن جاتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور کبھی کبھی ایسا سرد مہری کا شکار ہوجاتے ہیں کہ ان کا جیون ساتھ ان سے بدگمان ہو کر رہ جاتا ہے اگرچہ یہ پکے وفادار ہوتے ہیں لیکن ان کا مزاج دم میں تولہ دم میں ماشہ والا رنگ رکھتا ہے۔

(۹) جولوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ کو پیدا ہوئے ہوں تو ان کا عدد ۹ ہوتا ہے اور یہ عدد جنسی طور پر ایک طاقتور عدد مانا جاتا ہے۔ ۹ عدد کے لوگ جنسی طور پر بہت جارح ہوتے ہیں۔ ۹ عدد کی خواتین بھی جنسی طور پر بہت جذباتی ہوتی ہیں اور شریک حیات کی سرد مہری کو برداشت نہیں کرتیں۔ ۹ عدد کے لوگ محبت کے معاملہ میں بہت جذباتی ہوتے ہیں، یہ اپنی زندگی میں ایک عورت پر قناعت نہیں کر پاتے، اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ۹ عدد کے لوگ دوسرا نکاح کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔

قرض کی ادائیگی کا عمل

اگر قرض بہت زیادہ ہو گیا ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور دوران پڑھائی اپنی داڑھی اور سر کے بالوں میں کنگھی کرتے رہیں۔ اگر کنگھی نہ ہو تو اپنی انگلیاں بالوں میں پھرتے رہیں۔ اور جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

قرض کی ادائیگی کا نقش

مندرجہ ذیل نقش کو عروج ماہ میں اتوار کے دن پہلی ساعت میں گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض ادا ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنعْمَ	الوکِیْل
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

اعداد اور رنگ کی مناسبت

تاریخ پیدائش کا بنیادی عدد زندگی کی اہم کیفیتوں اور کرداروں کو ظاہر کرتا ہے۔ ان تمام کیفیات کا پتہ چلانے کے لئے اس رنگ سے بڑی مدد حاصل کر سکتے ہیں جو اس خاص عدد سے تعلق اور مناسبت رکھتا ہے۔

یہاں ایک بات جاننا ضروری ہے کہ اس بات میں جو کچھ کہا جا رہا ہے اس کا سبق زیادہ تر زندگی کے مادی پہلو سے ہے۔ اس لئے عدد اور رنگ کے متعلق جو کچھ کہا جائے گا وہ نجوم وغیرہ جیسے علوم کی اصطلاحوں میں نہیں ہوگا۔ کیوں کہ یہ کتاب خاص طور پر ان لوگوں کے لئے لکھی گئی جو ان علوم سے واقف نہیں اور زندگی میں مادی خوشحالی چاہتے ہیں۔

اس لئے انکار نہیں کہ نجوم اور اسی قسم کے دوسرے علم جن کا تعلق سحر اور جنات سے بھی ہو وہ زندگی کے مادی پہلو پر بھی روشنی ڈالتے ہیں اور جو لوگ ان رموز سے پوری آگاہی چاہتے ہوں ان کے لئے علوم کا مطالعہ مفید ہوگا۔

رنگوں کے استعمال میں فطرت بڑی فراخ دل اور باذوق ہے۔ پھولوں ہی کی رنگا رنگی پر غور کیجئے۔ اگر ہم بھی اس طرح رنگوں کا استعمال شروع کر دیں تو دنیا کتنی رنگین ہو جائے گی مگر طرز زندگی اور ہمارے رسم و رواج ایسے انقلاب کی توقع بھی کر سکتے۔

کیرو کہتا ہے۔

میں اتنا ضرور کہوں گا کہ میرے مشوروں کے مطابق اگر وہ کم از کم اپنے اپنے اٹھنے بیٹھنے، ملنے جلنے یا لکھنے پڑھنے کے کمروں میں ہی تھوڑی بہت تبدیلیاں کر لیں تو وہ جلد ہی اپنی زندگی میں بڑا فرق محسوس کرنے لگیں گے۔ کامیابی اور مسرت سے ان کی زندگیاں قریب تر ہو جائیں گی۔ ہر عدد اور اس کے متناسب رنگوں کی تشریح حسب ذیل ہے۔

جن لوگوں کی پیدائش کسی مہینے کی ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ تاریخوں کو ہوئی ہو ان کا بنیادی عدد ایک ہوگا جب کہ یہ عدد سورج سے منسوب ہے اور سورج کے دو عدد ہیں۔ ایک اور چار۔

اس طرح ان تاریخوں میں پیدا ہونے والوں کے بنیادی عدد بھی ایک اور چار ہوئے۔

چاند کے اعداد دو اور سات ہیں اور ان سے مناسبت رکھتے ہیں۔ اس طرح ان تاریخوں میں پیدا ہونے والے اپنے بنیادی رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

عدد ایک کے رنگ خاص طور پر ان لوگوں کے لئے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں جن کی پیدائش ایک اور چار کے گھر یعنی ۲۱ جولائی سے ۱۸/اگست کے درمیان ہوئی ہو۔ ان لوگوں کے لئے بنیادی رنگ بہت ہی ہلکے زرد سے لے کر گہرے نارنجی تک پورے شہد اور سنہرے رنگ ہیں۔

یہ لوگ دو، سات کے رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی بہت ہلکے سے بہت ہی گہرے سبز رنگ کے تمام شید اور سفید، اسی طرح ہر قسم کے جامنی، نیلے، قرمزی اور گلابی رنگ بھی مناسب ہوتے ہیں۔ مگر رنگوں کی حیثیت سے نہیں بلکہ بنیادی رنگوں کے ساتھ ساتھ ذیلی رنگوں کی حیثیت سے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اپنے لباس یا کمروں وغیرہ میں بنیادی رنگوں کا زیادہ استعمال ان لوگوں کو کرنا چاہئے جواہرات میں پکھراج، کہربا کا استعمال ان کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

کسی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ تاریخوں کو پیدا ہونے والوں کا بنیادی عدد ہوتا ہے دو اور سات کے گھر یعنی ۲۱/جون سے ۲۷/جولائی کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے اس عدد اور اس کے رنگوں کی

اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کے بنیادی رنگ یہ ہیں۔

بہت ہی ہلکے سے بہت ہی گہرے سبز رنگ کے تمام شیڈ، گہرا دودھیا اور سفید۔

اور ایک چار کے رنگ بھی یہ لوگ استعمال کر سکتے ہیں۔ گلابی پیازی یا ہلکے رنگ ذیلی رنگوں کی حیثیت سے مناسب ہوتے ہیں۔

اس عدد والوں کے لئے ہلکے رنگ ہی زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ گہرے رنگوں کا استعمال کم ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔

لہسنیا اور حجر القمر اس عدد کے لئے مناسب جواہرات ہیں۔

کسی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱، اور ۳۰ تاریخوں کو پیدا ہونے والوں کا بنیادی عدد تین ہے۔

اس عدد کے گھر یعنی ۱۹/ فروری سے ۲۷/ مارچ اور ۲۱/ نومبر سے ۲۷/ دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

اس عدد کے بنیادی رنگ ارغوانی، بنفشی اور جامنی ہیں۔ نیلے، قرمزی اور گلابی رنگ کے تمام شیڈ بھی ذیلی رنگ کی حیثیت سے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

جواہرات میں یاقوت اس عدد سے خاص مناسبت رکھتا ہے۔ ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخوں کو پیدا ہونے والوں کا بنیادی عدد ہے۔

اس عدد کے گھر یعنی ۲۱/ جولائی سے ۲۷/ اگست اور ۲۱/ جنوری سے ۲۶/ فروری کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے اس عدد اور اس کے رنگوں کی اہمیت خاص طور پر بہت زیادہ ہوتی ہے۔

بھورے اور بادامی رنگ کے سارے شیڈ چمک دار رنگ، ہلکے زردی یا سبزی مائل رنگ اس عدد کے بنیادی رنگ ہیں۔

جواہرات میں نیلم اس عدد سے بڑی مناسبت رکھتا ہے۔

۵ اور ۲۳ تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا بنیادی عدد پانچ ہے۔

اس عدد کے گھر یعنی ۲۱/ مئی سے ۲۷/ جون اور ۱۲/ اگست سے ۲۷/ ستمبر کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے اور پہلی بھورے چمکدار اور روپہلی رنگ کے سارے شیڈ اس عدد کے بنیادی رنگ ہیں۔ دوسرے رنگ بھی ذیلی حیثیت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔

اپنے لباس یا کمروں میں یہ لوگ گہرے رنگ استعمال نہ کریں تو ان کی شخصیت زیادہ پرکشش ہوگی۔ چاندی، پلاٹینم اور ہیرے کا استعمال ان کے لئے موزوں اور مناسب رہے گا۔

کسی مہینے کی ۶، ۱۵ یا ۲۴ تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا بنیادی عدد چھ ہوگا۔ اس عدد کے رنگوں کی اہمیت اس گھر یعنی ۲۰/ اپریل سے ۲۷/ مئی یا ۲۱/ ستمبر سے ۲۷/ اکتوبر کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

کسی مہینے کی ۸، ۱۷، ۲۶ تاریخوں کو پیدا ہونے والوں کا یہ بنیادی عدد ہے۔ ۲۱/ ستمبر سے ۲۷/ جنوری سے ۲۶/ فروری کے درمیان پیدا ہونے والوں کے لئے اس عدد کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگی، ۲۱/ دسمبر سے ۲۷/ جنوری تک کا زمانہ منفی دور کہلاتا ہے۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والے بڑی بلند شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لئے بھی انہیں رنگوں کے انتخاب میں زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہلکے، بھڑکیلے اور چمکدار رنگ ان کی شخصیت سے مناسبت نہیں رکھتے اور ان رنگوں کے لباس میں یہ لوگ بڑے بیگانہ اور چڑچڑے لگیں گے۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والے سنجیدہ اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ اس کے لئے انہیں شوخ رنگ استعمال نہ کرنے چاہئیں۔

اس کی آزمائش کے لئے ایسے بچے کو جس کی پیدائش اس عدد کے گھر یا اس عدد کی تاریخوں میں ہوئی ہو آپ بھڑکیلے اور چمکدار رنگ کے لباس پہنادیں۔ اس پر بالکل نہ سجیں گے۔ یہ ناموزونیت عمر کے ساتھ ساتھ اور بھی بڑھ جائے گی۔

اس کے برخلاف سارے ہلکے رنگ اس پر بڑے سجیں گے اور اس کی شخصیت ابھر آئے گی۔

گہرے بھورے، نیلے، مٹیالے، گیرو یا گہرے بادامی رنگ اس عدد سے خاص مناسبت رکھتے ہیں۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والوں کو اپنے دفتر یا کاروباری مرکز کی سجاوٹ میں بھی اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ کمرے کی چار دیواری یا فرنیچر بھی شاہ بلوط کے تختے یا گہرے رنگ کی لکڑی کے استعمال سے ان کی شخصیت کا اثر بھی بڑا نمایاں ہو جائے گا۔ اس کے برخلاف ہلکے اور بھڑکیلے رنگ کے ماحول میں ان کی شخصیت کا سارا اثر ختم ہو جائے گا۔ جواہرات بھی وہی زیادہ موزوں اور مفید ثابت ہوں گے جو گہرے رنگ کے اور زیادہ چمکدار نہ ہوں جیسے چمکدار لعل اور گہرے سُرخ رنگ کے نگینے وغیرہ۔

نیلم اس عدد کے لئے خاص مناسبت رکھتا ہے۔

قرمزی اور سرخ رنگ کے تمام شیڈ اس عدد کے بنیادی رنگ ہیں۔ جو باتیں اور اصول اوپر بیان کئے گئے ہیں اگر پڑھنے والے ان تھوڑی بہت پابندی کریں تو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کے اچھے اثرات اور نتیجے دیکھ کر وہ خود حیران رہ جائیں گے۔

یہ اصول اندازے یا نرے نظریات پر مبنی نہیں ہیں۔

کیرو کہتا ہے میں نے اصول قدیم ماہرین کی کتابوں سے حاصل کئے ہیں اور ہزاروں آدمیوں پر ان کو آزمایا ہے۔

مختلف چیزوں کے اثرات کا قانون بھی اتنا اہم ہے جتنا کہ کشش کا قانون بلکہ اس کے وسعت کشش کے قانون سے بھی زیادہ ہے کہ اس کا اثر ہمارے افکار اور اعمال دونوں پر پڑتا ہے۔ ہمارے نظام شمشی کے کسی بھی گوشے میں کسی ذرے کی حرکت اور اثرات زمین پر رہنے والوں کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتے اور یہ دوسری بات ہے کہ یہ اثرات ہماری سمجھ اور شعور سے باہر ہیں جیسے کہ بعض رنگ ہیں جو ہم آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے مگر ان اثرات کے محسوس نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ ان کا وجود نہیں ہے۔

یہ ایک مانی بات ہے کہ موسیقی میں بعض سر اور آوازیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنہیں ہم سن نہیں سکتے مگر بعض جانور انہیں سن لیتے ہیں۔ روشنی اور حرارت ہمیں اثر اور کھنچاؤ کے ایک خاص عمل سے حاصل ہوتی ہیں جبکہ زندگی بھی ایک قسم کے کھچاؤ کا نتیجہ ہے۔ اگر یہ اثر کھچاؤ کم ہو جائے تو زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے۔

دو (۲)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کو یہاں دو قطرے بہت پسند ہیں ایک آنسو کا قطرہ جو اللہ کے ڈر سے آنکھوں سے بہا ہو، دوسرے خون کا قطرہ جو اللہ کے راستے میں گرا ہو۔ (مشکوٰۃ)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا! کہ جب کوئی شخص بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں، ایک زندگی کی خواہش، دوسرے آرزوؤں کی طمع۔ (تنبیہ الغافلین)

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ محبوب اور مبغوض بندوں کی پہچان کیا ہے؟ فرمایا محبوب بندوں کی دو علامتیں ہیں نیز مبغوض کی بھی دو نشانیاں ہیں۔

☆ مبغوض کی دو علامتیں

۱۔ اس کو ذکر توفیق نہیں دیتا تا کہ مجھے اس کا ذکر نہ کرنا پڑے۔

۲۔ نفسانی خواہشات میں اس کو مبتلا کر دیتا ہوں تا کہ میرے عذاب کا مستحق بن جائے۔

☆☆☆

باکمال کون ہے؟

حضرت شیخ ابو سعید ابوالخیر مہنویؒ سے ایک مرتبہ ایک شخص نے کہا کہ فلاں شخص پانی پر چلتا ہے۔ آپ نے فرمایا آسان ہے۔ جل مرغی بھی پانی پر چلتی ہے اس نے کہا کہ فلاں آدمی ہوا میں اڑتا ہے۔ فرمایا یہ کوئی ایسی بات نہیں کوا اور مکھی بھی ہوا میں اڑتے ہیں۔ حاضرین مجلس میں سے ایک اور شخص نے کہا کہ فلاں شخص زون میں ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچ جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کیا کمال ہے آخر شیطان بھی ایک لمحہ میں مشرق سے مغرب تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر فرمایا ان چیزوں کی قدر نہیں ہے۔ باکمال وہ ہے جو لوگوں میں نشست و برخاست رکھے۔ ان کے ساتھ لین دین کرے۔ اہل وعیال کے حقوق پورے کرے اور پھر بھی ایک لحظہ خدا سے غافل نہ رہے۔

رنگوں کی کرامات

☆ بخار کے لئے نیلا رنگ بڑی اچھی تاثیر رکھتا ہے۔

☆ بواسیر کے لئے بائی کے درد کے لئے، بچے کے بہت زیادہ رونے کے لئے نارنجی رنگ بڑا مفید ہے۔

☆ تپ وِدق اور جریان کے لئے یا جسم کے کسی حصہ کے سن ہوجانے کی وجہ سے سرخ رنگ بڑا اچھا اثر رکھتا ہے۔

☆ پھیپڑوں کی خرابی کے لئے بھی سرخ رنگ مفید ہے۔

☆ خارش کے لئے آسمانی رنگ بہت مفید ہے۔ اور یہی رنگ درد دانت کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

☆ دمہ کے لئے نارنگی رنگ مفید ہے۔

☆ دردِ دل، دماغی تھکان کے لئے آسمانی رنگ شفائی اثرات رکھتا ہے۔

☆ سینے کی جلن میں زرد رنگ مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ سکتے کی خوفناک بیماری نیلے رنگ سے دور ہو جاتی ہے۔

☆ برص کے لئے سفید رنگ مفید ہے۔ ☆ موٹاپے کو کم کرنے کے لئے سیاہ رنگ جادوئی تاثیر رکھتا ہے۔

☆ بے خوابی دور کرنے کے لئے آسمانی رنگ بہت مفید ہے۔

☆ ہاضمے کی خرابی کے لئے زرد رنگ بہت مفید ہے۔

☆ ہاتھ پیروں کے ٹھنڈا رہنے میں سرخ رنگ بڑا مفید ہے۔

☆ بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی اور دوسرے حشرات الارض کے کاٹے میں آسمانی رنگ جادوئی تاثیر رکھتا ہے۔

☆ کینسر جیسے موذی مرض میں سرخ بیحد مفید ہے۔

☆ طاعون میں نیلے رنگ سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

ہر راس والے کا پسندیدہ رنگ

دنیا میں زمانہ قدیم سے رنگوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ نباتات جمادات اور حیوانات میں قدرت کی عجیب عجیب رنگ آمیزیاں ہیں ہر انسان رنگوں کا استعمال وسیع پیمانے پر کرتا ہے۔ لباس، بستروں کا رنگ، کمرے کا رنگ، فرش، فرنیچر، تصویریں غرض یہ کہ اس کے استعمال کی کوئی بھی چیز ہو، اس کے پسندیدہ رنگ کی ہوتی ہے۔ عرصہ دراز سے رنگو کے متعلق یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ خوش قسمتی رنگوں کے ذریعہ واقع ہوتی ہے۔ رنگ انسانی طبع پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ جنتری میں سیاروں کی شعاعوں کا اثر حیات داستانی پر درج کیا جاچکا ہے۔ اس سال ہر راس والے کو کون سا رنگ اور کون سی اشیاء پسند کرتے ہیں۔ ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

حمل : راس والے مرد ہوں یا عورتیں سیدھی لائنوں والے کپڑے پسند کرتے ہیں۔ عورتیں وہ رنگ پسند کرتی ہیں۔ جو باہر پسند کئے جاتے ہیں۔ خواہ اونی ہوں یا سوتی سرخ لومڑی کے رنگ خزاں زدہ پتوں کے بھورے رنگ اور ایسے رنگ بھی جو ان کی شخصیت کو ابھارنے میں مدد دیں اس کے برعکس دیگر ہلکے گہرے رنگ اس کی طبع میں اشتعال پیدا کرتے ہیں۔ قدرتی شیڈ ہی اس کی سرگرم شخصیت کے موافق ہوتے ہیں۔

ثور : اس راس کی عورت قیمتی ملبوسات تیار کرنے میں ماہر ہوتی ہیں۔ ان کی شیریں اور دلکش شخصیت اس وقت نمایاں ہوتی ہے جب وہ نیلا رنگ پہنتی ہیں۔ بالوں کے اسٹائل بنانے میں بہت ماہر ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی اسے پرانے فیشن میں نہیں رہ سکتے وہ جدید فیشن کو فوراً اختیار کرے گی۔ اس کے رویہ سے معلوم ہوگا کہ وہ فضول خرچ اور آرام طلب ہے گہری آرام دہ کرسی، لچکدار گہرے اعلیٰ فرنیچر اس کی شخصیت کا حصہ ہیں۔ وہ پھولوں کو بھی بہت پسند کرتی ہے۔ اس کے اردگرد پھول ہوں تو بہت خوش ہوتی ہے۔

جوزا : اس راس والے ہمیشہ طبعی اور ذہنی طور پر جوان رہتے ہیں خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں۔ ان کے کپڑے کا انتخاب عجیب ہوتا ہے۔ وہ ایسے کپڑے لاپرواہی سے پہنتے ہیں۔ پیلا رنگ ان کی شخصیت کو نمایاں کرتا ہے۔ حالانکہ ہلکہ رنگ وہ پہن سکتے ہیں۔ اس راس کو عورتین سادہ گھر پسند کرتی ہیں۔ جدید قسم کا فرنیچر پسند کرتے ہیں بہت ہی درازیں ہوں تاکہ بیشمار چیزیں ان میں رکھ سکیں۔ قدرتی رنگ پسند کرتے ہیں۔ بےداغ لکڑی اور رف دیواریں ان کو پسند ہیں۔

سرطان : اس راس والی عورتیں نیلے رنگ کے شیڈ پسند کرتی ہیں یعنی سمندری نیلا رنگ سفید اور سفیدی مائل اس کو اچھے لگتے ہیں۔ وہ نرم ہلکیفر ا کیں پسند کرتی ہیں۔ بہ نسبت بھاری کپڑوں کے ایسا لباس جو آرام پہنچانے والا ہو یعنی آرام دے لباس پسند کرتی ہیں۔ یہ بہترین گھریلو عورت ہوتی ہے۔ اس کا باوچی خانہ صرف ماڈرن ہوتا ہے۔ بلکہ آرام دہ بھی ہوتا ہے۔ خوبصورت کرسیاں اور ان کی کوشش جدید طرز کی دلدادا اور سلیقگی ظاہر کرتی ہے۔

اسد : اس کی عورتیں اپنے کپڑے پورے اعتماد سے پہنتی ہیں۔ عزت اور شاہانہ وقار سے چلتی ہیں۔ دھوپ کا زرد رنگ اور رنج کارسی رنگ قابل تعریف حد تک ان پر چمکتے ہیں۔ اس سے ان کی شخصیت اسی نمایاں ہوتی ہے۔ قیمتی اشیاء رکھتی ہیں۔ تاکہ امیر معلوم ہوں، قیمتی پردے۔ نقش روزگار والے اور سنہری جھلک دینے والے کپڑے پسند کرتی ہیں جن میں سادگی نمایاں ہو۔

سنبلہ : راس والے شور وغل سے نفرت کرتے ہیں۔ اچھی اور سنجیدہ لائنوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہلکے رنگ جو آج کل پسند کئے جاتے ہیں۔ ان کی شخصیت پر زیب دیتے ہیں۔ عورتیں پیلی رنگ کو پسند کرتی ہے۔ (زرد سرسوں کا رنگ) سپاری اور سلیٹی ان کا نظریہ ہوتا ہے۔ کہ کپڑا زیادہ معلوم ہو فرنیچر سادہ لیکن اچھا پسند کرتی ہیں۔ تیز رنگ ان کے کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ ارغوانی یا تھوڑا تھوڑا سرخ بطور متقابل رنگ کے ملا کر یہ ایک عمدہ توازن قائم کرلیتی ہیں اور پھر ان

کو پہنچی ہیں۔

میزان : راس والوں کو وہ تمام خوبصورت رنگ پسند ہوتے ہیں۔ جو جانے پہچانے ہوتے ہیں۔ بلکہ گلابی اور نیلے رنگ ان کی شخصیت کو خوبصورت بناتے ہیں لیکن ان کو بہت زیادہ زیورات سے بچنا چاہئے۔ ان کو بہتر استعمال کے لئے ذرا رہبری کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ چیزیں جو بھڑک دار ہوں ان کو نہیں پہنا چاہئے۔ خواہ ان کا فیشن رائج ہی کیوں نہ ہو۔ ان عورتوں کو سوشل حلقہ میں مقبول ہونے کے لئے اور دوسروں کو پسند آنے کے لئے انتخاب میں احتیاط کرنا چاہئے۔

عقرب : راس والے گہرے رنگ پسند کرتے ہیں، پھیکا رنگ ان کو بے وقعت بناتا ہے۔ راس کی لڑکیاں گہرے پیلے رنگ، گہرے سبز اور سرخ رنگ پسند کرتی ہیں۔ انہیں عمدہ کپڑا لیکن سادہ پسند کرنا چاہئے۔ کوئی بھی اور نفیس لباس پہن سکتی ہیں۔ یہ اپنے گھر کو بہتر ذوق کا مجموعہ بنا سکتی ہیں۔ جو بیداغ ہو یہ پرانی وضع کو پسند کرتی ہیں۔ غیر معمولی ٹکڑوں کو جمع کرنے میں لیبر ہوتی ہیں گہرے رنگوں کا انتخاب ان کی شخصیت کو واضح کرتا ہے۔

قوس : راس والی عورتیں ایسے کپڑوں کو ترجیح دیتی ہیں۔ جو ہلکی زندگی کا پتہ دیتی ہیں، اچھی کٹائی سلائی اور گہرے رنگ ان کو زیب دیتے ہیں۔ تمام ہلکے، زعفرانی رنگ، شرابی شیڈ ان کی شخصیت سے ہم آہنگی رکھتے ہیں۔ کرسیوں یا سوفہ دار استعمال کی چیزوں میں چمڑے کا ہونا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اپنے اردگرد اچھی اور قیمتی اشیاء اکٹھی کر لیتی ہیں۔ یہ نسبت فیشن کے عمدہ کو الٹی پسند کرتی ہیں۔

جدی : راس والی عورتیں اپنے جسم اور اعضائی موازنیت کے لئے انتخاب میں کچھ مشکل محسوس کرتی ہیں۔ نیلا، سرمئی اور پیلا رنگ ان کی شخصیت پر اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ان کے گھر میں کتابوں کی الماریاں اکثر ہوتی ہیں۔ خوبصورت فرنیچر ہوتا ہے۔ سلیٹی اور براؤن رنگ کی آمیزش کو پسند کرتی ہیں۔ ادھر ادھر رنگوں کو چھینٹے ان کی طبع کی رخ کو واضح کرتے ہیں۔ یہ اعلیٰ قسم کے شیشوں کو پسند کرتی ہیں اور اکثر ان کو جانچنے میں ماہر ہوتی ہیں۔

دلو : موٹی لکیروں والے کپڑے اس عورت پر سجتے ہیں۔ خاص طور پر وہ اگر اپیلے اور سلیٹی یا کالے اور سفید رنگ کے ہوں۔ غیر معمولی رنگ جیسے مور کی طرح نیلا اس کی شخصیت کا ایک اور رخ پیش کرتا ہے۔ یہ خواتین فیشن کے کپڑوں کو اہمیت دیتی ہیں۔ ان کا نظریہ ہوتا ہے کہ وہ بہت حد تک دوسروں کو فیشن ایبل معلوم ہوں۔ کشادہ جگہ، سادہ فرنیچر، سنگ تراشی کے نمونے اور نئی روشنی کے اشیاء، مصوری کے شاہکار رکھ کر دلی تسکین پاتی ہیں۔ روایتی طور پر بہت سی مختلف چیزیں یکجا رکھنا پسند کرتی ہیں۔

حوت : عورتیں نسوانیت کا عمدہ نمونہ ہوتی ہیں۔ لباس کے لحاظ سے بھی اور نظریے کے لحاظ سے بھی روپہلی رنگ کا بڑو کیدہ اس پر خوب سجتا ہے۔ مسکیجی رنگ اور غیر معمولی سبز رنگ پسند کرتی ہیں۔ یہ نسبت اونی کپڑوں کے ریشمی کپڑوں میں خوبصورت نظر آتی ہیں۔ ان کا نظریہ۔ آرام دہ دوسروں کی نظر میں دل فریب بننا ہوتا ہے۔ یہ ہلکے رنگوں کو گہرے رنگوں پر ترجیح دیتی ہیں۔ ماڈرن سامان اور کپڑوں کو پسند کرتی ہیں۔ گرم کپڑوں کو بھی پسند کرتی ہیں۔ کمرہ کا وسطی حصہ، غسل خانہ اور ایسے ہی گھر کے حصوں کو صاف رکھنا اور غیر معمولی سجانا ان کا پسندیدہ کام ہے۔

رنگوں کا طبائع پر اثر : عورتوں اور مردوں کے طبائع اور مزاجوں کا اندازہ ان کے پسندیدہ رنگوں سے ہوسکتا ہے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ خاص خاص ذہنیت کی عورتیں خاص خاص قسم کے رنگ پسند کرتی ہیں۔ سرخ رنگ پسند کرنے والی عورتیں زیادہ شوخ ہوتی ہیں۔ اور ان میں بلا کی تیزی ہوتی ہے۔

گلابی رنگ: کی شائق عورتوں میں جذبہ محبت زیادہ ہوتا ہے۔

گھرا سبز رنگ : پسند کرنے والی عورتیں رشک کرنے والی ہوتی ہیں۔

پیلا رنگ : پسند کرنے والی عبادت گزار اور محبت شعار ہوتی ہیں۔

ارغوانی رنگ : پر فریفتہ ہونے والی عورتیں خودداری اور شرافت کی مالک ہوتی ہیں اور بعض اوقات عاشق مزاج بھی ہوتی ہیں۔

نارنگی : زرد اور کانسی رنگ جن عورتوں کو پسند ہوتے ہیں وہ ہوشیار اور علم دوست ہوتی ہیں۔

آپ کے نام سے آپ کی شخصیت کی پہچان

”ستاروں کے عدد اور ان کے زیر تاریخ پیدائش کا تعلق“

اگر آپ کا نام موزوں نہیں ہے تو آپ اپنے نام کے حروف بدلیں گھٹالیں یا بڑھالیں اس طرح آپ کے حالات بدل سکتے ہیں۔

قسمت مہربان ہوسکتی ہے، مندرجہ ذیل بیان میں آپ اپنے نام سے، اپنی شخصیت کو پہچان سکتے ہیں اور حالات جان سکتے ہیں۔

(۱) جو ستارہ شمس سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نام کا عدد، ان کی شخصیت پر کیا اثر چھوڑتا ہے وہ لوگ باعمل ہوتے ہیں، عمل کی طاقت رکھتے ہیں۔

قوت کارکردگی، لیڈرشپ، حکمرانی کے ساتھ ساتھ زبردست عمل کی طاقت ان میں موجود ہے۔ نمبر ایک کو پتھر بتایا جاتا ہے اس میں حاکمانہ صلاحیت موجود ہوتی ہے اور کامیابیاں ملتی ہیں۔ اگر آپ کی پیدائش ان تاریخوں میں ہوئی ہے۔ ۲۸،۱۹،۱۰ تو آپ کے اندر حاکمانہ صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوگی اور آپ دوسروں کو جلد ہی متاثر کرلیں گے۔ آپ بچوں اور جوانوں سے ہمدردی کرتے ہیں۔ لوگ آپ کے زیر اثر ہیں۔ آپ بچوں کو خوشیاں دے کر خوش ہوتے ہیں۔ آپ لوگوں کو تحفے دیتے ہیں اور انہیں کھانا کھلاتے ہیں۔ اس لئے لوگ آپ کے فرماں بردار اور سعادت مند ہیں وہ آپ کے کسی قسم کے کام کو انکار نہیں کرتے ہیں۔ آپ نرم دل ہیں، دوسروں کے لئے خرچ کرتے ہیں، آپ زیادہ ذمے داریوں کو پسند نہیں کرتے ہیں، چھوٹے چھوٹے اخراجات کا حساب رکھتے ہیں۔ مالی حالت میں آپ کسی کی مداخلت پسند نہیں کرتے، آپ آزادی چاہتے ہیں، آپ مسحور کن شخصیت کے مالک ہیں، آپ اپنے خیالات کا اظہار کر کے دوسروں کو اپنی بات آسانی سے سمجھا سکتے ہیں اور ان سے اپنی بات منوا سکتے ہیں، اس طرح آپ سلیقہ شعاری، بردباری اور صبر سے کام لیتے ہیں۔

قمر (Moon) کی طاقت رکھنے والے افراد جو ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہیں ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ وہ لوگ حلیم طبیعت کے اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اپنے خاندان میں اتفاق سے رہتے ہیں، وہ ہر کسی کے ساتھ ہمدری سے پیش آتے ہیں اور ان میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ باتیں کرتے ہوئے دوسروں پر چھا جاتے ہیں، لوگ ان کا حکم ماننے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں، غمگساری، ہمدرد اور مددگار ہوتے ہیں، رشتے داروں اور دوستوں کے کام آتے ہیں، آپ چوں کہ قمر (چاند) کے زیر اثر ہیں اس لئے آپ کی باتیں نتیجہ خیز ہوتی ہیں اور آپ عمل کی طاقت رکھتے ہیں، آپ چوں کہ ذہین ہیں اس لئے آپ نامساعد حالات کو بھی اپنی صلاحیتوں سے کام لے کر اپنے حق میں کر لیتے ہیں اور کامیاب ہوجاتے ہیں، آپ چونکہ جذباتی مزاج بھی رکھتے ہیں اس لئے جذبات میں آکر آپ سے کوئی بڑی غلطی بھی سرزد ہوسکتی ہے جو آپ کے لئے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کوئی عمل کرنے سے پہلے ٹھنڈے دل و دماغ سے کوئی بات سوچ لیا کریں پھر اس پر عمل کریں۔ اس طرح آپ جذباتی فیصلوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور آپ اس طرح شدید غلطیوں کا شکار بھی نہ ہوں گے۔

آپ جذباتی انداز سے قطع نظر اپنے اپنے احساسات کے پیش نظر کامیابیوں کے لئے ڈٹ جائیں، کامیابیاں ہوتی چلی جائیں گی، سوچ وبچار، اچھا غور وخوض آپ کے لئے بہترین عمل ہے۔

آپ نرم دل اور ہمدرد ہیں۔ یہ خاصیت سب کو متاثر کرتی ہے۔ بچے اور جانور بھی آپ سے متاثر ہوجاتے ہیں۔ کوئی شخص بھی آپ کی

تابعداری سے انکار نہ کرے گا، آپ اپنے اہل خانہ سے بے حد محبت کرتے ہیں۔

آپ کو شہرت وفاداری کے صلے میں ملے گی۔ آپ کا گھر ایک محل کی طرح ہے۔ اسے آپ اپنی حسین عادات سے روشن رکھیں گے۔ مقصد اور بے اصول اقدام آپ کے لئے اچھے ثابت نہیں ہوں گے، آپ اپنے خاندان اور ہمسایوں کے معاملات سلجھانے کے لئے فوراً اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

آپ صنعت کار ہیں اور آپ فوراً اپنے نئے منصوبے پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ اگر کوئی ایسا پیشہ اختیار کریں جو مشروب اور پانی سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً سوڈا واٹر کی بوتلوں کا کاروبار کریں تو بے پناہ منافع ہوسکتا ہے، آپ کی فطرت اس قسم کی ہے کہ آپ چاہتے ہیں سمندر کے کنارے یا جھیل ڈل کے سامنے یا کسی دریا کے مقابل آپ کی کوئی خوبصورت رہائش گاہ ہو۔ آپ میں کشتی رانی اور ماہی گیری کا شوق موجود ہے اور یہ شوق آپ کے لئے مفاد کا باعث بن سکتا ہے۔ آپ کی زیادہ سوچیں پانی سے تعلق رکھتی ہیں۔

(۳) کے زیر اثر آپ اگر ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تو آپ کے حالات کیا ہیں اور کیا ہوسکتے ہیں۔ آپ دریا دلی، دولت مندی اور فیاضی رکھتے ہیں، خوش اور قناعت پسند ہیں، آپ کو کامیابیاں اس لئے ملتی ہیں کہ آپ زندہ دلی سے کام لے کر اپنے خیالات کو اچھی طرح پھیلا لیتے ہیں۔ اس طرح لوگ آپ سے متاثر ہوجاتے ہیں اور آپ کامیاب ہوجاتے ہیں۔ آپ اپنے کاموں میں تجربہ رکھتے ہیں، آپ ہمدرد ہیں اور مساویانہ جذبات دل میں رکھتے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کی کامیابیوں میں مددگار رہے ثابت ہوتا ہے۔

آپ کے اندر عمل کی قوت موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ قابل عزت مقام حاصل کر لیتے ہیں، آپ یہ جانتے ہیں کہ دوستوں کی مدد کس طرح کرنی چاہئے اسی لئے آپ دوستوں میں ممتاز شخصیت رکھتے ہیں اور دوست آپ کو تحسین اور تعریف سے دیکھتے ہیں۔

عدد ۳ کی وجہ سے آپ کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کرتے ہیں، آپ ذہین اور موقع شناس ہیں، آپ میں روشن خیالی موجود ہے اسی لئے آپ جلد ہی لوگوں میں مقبول ہوجاتے ہیں، آپ کی شخصیت اور نام کے عدد کے ملاپ سے آپ کے اندر ایک مقناطیسی کشش ہے جس کی وجہ سے آپ اپنی شہرت کو بہت عرصہ تک قائم رکھ سکتے ہیں۔ آپ کی عظمت کو کوئی خطرہ نہیں ہے کیوں کہ آپ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں۔ سب ہی آپ کے وفادار بننا پسند کرتے ہیں۔

آپ کو امیروں اور غریبوں میں یکساں شہرت اور عزت حاصل ہے۔ ۳ عدد بے بہار شہرت اور کامیابی کا عدد ہے۔ عدد ۳ کی شخصیت قابل رشک ہوتی ہے۔ آپ اقبال مندی اور دیانت داری کو بے حد پسند کرتے ہیں، آپ ۳ عدد کی وجہ سے ناکامیوں کا شکار ہونے سے بچ جاتے ہیں، آپ اپنے کاروبار کو بہترین صلاحیتوں سے چلاتے ہیں، عوام سے دھوکے بازی نہیں کرتے، اچھا مال دیتے ہیں، کاروباری حلقے میں آپ کی ساکھ موجود ہے، وہی چیز دیتے ہیں جسے لوگ پسند کرتے ہیں، آپ کے لوگوں سے اچھے تعلقات ہیں، آپ لوگوں سے دیانت داری اور خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آپ زبردست شہرت کے حامل ہوں گے مگر لوگوں کو زیادہ قریب نہ آنے دیں تاکہ کوئی آپ سے بے ایمانی کر کے نقصان نہ پہنچا سکے۔

(۴) یورانس کے زیر اثر جو ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱ کیسے حالات کے مرتکب ہیں؟۔

عدد ۴ کا حکمران سیارہ (Urnus) ہے اس کے تحت پیدا ہونے والے لوگ باعزت، اچھے خیالات رکھنے والے اور آزاد منش ہوتے ہیں، اس نمبر کے تحت لوگ توانائی کا پلازمہ اور بہت زبردست طاقت رکھتے ہیں، بلند مقام حاصل کرنے کی تمنا دل میں رکھتے ہیں، ان میں تخلیق کی قوت ہوتی ہے، وہ کسی چیز کے موجد بن سکتے ہیں، اعلیٰ صلاحیتیں اور اچھے تصورات رکھتے ہیں۔

اس قسم کے لوگ حاضر جواب ہوتے ہیں، ہر جواب دینے کی قابلیت رکھتے ہیں، ان لوگوں کے دوست ان کی باتیں تسلیم کرنے میں تذبذب کا شکار ہوجاتے ہیں، جس اہم حقیقت کو اس قسم کے لوگ جب دوسروں پر ظاہر کرنا چاہیں گے تو اسے تسلیم کرنے میں پس پیش سے کام لیں گے اور ان کے خیالات سے متفق ہونے میں بھی تردد محسوس کریں گے۔

ایسے لوگوں کو تخلیقی کاموں اور اپنے خیالات کی اثر آفرینی دوسروں لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ماضی تلخیوں کو چھوڑ کر مستقبل کے لئے بہترین راستے اختیار کریں۔ پرانی یادوں کو چھوڑ ترقی کے لئے راہیں متعین کریں۔ اپنے معمولات سے غافل نہ ہوں بے رحم ماضی کی تلافی اس طرح ممکن ہے ایسے لوگ اپنے خیالات تبدیل کرنے میں مہارت رکھتے ہیں اور دوسروں کو ہمیشہ پرخلوص مشوروں سے نوازتے ہیں۔ ایسے لوگ گھروں میں فرنیچر اور دیواروں کے رنگ بدلتے رہتے ہیں کیونکہ ان کی فطرت تبدیلی چاہتی ہے۔

انفرادی نہیں مجموعی طور پر ایسے حالات جو بہتر ہوں ان سے محفوظ اور لطف اندوز رہتی ہیں، اس سے یکسوئی برقرار رہتی ہے، ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ نیا لباس اور ہر روز نئی اور اچھی خوراک کھائیں، صحت ٹھیک رہے اور ان کی نئے لباس والی شخصیت دوسروں کو متاثر کرے وہ ان کی تعریف وتوصیف کریں۔

(۵) عطارد (Mercury) کے زیر اثر لوگ ہرفن مولا ہوتے ہیں اور ہنر مندانہ صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں تو ان کی صلاحیتوں میں اور مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ تاریخ پیدائش ۵، ۱۴، ۲۳ یہ لوگ گفتگو اور تقریر کرنے کے فن کو جانتے ہیں، وہ جلد ہی لوگوں کو متاثر کر لیتے ہیں، یہ لوگ آزاد اور خود مختار رہنا پسند کرتے ہیں، یہ لوگ شوخ اور چنچل مزاج رکھتے ہیں، لفظوں کے خزانے ان کے پاس ہوتے ہیں جس سے وہ لوگوں کے ذہنوں پر قابو پالیتے ہیں، یہ لوگ شروع سے ہی تصویر کے رخ دیکھنے کی صلاحیت اور طاقت رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ بیرونی خطرناک حالات ان پر اثر نہیں کرتے، یہ لوگ بڑے سے بڑے حادثوں کو بھی نظر انداز کر لیتے ہیں، وہ اتنی زیادہ نگاہ رکھتے ہیں کہ ان کی نظر سے معمولی نقطہ بھی ادھر سے ادھر نہیں ہوتا، یہ اپنی ذہانت سے پوشیدہ حقائق کو بھی جان لیتے ہیں، جو نتیجہ پر لوگ قائم کرتے ہیں، بامقصد ہوتے ہیں، یہ لوگ معنویت اور افادیت سے بھر پور جذبے رکھتے ہیں، اپنے نظریات سے ایسی بات کو بھی سمجھ میں نہ آئے مقصد آمیز بنادیتے ہیں اور اس میں نیا رنگ بھر دیتے ہیں۔

ان لوگوں کے دوست بہت زیادہ ہوتے ہیں، چوں کہ ان کی شخصیت متاثر کن ہوتی ہے اس لئے ان کا حلقہ احباب وسیع ہوجاتا ہے، لوگ انہیں پسند کرتے ہیں اور ان کی بات مانتے ہیں، لوگ ان کی طرف داری کرتے ہیں اس لئے یہ لوگ اپنے کاروبار میں ترقی کر لیتے ہیں، دوسروں کی تکلیف کو آرام سے سنتے ہیں اور اسے محسوس کرتے ہیں، پھر ان کے کام آتے ہیں اور آئندہ کے لئے نصیحت بھی کرتے ہیں، ہر ماحول میں ڈھل سکتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے، ان لوگوں کی شخصیت میں دوسرے لوگ دلچسپی رکھتے ہیں۔

نام کا پانچ (۵) اور شخصیت کا ۵ عدد آپس میں جمع ہوجائیں تو ان لوگوں کی شخصیت اور زیادہ توانا اور مضبوط ہوجاتی ہے ان میں عام مشکلات اور تکالیف پر قابو پانے کی صلاحیت بدرجہ اتم پیدا ہوجاتی ہے۔ پہلے وہ کبھی بددل نہیں ہوسکتے۔ یہ لوگ دلیر غمگسار اور پرکشش شخصیت بن جاتے ہیں، ان لوگوں میں مطالعہ اور علم جاننے کا شوق پیدا ہوتا ہے، اس قسم کے لوگ ٹیلی ویژن شوق سے دیکھتے ہیں اور ریڈیو دلچسپی سے سنتے ہیں، دوہرے نمبر ہوجانے کی وجہ سے ان میں جلد بازی پیدا ہوجاتی ہے، اس کے بعد اگر یہ لوگ صبر وتحمل، بردباری اور نرمی سے کام لیں تو مقبول عام بن جاتے ہیں اور ان کا عوام میں ایک خاص مقام پیدا ہوجاتا ہے، کسی رسالے، اخبار یا ڈائجسٹ سے یہ لوگ تعلق نہ رکھیں تو بہتر رہیں گے کیوں کہ یہ لوگ اس طرح پھرتیلے اور ہوشیار نہ رہیں گے اور یہ چیز ان کے مزاج کے منافی ہوگی۔

یہ لوگ اگر دماغ اور انگلیوں کو ایک ساتھ مصروف رکھیں تو لطف اندوز ہوں گے اور ایک سرور انگیز کیف محسوس کریں گے، اس قسم کے لوگ بہترین سازندے سے اچھے کاتب اور ٹیلی گرافی اور ٹیلی فون بورڈ کے عمدہ انچارج ثابت ہوسکتے ہیں، بانسری اور ستار بہترین انداز میں بجا سکتے ہیں۔

(۶) عدد کے زیر اثر لوگ حکمران سیارہ زہرہ سے تعلق رکھتے ہیں (Venus) سنبل ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی پیدائش اگر ان تاریخوں میں ہوئی ہو ۶، ۱۵، ۲۴ تو یہ لوگ اور زیادہ جمالیاتی حسن کے مالک ہوتے ہیں، یہ لوگ ایک ادنیٰ سی کوشش کو بروئے کار لاکر بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ روپے پیسے کی تبدیلی کو پسند کرتے ہیں، مگر ان لوگوں کو چاہئے کہ دوسروں کی ہمدردی پاکر اپنا منافع

نہ چھوڑیں، خوش نصیبی ان کا ساتھ دیتی ہے، ان لوگوں کو چاہئے دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں اور اپنے لئے جو دلچسپیاں منتخب کریں وہی دوسروں کے لئے کریں۔

ان لوگوں کو چاہئے کہ کسی کے ساتھ ترشرائی سے پیش نہ آئیں ورنہ نقصان ہوسکتا ہے۔ اگر یہ کوشش کریں تو بے حد زود حسین اور غوروفکر کی صلاحیتیں اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں اور ان کے اندر ذمے داریوں کا احساس پیدا ہوسکتا ہے، احتیاط سے کام لیں اور روزمرہ کے کاموں سے ہٹ کر بھی کچھ سوچیں اور اپنے لئے مناسب اقدامات کریں، ان لوگوں میں یہ صلاحیت ضرور ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی محفل میں جا کر اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتے ہیں اور لوگوں سے تعریف کراتے ہیں، یہ لوگ اپنی جدت پسندی کی وجہ سے دلکش بن جاتے ہیں، ان کے مخصوص انداز انہیں ہردل عزیز شخصیت بنا دیتے ہیں اور لوگ انہیں شدت سے پسند کرتے ہیں اور اپنی مقبولیت پر فخر وغرور کا اظہار کرتے ہیں لیکن ان میں سچی دوستی پر خلوص جذبے موجود ہوتے ہیں اور اس وقت تو یہ جذبے مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جب یہ اس قابل ہوتے ہیں کہ کسی دوست کی مدد کر سکیں۔ یا انہیں تحفے دے سکیں۔ جب لوگ ان سے تحفے لے کر ان کی مدح سرائی اور تعریف کرتے ہیں تو یہ لوگ بے حد خوش ہوتے ہیں ان کے ہر اقدام میں اعلیٰ ذوق کی جھلک ہوتی ہے۔ جب یہ لوگ کسی پر مہربانی کرتے ہیں تو اپنا نفع نہیں سوچتے۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ کسی کی مدد کرتے وقت اپنے مفاد کو بھی پیش نظر رکھیں تب ہی یہ مفادات حاصل کر سکتے ہیں ورنہ یہ لوگ اس قسم کے مخلصانہ جذبات کے تحت نقصان اٹھا سکتے ہیں انہیں کسی کے ساتھ ہمدردی کرتے وقت جوش انگیزی سے نہیں۔ غوروفکر اور اپنے مفادات اور نقصانات کے بارے میں ضرور سوچنا چاہئے۔

(۷) عدد کا حکمران سیارہ نیپ چون (Neptune) ہے۔ اس کے زیر اثر لوگ ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ۷، ۱۶، ۲۵ تو ان پر نیپ چون کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ لوگ عقل مند ذہن اور زود حس رکھنے والے ہوتے ہیں۔ معاملہ فہمی کا ادراک رکھتے ہیں۔ فراست کا (Symbol) سمبل ہوتے ہیں۔ صفات روحانیات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اقبال مندی کے جذبے رکھتے ہیں۔ راست پسند ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنی ان خوبیوں کی وجہ سے میانہ روی اختیار کئے رہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ہر کام میں نظم وضبط اور انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یہ ہر دن کو چمکیلا دیکھنے کی خواہشات رکھتے ہیں اور ان کے لئے ہر دن چمکیلا اور روشن ہی ہوتا ہے۔ یہ لوگ زود حس ہوتے ہیں یہ لوگ دھوکہ بازی، مکاری اور فریبی سے کام لے کر معاشرتی اقتدار حاصل کرتے ہیں اور لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ لوگ حسن پرستی کی عادت کی وجہ سے متنوع پسندی کا پسند کرنے لگتے ہیں اور متنوع بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ حسن وعشق سے کیف بار موسیقی اور راش ورنگ سے جذباتی راحت محسوس کرتے ہیں اور ذہنی لطف اندوزی کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھیتیوں کی ہریالی کو بے حد پسند کرتے ہیں اور اپنے گھر کو سجا کر آراستہ پیراستہ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اپنے گھر کے باغ میں رنگ برنگے پھولوں کو دیکھ کر انہیں ناقابل بیان خوشی ملتی ہے۔ علم نجوم میں ۷ رنگ کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ یہ روحانی پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں، فیاضانہ اور ہمدردانہ صفات سے آمیز شخصیت رکھتے ہیں، دوستوں سے مفادات حاصل کرتے ہیں، دوسروں کے کام آنا اور ان کی مدد کرنا ایسے لوگ بے حد پسند کرتے ہیں۔ مگر اپنی تکلیف پر کسی سے مدد لینا پسند نہ کریں گے، خود پسندی ان کے آگے حائل ہو جاتی ہے، یہ صرف دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں اور اس طرح ان کے دل کی تسلی کی ضرورت تکمیل حاصل کر لیتی ہے۔

یہ لوگ فلاسفی کو غیر معمولی حد تک پسند کرتے ہیں۔ اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسرے مضامین میں بھی جلد ہی دسترس حاصل کر لیتے ہیں۔ گردونواح کے حالات سے پیدا ہونے والی تکلیف پر ایسے لوگ اپنی صلاحیتوں سے فوراً قابو پا لیتے ہیں۔ ایسے لوگ عدد ۷ کی وجہ سے شہرۂ آفاق شخصیات بن سکتے ہیں۔ اپنی فیاضیوں کی وجہ سے بہت زیادہ شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنا نام تاریخ میں روشن اور بلند رکھ سکتے ہیں۔

(۸) عدد کے لوگ اگر زحل (Saturn) کے زیر اثر وہ لوگ اگر ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ۸، ۱۷، ۲۶ تو ان میں ضبط ونظم اور انصرام وانتظام کی بے شمار خوبیاں اور صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ محنتی اور دیانت دار ہوتے ہیں، جلدی مشکلات پر قابو پا لیتے ہیں، وہ اپنی خوبیوں سے طویل کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ صبر وتحمل و بردبار ثابت قدم اور برداشت کی زبردست طاقت رکھتے ہیں چونکہ یہ

لوگ قوت ارادی اور خود مختاری کی طاقت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ کسی صنعت میں بڑی عہدے پر فائز ہوں گے اور حکومت میں بھی کسی کلیدی پوسٹ پر ہوں گے۔ یہ لوگ اپنی زندگی کے مقاصد میں کامیاب ہونے کی صلاحیت بدرجہ اتم اپنے اندر موجود رکھتے ہیں یہ اپنی زندگی کی ضروری چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں چونکہ یہ لوگ صاحب متحمل مزاج اور بردبار ہوتے ہیں اس لئے بیرونی مشکلات یا تکالیف سے اثر پذیر نہیں ہوتے اور ان پر قابو پالیتے ہیں اور کبھی ہراساں اور بددل نہیں ہوتے۔ ڈٹ کر اور سینہ تان کر ہر الجھن کا مقابلہ کرتے ہیں اور یہ لوگ اس حد تک دلیری دکھاتے ہیں کہ فضول ذمے داریوں اور تکلیفوں کا بوجھ اپنے اوپر لیتے ہیں اور پھر ان سے بہادری کے ساتھ عہد برآ بھی ہو جاتے ہیں۔ کئی ذمہ داریاں قبول کرنے کی وجہ سے یہ لوگ اپنے عزیز واقارب واحباب اور دوستوں کے حلقے میں مقبول ہو جاتے ہیں اور بے شمار کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ قول وفعل کے سچے ہوتے ہیں۔ اس لئے لوگ انہیں اچھی نظروں سے دیکھتے ہیں اور کاروبار میں ان پر بھروسہ اور بھرپور اعتماد کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے اندر جو پوشیدہ قابلیتیں اور صلاحیتیں ہوتی ہیں جب وہ ان سے کام لے کر ترقی کرتے ہیں تو لوگ ان کی عزت کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ ستارہ زحل کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ لوگ مصیبتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں اور دوسرے لوگ دوستی کے سچے جذبے اور ان سے پرخلوص دوستانہ جذبوں میں راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ زحل انہیں باثر شخصیت بنا دیتا ہے۔

یہ لوگ اپنی خوبیوں کو استعمال کر کے دولت سے بہت سے مفادات حاصل کر لیتے ہیں اور ان کے منصوبے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں، کاروباری طریقوں کی جان کاری اور اپنے تعلقات کو استعمال کر کے یہ لوگ بہت فائدے اٹھاتے ہیں۔ دوسروں سے اپنی تعریف کروانے میں لطف اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ جب دوسروں سے گفتگو کریں تو اعلیٰ ترین معیار کے خیالات سے انہیں مستفیض کریں کیونکہ اعلیٰ معیار ان کی کامیابی کا راز ہے اور عزت وقار ان کی زندگی کا مقصد ہے۔

اگر ۸ عدد کے لوگ اپنے عدد کو دوہرا کر لیں یعنی ۸ اور جمع کر لیں تو ان میں مطالعے کا شوق اور دلچسپی پیدا ہو جائے گی اور یہ لوگ مطالعہ روزانہ کرنا اپنا معمول بنالیں گے۔ وہ اپنے علم سے کافی فائدہ مند باتیں جان سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو وہ چیزیں بھی مل سکتی ہیں جنہیں وہ اپنی یادداشت سے حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بھی چیز پر ذرا سی توجہ مرکوز کریں تو فوراً نتیجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی خیال کو اپنے ذہن میں بٹھالیں تو اپنی صلاحیت کی وجہ سے اس خیال سے مفادات حاصل کر لیتے ہیں اور ان کی خواہشات بھی یہی ہوتی ہے۔

(۹) عدد رکھنے والے لوگ اگر سیارے مریخ کے زیر اثر ہوں اور ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ ۹، ۱۸، ۲۷ تو ان کے حالات کیسے ہو سکتے ہیں۔ ۹ میں ۹ جمع کر لیں تو اس کے دوہرے نمبر کے لوگ اگر مریخ کے زیر اثر ہوں تو یہ لوگ انجینئرنگ اور کامرس کے شعبے میں اپنی منشا کا میابیاں اور کامرانیاں حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی غیر حاضر دماغی کی وجہ سے ڈرپوک بن سکتے ہیں، اسی عادت کی وجہ سے دلیر، بہادر اور نڈر بھی بن سکتے ہیں۔

نمبر ۹ مریخ کے زیر اثر لوگ با صلاحیت اور کئی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں، نمبر ۹ کو علم نجوم میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے، یہ لوگ بہترین لیڈر ہوتے ہیں، اپنی خود اعتمادی کی طاقت کی وجہ سے ہر قسم کے حالات پر قابو پالینے کی صلاحیت کو بروکار لا کر نکل جاتے ہیں اور وہ مشکل ترین پروگراموں میں بھی کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ وہ تحمل مزاجی اور کام کی زبردست طاقت رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ کسی مشکل مرحلے سے نہیں ڈرتے اور اسے آسانی سے طے کر لیتے ہیں۔ جب کبھی ایسے غصے اور دفاعی عمل سے کام لے کر کوئی مرحلہ طے کرتے ہیں تو اس میں بھی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اور اچھا نتیجہ پاتے ہیں۔ مشکلات نامساعد حالات اور تکلیفوں سے یہ لوگ زیادہ دیر پریشان نہیں رہتے، ان پر قابو پالیتے ہیں اور ذرا سی کوشش سے آغاز کر کے بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں۔

اگر ۹ عدد کو ڈبل کر لیا جائے تو ایک دلیر اور جرأت مند شخصیت سامنے آتی ہے۔ ایسے لوگ بھاری رقم ایک بار ہی کسی کو دینے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اتنی ہمت پیدا ہو جاتی ہے کہ نتیجے کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

کتنا ہی زبردست غصہ آجائے۔ یہ لوگ اپنی قوت ارادی سے غصے پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جس شخص کو وہ لوگ تحفے دیں اگر وہ شخص اس تحفے پر نکتہ چینی کرے تو یہ لوگ ایسے شخص کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہیں غصہ آجاتا ہے، اسے پسند نہیں کرتے۔

چونکہ ایسے لوگوں میں اپنی غلطیوں کو ماننے کی ہمت نہیں ہوتی پھر بھی یہ غلطیاں کر کے ایسی حکمت عملی سے کام لیتے ہیں کہ وہ بڑا اچھا اور بامقصد مفاد حاصل کر لیتے ہیں اور اس سے اس کی زندگی کی راہیں استوار ہوجاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اپنے منصوبوں میں توجہ، محنت اور زبردست کارکردگی شامل کر دیں۔ فائدہ اور ترقی ہوگی۔ سارے منصوبے فائدہ بخش رہیں گے۔ ایسے لوگ فوج اور سامان حرب بنانے میں خاطر خواہ ترقی حاصل کر سکتے ہیں اور بے حد کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ایسی ملازمت یہ لوگ نہیں کر سکتے جس میں دوسروں کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا ہو وہ اپنی ذہنی ڈگر کی وجہ سے اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔ ایسی ملازمت یہ لوگ نہیں کر سکتے جس میں دوسروں کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا ہو وہ اپنی ذہنی ڈگر کی وجہ سے اس میں کامیاب نہیں ہوسکتے وہ اس کام میں الجھن، بیزاری اور دقت محسوس کریں گے۔

لاریب۔ علم الاعداد اکابرین کا ایجاد کردہ ایک پاکیزہ علم ہے اور اس علم کی گرفت شخصیات پر بہت زیادہ ہے۔ اس علم کے ذریعہ ہم اچھے برے لوگوں کی شناخت کر سکتے ہیں اگر ہم کسی بھی طرح کے معاملات کرتے وقت علم اعداد کے ذریعہ لوگوں کو پرکھنے کی عادت بنالیں تو ہم ناگہاں نقصانات سے محفوظ رہیں۔ یہ علم بفضل خداوندی ہماری بھرپور مدد کرتا ہے اور ہمارے اندر پرکھ کی اعلیٰ صلاحیتیں اجاگر کرتا ہے۔

سال ۲۰۲۰ عدد ۴ کی حکومت

یاد رکھیں کہ علم الاعداد ایک قدیم ترین علم ہے اور اس کے بارے میں یہ اشارہ ہے کہ یہ ایک عظیم الشان علم ہے۔ زمین پر پیدا ہونے والی اربوں کھربوں مخلوق کا حساب صرف نو اعداد پر مشتمل ہے۔ یہ عدد انسان کی زندگی پر کیا اثر ڈالتے ہیں اس کا جواب ماہرین علم الاعداد نے صدیوں پر محیط مشاہدات اور تجربات کا نچوڑ پیش کر کے دیا ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ پروردگار نے ہر ایک چیز کو کسی نہ کسی عدد کے ماتحت رکھا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔ والدین اپنی اولاد کو سب سے پہلے جو تحفہ دیتے ہیں وہ نام ہوتا ہے۔ لہٰذا اچھے نام کے ساتھ عدد بھی تاریخ پیدائش کے مطابق ہونا چاہئے۔ عدد چار کے نام اس طرح کے بنیں گے جس طرح محمد علی (جناح) ذوالفقار علی (بھٹو) عمران خان، محمد رضا ان کا ستارہ شمس برج اسد، پتھر نیلم اور پکھراج رنگ زرد دیتا ہے۔ اتوار کا دن اور اپریل کا مہینہ بہتر ہے۔

اب آیئے عدد چار کی خصوصیات پڑھیں۔ ایسے لوگ عمومی طور پر بھولے مگر چست ہوتے ہیں۔ مزاج میں سادگی ہوتی ہے۔ دوسروں کی بھلائی میں حصہ لیتے ہیں۔ حساس ہوتے ہیں کسی کی تکلیف گوارہ نہیں کرتے۔ دوست بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن صحیح معنیٰ میں انہیں ایک دوست بھی میسر نہیں آتا۔ ان کی ذات سے دوسروں کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ لوگ صحیح معنی میں فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگ دوسروں کی فریب کاری کا جلد شکار ہوجاتے ہیں۔ اچھے کھانے کے شوقین ہوتے ہیں پکانے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں ان کی رجحانات نیکی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی ملاقات کا دائرہ وسیع ہوتا ہے لیکن یہ لوگ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر پاتے۔ دل کے صاف ہوتے ہیں۔ غصہ اگر آبھی جائے تو دل کو صاف کر لیتے ہیں۔ کوئی غلطی کر بیٹھیں تو تلافی میں دیر نہیں کرتے۔ افسر بن جائیں تو نرم دلی کی وجہ سے سفارش کو بھی قبول کر لیتے ہیں۔ اپنی ذمہ داری احسن طریقہ سے ادا کرتے ہیں روک ٹوک کم کرتے ہیں۔ وفادار ہوتے ہیں ایمان دار ہوتے ہیں۔ اس عدد کی خواتین زیادہ چالاک نہیں ہوتیں غصہ کم ہوتا ہے۔ ضدی اور ہٹ دھرم نہیں ہوتیں اور ایسی عورتیں اپنا نقصان کر کے دوسروں کا فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اگر ان کی ناقدری کی جائے تو ان کا دل جلد ٹوٹ جاتا ہے۔ اس عدد کے لوگ خوش طبع، خوش اخلاق اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ مستحکم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کام کرنے کی دھن ہوتی ہے۔ خلوص ایسے لوگوں میں بہت ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کا نبھاہ، دو عدد، چار عدد اور نو سے اچھا ہوتا ہے۔ تین اور آٹھ سے مشکل ہوتا ہے۔ تمام مشکلات کے حل اور پریشانیاں دفع ہونے کے لئے اور خاص طور پر چار عدد والوں کے لئے مخصوص عمل یَاشَہِیْدُ ۳۱۹ بار روزانہ ۲۲ دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد یَابَرُّ ۲۰۲ بار ۱۳ دن تک پڑھیں۔ اس کے یَامُحْصِی ۱۳ تک پڑھیں اول وآخر درود شریف ۱۳ مرتبہ۔

صحت کی دشمن: آٹھ عادتیں

ہماری اکثریت زندگی کے سادہ اصولوں پر عمل نہیں کرتی۔ ہمیں دانشمندی اور عقل کے ساتھ رک رک کر اپنی عادتوں کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ ذیل کی عادتیں جسمانی صحت کو ابتر بنانے والی اور عرصۂ زندگی کو کم کرنے والی ہیں۔

۱۔ اکثریت سے تمباکو نوشی ۔۲۔ تھوڑی یا زیادہ مقدار میں شراب۔

۳۔ غذا میں ہر قسم کی زیادتی ۔۴۔ اکائزر، برومائیڈ نیند آور، دافع درد گولیاں اور دوسری دوائیں کثرت سے استعمال کرتے رہنا۔۵۔ کافی چائے، کولا مشروب پینا۔۶۔ خبطی بن کر گھنٹوں ورزش کرنا اور سخت پرہیزی کھانا کھانا۔۷۔ سارا دن فوم کے گدوں، پلنگوں اور کرسیوں پر گزارنا اور کاہلی وسست بنانے والی آسائشوں کا عادی بن جانا۔۸۔ ہر وقت پریشانی تشویش، غصہ اور خوف کی حالت میں رہنا۔

اگر آپ اوپر بیان کردہ عادتوں میں سے ایک پر بھی عمل پیرا ہیں تو آپ اپنے بدترین دشمن ہیں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے تباہ ہونے والے اعضا اور پٹھوں کو تندرست حالت میں لانا ممکن نہیں ہوتا۔ حد سے باہر جانے سے فطرت بھی اس کام کا ذمہ نہیں لیتی۔ لیکن اگر آپ اس تباہ کن راستے پر بہت دور تک نہیں چلے گئے تو صحت کے فطری اصولوں پر پوری یکسوئی کے ساتھ عمل کرنے سے آپ اپنے جسم کو دوبارہ صحت مند بنا سکتے ہیں۔

یہ تمام کی تمام عادات گناہوں میں داخل ہیں بلکہ کچھ قتل کے جرم سے بھی زیادہ بھیانک ہیں۔ تمباکو پینے سے پھیپھڑوں، منہ گلا، خون کی نالیوں، بلکہ تمام جسمانی اعضا میں نکوٹین کا زہر بھی جاتا ہے۔

اس کی زیادہ مقدار مہلک ثابت ہوتی ہے۔

شراب جگر، گردوں خون، دماغ بلکہ جسم کے ہر عضو کو کمزور کر دیتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کینسر، ہائی بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں شراب، تمباکو نوشی، خوراک زیادہ کھانے اور اعصابی تناؤ سے پیدا ہوتی ہیں۔ کافی، چائے اور کولا مشروبات اعصابی نظام کو سخت نقصان پہنچانے اور صحت کو خراب کر دینے والی چیزیں اور حقیقت میں اپرین یا نیند کی گولیوں کے مانند ہیں خواہ وہ گرم، ٹھنڈے اور کاربالک ایسڈ گیس کی صورت میں ہوں۔

موت بتدریج طاقت وقوت میں کمی ہونے سے آتی ہے جسے روکنا ہمارے لئے ممکن نہیں۔ لیکن ساتھ ہی ہمیں اپنی بے اعتدالیوں سے اپنے جسم کو کمزور بنانے کا عمل تیز نہیں کرنا چاہئے بلکہ صحت برقرار رکھنے اور لمبی عمر پانے کے اصولوں پر ہر دم عمل کرنا چاہئے۔

میڈیکل سائنس کے ماہرین نے اپنے تجربوں اور مشاہدوں سے ذیل کے حقائق کا انکشاف کیا ہے:

۱۔ منہ، لب، چھاتی کے سرطان اور نظام تنفس میں خرابی تمباکو نوشی کی کثرت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

۲۔ وٹامن سی بہت سی بیماریوں سے بدن کی حفاظت کرتا ہے جب کہ ایک سگریٹ ۲۵ ملی گرام یعنی ایک سنگترے کے نصف اور اناس کے ایک ٹکڑے کے تمام وٹامنز کو جلا دیتا ہے۔

۳۔ تمباکو پینے والوں کو دوسرے لوگوں کی نسبت چار گنا زیادہ نمونیہ کا خطرہ ہوتا ہے۔

۴۔ تمباکو پینے سے ایمفازیما (emphysema) کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جو پھیپھڑوں کی رگوں کی ابتر حالت کا نام ہے۔

۵۔ بڑی عمر میں پھیپھڑوں کی لچک کم ہو جاتی ہے جس سے ان کا سکڑنا اور پھیلنا دقت سے ہوتا ہے جس سے شدید یا خفیف دمے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ نقصان تمباکو پینے والے اٹھاتے ہیں۔

۶۔ بڑی عمر میں ناک اور حلق کی خرابی میں مبتلا رہنے والوں کو

سانس کی تنگی کے مرض کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پھیپھڑے اندر سے کافی پھول جاتے ہیں کیونکہ انہیں جسم کے دوسرے حصوں کے نقائص دور کرنے کے لئے اپنی گنجائش سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ معلوم شدہ حقائق کے مطابق تمبا کو پینے ہی سے ناک اور حلق کی بیماریاں وجود میں آتی ہیں اور بڑی عمر میں دمے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

زمانہ وسطیٰ میں پلیگ کی وبا عام ہونے کی وجہ ناقص خوراک، تاریک اور تنگ گلیوں اور مکانوں میں رہنا تھا۔ سترہویں اور اٹھارہویں صدی میں تپ دق کی بیماریوں کی وجوہات خوراک میں وٹامنز کی کمی، گھروں اور فیکٹریوں میں سورج کی روشنی اور ہوا کا گزر نہ ہونا تھا۔

ہمارے زمانے دل، دماغ اور خون کی بیماریاں عام ہیں۔ ان کی وجہ ہماری تہذیب کی بے اعتدالیاں ہیں۔ کافی تمباکو، اسپرین اور شراب ہمارے اعصابی نظام، پٹھوں بلکہ سارے جسم کی شکست وریخت کی ذمہ دار ہیں۔

چربی یا روغن کے زیادہ کھانے سے جسم کے اندر ہر طرح کی ابتری پیدا ہوتی ہے۔ چربی کی تہیں جمع ہونے پر دل کی شریانیں تنگ ہوجاتی ہیں۔ ان میں خون آسانی سے نہیں گزرسکتا۔ دل پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ آدمی یکا یک موت سے ہمکنار ہوجاتا ہے۔ غیر ضروری موٹاپا ایک اچھے قابل آدمی کے لئے مفید اور پیداواری کام کرنے میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ان کے ہاں اولاد کم پیدا ہوتی ہے۔ غدودوں کے افعال میں توازن نہیں رہتا۔ صحت کو برقرار رکھنے والے ہارمونز کم مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہڈیوں کے ڈھانچے کو زیادہ وزن اٹھانا پڑتا ہے جس سے پٹھے مڑ جاتے ہیں اور گٹھیا کی بیماریاں پیدا ہوتی اور سب اعضا نقصان اٹھاتے ہیں۔

تمام موٹے لوگ جان بوجھ کر زیادہ خوراک نہیں کھاتے۔ وہ محرومی، مایوسی، تشویش یا کسی نئی صورت حال کے دباؤ کے تحت ایسا کرتے ہیں مثلاً عورتیں شادی یا بچے کی پیدائش کے بعد زیادہ کھاتی ہیں۔ زیادہ کھانے کی عادت کی نفسیاتی وجہ سمجھ لینے سے تھوڑی بہت مدد ملتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنے جذبات کی تسکین کے لئے کوئی طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

ان سب باتوں کا علم ہوجانے کے بعد آپ کو زیادہ کھانے کی عادت لازماً ترک کردینی چاہئے۔ غذا کی ہر قسم کی زیادتی جسم کے لئے زہر ہے۔ جب تک سچی بھوک نہ لگے ہرگز نہ کھاؤ۔ جب کھاؤ تو بھوک رکھ کر دسترخوان سے اٹھ جاؤ۔ اعتدال دائمی تندرستی کی بنیاد ہے۔ کھانا سکون کے ساتھ چبا چبا کر کھانا چاہئے۔

چھٹی ہولناک غلطی خبطی بن جانا ہے۔ گو اس کے پیچھے صحت کی بہتری کا تصور کارفرما ہوتا ہے۔ لیکن اس کی صورت بگاڑ لی جاتی ہے۔ پھر ایک ضبط کو چھوڑ کر دوسرے کو اپنا لینا ہے۔ مثلاً وہ گھنٹوں دھوپ میں لیٹا رہتا ہے۔ اس کی جلد جل جاتی ہے۔ بخار اور سر درد رہنے لگتا ہے۔ جلد کے جلنے سے کینسر ہوسکتا ہے۔ پھر وہ یوگا کی ورزشیں شروع کرکے روزانہ سر کے بل تین چار گھنٹے کھڑا رہتا ہے یا وہ ہفتوں تک لمبے فاقے کرتا ہے۔ اس طرح سے اپنی جسمانی حالت خراب کرکے اپنے آپ پر خود ہی ظلم کرتا ہے۔

تمباکو قلیل مقدار میں بھی نفع بخش نہیں ہوتا۔ لیکن اسے کثرت سے پینے والے آخر کار سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔ الکحل کا تھوڑی مقدار میں پینا بتدریج انسانی جسم پر اثر کرتا ہے۔ لیکن اس کی زیادتی جسمانی نظام کو بہت جلد زوال پذیر کردیتی ہے۔ ہر شئے کی زیادتی سخت نقصان اور خطرے کا باعث ہوتی ہے۔ دوسرے دلیہ اور سنگتروں کے رس کے علاوہ اور کچھ نہ کھانا اور ساتھ ہی زہریلی دوائیں استعمال کرنا بھی بڑی سنگین غلطی ہوگی۔ ہر غذا کو اعتدال کے ساتھ کھانا چاہئے

ساتویں سنگین غلطی حرکت نہ کرنا ہے۔ کئی لوگ کھانے پینے اور بس کام پر جانے کے سوا کرسی سے نہیں اٹھتے۔ شام کو گھر آکر تکان محسوس کرتے ہیں لیکن فوراً ہی اپنے کاغذات پڑھنے، ریڈیو سننے یا ٹیلی ویژن دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ چھٹی کے دن بھی کھلی ہوا میں باہر نہیں نکلتے اور گھر کے اندر پڑے رہتے ہیں۔ آخر کار یہ سستی اور کاہلی جسمانی نظام کو توڑ پھوڑ دیتی ہے۔

نظام ہضم، اجابت اور گردش خون کے قدرتی عمل کو صحیح کام کرنے کی حالت میں رکھنے کے لئے حرکت اور ورزش نہایت ضروری ہے۔ گٹھیا کی بیماریاں ورزش نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ جوڑ سخت

ہوجاتے ہیں اور بعض بیماریوں میں مسلسل حرکت نہ کرنے کی وجہ سے مجسم ہڈیاں بن جاتے ہیں۔ دل کی اکثر بیماریاں بھی خون کی ناقص گردش کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ فطرت کے تمام اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا صحت وتندرستی کے لئے نہایت ہی لازمی ہے۔ ان سب اصولوں پر ایک ساتھ برابر عمل کرتے رہنا چاہئے۔ قدرت کی پیدا کردہ تمام اشیا اور قوتوں کا اعتدال اور احتیاط کے ساتھ استعمال ہی ذہنی اور جسمانی صحت کا محافظ ہے اور مناسب ورزش اور حرکت کرنا بڑا ضروری ہے کیونکہ فطرت کا قانون حرکت اس کا اولین قانون ہے۔

آٹھویں نقصان دہ غلطی: دوسروں کی باتوں، بدتمیزی اور بد معاملگی کی وجہ سے ہر دم آزاردہ خاطر رہنا، فکر اور تشویش میں گھلنا، غصہ سے پیچ وتاب کھاتے رہنا اور کسی غیر حقیقی خوف میں مبتلا رہنا ہے۔ اس طرح کی ذہنی حالتیں جسم پر اثر انداز ہوکر اسے نہایت کمزور کردیتی ہیں اور اندرونی جسمانی نظام کو ابتری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے نوانسان کو اپنی قوت ارادی کی مدد سے اپنی اس عادت کو ترک کردینا چاہئے۔ جب کسی خاص موقع پر ایسے حالات پیش آئیں تو عفوودرگزر سے کام لینا ہی دانش مندی ہوگا۔ اگر کوئی مخالفت میں حد سے بڑھ جاتا ہے تو یہ زیادتی قدرت کے حوالے کردینا بہتر ہے۔ فطرت کا قانون خود ہی اسے گھیر لے گا اور سزا دے گا۔ اور آپ سے کوئی فیس نہ لے گا۔ ضبط خیال کے قاعدہ کے مطابق جب بھی کوئی ناخوشگوار اور تلخی کا خیال ذہن میں آئے تو اس کے مخالف خوش کن خیال کو دل میں لائیے کیونکہ خوشی اور اطمینان کے خیالات سوچنے سے انسان خوش اور مطمئن رہتا ہے۔

☆☆☆

حضوا کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منافق کی چار نشانیاں ہیں،

(۱) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے خیانت کرے۔

(۲) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے۔

(۳) جب عہد کرے تو توڑے

(۴) جب کسی سے لڑے تو گالیاں دے۔ (مسلم)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار گناہ کبائر میں شامل ہیں۔

(۲) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔

(۳) والدین کی نافرمانی کرنا۔

(۴) جھوٹی قسم کھانا۔ (متفق علیہ)

حضرت ذوالنورن مصریؒ سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے پسندیدہ اور مخصوص بندے کی پہچان کیا ہے۔؟

فرمایا چار علامتیں ہیں۔ (۱) راحت کو ترک کرے۔

(۲) اسکے پاس تھوڑا بہت جو کچھ ہو اس میں سے اللہ کے راستے میں ضرور خرچ کرے۔

(۳) اپنے مرتبہ اور مقام کی ترقی اور تنزلی پر مطمئن ہو۔

(۴) اس کی نظر میں تعریف اور مذمت یکساں ہو۔ (تنبیہ الغافلین)

ہر عمل کی قبولیت کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں۔

(۱) علم۔ علم کے بغیر عمل کا صحیح ہوجانا ناممکن ہے۔

(۲) نیت۔ حسن نیت کے بغیر عمل بے کیف ہے۔

(۳) صبر۔ ہر عمل کے بعد جو پریشانی آئے اس پر صبر کرے۔

(۴) اخلاص۔ اخلاص کے بغیر کوئی عمل مقبول نہیں ہوتا۔

(ایضا) چار چیزوں کی قدر چار انسان ہی جانتے ہیں۔

(۱) جوانی کی قدر بوڑھا ہی جانتا ہے۔

(۲) عافیت کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے۔

(۳) صحت کی قدر بیمار ہی جانتا ہے۔

(۴) زندگی کی قدر مردہ ہی جان سکتا ہے۔

حضرت شفیق ابن ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ لوگ چار باتیں زبان سے کہتے ہیں لیکن عمل ان کے خلاف کرتے ہیں۔

(۱) ہر شخص کہتا ہے کہ میں اللہ کا بندہوں لیکن عمل ایسے کرتا ہے کہ شاید یہ کسی کا بندہ نہیں ہوتا اور کوئی اس کا مالک نہیں ہوتا۔

(۲) ہر ایک کہتا ہے کہ اللہ رازق ہے لیکن دنیا اور مال کے بغیر اس کا قلب مطمئن نہیں ہوتا۔

(۳) ہر آدمی کہتا ہے کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے لیکن دنیا کا مال جمع کرنے میں رات دن مشغول رہتا ہے۔ اور حلال وحرام کی تمیز تک ختم کردیتا ہے۔

(۴) ہر شخص کہتا ہے کہ موت ضرور آئے گی لیکن عمل ایسا کرتا ہے جیسے اسے کبھی مرنا نہیں۔ ایضاً

اذان کا سفر

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود
ہوتی ہے بندہ مومن کی اذاں سے پیدا

نماز کے لئے بلانے کے لئے اسلام نے ہمیں چند کلمات تعلیم کئے ہیں جنہیں اذان کہتے ہیں اس کا آغاز خالق حقیقی کے بلند و بالا نام اللہ سے ہوتا ہے اور انجام بھی اللہ پر ہوتا ہے گویا سب کچھ اللہ کا ہے۔

اذان کا طویل سفر ہے مشرق سے شروع ہوتا ہے اور انتہائے مغرب پر تمت بالخیر ہوتا ہے۔ اتنے میں وہ پوری تقویم۔ شمس وقمر گلوب اور لیل ونہار کو اپنے احاطہ میں لے لیتا ہے اور یاں اپنا پیغام حق سنانے میں کسی چینل۔ بوتھ ٹویٹر اور انٹرنیٹ کا سہارا نہیں لیتا۔

پہلا مرحلہ: ارض زمین کو فرضی طور پر ۳۶۰ رطول بلد میں تقسیم کیا ہے ایک طویل بلد کی گردش مکمل ہونے کے بعد چار منٹ کا فرق پڑجاتا ہے یہی وجہ ہے دنیا کے ممالک میں اوقات مختلف ہیں مثلاً پاکستان بنگلہ دیش +ا دبئی -ا ر سعودی عرب -۲ ر چائنا +۳ ر جاپان +۴ ر لندن -۵ رامریکہ -۱۰ ر زمین مشرق سے مغرب کی طرف ایک منٹ میں ۳۲ رکلومیٹر کے حساب سے سورج سے آگے نکل جاتی ہے۔

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے۔

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ کا ذکر ہے خداوند تعالیٰ رت کو دن میں اور پھر دن کو رات میں کھینچ دیتا ہے۔

۲۴ رگھنٹے کے اندر زمین کی گردش روزانہ اپنا دن رات کا چکر پورا کر لیتی ہے۔ اذانیں اور پانچوں نمازیں اللہ اکبر کی صدائیں بلند کرتی رہتی ہیں اور یوں بہت سے مسائل ہوجاتے ہیں۔ اذان وقت کا تعین کرتی ہے صبح کی اذان سوتوں کو جگاتی ہے۔ موذن کی اذان جہاں تک جاتی ہے وہ اشیا اس کی مغفرت کی دعا کرتی ہیں اسے جملہ نمازیوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ.

تصدیق ہوتی ہے البتہ تھوڑا سا امتیاز ہے۔

الفاظ ومعانی میں تفاوت نہیں لیکن
ملا کی اذان اور مجاہد کی اذان اور

زمین کا قطر ۱۲۷۵۶ ر یا ۱۲۷۰۸ رکلومیٹر ہے جس پر دو سو سے زیادہ ممالک بکھرے ہوئے ہیں۔ ۵۷ ر مسلمانوں کی کثیر وقلیل تعداد کی نشاندہی کرتے ہیں ہر ملک میں مسلمان موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان (شیعہ۔ سنی۔ وہابی) اذان سناتا ہے اور ہر غیر مسلم سنتا ہے۔ اللہ اکبر ہر کان میں پہنچتا ہے۔

دوسرا مرحلہ: (بحرالکاہل) زمین صرف ایک چھوتھائی ہے باقی تین حصہ پانی ہی پانی ہے۔ جس میں ممالک جزیرے اور جزیرہ نما آبادیاں اپنی سرحدی وجود کے ساتھ قائم ہیں جہاں ان کی تہذیب وثقافت رواں دواں ہے۔ اذان دنیا بھر میں مقررہ وقت پر صدائے تکبیر بلند کرنے والی عربی آواز ہے جو دوسری زندگی میں سب کی زبان ہے اور اس دنیا میں بحرالکاہل کے مشرقی حصے (جاپان) سے بحرالکاہل کے مغربی حصے (امریکہ) تک ۱۲۸۰۰ رکلومیٹر کا سفر روزانہ طے کرتی ہے۔ مختلف ملکوں اور مختلف زبانیں بولنے والوں کی جغرافیائی حدود سے گزرتی ہوئی ساڑھے نو گھنٹے میں گلوب کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔

اس وقت دنیا کی آبادی میں پونے سات ارب بنی آدم سانس لے رہے ہیں اور رازق حقیقی کا رزق کھا رہے ہیں اس کے سورج کی حرات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس کی پیدا کردہ آکسیجن کے سہارے جی رہے ہیں۔ ان سب تک توحید رسالت اور ولایت کا پیغام پہنچانا نماز کا فریضہ ہے اور نماز کا مقدمہ اذان ہے یہ مقدس کلمات مسلم، غیر مسلم سب کے لئے مشعل راہ ہیں اور مومن کو خصوصی ہدایت ہے۔

مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

بحرالکاہل کے پانیوں سے یعنی انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے شمالی نصف کُرے کے عین مشرق سے نورانی سحر طلوع ہوتی ہے۔اور بندہ مومن کو دعوت دیتی ہے کہ اٹھو وضو کرو اور حی وقیوم کا نام لو کہو اللہ اکبر مسلمانانِ عالم کے ذہن میں رہے کہ صبح کی اذان کی پاکیزہ ابتدا اہل تشیع مسلمان موذن اپنے اول وقت کے مطابق کرتا ہے پھر اہلِ حدیث مسلمان، اور اس کے بعد ایک توقف سے اہل تسنن مسلمان اپنی اذان دیتا ہے یہ اذان علی الصبح انڈونیشیا کے مشرقی حصہ، کوریا اور جاپان کے ملحقہ علاقوں کی مسجدوں میں گونجتی ہے جملہ مسلمانوں تمام کلمہ گو مرد، زن کو عبادت الٰہی کے لئے اور دیگر مذاہب کے افراد کو اپنی پوجا پرستش اور گیان دھیان کے لئے آمادہ کرتی ہے۔ نیز یاد دلاتی ہے کہ اپنے معبود حقیقی کی نوازشات کا شکر ادا کرو انڈونیشیا کے مغربی جزائر سے گزر کر ملائشیا، سنگاپور اور تھائی لینڈ کے مسلم عبادت خانوں میں گونجتی ہے، ایک گھنٹہ بعد ملایا کے جزائر سے ہوتے ہوئے ساٹرا اور جاوا والوں کو مژدہ بیداری سناتی ہے۔

تیسرا مرحلہ: (بحر ہند) چائنا، برما، بنگلادیش کی بلند وبالا مساجد میں اللہ اکبر کی باعظمت آواز اہل خطہ کو صانع ازلی کا تعارف کراتی ہوئی (بائی ائر) آگے بڑھتی جاتی ہے۔اور کلکتہ سے سری لنکا اور سیلون تک نورانی صبح دنیا کو منور کر رہی ہوتی ہے ممبئی پہنچنے کے بعد پورے بھارت میں اذانیں مسلم ہندو پارسی سکھ زرتشتی بدھ کو صدائے حق سے روشناس کراتی ہیں اور باقی اور باور کراتی ہیں۔

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند
کہ در آفرینش ذیل جوہر اند

قارئین حضرات وحاضرات کی کامل توجہ کے لئے بتاتا چلوں کہ مسلسل دو گھنٹے سے صبح کی اذانیں ہوتی رہی ہیں اور نورِ صبح خدا کی زمین کو روشن کرتا جارہا ہے۔اب پاکستان۔ افغانستان اور مسقط منور ہو رہے ہیں۔ سری نگر اور سیالکوٹ بیک وقت اذانیں ہوتی ہیں جو سبق سکھا رہی ہیں کہ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے حق پرست مسلمان ایک ہی وقت میں رب ذوالجلال کے سامنے بڑی عاجزی سے سر بسجود ہوتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم تقبل منا۔

اگلا قدم ایران مشہد مقدس، ترکمانستان، تازقستان، کویت اور عمان کی طرف جلوہ افروز ہوتا ہے۔ ۴۰ رمنٹ کے بعد کوئٹہ کراچی اور گوادر کی باری آتی ہے۔

اذان کو اپنے مبداء سے سفر کرتے ہوئے اب چوتھا گھنٹہ ہے کہ عراق عرب ترکی، یمن، متحدہ عرب امارات اردن، ہنگری، آسٹریا، اور بحرین تک جلال خداوندی آگاہ کرتے جارہا ہے۔

اذان کا بیان: ابوعبداللہ بن بطوطہ مراکش (طنجہ) کا رہنے والا عالم اہل سنت اور عظیم سیاح گزرا ہے۔ ۶۰۰ رسال قبل سیر وسیاحت کرتا اپنے قافلے کے ساتھ مکہ معظمہ اور پھر نجف اشرف کا رخ کیا۔ رجب کے مہینے میں بحرین سے گزرا اور قطیب کے مقام پر رکا اذان کا وقت ہوا تو متوجہ ہوا جب موذن اشھد ان علی ولی اللہ پر پہنچا تو یہ چونک اٹھا اور استفسار کیا۔ لوگوں نے بتایا کہ بحرین میں قطیف اور دمام کے مقام پر شیعہ مسلمانوں کی آبادیاں ہیں یہ ان کی اذان ہے۔ بہت متاثر ہوا جب "حی علی خیر العمل" سنا چونکہ نجف اشرف جانے کا قصد تھا ۲۷ ررجب کو وہاں پہنچا روضہ مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ پر پہنچا اور لیلۃ المحیا کا معجزہ دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ پورا معجزہ پڑھنے کے لئے مفاتیح الجنان اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۴۰ رحافظ ریاض حسین نجفی پرنسپل جامع المنتظر ین پڑھ لیجئے۔

چوتھا مرحلہ: (بحراوقیانوس) اذان کی پرواز پانچویں گھنٹے میں داخل ہو چکی اور پندرہ طول بلد کا فاصلہ طے ہو چکا ہے۔ شام، مصر، سوڈان، لبنان، ترکی، یوگنڈا اور زائر میں صبح کی نورانی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔ مشرقی ترکی کا پورا حصہ اٹلی، جرمن، سوڈان کے زون میں ہیں۔ اس کے بعد باری آتی ہے۔ لیبیا، تیونس، یونان، فرانس، اسپین، مالی، مراکو، گھانا یہ اذان کے سفر کا چھٹا گھنٹہ تھا براعظم ایشیا کا سفر ہو چکا براعظم افریقہ کی مناز طے ہو چکیں، براعظم یورپ نے نیم خوابی کے عالم میں صبح کی نوید گزاردی اور اب ساڑھے نو گھنٹے بعد براعظم امریکہ طلوع فجر کا منظر ہے۔ شمالی امریکہ، کینیڈا اور وینزویلا کے مسلمان اپنی مسجدوں میں صبح کی اذان سن رہے ہیں۔ جنوبی امریکہ میں کولمبیا، برازیل، اور پراگوئے میں یہی کیفیت ہے۔

پانچواں مرحلہ: (جنوبی نصف کرہ) کرہ ارض دو حصوں میں منقسم ہے۔ جنوبی نصف کُرے میں براعظم آسٹریلیا ہے۔ ہمارا غروب کا وقت ان کا طلوع کا ہوتا ہے۔ ☆☆

کاٹ اور دم کے ذریعہ امراض کا علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

سائنس کے اس دور ترقی میں جب جسمانی امراض کے ہزاروں علاج دریافت کر لئے گئے ہیں اور اہل یورپ کا دعویٰ یہ ہے کہ انہوں نے ہر ایک مرض پر کنٹرول کر لیا ہے۔ ہزاروں مریض اس لئے مرجاتے ہیں کہ ان کے مرض کی صحیح تشخیص ہی نہیں ہوتی یا ان کو صحیح دوائیں میسر نہیں آتیں، ٹیسٹ اور چیک اپ کے سیکڑوں طریقے ایجاد کرنے کے بعد میں بھی اہل یورپ آج بھی انسانوں کا صحیح علاج کرنے اور انہیں تندرستی عطا کرنے سے مجبور اور بے بس نظر آتے ہیں، ہسپتالوں سے آج بھی ہزاروں لاشیں نکلتی ہیں جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ ہم ابھی تک صحیح معنوں میں امراض جسمانی کا علاج کرنے سے قاصر ہیں۔

تجربات نے یہ بات ثابت کردی ہے کہ شفا اور صحت دینے والی ذات رب العالمین کی ہے اور جب یہ بات مسلم ہوگئی کہ شفا اور تندرستی کی کنجیاں باری تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں تو پھر علاج کے بھی طریقے اسبابی طور پر معتبر ہو گئے ہیں، چنانچہ یہ بات بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ دواؤں کے ذریعہ جس طرح علاج ممکن ہے اسی طرح حروف اور اعداد بالخصوص اسماء حسنیٰ اور آیات قرآنی کے ذریعہ علاج نہ صرف ممکن ہے بلکہ یقینی ہے، چنانچہ راقم الحروف نے اپنی ۳۶ رسالہ عملیات کی زندگی میں یہ تجربہ کیا ہے کہ مہلک سے مہلک مرض کا علاج قرآن کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے اور اسی اسماء حسنیٰ کے ذریعہ ایسی بیماریوں کا علاج بھی ممکن ہے جن بیماریوں کے علاج سے ڈاکٹر اور اطبا عاجز آچکے ہوں۔

ہم جسمانی امراض سے نجات کے ۳ رطریقے درج کر رہے ہیں جو انشاءاللہ ہر مرض میں تیر بہدف ثابت ہوں گے، دم کے ذریعہ ہزاروں میل کے فاصلے سے عامل مریض کا علاج کرسکتا ہے، کاٹ کے ذریعہ بعض ایسے امراج کا علاج بھی ممکن ہے جو اطبا اور ڈاکٹروں کے نزدیک مایوس کن ہو۔

انشاءاللہ ہاشمی روحانی مرکز فاؤنڈیشن آنے والے سالوں میں عنقریب یہ ثابت کردے گا کہ آیات قرآنی کے ذریعہ بڑی سے بڑی بیماریوں کا علاج اسی طرح کیا جاسکتا ہے جس طرح بڑے بڑے ہسپتالوں میں مشینوں اور آلات کے ذریعہ اہل سائنس امراض کا علاج کر رہے ہیں۔

سر دست قرآن حکیم کی ایک آیت کے ذریعہ ہم مختلف امراض کی کاٹ کا طریقہ بتاتے ہیں اور اسی آیت کے ذریعہ دوسرے انداز سے بھی امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے، مثلاً بذریعہ دم جو خون پر بھی کیا جاسکتا ہے اور پانی پلانے کے ذریعہ بھی امراض کا خاتمہ ممکن ہے۔

آیت کریمہ یہ ہے وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِلْمُؤمِنِیْنَ۔

پہلے اس آیت کی زکوۃ کا طریقہ سمجھ لیں، چاند کی پہلی تاریخ سے لے کر ۱۴ ر تاریخ تک اس کی زکوۃ کی شروعات کریں، جس دن شروعات کریں اس دن چاند عقرب میں نہ ہو، دوران زکوۃ کوئی پرہیز نہیں ہے، البتہ زبان کو جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، لایعنی گفتگو اور گالی گلوج سے محفوظ رکھیں، دوران چلہ زیادہ تر درود شریف پڑھتے رہیں اور واجبی سی بات چیت کریں۔ جتنا سکوت اختیار کریں گے اتنا ہی کامیاب ہوں گے۔

روزانہ اس آیت کو ۳۱۲۵ رمرتبہ پڑھنا ہے آگے پیچھے اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران چلہ جگہ اور وقت کی پابندی رکھیں، کسی مجبوری کی وجہ سے اگر جگہ بدل جائے تو کوئی حرج نہیں، البتہ وقت نہیں بدلنا چاہئے، دس پندرہ منٹ کا فرق پڑ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ انشاءاللہ ۴۰ ردن میں زکوۃ ادا ہوجائے گی۔

زکوۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ آیت کریمہ کو سات مرتبہ وقت

کی پابندی کے ساتھ پڑھ لیا کریں، اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف۔

علاج کا طریقہ بذریعہ دم یہ ہے۔ مرض کوئی بھی ہو۔

ایک مرتبہ درود شریف، ۷ مرتبہ مذکورہ آیت، پھر ایک مرتبہ درود شریف، اسی طرح سات مرتبہ کریں اور مریض پر دم کریں، مریض اگر دور دراز بھی ہو، بذریعۂ فون اسی طرح دم کریں، انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہوگی، اگر مرض شدید ہوتو اس عمل کو لگا تار سات دن تک کریں، سات دن میں مریض سکون اور راحت محسوس کرے گا، دم اگر باوضو کریں تو بہتر ہے۔ فون پر دم کرتے وقت یہ تاکید کردیں کہ مریض اپنا سیدھا ہاتھ اس جگہ رکھ لے جہاں درد ہو اور اگر پورے جسم میں بیماری ہو یا بیماری کا اندازہ نہ ہو کہ کہاں ہے تو پھر مریض سے کہہ دیں کہ وہ اپنے دل پر اپنا ہاتھ رکھ لے، اگر مریض زیادہ متاثر ہوتو دوسرا شخص جو تیماردار ہو وہ مریض کے جائے درد پریا جائے دل پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور دوسرے ہاتھ سے ٹیلی فون مریض کے کان پر لگادے، مریض خود فون پکڑ سکتا ہوتو اپنے بائیں ہاتھ میں فون رکھے۔ انشاء اللہ علاج کے اس طریقہ کار سے زبردست فائدہ ہوگا، اور مریض ایک ہی دن میں ورنہ سات دن میں صحت یاب ہوجائے گا۔

علاج کا طریقہ بذریعہ کاٹ یہ ہے کہ کسی بھی قسم کا درد ہو یا کسی بھی قسم کی بیماری ہو ایک پاک صاف چاقو لیں، اس چاقو کو مریض کے اوپر سے پیروں کی طرف ایک مرتبہ اتاریں اور اپنے دل کی طرف سے بائیں طرف کو زمین پر چاقو سے ایک لکیر کھینچ دیں، یہ عمل کچی زمین پر ہوگا، ورنہ پاک صاف ریت بچھا کر اس پر کریں، اس طرح تین لکیر کھینچ لیں۔

مثال یہ
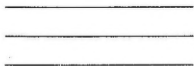
تین لکیر بائیں طرف کھینچنے کے بعد مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھیں اول آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور چاقو پر دم کریں، اس طرح ۳؍مرتبہ کریں، اور اس چاقو سے اوپر سے نیچے کی طرف ایک لکیر کھینچ دیں، اس طرح تین لکیریں کھینچ دیں اوپر لکیر کھینچنے سے پہلے ایک مرتبہ درود شریف، ۳؍مرتبہ آیت کریمہ پھر ایک مرتبہ درود شریف اس عمل کو اسی طرح ۳؍بار کرلیں پھر چاقو پر دم کرکے لکیر کھینچ دیں، اب لکیروں کی صورت یہ ہوگی۔
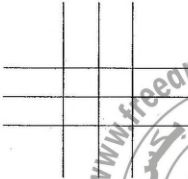
انشاء اللہ کیسی بھی بیماری یا درد ہوگا فوراً آرام مل جائے گا، مرض شدید ہو چکا ہوتو اسی طرح ۳؍دن تک لگا تار کاٹ کردیں، انشاء اللہ ۳؍دن میں مکمل آرام ہوجائے گا۔

علاج کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھیں آگے پیچھے ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پانی پر دم کردیں، اسی طرح سات مرتبہ کریں اور پانی پر دم کرتے رہیں، اس پانی کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت مریض کو پلائیں لگاتار ۷؍روز تک۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی، سائنس کے اس دور میں علاج کا یہ طریقہ حیرت انگیز ثابت ہوسکتا ہے بشرطیکہ عاملین زکوٰۃ وغیرہ نکال کر تجربات کریں۔

''طلسماتی دنیا'' پڑھنے والوں کے لئے آئندہ بھی ہم ایسے عملیات پیش کرتے رہیں گے جو موثر ترین بھی ہوں گے اور حیرتناک بھی، قدر کرنے والوں کے لئے یہ عملیات گوہر نایاب ہیں، جو اللہ کی عطا کردہ صلاحیت اور توفیق کی بنا پر ہم اہل ذوق کی خدمت میں پچھلے دس سالوں سے پیش کررہے ہیں۔

☆☆☆☆

قمر اور احساسات

ہم سب لوگوں پر وقتاً فوقتاً چڑچڑے پن یا تنگ مزاجی کا حملہ ہوتا رہتا ہے۔ جس کے باعث ہم نقصان اٹھاتے ہیں اور یہ چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی انسانی فطرت میں اتنی زیادہ رچی اور بسی ہوئی ہے کہ شیکسپئر نے اپنی کتاب "وینس کے سوداگر" میں کہا ہے کہ "حقیقتاً مجھے بھی نہیں معلوم کہ میں کیوں اتنا اداس ہوں، اداسی ہی مجھ میں تکان اور بیزاری پیدا کرتی ہے۔ لیکن میں اس اداسی کو کہاں تلاش کروں۔ یہ کیسے پیدا ہوتی ہے کس چیز سے پیدا ہوتی ہے؟"

وہ افراد جنہوں نے شیکسپئر کا بہت اچھی طرح مطالعہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ شیکسپئر علم نجوم سے بخوبی واقف تھا اور اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی اور انسانی احساسات پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہماری اپنی موڈی طبیعت کا زیادہ تر انحصار چاند پر ہوتا ہے۔ ہم میں سے بعض افراد دوسروں کے مقابلے میں زیادہ زود حس اور زود رنج ہوتے ہیں۔ ویسے تو صرف پیدائشی زائچے ہی کے ذریعے انسان کی عادت اور فطرت کا پتہ چلایا جا سکتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی چند ایسی فائدہ مند علامات ہمارے پاس ہیں جو قابل غور ہیں۔

بروج سب سے زیادہ زود حس اور موڈی بروج، برج جوزا، سنبلہ، قوس اور سرطان ہیں۔ ان میں سے تین ذوجسدین بروج ہیں۔ ذوجسدین کے معنی ہیں "متلون مزاج، تغیر پذیر اور تبدیلیوں سے اثر قبول کرنا" یا دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد پر موڈی طبیعت طاری ہوتی ہے تو اس وقت ان پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اگرچہ برج سرطان بذاتِ خود ذوجسدین برج نہیں ہے بلکہ یہ چاند کا فطری برج ہے۔ جب چاند اس میں نحوست میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ برج غیر مستقل اور تغیر پذیر مزاج دیتا ہے اس وقت غیر مستقل مزاج اور تغیر پذیر طبیعت عجیب قسم کے خوف اور پریشانیوں میں مبتلا ہوتی ہے اور در حقیقت چاند اور سرطان کی اس پوزیشن کے تحت پیدا ہونے والے افراد ہی وہ افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں مبتلا رکھتے ہیں کیونکہ یہ لوگ یا تو اپنے ماضی میں رہنے پر اصرار کرتے ہیں یا پھر مستقبل طور پر مستقبل کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور زمانہ حال میں کسی طور پر رہنے کو تیار نہیں ہوتے۔ مزید عجیب بات یہ ہے کہ اس وقت زمانہ حال میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے باعث شاذ و نادر ہی ان کا موڈ خراب ہوتا ہے۔ بلکہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا ہے وہ ان کے موڈ کی خرابی کا باعث بنتا ہے اور یہ لوگ ہمہ وقت یا تو ماضی میں کھوئے رہتے ہیں اور یا پھر مستقبل کے خوف میں کھوئے رہتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا۔

ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے اپنی سستی اور اداسی کو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ اپنے آپ سے کہیں کہ چلو ماضی کو خود ہی دفن ہو جانے دو اور مستقبل میں جو کچھ ہوگا ظاہر ہو جائے گا اور یہ سوچیں کہ اس خراب موڈ کے اثرات زمانہ حال پر بھی خراب اثرات ڈال سکتے ہیں۔

دوسرے الفاظ میں اب جو کچھ ماضی ہمیں ہو چکا ہے وہ گزر چکا ہے اب اس کی فکر نہ کریں یا مستقبل کے متعلق قطعی طور پر مضطرب نہ ہوں کہ مستقبل کیا حالات لائے گا۔ لیکن زمانہ حال کے تقاضوں کو پورا کرنے کی جانب توجہ کریں اور صرف یہی ایک چیز ہے جو انسان کے بس میں ہے۔ چنانچہ اس کی جانب توجہ کریں۔

دلو، اسد، عقرب اور ثور اپنی یادوں یا مستقبل کی فکر سے کم متاثر

ہوتے ہیں کیونکہ ان کا مزاج اس قسم کا ہوتا ہے کہ جو انھیں دیوانگی کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ اس لئے کہ تمام قسم کو موڈ چڑ چڑا پن، تنگ مزاجی وغیرہ وغیرہ ایک قسم کا پاگل پن ہی تو ہوتے ہیں۔

دلو والے افراد حالت کے خود بخود پیدا ہونے کا انتظار کرتے ہیں چنانچہ اپنے موڈ کو بھی اس وقت کے لئے ملتوی کر دیتے ہیں۔ ایسے افراد ہمیشہ یہ محسوس کرتے اور سوچتے ہیں کہ وہ ہر قسم کی صورت حالات سے نبٹ سکتے ہیں۔

ثوری افراد مضبوط جذبات کے مالک اور سمجھ دار ہوتے ہیں، چنانچہ یہ کسی معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر عملی انداز میں موڈ کو درست کرتے ہیں۔ جب کہ عقربی افراد کی چھٹی حس ان کی رہنمائی کرتی ہے۔

عقرب والوں پر صرف اسی وقت تنگ مزاجی یا چڑ چڑا پن طاری ہوتا ہے جب کوئی شخص ان کو اس کام سے رکتا ہے جسے وہ کرنا چاہتے ہیں اور یہ کوئی حقیقی تنگ مزاجی یا چڑ چڑا پن نہیں ہوتا اس لئے کہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان کو مایوسی سے نکلنے کی کوئی راہ نظر نہ آئے وہ روٹھے رہتے ہیں۔ منہ پھلائے اور اداس پھرتے ہیں۔

وہ افراد جو برج حمل، میزان اور جدی کے تحت پیدا ہوتے ہیں، ان لوگوں میں ایسی اندرونی طاقت ہمیشہ پائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے چڑ چڑے پن تنگ مزاجی اور خوف وہراس سے لڑ سکتے ہیں۔ حملی افراد کو پکا یقین ہوتا ہے کہ خوف وہراس والی صورت حال اگر پیدا ہوئی ہے تو اس پر بہت آرام سے قطعی طور پر قابو پا سکتے ہیں۔

میزانی افراد ہر صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے صورت حال پر غور کرتے ہیں۔ جدی والے افراف پہلے تو ایک دو منٹ تک تیوری چڑھائے اداس اداس سے رہیں، لیکن پھر سمجھ جائیں گے کہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ وقت کے متعلق یہ لوگ بہت محتاط ہوتے ہیں، چنانچہ اپنے موڈ اور خوف وہراس کو قطعی طور پر ختم کر دیں گے۔

جیسا کہ چاند ہر ماہ زائچے کے ہر برج سے گزرتا ہے، چنانچہ جب چاند برج میں گزرتا ہے تو اس کے تحت مختلف مزاجوں کے ذریعے اپنے آپ اور دوسروں کو پہچان سکتے ہیں۔

قمر برج حمل میں

برج حمل میں چاند ہمیں مستقل جلد باز اور تیز بنا دیتا ہے۔ بعض افراد کو پورے سر کے درد یا آدھے سر کے درد کی تکلیف ہو جاتی ہے ہمارے اس موڈ کی بنیاد یہ ہے کہ ہم میں اپنا ایک الگ راستہ متعین کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے اور خود اپنی بہتری اور ترقی حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی۔

قمر برج ثور میں

بعض چیزیں جن کی وجہ سے ہمارے ناک میں دم آیا ہوتا ہے ہم بالکل مردہ دل اور بے جان ہو جاتے ہیں۔ مثلاً مادی چیزیں (اس میں روپیہ پیسہ بھی شامل ہے۔) جن کا ہمارے پاس فقدان ہو چنانچہ اس موڈ کی وجہ یہ ہوگی کہ ہم ایسی چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

قمر برج جوزا میں

جوزا میں چاند کی موجودگی کے دوان ہم کوئی فیصلہ نہ کر سکیں گے۔ خود کو بے چین بے آرام اور نروس محسوس کریں گے۔ خبریں ہمیں اشتعال دلا سکتی ہیں۔ وہ خطوط جو حوالہ ڈاک نہیں کئے جا سکے ہیں ان کے باعث فکر پیدا ہو سکتی ہے۔ اس موڈ کی خاص وجہ یہ ہوگی کہ ہم کو کسی خاص صورت حال کے متعلق کافی معلومات نہیں ہوں گی۔ اور ہم صرف اندازے لگانے کی کوشش کریں گے اور اس سے چڑ چڑا پن اپنے اندر پیدا کر لیں گے۔

قمر برج سرطان میں

برج سرطان میں چاند کے تحت خاندانی معاملات اور ہم سے بہت زیادہ قریب افراد اتے ہیں۔ برج سرطان میں چاند کی موجودگی کے تحت ہم دوسرے کے معاملات میں اپنے آپ کو بہت زیادہ قریبی انداز میں شامل کر لیتے ہیں اور عموماً بے جا طور پر دخل اندازی کرنے لگتے ہیں۔ ہم میں اس بات کی صلاحیت یا صبر نہیں پایا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کو خود ہی اپنے مسائل طے کرنے دیں اور یہی اس موڈ کی بنیاد ہوگی۔

برج اسد میں

ہماری ذاتی مقبولیت اور وہ چیزیں جو اسے متاثر کر سکتی ہیں۔ ان کے باعث ہم میں چڑچڑاپن اور تنگ مزاجی پیدا ہوسکتی ہے نیز جس معیار پر ہم زندگی گزارنا چاہتے ہیں اس معیار پر زندگی گزارنے سے معذوری بھی اس موڈ کا سبب بن سکتی ہے۔

قمر برج سنبلہ میں

برج سنبلہ میں چاند کی موجودگی کے تحت تمام قسم کی معمولی سے معمولی تفصیلات بھی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہو جاتی ہیں، چھوٹے چھوٹے سے فرائض اور کام بھی ہم کو برافروختہ کر دیتے ہیں۔ یہ کام اگرچہ ہمیں کرنے چاہئیں مگر ہم انھیں کرنا نہیں چاہتے۔ ایک طویل اور پیچیدہ قسم کے موڈ کا باعث بن سکتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے کاموں اور فرائض کو نظر انداز کرنے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج میزان میں

کوئی بھی حقیقی قیاسی ناانصافی، تحقیر یا بے اتفاقی (خاص طور پر محبوب کی جانب سے بے اتفاقی یا تحقیر) تنگ مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کر دے گی۔ خاص طور پر اس موڈ کا سبب محبت کے معاملات ہوں گے۔ اس خراب موڈ کا سبب یہ ہوگا کہ آپ محسوس کریں گے کہ آپ کی معقول حد تک تعریف وستائش نہیں کی گئی ہے۔

قمر برج عقرب میں

چاند کی برج عقرب میں موجودگی سے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ رقابت یا مقابلہ بازی کے منصوبے بنائیں گے یا آپ اپنے جذبات سے متعلق کوئی بہت ہی ذاتی سا کام کرنے کی خواہش کریں گے مایوسی اور ناامیدی کے احساسات یا تخلیہ اور آزادی کا فقدان ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج قوس میں

آپ کے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ ہوں گے جہاں آپ رہنا نہ چاہیں گے اور آپ کو ایسا کام کرنا پڑے گا جو آپ نہیں کرنا چاہیں گے یا اپنے حالات کے باعث محدود ہو جائیں گے۔ اپنے آپ پر ان حالات کے اندر ضم کرنے پر غصہ آئے گا اور یہی غصہ اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج جدی میں

معاشی مشکلات کا خوف یا کسی چیز کی ضرورت سے زیادہ آپ کے پاس موجود ہونا یا مل جانا یا جس طرح آپ کا کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اس طرح کام سے آپ کو روک دیا جانا وغیرہ وغیرہ تنگ مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کریں گے محتاجی، حاجت، خواہش یا سختی کا خوف ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج دلو میں

دوسروں کی طرف سے استعداد یا پابندی احساسات یا ذاتی آزادی میں تخفیف کے احساسات خراب موڈ کا باعث بنیں گے۔ اپنے آپ کو کسی جگہ عہدے کے لئے ناموزوں سمجھنے کے احساسات ہی دراصل اس خراب موڈ کی بنیاد ہوں گے۔

قمر برج حوت میں

دوستی یا محبت کے معاملات کے باعث فکر و پریشانی یا آپ کا یہ احساس کہ آپ کی قدر دانی یا قدر افزائی نہیں کی گئی ہے۔ خراب موڈ کا باعث بن سکتا ہے۔ ذاتی طور پر ناقص ہونے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔ حالانکہ حقیقت کچھ بھی نہیں ہوگی۔

☆ایک درویش دریائے دجلہ میں گر پڑا، کنارے پر کھڑے کسی شخص نے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں کسی کو اطلاع کر دوں کہ وہ تجھے دریا سے نکال لے۔؟ اس نے کہا نہیں اس شخص نے کہا تو پھر تو کیا چاہتا ہے؟ درویش نے کہا کہ میں وہی چاہتا ہوں جو خدا چاہتا ہے۔

☆حضرت عبد اللہ عباس کے بیٹے کے انتقال پر ایک مجوسی تعزیت کی لئے آیا او اسنے ایک جملہ گفتگو کے دوران کہا۔ حضرت عبد اللہ ابن مبارک کو وہ جملہ اتنا پسند آیا کہ انھوں نے فوراً نقل کر لیا، وہ جملہ یہ تھا کہ عقل مند وہ ہے جو اس کام کو آج کر لے نادان جسے پانچ دن بعد کرے۔ (روضۃ الصالحین)

سونے کے طریقوں سے حالات زندگی کا جائزہ

(۱) کیا آپ ایک پہلو پر سوتے ہیں اور سوتے وقت تکیہ کو دونوں ہاتھوں سے دبوچ رکھتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اندر ہردلعزیز بننے کا جذبہ شدت کے ساتھ موجود ہے، اس جذبہ کی تحریک کے باعث آپ جو بھی کام کریں گے وہ خوش اسلوبی، محنت، جانفشانی کا مظہر ہوگا۔ آپ کے اندر پیدائشی لیڈر کی صلاحیت کا ہونا بھی ممکن ہے لیکن آپ کی صلاحیتوں کے ابھرنے اور قوتوں کے چمکنے کے لئے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہوگی جو پس پردہ رہ کر آپ کو بڑھاتی رہے، لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے عزت و احترام پیدا کر لینا آپ کا پیدائشی حق ہوگا، آپ پیچیدہ ترین مراحل سے گزر جانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوں گے۔

(۲) کیا آپ پورے بستر پر دراز ہو کر ایک کروٹ سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ بہتر کردار، حوصلہ مندی، خود اعتمادی اور ہردلعزیزی کے مالک ہیں۔ آپ خواہ کوئی کام کریں اس میں آپ کو مقبولیت حاصل ہوگی، ہمت نہ ہارنا آپ کا ذاتی وصف ہوگا، بعض دفعہ لوگ آپ کو بیوقوف سمجھ سکتے ہیں لیکن لوگوں کی اس روش سے آپ عام انسانیت کے بارے میں بری رائے قائم نہیں کریں گے، آپ کی زندگی کا ساتھی (بیوی) سے آپ کا نباہ بڑے خوشگوار انداز میں ہوگا، اگر کوئی ناخوش گواری پیدا بھی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔

(۳) کیا آپ اوندھے ہو کر سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو آپ امراض کے شکار رہتے ہیں، بغض اور بغاوت کا جذبہ آپ میں موجود ہے، دوسروں کے ساتھ ہمدردی، اپنے فائدہ کو مدنظر رکھ کر کرتے ہیں، آپ حصول خواہشات کے لئے سرگرداں رہتے ہیں لیکن کامیابی حسب منشاء نہیں ہوگی، آپ کے سلوک اور طور طریقے آپ کے دوستوں کو بھی آپ کا دشمن بنا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے مالی نقصان اور شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ آپ کو اپنے خاندانی جھگڑوں اور کسی عورت کی ناجائز محبت سے بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

(۴) کیا آپ سکڑ کر سوتے ہیں اور آپ کے گھٹنے سوتے وقت آپ کی ٹھوڑی کو چھونے لگتے ہیں، یا آپ چادر منھ کے اوپر ڈال کر سوتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ڈھل مل یقین طبیعت کے مالک ہیں اور آپ کی قوت فیصلہ کمزور ہے، زندگی اور اس کے حقائق سے گریز اور فرار پسند کرتے ہیں، ہمت شکن مراحل سامنے آنے کے بعد حوصلہ ہار بیٹھتے ہیں، سکڑ کر سونے سے آپ کے تحت الشعور کا پتہ چلتا ہے کہ آپ نومولود بچے کی پوزیشن اختیار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور آپ میں زندگی کے تلخ حقائق سے مقابلہ کرنے کی قوت نہیں ہے۔

(۵) کیا آپ اپنے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے کر کے چت سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ مردانہ جرأت و ہمت کے مالک ہیں، غیرت، شرم و حیا آپ کا شیوہ ہے، بہت پیچیدہ مسائل آپ اپنے ناحق تدبیر سے آسانی کے ساتھ حل کر لیتے ہیں، دوسروں کی نظروں میں آپ بہت باوفا انسان ہیں، آپ میں قوت شہوانی کی زیادتی ہے، اکثر لوگ آپ کو ثالث بنا کر مشورہ کرتے ہیں۔

(۶) اگر آپ دائیں کروٹ سے سونے کے عادی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی سوچ وفکر مثبت ہے اور آپ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ بائیں کروٹ پر سونے والے بالعموم دل کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور انہیں رات کو الٹے سیدھے خواب بھی نظر آتے ہیں۔ ☆☆☆

غذا کے کیمیائی مادے

حیاتین

اپنی بیماریوں اور کمزوریوں کا علاج غذا سے کریں

یہ مادے کم وبیش ہر غذا کے اندر ہوتے ہیں۔ انگریزی میں اسے وٹامن کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں غذائی علم کے ماہرین یہ جانتے تھے کہ غذا میں کچھ ایسے مادے ہوتے ہیں جو جسم کے مختلف اعضاء پر مختلف قسم کا اثر ڈالتے ہیں اور جو جسمانی نشو ونما کے لئے بہت ضروری ہیں لیکن وہ سمجھا نہیں سکتے تھے۔ ۱۹۱۴ء میں سب سے پہلی مرتبہ ڈاکٹر فنک نے جو علم غذا کا ماہر مانا جاتا تھا ان مادوں کو وٹامن کا نام دے کر کسی حد تک سمجھانے کی کوشش کی گویا تحقیقات کی ابتدا ہوگئی۔

یہ وٹامن دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) چکنائی میں حل ہونے والے جیسے وٹامن اے، ڈی، ای، کے۔

(۲) پانی میں حل ہونے والے جیسے بی کمپلیکس کے زمرے میں آنے والے تمام وٹامن اور وٹامن سی۔

وٹامن اے

یہ گہرے سبز رنگ کی پتی والی سبزیوں، لال آلو اور گاجر میں کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ حیوانات کے جگر، دودھ اور مکھن میں پایا جاتا ہے۔

اگر غذا میں اس وٹامن کی کمی ہو تو بصارت میں دھندلا پن ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں۔ نزلی عوارض اور کھانسی کی شکایت رہنے لگتی ہے۔ دانتوں کی نشو ونما نہیں ہوتی۔ جلد میں خشکی اور کھردرا پن ہو جاتا ہے۔ جس سے خارش ہونے لگتی ہے اور مہاسے، کیل، جھائیاں بھی نکل آتی ہیں۔ یہ وٹامن ذیل کی غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ کلیجی، گردے، انڈے، دودھ، بالائی، پنیر، گھی، بعض مچھلیوں کے جگر کے تیل میں، ہری پیاز، سرسوں کا ساگ، شلجم کے پتے، پالک، گاجر، شکرقندی، لال آلو، ٹماٹر، حلوا، کدو، خوبانی اور آڑو۔

وٹامن بی

وٹامن کمپلیکس کے زمرہ میں آنے والی حیاتین کی تعداد بارہ ہے۔

وٹامن بی (۱)

اس وٹامن کا اثر ذہنی اضمحلال اور اعصاب پر اچھا ہوتا ہے۔ اس کی کمی سے جسم میں یہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔ بھوک کی کمی، قبض، چڑچڑاپن، طبیعت کی گراوٹ، بے خوابی شروع میں ہوتی ہے اس کے بعد ذہنی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ آنتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کم آتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت خفیف سی سوزش بھی ہوتی ہے۔ عصبی کمزوری واقع ہوتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے کسی چیز کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اگر جسم میں کمی بڑھتی جائے گی تو رعشہ اور فالج جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کے عضلات مفلوج ہو کر بینائی چلی جاتی ہے۔ کمزوری کے سبب دل کی حرکت بند ہو سکتی ہے۔ پالک، آلو، پھول گوبھی، بند گوبھی، سلاد، لوبیا، مٹر، سیم کی پھلیاں، کرمن، اسٹابری، شلغم، چقندر، ٹماٹر، اناجوں کے چھلکے، سالم آٹے کی روٹی، بغیر مشین کے صاف کئے ہوئے چاول، سیب، گرایپ فروٹ، آڑو، سنگترہ، مالٹا، انناس، سرخ مرچ، مونگ پھلی، مونگ پھلی کا تیل، بنولہ کی گری، شکرقندی، بالائی سے نکالا ہوا دودھ، پنیر، انڈے کی زردی، جگر، گردے، دماغ، چوزہ اور مچھلی۔

وٹامن بی (۲)

اس کو وٹامن جی بھی کہتے ہیں۔ اگر جسم میں کمی ہو تو باچھیں پکنے لگتی ہیں۔ زبان سوج کر موٹی ہو جاتی ہے اور درد کرتی ہے اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، یا ترخ جاتے ہیں، منہ اور ناک کی جلد

کھردری ہوکر سرخ چھلکے سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ آنکھیں آجاتی ہیں، ان میں خارش ہوجاتی ہے، ان میں لال لال ڈورے پڑجاتے ہیں اور پلکوں کے بال بھی جھڑنے شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔

گوشت، انڈا، دودھ، خمیر، کلیجی، یخنی، گردے، مونگ پھلی، سالم گیہوں، گاجر کے پتے، شلغم کے پتے، ہری پیاز، پالک اور سرسوں کا ساگ، نباتات میں جڑوں کی نسبت پتوں میں اس کی مقدار وافر ہوتی ہے۔

وٹامن بی (۳)

اگر جسم میں اس کی کمی ہوتو جسم میں ایسی کمزوری ہوجاتی ہے جس سے بدن سوکھ جاتا ہے، گال اندر پچک جاتے ہیں، زبان خشک ہوجاتی ہے، اس پر خراشیں پڑجاتی ہیں۔ جلد سوکھی سوکھی رہتی ہے اور جگہ جگہ سے ترخ جاتی ہے اور چہرہ اور ہونٹوں پر سرخی نہیں آتی بلکہ ان کا رنگ نیلا پڑجاتا ہے، بھوک نہیں لگتی۔ حافظہ کمزور ہوجاتا ہے، ہر وقت تھکاوٹ رہتی ہے۔ ہزیان کے دورے پڑتے ہیں۔ مالیخولیا کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ مریض وہمی سا ہوجاتا ہے۔ وزن میں کمی ہوجاتی ہے اور جنسی خواہش پیدا نہیں ہوتی، بار بار متلی، قے اور دست ہوتے ہیں۔ یہ تمام علامتیں مرض پلاگرا کی ہوتی ہیں۔ خون کا دباؤ کبھی کم ہوتا ہے کبھی زیادہ ہوجاتا ہے۔ کسی وقت فالج یا لقوہ کا حملہ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ وٹامن بی تھری (نیکوٹینک ایسڈ) ذیل کی غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ تازہ گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے، پستہ کے علاوہ سوکھی مچھلی، جھینگے، خشک خمیر۔

وٹامن بی (۴)

اس کا فعل معدہ میں جاکر ہوتا ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔ عضلات کو طاقت دیتا ہے۔ اس لئے غذا کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اس کی کمی کی وجہ سے پہلے عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں پھر بتدریج وزن گھٹنے لگتا ہے۔ یہ عموماً فاقہ کشی یا پوری غذائیت نہ ملنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

یہ وٹامن کم وبیش ہر غذا میں پایا جاتا ہے مگر تازہ گوشت، انڈے اور گندم میں اس کی مقدار کافی پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی (۵)

اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے نظام عصبی پر اثر پڑتا ہے اور کلاہ گردہ متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے جگر باقاعدگی سے کام نہیں کرتا ہاضمے کی نالی پر اثر پڑتا ہے۔ سینہ کے امراض اور کھانسی ہوجاتی ہے۔ آلات تنفس پر ایک قسم کا دباؤ پڑتا ہے اس وٹامن کی کمی کی خاص علامت قبل از وقت بالوں کا سفید ہوجانا اور پاؤں کے تلوے جلنا۔

اسے پنٹوتھینک ایسڈ بھی کہتے ہیں یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ خمیر، بکرے کی ران کا گوشت، کلیجی، دل، گردہ، بھیجا، انڈے کی زردی، سالم اناج مثلاً گیہوں، جو، مونگ پھلی، سویابین، خشک مٹر، گریاں اور مغز، بھوسی، کھنب اور ہرے پتوں والی تمام تازی سبزیاں

وٹامن بی (۶)

اس کا استعمال مرض پلاگرا میں وٹامن بی تھری کے ساتھ دینے سے اچھے نتائج نکلتے ہیں۔ جسم میں اس کی کمی کی وجہ سے طبیعت میں گراوٹ اکتاہٹ، چڑچڑاپن اور بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے، متلی ہونے لگتی ہے اور قے آنے لگتی ہے۔ عورتوں کو ایام حمل میں قے کے ساتھ دورد شقیقہ بھی ہوجاتا ہے اس لئے حمل کے زمانہ میں اس کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ رعشہ اور کمزوری کی شکایت بھی ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے مریض چلنے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور جلد کی رنگت پیلی پڑجاتی ہے۔

یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ سالم اناج خصوصاً اس کے چھلکے، خمیر، انڈے کی زردی، پھلیاں، دالیں، سبزیاں، گوشت، کلیجی اور مچھلی۔

وٹامن بی (۷)

جسم میں اس کی کمی کی وجہ سے جلد کی رنگ زرد ہوجاتی ہے، خون کے سرخ ذرات بے حد کم ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ملیریا کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ مریض بے ہمت اور سست ہوجاتا

ہے۔ جلد میں سوزش ہوجاتی ہے اور بدن میں درد رہتا ہے اس وٹامن کو دوسرے وٹامن کے ساتھ رسولی اور سرطانی گلٹی کو بڑھنے سے روکنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیلی بٹ، مچھلی، گائے کا گوشت، مرغی کا گوشت، انڈے، پنیر، گائے کا دودھ، آلو، مکئی، لوبیا، مٹر، پالک، ٹماٹر، شلغم، چقندر، ساگودانہ، پھلوں کے چھلکے مونگ اور ہر قسم کی گھاس میں یہ وٹامن پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی (۸)

جسم میں اس وٹامن کی کمی سے زبان سوج جاتی ہے۔ منہ آجاتا ہے، چھالے پڑجاتے ہیں، دست آنے لگتے ہیں، بدن لاغر ہوجاتا ہے، سنگرہنی کی بیماری ہوجاتی ہے۔ خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے، کھانے پینے کو طبیعت نہیں کرتی۔ اگر کچھ کھایا جائے تو فوراً دست شروع ہوجاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں اس کی کمی ہوجائے تو نشوونما رک جاتی ہے۔ خون کی کمی کے ساتھ سفید خلیات بھی کم ہوجاتے ہیں۔ یہ بیماریاں یا علامات مرض پلاگرا اور حمل کے دوران بھی رونما ہوتی ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔

تمام ہرے پتوں والی تازی سبزیاں، پالک کے سبز پتوں میں سب سے زیادہ ہوتا ہے اس کے علاوہ تازہ سبز گھاس، کلیجی، گردے اور خمیر۔

وٹامن بی (۹)

فارمولے کے لحاظ سے گلوکوز کے مشابہ ہے۔ مگر خواص اس کے الگ ہیں۔ اس کی کمی کی وجہ سے بالوں کو غذائیت نہیں پہنچتی، جس کی وجہ سے بال جھڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ گنجہ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ پلکوں کے بال بھی جھڑ جاتے ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔

خمیر، کلیجی، گوشت، پھلوں اور سبزیوں کے خشک پتوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی (۱۰)

اس کی کمی کی وجہ سے جگر اور گردوں کا فعل بگڑ جاتا ہے۔ جس کی کمی کی وجہ سے جسم کے خون کے سفید خلیئے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ جسم میں چربی یا چکنائی کی تقسیم کا فعل خراب ہوجاتا ہے۔ چربی زیادہ تر جگر پر چڑھ جاتی ہے اور جگر سخت ہوجاتا ہے تو اس کے فعل میں بھی خلل پڑ جاتا ہے، نیا خون بننا بند ہوجاتا ہے، کمزوری دن بدن بڑھنے لگتی ہے۔ جگر اور معدہ پر ورم آجاتا ہے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ جس کی وجہ سے نبض کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔

بچوں کی نشوونما کے لئے یہ وٹامن بہت ضروری ہے۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے زچہ کی چھاتیوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا۔ یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔

تمام اناجوں اور سبزیوں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جو، گیہوں، انڈے کی زردی، چھوٹی مچھلی، گردے اور کلیجی کی یخنی، اجوائن، پیاز، پالک، بند گوبھی، گاجر اور مٹر۔

وٹامن بی (۱۱)

اس کا کیمیائی نام Para-Amino Benzoic Acid ہے۔ یہ ایک قسم کا ترشہ ہے۔ جسم میں سورج کی شعاعوں یعنی دھوپ کو برداشت کرنے کی قوت اسی وٹامن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے بالوں کی رنگت بدل جاتی ہے اور جلدی سفید ہوجاتے ہیں۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی جسم کے جس حصہ میں دھوپ لگے۔ وہ حصہ سیاہ پڑجاتا ہے جسے دھوپ کا جلا کہتے ہیں۔ تپ محرقہ میں ہذیانی کیفیت ہوجاتی ہے۔ جن غذاؤں میں حیاتین ب ۱۱ پایا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

کلیجی کے عرق اور خمیر میں اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ انڈے، دودھ، سبزیوں اور اناجوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی (۱۲)

اس کا کیمیائی نام Cyano Cobalamin ہے۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے خون کے سرخ خلیات پر اس کا اثر پڑتا ہے اور مہلک قسم کی کمی خون کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جسے Pernious Anaemia کہتے ہیں۔ ہڈیوں کا گودا صحیح حالت میں نہیں رہتا بلکہ اس میں بھی کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ معدہ اور آنتوں

کے فعل پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے کھانا ہضم نہیں ہوتا اور بھوک مرجاتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس قدر ضعف پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کا اثر تمام اعصاب اور دماغ پر پڑتا ہے۔ جن غذاؤں میں حیاتین بی ۱۲ پایا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ ہڈیوں کے گودے، کلیجی، گردہ اور گوشت کی یخنی یا عرق میں (جسم میں چکنائی نہ ہو) زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دودھ اور سویابین میں بھی پایا جاتا ہے۔

نوٹ: وٹامن بی صرف ۱۲ ہوتے ہیں۔ یہ غذا کے علاوہ بھی ادویہ کے طور پر بازار سے مل جاتے ہیں۔ جس چیز کے وٹامن کی ضرورت ہو۔ وہ خرید کر استعمال کریں۔

وٹامن سی

اس کا کیمیائی نام Ascorbic Acid ہے۔ غذاؤں میں یہ وٹامن زیادہ عرصہ تک اپنی اصلی حالت میں نہیں رہتا ہے۔ اچار یا مربّہ بنا کر جو غذائیں رکھی جاتی ہیں یا جن پھلوں کو بند ڈبوں میں رکھا جاتا ہے یا خشک کر کے رکھا جاتا ہے۔ اس میں یہ وٹامن موجود نہیں ہوتا۔ کافی دیر تک جوش دینے یا زیادہ پکانے سے یہ وٹامن ضائع ہو جاتا ہے۔

جسم میں متعدی امراض کا مقابلہ کرنے کی طاقت اسی وٹامن کی وجہ سے ہوتی ہے کیوں کہ اسی کی وجہ سے خون میں ترقیاتی مرکبات تیار ہوتے ہیں۔ جو جراثیمی سمیت کو ختم کر دیتے ہیں۔ بیماری کے ایام میں اور عورتوں کو حمل کے دوران اور بچے کو دودھ پلانے کے زمانہ میں اس وٹامن کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

جسم میں اس وٹامن کی کمی ہو جائے تو قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور مرض اسقر ابوط Scurvy ہو جاتا ہے۔ اس میں منہ آجاتا ہے۔ مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور ہلنے لگتے ہیں۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے زخموں کو جلد آرام نہیں آتا۔ بلکہ زخم خراب ہو کر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کھانسی، نزلہ، زکام، انفلوائزا، نمونیہ، وجع المفاصل (جوڑوں میں درد) اور بالوں کی جڑوں میں خارش کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو مشکل سے جڑتی ہے۔ کسی بھی جگہ سے یعنی ناک، منہ، حلق یا پھیپھڑوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں ماہواری زیادہ اور دیر تک آنے لگتی ہے۔ معمولی چوٹ یا دباؤ سے باریک رگوں سے خون بہہ کر زیر جلد جم جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے نیلگوں نشان پڑ جاتے ہیں اور بعض وقت خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے۔

جن غذاؤں میں حیاتین سی پایا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ وٹامن آملہ میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ لیموں، چکوترہ، نارنگی، سنگترہ، انناس، آڑو، اسٹابری، پیٹھا، امرود، آلو چہ، آلو بخارا، آم، املی، انار، انجیر، کرم کلہ، آلو، کچالو، کچنال، کدو، کریلا، ککوڑے، مٹر، مولی، ٹماٹر، پھول گوبھی، بند گوبھی، شلغم، سلاد، میتھی، پالک، بتھوا کا ساگ، بھنڈی توری، لوبیا، ٹنڈے، چقندر، خرفہ کا ساگ، حلوا، کدو، سویا، چولائی کا ساگ، سبز تازہ چنے (ہولے) تازہ سویابین اور تازہ کلیجی۔

نوٹ: یہ وٹامن صرف تازہ پھلوں اور تازہ اور ہری سبزیوں میں ہی پایا جاتا ہے۔ خشک چنے، ارہر، ماش، مسور، موٹھ اور مونگ وغیرہ میں یہ وٹامن نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگر ان اناجوں کو پانی میں بھگو دیں یہاں تک کہ پھول کر پھوٹ آئیں تو ان میں یہ وٹامن قدرتی طور پر پیدا ہو جاتا ہے۔

وٹامن پی

اس کا کیمیائی نام Hesperidin ہے۔ جو وٹامن سی کا علیحدہ طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ان کو بعض اوقات اس سے اسقر ابوط (اسکروی) یا جریان خون کے مرض کو فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے اشخاص کو ساتھ ساتھ وٹامن پی بھی دینا پڑتا ہے تب ان کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ وٹامن ان تمام غذاؤں میں موجود ہوتا ہے جن میں وٹامن سی ہوتا ہے۔ اس لئے دوبارہ بیان نہیں کی جا رہی ہیں۔ صرف یہ بات خیال میں رکھیں کہ آنولہ میں وٹامن پی لیموں کی نسبت تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اپنے فعل اور اثر کے اعتبار سے دونوں وٹامن برابر ہیں۔ صرف بناوٹ کے لحاظ سے ان کا کیمیائی فارمولا الگ الگ ہے۔

وٹامن ڈی

اس کا کیمیائی نام Ergosterol- Coleiferdu

Viosterol ہے۔ اپنے فعل کے اعتبار سے اس کو مانع کساح یعنی سوکھا مسان کہتے ہیں۔

یعنی Anti-Rechitic Vitamin کہتے ہیں کیوں کہ اس کا اثر خاص طور پر دانتوں، ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ یہ بچوں کی نشو ونما کے لئے بہت ضروری حیاتین ہے۔

جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے سوکھے کا مرض ہوجاتا ہے۔ ہڈیاں نرم ہوجاتی ہیں۔ اسی نرمی کی وجہ سے مڑ بھی جاتی ہیں۔ دانت بھی اچھی طرح نشو ونما نہیں پاسکتے۔ ایک قطار میں نہیں رہتے بلکہ آگے پیچھے مڑ جاتے ہیں۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی مناسب مقدار جذب نہیں ہوتی بلکہ پیشاب کی راہ ان کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اس طرح ہڈیاں اتنی کمزور ہوجاتی ہیں کہ خود بخود بھی ٹوٹنے لگتی ہیں۔ جس شخص میں وٹامن ڈی کم ہو اور اس کی کوئی ہڈی اگر کسی حادثہ کی وجہ سے ٹوٹ جائے تو پھر اس کا جڑنا مشکل ہوجاتا ہے۔ تمام جوڑوں میں ہڈیوں کے سرے موٹے موٹے ہوجاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل غذاؤں میں یہ وٹامن پایا جاتا ہے۔

یہ قدرتی طور پر ہمارے جسم میں سورج کی شعاؤں سے پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کھلی جلد پر دھوپ پڑنے سے یہ وٹامن قدرتی طریقہ سے ہمارے جسم میں پیدا ہوجاتا ہے اور مصنوعی طریقہ سے الٹرا وائیلٹ شعاعوں کو جسم پر ڈال کر حاصل کیا جاتا ہے۔ سرسوں وغیرہ کے تیل کو اگر تین چار گھنٹے کھلی دھوپ میں رکھ دیا جائے تو اس میں وٹامن ڈی کے اجزا پیدا ہوجاتے ہیں۔ باقی غذاؤں میں دودھ، بالائی، مکھن، گھی، بادام، ناریل، انڈے کی زردی، کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل، ہیلی بٹ مچھلی کے جگر کا تیل اور شارک مچھلی کے تیل میں اس کی خاص مقدار ہوتی ہے۔

نوٹ : (۱) تیز آگ پر جب غذائیں جل کر سیاہی مائل ہوجائیں تو ان میں یہ وٹامن بھی جل جاتا ہے۔

(۲) پتھری کے مریضوں کو اگر پیشاب میں البیومن خارج ہوتی ہو تو ان کے لئے یہ وٹامن نقصان دہ ہے کیوں کہ اس وٹامن کی زیادتی بھی پتھری بننے کا سبب ہوسکتی ہے۔ جبڑے بھی جکڑ جاتے ہیں۔

وٹامن ای

اس کو ویٹ جرم آئل Wheatgerm Oil بھی کہتے ہیں۔

اس کا کیمیائی نام Toco Pherol ہے اور اپنے فعل کے اعتبار سے یہ مانع بانجھ پن کہلاتا ہے۔ کھار، تیزابیت، حرارت اور روشنی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا سب میں قائم رہتا ہے، یعنی اس کے اثرات ضائع نہیں ہوتے۔

جسم میں اس کی کمی ہوجائے تو مردوں اور عورتوں دونوں میں بانجھ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ مردوں کے مادہ منویہ میں تولیدی کیڑے پیدا نہیں ہوتے اور عورتوں کے بیضہ دانیوں میں بیضہ پیدا نہیں ہوتا۔ حرکت کرنے والے عضلات میں کمزوری آجاتی ہے۔ حمل کے دوران اس کی کمی واقع ہوجائے تو رحم میں جنین کی نشو ونما رک جاتی ہے اور بچہ اندر سوکھ جاتا ہے۔ عورتوں میں بار بار اسقاط بھی اسی وٹامن کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ دیگر اس کی کمی سے انسان جلد بوڑھا ہوجاتا ہے اور ذیابیطس کی شکایت ہوجاتی ہے۔ دل کے عضلات بھی کمزور پڑ جاتے ہیں۔ بعض کتابوں میں قوت جماع کی کمزوری کو اس وٹامن کی کمی کا سبب بیان کیا گیا ہے۔ مگر تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ قوت جماع، خواہش اور نامکمل استادگی پر اس وٹامن کی کمی کا اثر نہیں پڑتا۔ اس کی کمی ہوتے ہوئے فریقین، حق زوجیت اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔ مگر قوت تولید اور افزائش نسل کی طاقت نہیں ہوتی اس لئے اس کو بانجھ توڑ اور اولاد افزا حیاتین کہتے ہیں۔ مگر علاج مدت طلب ہے۔

جن غذاؤں میں وٹامن ای پایا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

اس وٹامن کا زیادہ زرخیز چھلکا اتری ہوئی گندم کے تیل میں اور مادہ مچھلی کے انڈوں کی تھیلی، بھوسی کی روٹی اور انڈے کی زردی کے روغن میں ہوتا ہے۔ دوسرے نمبر پر یہ جگر، دودھ، مکھن، بادام، پستہ، مونگ پھلی، گاجر، سلاد اور بند گوبھی میں ہوتا ہے اور تیسرے نمبر پر یہ آلو، بنولے، پالک، لوبیا، چقندر، سویابین، اخروٹ، تل، چلغوزہ،

خوبانی، ناریل، روغنی السی اور پودوں کی نرم شاخوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن کے

اس کے کیمیائی نام بہت سے ہیں۔ فعل کے اعتبار سے چالیس دم (خون انجماد کرنے والی) حیاتین بھی کہتے ہیں۔ سورج کی روشنی اور کھار سے اس وٹامن کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں مگر حرارت کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے خون میں جمنے یا منجمد ہونے کی قوت کم ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جریان یا خون کی شکایت ہوجاتی ہے۔ ناک، منہ، حلق یا آنتوں سے خون آنے لگتا ہے، معمولی خراش، زخم، آنے پر شدت سے خون بہنے لگتا ہے۔ جلد کی باریک رگوں سے بعض اوقات جریان خون ہوکر زیر جلد آجاتا ہے اور جلد پر نیلگوں یا سیاہی مائل دھبے پڑجاتے ہیں۔ بار بار خونی اسہال کی شکایت ہوجاتی ہے۔ آنتوں میں غذا کے ذریعہ جو خون بنتا ہے اسے آنتیں جذب کرتی ہیں اور یہ جگر میں پہنچتا ہے۔ مگر اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے آنتوں سے خون جذب ہونے کی بجائے اور خارج ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جسم میں خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور یرقان سدوی اور مرض کینسر کی شکایت ہوجاتی ہے۔ عورتوں کو ماہواری اور زچگی کے وقت اس کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ نیز انگلیوں کی سوجن بھی اس حیاتین کی کمی کی ایک علامت ہے۔

مندرجہ ذیل غذاؤں میں وٹامن ''کے'' پایا جاتا ہے۔

یہ وٹامن تمام سبز پتوں والی سبزیوں، بند گوبھی کے پتوں، پالک کے پتوں، گاجر کی چوٹی، ٹماٹر اور روغن سویابین میں پایا جاتا ہے۔

☆☆☆

ایک انوکھا تاریخی واقعہ

ابوالعباس احمد بن علی قسطلانی نے ذوالحجہ ۶۱۰ھ میں فرمایا کہ میں نے شیخ ابوعبداللہ قرشی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں شیخ ابواسحاق ابراہیم بن طریف کے پاس حاضر تھا کہ ایک آدمی نے آپ کے پاس آکر آپ سے پوچھا، کیا آدمی کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے نفس سے ایسا معاہدہ کرے جو اس کے مطلوب کے حصول کے سوا اسے آزاد نہ کرتا ہو؟ شیخ نے کہا ہاں، اور اس نے حضرت ابولبابہ انصاریؓ کی حدیث سے جو بنی نضیر کے واقعہ میں وارد ہے، استدلال کیا اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ اگر وہ میرے پاس آتا تو میں اس کے لئے بخشش کی طلب کرتا لیکن جب اس نے یہ خود ہی کرلیا ہے تو اسے چھوڑ دو، حتی کہ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ کرے۔

آپ کا بیان ہے کہ میں نے یہ مسئلہ سنا تو میں نے اپنے نفس سے معاہدہ کیا کہ میں کسی چیز کو اس قدر و قیمت کے اظہار کے بغیر نہ لوں گا، پس میں تین دن ٹھہرا اور اس وقت میں دوکان میں اپنے پیشے کا کام کرتا تھا، اسی دوران کہ میں کرسی پر بیٹھا تھا کہ اچانک ایک شخص میرے پاس آیا اس کے ہاتھ میں برتن میں کوئی چیز تھی اس نے مجھے کہا۔ عشاء تک صبر کرو تم اس سے کھاؤ گے، پھر وہ مجھ سے اوجھل ہوگیا، اسی اثنا میں مغرب وعشاء کے درمیان اپنے گھر میں تھا کہ دیوار پھٹ گئی اور میرے لئے ایک حور ظاہر ہوئی جس کے ہاتھ میں وہ برتن تھا جو اس شخص کے ہاتھ میں اور اس میں شہد کی مانند کوئی چیز تھی، وہ میری طرف بڑھی اور اس نے اس سے مجھے تین بار چٹایا، تو میں بے ہوش ہوگیا، پھر مجھے ہوش آیا تو وہ چلی گئی، اس کے بعد مجھے کھانا اچھا نہیں لگا اور وہ صورت میرے دل میں گھر کرگئی اور اس کے بعد میں نے کسی شخص کو اچھا نہیں سمجھا اور نہ میں مخلوق کے کلام کے سننے کی قدرت رکھتا ہوں۔ (ابن خلکان، ج:ص:۱۹۱، ۱۹۲)

دو قیمتی چیزیں: دو چیزیں ہیں کہ روئے زمین پر جن سے زیادہ قیمتی کچھ نہیں ہے، مگر جو نایاب ہوتی جارہی ہیں، ایک تو بے غرض دوست جس سے سکون حاصل ہو اور دوسرے حلال درہم جو صحیح جگہ استعمال ہو۔

شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۲۰ء)

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۱ر مارچ سے ۲۰راپریل کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حمل ہوتا ہے
اور جن کا برج حمل ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۹، ۳۰، ۳۱ فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷ مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷ مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴ جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰ جولائی: ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، اگست: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱ نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۸ مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷ مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۰راپریل سے ۲۱رمئی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج ثور ہوتا ہے
اور جن کا برج ثور ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، مئی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۵ـ ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، اکتوبر: ۱۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، نومبر: ۲، ۳، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷ مئی: ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۱۲، ۲۰، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر ۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۱رمئی سے ۲۱رجون کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جوزا ہوتا ہے
اور جن کا برج جوزا ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۲، اپریل: ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۲، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۲۷، جولائی: ۱، ۲، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر ۷، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۲، اپریل: ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۹ جولائی: ۱، ۲، ۸، ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۲۵، ۳۱، اگست: ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۲رجون سے ۲۳رجولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سرطان ہوتا ہے
اور جن کا برج سرطان ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جولائی: ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴ رجولائی سے ۲۳ راگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج اسد ہوتا ہے
اور جن کا برج اسد ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۲، ۲۷، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۲۴، جون: ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، اگست: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۲۴، جون: ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۰، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، اگست: ۳، ۴، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴ راگست سے ۲۳ رستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سنبلہ ہوتا ہے
اور جن کا برج سنبلہ ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، مئی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، اکتوبر: ۱۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۲۵، ۲۶، ۲۷، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، نومبر: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج میزان ہوتا ہے
اور جن کا برج میزان ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۷، ۱۸، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۷، ۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۵، ۲۷، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل ۱۷، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۷، ۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۸، ۲۲، ۲۵، ۲۸، دسمبر: ۷، ۱۹، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج عقرب ہوتا ہے
اور جن کا برج عقرب ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جولائی: ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۱۹، ۱۰

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج قوس ہوتا ہے
اور جن کا برج قوس ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۲۴، جون: ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۳، اگست: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۲۴، جون: ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جدی ہوتا ہے
اور جن کا برج جدی ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۱۲، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، مئی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۹، ۱۰، ۱۱

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۳، ۴، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، مئی: ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴ جون: ۱۵، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۹، ۱۰، ۱۱

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۱ ر جنوری سے ۱۹ ر فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج دلو ہوتا ہے

اور جن کا برج دلو ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۲، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۴، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۹، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۷، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۱۲، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، جولائی: ۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۹، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۷، دسمبر: ۷، ۱۰

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۰ ر فروری سے ۲۰ ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حوت ہوتا ہے

اور جن کا برج حوت ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۴، جولائی: ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری: ۱، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مارچ: ۲، ۱۰، ۱۱، اپریل: ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۷، مئی: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۴، جون: ۱۵، ۱۶، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۹، جولائی: ۱، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، اگست: ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اکتوبر: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰، دسمبر: ۷، ۹، ۱۰

نفسیات

منفی سوچ رکھنے والے بدل سکتے ہیں

اگر آپ منفی انداز کے مالک ہیں تو مثبت سوچ کے مالک بن سکتے ہیں۔ مگر اس کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔

یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے صرف ان باتوں کا مطالعہ کافی نہیں بلکہ جو امور آپ پر لاگو ہوتے ہیں۔ ان کو بار بار پڑھیں۔ مسلسل یہ عمل دوہراتے رہیں۔ مگر ایک بات دھیان میں رہے ان سب باتوں سے اس وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب آپ ذہنی طور پر انہیں ماننے اور عمل کرنے پر آمادہ ہوں۔ ان باتوں پر عمل یقین کریں تو اس صورت میں آپ کو قابل عمل سمجھیں گے۔ اور آپ میں مرحلہ وار مثبت تبدیلیاں آتی جائیں گی۔ جس کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر کی دنیا بھی بدل جائے گی۔ یاد رکھئے اگر آپ کے سوچنے کا انداز بدل جائے تو پھر ہر چیز بدل جائے گی۔

آپ اندیشیوں سے نجات پائیں

کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود اعتمادی کی دولت سے مالا مال ہوں۔ عدم خود اعتمادی کی صورت میں انسان اندیشوں میں گھرا رہتا ہے۔ اندیشوں سے نجات کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں اور کسی غلط خیال اور فکر کو آڑے نہ آنے دیں۔ عموماً لوگ مندرجہ ذیل اندیشوں میں گھرے رہتے ہیں۔

ا۔ میری عمر بیت چکی ہے

جب کوئی خیال ذہن میں آئے تو لوگ اسی لئے رد کر دیتے ہیں کہ وہ اپنی خاص عمر گزار چکے ہیں اور اب ان کے حالت بدلنا ممکن نہیں ہے۔ مشہور مقولہ ہے کہ "بوڑھے طوطے پڑھ نہیں سکتے"، لیکن گزرتے وقت نے یہ خیال یکسر رد کر دیا ہے۔ آپ کی عمر چاہے کتنی ہی ہو۔ لیکن اس کے باوجود آپ نئی تبدیلیوں کے مطابق خود کو ڈھال سکتے ہیں۔ اور ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ آپ اس وقت تک بوڑھے اور ناکارہ نہیں ہوں گے جب تک کہ آپ میں آگے بڑھنے اور عمل کرنے کا جذبہ موجود ہے اور جب آپ خود ہتھیار ڈال دیں گے تو پھر کوئی قوت آپ کو تبدیل نہیں کر سکے گی۔

ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں جن سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ کم عمر کے اعتبار سے بوڑھے قرار پانے والے لوگوں نے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں یا ایک طویل عمر گزارنے کے بعد ان کی صلاحیتیں سامنے آئی ہیں۔

ب۔ میں معذور ہوں

جسمانی طور پر معذوری بہت سے لوگوں کے آڑے آتی ہے لیکن میرے نزدیک سب سے بڑا معذور منفی سوچ رکھنے والا ہے۔ (اور آپ منفی سوچ تبدیل کرنے والوں میں شامل ہو گئے ہیں)

جسمانی طور پر معذوری تکلیف دہ بات ہے۔ لیکن کسی بھی معذوری کی بنا پر ناامید ہونا یا زندگی کی نعمتوں سے منہ موڑنا دانشمندی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو حوصلہ بلند رکھنا چاہئے۔ کیونکہ خود ہمارے معاشرے میں ایسے بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ معذور افراد نے صحیح سالم افراد کے مقابلے میں قابل رشک کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ گزشتہ سالوں میں پہلے نیلام گھر میں کار حاصل کرنے والے نابینا افراد یا مقامی بینک میں ملازم نوجوان شاعر ساجد علی ساجد کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ جنھوں دونوں ہاتھو سے معذور ساجد نہ صرف اچھا پیراک اور فٹ بال کا کھلاڑی بلکہ وہ اپنی ایسوسی ایشن کا سرگرم عہدیدار بھی ہے۔ حالات سے سمجھوتہ کرنا بہت بڑی خوبی ہے۔ ایک نابینا شخص کا کہنا ہے کہ "جب میری بصارت زائل ہوئی تو میں غم واندوہ میں ڈوب گیا تھا۔ لیکن جلدی ہی مجھے احساس ہوا کہ میں اس حالت میں پہلے سے زیادہ خوش اور مطمئن ہوں کہ پہلے میں اردگرد کی بہت سی چیزیں

دیکھ کر بے سکونی کا شکار ہو جاتا تھا۔ پہلے میں خود سے بہتر چہرے اور وجیہہ افراد کو دیکھ کر خود کو ان سے کمتر محسوس کرتا تھا۔ لیکن اب میں سوچتا ہوں کہ بہترین خیالات اور تصورات اس وقت ذہن میں آتے ہیں جب آنکھیں بند ہوں۔ جب ہی تو عبادت کرتے ہوئے ہم اپنی آنکھیں موند لیتے ہیں"۔ یہ خیالات اس نابینا شخص کے ہیں جس نے بصارت زائل ہونے کے بعد پینٹنگ سیکھی ہے۔

یہ ساری مثالیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ کوئی شخص اس وقت تک معذور نہیں ہوتا جب تک ذہنی طور پر وہ خود کو معذور نہ سمجھ لے۔

ج۔ میرے پاس وقت، سرمایہ اور انرجی نہیں

کیا آپ یہی سوچتے ہیں کہ اور آپ کو یقین ہے کہ آپ کے پاس ان چیزوں کی کمی ہے یا آپ اس سے محروم ہیں۔ یہ احساس محرومی ہی آپ کی کامیابی کی راہ میں حائل ہے۔ آپ کو اس سے بچنا چاہئے۔ اور موجودہ وسائل کو بروئے کار لا کر زیادہ سے زیادہ مسائل حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

د۔ میں معاشرتی طور پر پسماندہ اور بدحال طبقے کا فرد ہوں

آپ کا یہ سوچنا اس اعتبار سے غلط ہے کہ ترقی اور کامیابی کے حصول کے لئے فرد کا ماضی بھی اہمیت نہیں رکھتا ہے۔ پھر یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ہر منفی پہلو کا ایک مثبت پہلو بھی ہے۔ اور آپ مناسب طریقہ کا اختیار کرکے اپنے فائدے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک غریب اور پسماندہ ماحول سے تعلق رکھنے والا شخص بہتر اور پر آسائش ماحول میں آکر احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر نہ صرف اپنے احساسِ کمتری سے نجات پا سکتا ہے بلکہ نئے ماحول میں اپنی جگہ بنا سکتا ہے۔ اور یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب وہ اپنے اندر فکر کو بدلے اور مثبت انداز سے سوچنے لگے۔

اردگرد بکھرے ماحول میں ایسی بہت سی مثالیں مل جاتی ہیں۔ مثلاً کامیاب زندگی گزارنے والی ایک خاتون کا کہنا ہے۔

"میں ایک بکھرے ہوئے گھر سے تعلق رکھتی ہوں۔ میرے والدین میں کبھی نہ بنی اور وہ آئے دن کے جھگڑوں سے تنگ آکر علیحدہ ہو گئے۔ طلاق کے بعد ان کی محبت سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور تھی۔ حالات کے اعتبار سے مجھے ایک ناکام اور بے کار زندگی گزارنی چاہئے تھی۔ مگر میں اس طرح زندہ رہنا نہیں چاہتی تھی۔ لہٰذا میں نے ہمت نہیں ہاری"۔

ایک ایسی ہی مثال ایک جاپانی بچے کی ہے۔ جسے اس کی ماں نے جنم دینے کے بعد اسے اس کے باپ کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ تاکہ اس کی بے وفائی کا انتقام لے سکے۔ اور اس کی ازدواجی زندگی تباہ ہو جائے۔ اس بچے نے انتہائی تکلیف دہ بیزار کن اور دکھی ماحول میں پرورش پائی۔ مگر یہ جان کر آپ کو حیرت ہوگی کہ یہ بچہ آگے چل کر جاپان کا وزیر بنا۔ اور بیسویں صدی کے جاپانی شاعروں میں سرفہرست رہا۔ کا گا دانامی یہ شاعر اب بھی بے شمار لوگوں کے لئے قابل تقلید ہے۔

ذ۔ میں صحیح لوگوں کی شناخت سے محروم ہوں

اس خیال کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ آپ لوگوں سے کنارہ کشی کرلیں بلکہ شناخت کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے لوگوں سے ملنا جلنا ضروری ہے۔ اپنا حلقۂ احباب وسیع کیجئے۔ کیونکہ دنیا میں ایسے کامیاب لوگوں کی کمی نہیں ہے جو اہل لوگوں کی مدد کر کے خوش ہوتے ہیں۔ یا اپنے تجربات سے انہیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں رابطہ قائم کرنے کی کوشش آپ کا کام ہے آپ ہچکچاہٹ بغیر ٹیلی فون، خط یا ٹیلی گرام کے ذریعے رابطہ استوار کر سکتے ہیں۔ اور عظیم لوگ ہمیشہ نئے دوست بناتے ہیں۔ باصلاحیت لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ پھر تعمیری اور مثبت تصورات ان لوگوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مبذول کرا لیتے ہیں۔

آپ کے اندر کی ہچکچاہٹ آپ کی کامیابی کی دشمن ہے۔

اپنے اندر سے ہچکچاہٹ ختم کرلیں۔ اور بے جھجک ہو کر عمل کریں۔ کامیاب اور عظیم لوگوں سے دوستی محض دیوانے کا خواب نہیں۔ یہ بھی آپ ہی کی طرح انسان ہوتے ہیں اور قدرت انہیں انسان دوست بناتی ہے۔ ان کی یہ انسان دوستی آپ کی زندگی کا رخ بدل سکتی ہے۔

ر۔ میرا رنگ روپ دوسرں سے کم تر ہے

رنگ، روپ، نسل اور خاندان کی بناپر احساسِ کمتری صلاحیتوں کی دشمن ہے۔کیا آپ صرف اس بناپر اقدامات کرتے ہوئے کتراتے ہیں۔کیا آپ سوچتے ہیں کہ صرف اسی وجہ سے آپ اپنا جائز مقام حاصل نہیں کرسکتے ہیں۔؟

یہ بات یادرکھئے کہ مثبت اندازِ فکر ہی آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔اور اسی اندازِ فکر کی وجہ سے آپ ہر وہ کام کرسکتے ہیں جوآپ کے نزدیک خواہش کا درجہ رکھتا ہے۔رنگ ونسل کی کمتری کو درست تسلیم کرلیا جائے۔جب بھی اسے ناکامیوں کا سبب قراردینا درست نہیں ہے۔دنیا میں کامیاب ترین لوگوں کی زندگی اس بات کی گواہ ہے کہ مثبت اندازِ فکر نے ہی پسماندہ ترین لوگوں کوکامیابیاں عطا کی ہیں۔

ز۔ میں تعلیمی اعتبار سے کمتر ہوں

کچھ لوگوں کے نزدیک یہ خیال ہی روح فرسا ہے کہ وہ تعلیمی اعتبار سے کمتر ہیں۔اس لئے وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مقیاس ذہانت (IQ) دوسروں سے کم ہے۔ایسے لوگ بھی غلطی پر ہیں کیوں کہ ذہانت اور طاقت کی بناپر ایک بار تو انعام حاصل کیا جاسکتا ہے۔لیکن وہی لوگ بار بار اپنا ریکارڈ دہراتے ہیں جو اس مقصد کے لئے مسلسل کوشش کرتے ہیں جو اس پرٹھوس یقین رکھتے ہیں پھر یہ بات بھی دھیان میں رکھیں، تعلیم صرف وہ نہیں ہے۔جس کے نتیجہ میں ڈگریاں ملتی ہیں۔بلکہ تعلیم توصلاحیتوں کی نشوونما کا نام ہے۔

آپ معاشرے کا جائزہ لیں تو درسگاہوں میں ایسے بہت سے طلبا مل جائیں گے جوتعلیمی اعتبار سے ''سی گریڈ'' قرار پاتے ہیں۔لیکن غیر نصابی سرگرمیوں میں دیکھا جائے تو یہ لوگ نمایاں ترین نظر آتے ہیں۔کیا ہم انہیں مجموعی طور پر ''سی گریڈ'' قرار دے سکتے ہیں۔؟ اس مثال کو سامنے رکھ کر آپ اپنا تجزیہ کریں۔کیا صرف کم تعلیم یافتہ ہونے کا خیال ہی آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہونا چاہئے۔آپ اپنی صلاحیتوں کی کھوج کیوں نہ لگائیں۔جوآپ میں موجود ہیں۔اور آپ کی زندگی کوکامیابیوں سے ہمکنار کرسکتی ہیں۔

چھوٹی چھوٹی مثبت باتوں پر دھیان دیں

یادرکھئے ایک چھوٹی مثبت سوچ بہت سی منفی سوچوں پر حاوی ہوتی ہے۔شرط یہ ہے کہ آپ اپنی اس مثبت سوچ کو برقرار رکھیں۔اور کچھ کرگزرنے کی امنگ زندہ رکھیں۔

جنگ کے زمانے میں مکمل بلیک آؤٹ ہوتا ہے ایسے میں حملہ آور طیارے ہلکی سی روشنی کے متلاشی بھی کامیابی کے حصول میں ان کی مدد کرتی ہے۔اسی طرح ذہن میں ابھرنے والی معمولی سی مثبت سوچ بھی زندگی کا دھارا بدل سکتی ہے۔

مثبت سوچ رکھ کر محنت کیجئے۔جلدی ہی آپ ذہنی طور پر اپنے اندر انقلابی تبدیلی محسوس کریں گے۔اور یہ تبدیلی اس چھوٹی سی مثبت سوچ کے باعث آئے گی۔جسے آپ نے قابل توجہ سمجھا ہو۔

ایک پاگل عورت کا قصہ ہے جوخدا پر یقین نہیں رکھتی تھی۔اس کا کہنا تھا کہ ''خدا کہیں بھی نہیں ہے۔اگر وہ ہے بھی تو مجھے چھوڑ چکا ہے اور میں رات دن جہنم میں جل رہی ہوں'' یہ عورت ناامیدی اور مایوسی کے اندھیروں میں بری طرح گھری ہوئی تھی۔مگر ایک دن اس کی حالت میں نمایاں تبدیلی محسوس کی گئی۔

یہ ایک نوجوان ڈاکٹر کا کارنامہ ہے جس نے اس پاگل عورت پر خصوصی توجہ دی۔وہ جواب کی پرواکئے بغیر اس سے کچھ نہ کچھ گپ شپ ضرور کرتا تھا۔ابتدا میں اس عورت نے کوئی توجہ نہ دی۔

ڈاکٹر اپنے معمول کے مطابق اس سے ملتا رہا۔پھر ایک دن اس عورت نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ڈاکٹر نے اس کی طرف دیکھا۔ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں میں زندگی کی رمق محسوس کرلی تھی۔وہ چند لمحے انتظار کے بعد واپسی کے لئے مڑا تو اس عورت نے ہاتھ بڑھا کر اسے روکا اور کہا! ''تمہارا نام کیا ہے؟''

''ڈاکٹر ہیون'' وہ عورت پھر سر جھکا کر بیٹھ گئی۔

مگر ڈاکٹر کا نام اس کے ذہن میں سوچ کے در واکر گیا۔

آنے والی صبح اس کی زندگی کے لئے نئی نوید لائی تھی اس نے اپنی مذہبی کتاب نکالی۔اور صبح کی ابتدا اسی سے کی۔پڑھتے پڑھتے وہ ایک فقرہ پر رک گئی۔''اس دن خدا نے دنیا بنائی۔'' آؤ یہاں لطف اندوز

ہوں۔ اور اس میں خوش رہیں"

وہ اس عبارت کو دہراتی رہی۔

"میں بھی دنیا سے لطف اندوز ہوں گی اور خوش رہوں گی۔"

شام ہونے سے پہلے وہ فیصلہ کر چکی تھی۔

جلد ہی وہ ذہنی طور پر صحت یاب ہو کر کامیاب زندگی بسر کرنے لگی۔

ہر صبح پرامید ہو کر گھر سے نکلیں

جب بھی گھر سے نکلنے کے لئے لباس تبدیل کریں تو اس کے ساتھ ہی خود کو بھی ذہنی طور پر آراستہ کریں۔ آپ اس وقت تک فعال نہیں ہو ہوں گے جب تک آپ ذہنی طور پر اس کے لئے آمادہ نہ ہوں۔

مثبت سوچ اور تعمیری جذبہ، منفی قوتوں کے خلاف ڈھال ہوتا ہے۔ عمل سے پہلے ارادہ ضروری ہے۔ مثبت ارادہ ذہن اور روح کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مشہور اقوال دعائیہ کلمات کی تکرار معاون ثابت ہوتی ہے آپ اس قسم کے فقرں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

"خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ ہر بات کو ممکن بنا سکتا ہے۔"

"انسانی دسترس اور صلاحیت محدود ہے۔ لیکن خدا کی حاکیت لامحدود ہے۔ وہی بگڑے کام بناتا ہے"۔

آپ مثبت فکر کے کلمات اور مذہبی دعاؤں میں اپنے گھر والوں کو بھی شریک کر سکتے ہیں۔ صبح کی عبادت کے ساتھ یہ معمول اور روز مرہ معمولات کے دوران کسی دعا کا ورد آپ کو ذہنی اور روحانی طور پر طاقتور بنائے گا۔ اور آپ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری صلاحیت کے ساتھ سرگرم رہیں گے۔

اپنے ذہن کو مستقل طور پر مثبت خیالات فراہم کریں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا ذہن کارآمد اور مفید باتیں سوچے تو اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ذہن کو اسی باتیں فراہم کریں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ذہن کو یہ باتیں کس طرح اور کیسے فراہم کی جائیں۔ یہ کوئی مسئلہ نہیں، پہلے آپ سوچیں کہ ٹی وی کا کونسا پروگرام کس قسم کی کتابیں یا گفتگو آپ کو متاثر کرتی ہے۔ اور کونسی باتیں آپ کو بدل سکتی ہیں۔ کن چیزوں سے آپ میں محبت، وفاداری، امید اور خوشی جنم لیتی ہے۔ کن باتوں سے آپ میں نفرت، بے یقینی، خوف اور ایذا کے منفی جذبات ابھرتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس بات کا فیصلہ آسانی سے کر سکتے ہیں کہ آپ کو کن چیزوں کا انتخاب کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ آپ ایسے لوگوں کی باتوں پر کان نہ دھریں۔ جو منفی خیالات رکھتے ہوں یا جو آپ سے مل کر اس بات کی نشاندہی پر مصر رہتے ہیں کہ آپ کس حد تک غلط ہیں یا آپ کا منصوبہ کس حد تک ناکامی کے امکانات رکھتا ہے۔ جس قدر بھی ممکن ہو خود کو مثبت خیالات سے آراستہ کیجئے۔ اس مقصد کے لئے کتابیں آپ کی بہترین مددگار ثابت ہوں گی۔ جو لائبریریوں میں بھی مل جاتی ہیں۔

ہفتے میں ایک دن ذہن و روح کی پاکیزگی کا اہتمام کیجئے

مثبت خیالات کے لئے ذہن و روح کی پاکیزگی ضروری ہے۔ روزمرہ کے معمولات میں بہت سی باتیں ہمارے ذہن و روح کو متاثر کرتی ہیں۔ کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ مکمل طور پر ہشاش بشاش ہوں اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہفتہ میں ایک دن آپ نہ صرف مکمل طور پر آرام کریں بلکہ روح کی جلا کا اہتمام بھی ہو۔ روزمرہ کی عبادت اس سلسلے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر آپ ہفتے میں ایک دن کسی ایسی محفل میں شریک ہوں۔ جہاں آپ کو نہ صرف پاکیزہ ماحول بلکہ تعمیری باتیں سننے کو ملیں تو آپ اپنے اندر حیرت انگیز تبدیلی محسوس کریں گے۔

اگر آپ نے اسے اپنے پروگرام کا جزو بنا لیا تو آپ دور رس تبدیلیاں اور نتائج حاصل کر لیں گے۔

جب بھی دعا کریں پورے اعتماد کے ساتھ اور اس کے بعد مطمئن ہو کر اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کریں۔ کیونکہ وہی ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ہماری ہر بات سنتا اور رحم کرتا ہے۔ بے اعتمادی کی عبادت نہ صرف ذہنی پریشانی بینا ضافہ کرتی ہے۔ بلکہ یہ وقت کو رائیگاں کرنے کے مترادف ہوتی ہے۔ اگر خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کا منفی انداز فکر ختم کر کے مثبت سوچ اور ارادہ دے تو یقیناً خدا آپ کی سنے گا۔

آپ اپنی شخصیت کا جائزہ لیتے رہیں

بہتر نتائج کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی شخصیت

کا جائزہ لیتے رہیں۔ ابتدا جسمانی جانچ پڑتال یعنی چیک آپ سے کریں۔ کیونکہ جسمانی تکلیف اور معمولی عارضے بھی ذہنی کیفیت کو متاثر کرتے ہیں۔

آپ نے ممکن ہے کہ کسی بیماری یا جسمانی تکلیف کی اذیت کے شکار لوگوں کو منفی اور ناامیدی کی باتیں کرتے سنا ہو۔ اگر فرد کی جسمانی نشوونما صحیح نہ ہو تو وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ منفی سوچ رکھنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

آپ کی شخصیت کا یہ پہلو بھی قابل توجہ ہے۔ کیونکہ جذباتی صحت ہی آپ کی ذہانت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

جذباتی طور پر منتشر افراد نہ صرف اپنے بلکہ دوسروں کے لئے بھی مسئلہ ہوتے ہیں۔ اسی لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی جذباتی کیفیات اور اتار چڑھاؤ کا بھی جائزہ لیتے رہیں۔ اس کے ساتھ ہی روحانی پہلو کی جانچ پڑتال یا دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ آپ کی شخصیت کے اس پہلو کی بنیاد آپ کے مذہبی عقائد و نظریات پر ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے عقیدے پر دل کی گہرائیوں سے یقین رکھتے ہیں تو آپ کی فکر اور عمل میں بھی اس کا اثر آنا چاہئے اور اسی اعتبار سے آپ منفی یا مثبت سوچ رکھتے ہوں گے۔

بحیثیت مسلمان اپنی عبادت، بنیادی عقائد اور رسول اللہ ﷺ اور آخری کتاب کا جائزہ لیں تو آپ بڑی آسانی سے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ یہ ساری باتیں اس سب سے بڑی ہستی کے واحد، یکتا، قادر مطلق اور رحیم و رحمٰن ہونے کی نشان دہی کرتی ہیں۔

اگر آپ خدا اور رسول ﷺ کی بتائی ہوئی ان باتوں پر سچے دل سے یقین رکھیں۔ اور انہیں مانیں تو آپ کی روحانی زندگی قابل رشک ہوگی اور ایسی صورت میں ہم بلاشبہ یعنی نبی کریم ﷺ کی تقلید ضروری ہے۔ ان سے محبت اور اس کا بار بار اظہار آپ کے معمولات میں شامل ہونا چاہئے۔

ناممکنات کی دنیا سے باہر نکلئے

اردگرد بکھرے معاشرے میں آپ کو بیشمار باہمت اور باعزم لوگوں کی مثالیں مل سکتی ہیں، جنہوں نے ناممکن باتوں کو ممکن بنا کر دکھایا ایک ایسی ہی مثال یو ایس نیوی کے لفٹیننٹ کارل کی ہے۔

۱۹۵۳ء میں وہ شدید فالج کا شکار ہوا۔ جس کے نتیجہ میں وہ چھ سال تک بستر پر لیٹا ہوا مصنوعی پھیپھڑے کے ذریعہ سانس لینے پر مجبور تھا۔ اس صورت حال نے اسے دل برداشتہ کر دیا تھا۔ کیونکہ وہ بستر سے اٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ ایک دن اس نے دھاتی پھیپھڑے کے بغیر سانس لینے کا فیصلہ کیا۔ اس مرحلے پر اس کے بچپن کے دنوں نے اس کی مدد کی۔ اس نے بچپن میں کھیلتے ہوئے ایک کھیل کی طرح زبان کی مدد سے سانس لینے کی کوشش کی۔ ابتداء میں اسے یہ سب بہت مشکل اور ناممکن سا لگا۔ لیکن اس طرح جلدی ہی وہ سانس لینے میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس نے بیداری کے عالم میں مصنوعی پھیپھڑے کا سہارا لینا چھوڑ دیا۔

۱۹۵۹ء میں اس نے زندگی کے معمولات میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس سال اس نے سان ڈیگو یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ جہاں اس کی بیوی روزانہ اسے کلاس میں چھوڑنے جاتی تھی۔ وہ لیکچر نوٹ نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا اس نے لیکچر سن کر ذہن میں محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ اور اس میں کامیاب رہا۔ لیکن اس دوران انکشاف ہوا کہ وہ شوگر کا مریض ہو گیا ہے۔ شوگر کنٹرول ہوئی تو اسے السر ہو گیا۔ جس کے بعد وہ ناسمجھ میں آنے والے بخار کا شکار رہا۔ لیکن اتنی بیماریوں کے باوجود اس نے ہمت نہیں ہاری۔ اور تحصیل علم کا سلسلہ جاری رکھا۔ حتیٰ کہ اس نے قانون میں ڈپلومہ حاصل کر لیا۔ اب وہ وکالت کر رہا ہے اس کیلئے کچھ پیدل چلنا یا مسلسل بولنا آسان نہیں ہے۔ کیونکہ وہ متحرک اور فعال رہنے کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "اگر میں کسی وجہ سے بے ہوش ہو جاؤں تو سانس بند ہونے کے بعد زندہ نہ بچ سکوں گا۔ لیکن میں اس چیز کے تعلق سے ممکنہ حد تک کم سے کم سوچتا ہوں۔ اسی لئے میں مستقبل کے منصوبے بناتا ہوں اور ایک پر امید زندگی بسر کر رہا ہوں"۔

معاشرتی طور پر زندگی گذارنے کے لئے ضروری ہے کہ فرد ایک پرکشش، پر اعتماد اور متاثر کن شخصیت کا مالک ہو۔ اگر آپ کامیاب معاشرتی زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں تو تصور کریں۔ جب آپ اپنی ذات میں ان خوبیوں کا تصور اجاگر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ تو اس وقت یقیناً آپ کی ذات کا جزو بننا شروع ہو جائیں گے۔

یہ حیرت انگیز بات ہے کہ آپ کے تصورات آپ کی شخصیت کی

تعمیر میں پوری طرح مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے آپ اپنی شخصیت کو از سر نو تعمیر بھی کر سکتے ہیں۔ اور اس سے بھی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آپ کے تصورات دوسروں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

کیلیفورنیا کے مفکر ریفارمر اور مصنف رابرٹ ایچ اسکالر کا کہنا ہے کہ "ایک ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں شرکت کے لئے جب میں کمرے میں داخل ہوا تو میرا سامنا چھ سرد مہر اور غیر دوستانہ رویہ رکھنے والے افراد سے ہوا۔ ان کا اندازہ دیکھتے ہوئے میں نے بھی گرم جوشی کا مظاہرہ نہ کیا۔ لیکن کچھ دیر بعد ایک اور شخص داخل ہوا جس کے بعد کمرے کا ماحول ہی بدل گیا۔ یہ فرد نہایت گرم جوش، خوش مزاج اور ملنسار تھا۔ جب وہ کمرے میں آیا۔ اس نے دیکھتے ہی ان سرد مہر اور روکھے انسانوں کو بدل کر رکھ دیا۔ میں اس کی شخصیت کے پہلو سے بہت متاثر ہوا۔ میٹنگ کے بعد میں نے اس سے اس موضوع پر بات کی تو وہ زیر لب مسکرانے لگا۔ پھر اس نے کہا میں کہیں بھی جانے سے پہلے دروازے پر چند لمحے ضرور رکتا ہوں اور اس دوران اپنے آپ کو نمایاں باا ثر دوستانہ روپ میں تصور کر کے سوچتا ہوں کہ اندر موجود لوگ بہت اچھے ملنسار ہیں۔ وہ میری دوستی کا جواب مثبت اور بہتر طریقے سے دے رہے ہیں۔ وہ بھی اتنے ہی ملنسار اور پر خلوص ہیں جتنی کہ میری ذات ہے۔"

اس مثال سے واضح ہوتا ہے کہ انسانی خیالات اور تصورات بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ تصورات نہ صرف فرد کو متاثر کرتے ہیں بلکہ ان کی مدد سے دوسروں کو بھی اپنا ہم نوا بنایا جا سکتا ہے۔

نئے لوگوں سے ملاقات اور آداب

کیا آپ نئے لوگوں سے ملتے ہوئے ہچکچاتے ہیں؟ کیا اجنبیوں کا سامنا کرنا، دوست بنانا آپ کے لئے بڑا مسئلہ ہے؟

اگر آپ تصورات کی قوت استعمال کرنا سیکھ لیں تو اس نوعیت کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

یاد رکھئے ہمیں وہی ملتا ہے جس کے ہم متمنی ہوں۔ اگر دوسروں سے دوستی چاہتے ہیں تو ذہنی طور پر بھی اس کے لئے آمادہ ہوں اور تصور کریں کہ لوگ آپ کے دوستانہ اور گرم جوش رویہ کی طرح آپ سے مل رہے ہیں۔ آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔

باب رچرڈ نے اپنی ایک کتاب میں اولمپک چیمپئن چارلی پیڈوک کی کہانی بیان کی ہے۔

چارلی ایک بہترین مقرر تھا۔ اس کو اپنی قوم کے نوجوانوں سے بہت محبت تھی اور وہ اپنی ہمت اور فلاح کے منصوبے بناتا تھا۔ ایک موقع پر اس نے اوہیو کے ایک ہائی اسکول کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ "ہر وہ بات ممکن ہے۔ جس کے بارے میں تمہیں یقین ہو۔ اگر تم سوچتے ہو کہ کوئی کام تم کر سکتے ہو تو تمہارے یقین کی قوت اسے ممکن بنا سکتی ہے۔ کسی خیال، کسی نظریہ پر ٹھوس یقین کسی بھی فرد کی زندگی بدل سکتا ہے۔"

پھر اس نے مجمع کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہا۔ "کون جانتا ہے"

پھر اس نے مجمع کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہا۔ "کون جانتا ہے کہ اس ہال میں کوئی ایسا فرد موجود ہو جو اولمپک چیمپئین بن سکتا ہو۔ اور اسی کامیابی کیلئے عزم مصمم کا محتاج ہو۔" ابھی اس نے بات ختم ہی کی تھی کہ ایک نیگرو لڑکے نے جذباتی لہجے میں اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "مسٹر پیڈوک! اگر میں آپ کی طرح اولمپک چیمپئین بن گیا تو میں آپ کی ہر خواہش پوری کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔"

یہی وہ لمحہ تھا جس نے اس بچے کی زندگی بدل دی۔ اس نے دل میں چیمپئین بننے کا تہیہ کر لیا۔ ۱۹۳۶ء کے برلن اولمپک میں اسی خمیدہ ٹانگوں والے بچے نے شرکت کی اور چار گولڈ میڈل حاصل کئے۔ دنیا اسے جیسی اوونز کے نام سے جانتی ہے۔

پر اعتماد اور باعزم شخصیت کامیابیوں کی راہ ہموار کرتی ہے۔ اگر آپ سینہ تان کر پر اعتماد انداز سے زندگی کے مسائل اور ہنگاموں کا سامنا کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ اگر آپ اس بات پر خدا کا شکر بجالاتے ہیں کہ اس نے آپ کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ تو آپ ایک کامیاب زندگی بھی گزار سکتے ہیں۔ کیونکہ اسی صورت میں آپ کی سوچ اس کے تصورات اور افکار واضح اور ٹھوس حقائق پر مبنی ہوں گے۔

دوسری مخلوقات کے مقابلے میں آپ کی برتری یہ بھی ہے کہ آپ فہم اور ادراک رکھتے ہیں۔ آپ کے اندر تصورات سجانے کی خوبی ہے۔ یہ خوبی آپ کے ذہن کی مخفی قوت ہے۔ جسے آپ بروئے کار لا سکتے ہیں۔

آفتاب کی شعاعوں سے علاج

سورج اور سورج کی روشنی انسان کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنی پوری دنیا کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ انسانوں کو تو زندگی دیتا ہے بلکہ جانور بھی اس کے محتاج ہیں، ان کی بھی زندگی اسی کے سہارے ہے، اگر سورج نہ ہو تو اس زمین پر کوئی انسان، جانور، پرندے، پیڑ، پودے، درخت نہ بچیں گے، انسان کو سورج سے زندگی ہی نہیں حاصل ہوتی بلکہ یہ انسان کی صحت کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ صحت خراب ہو جانے پر یہ امراض کو ختم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سورج کے ذریعہ علاج ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ دنیا کے بہت پرانے علاجوں میں ایک علاج ہے، جس کو ہم آفتاب کی شعاعوں کے ذریعہ علاج کہتے ہیں۔ کچھ علاج قارئین کی خدمت میں پیش ہیں:

درخت یعنی پیڑ پودوں اور انسان کا جسم پانچ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ مٹی، پانی، آگ، ہوا، آسمان ان چیزوں میں سے جس انسان میں کوئی چیز کی زیادتی ہوتی ہے یا کسی چیز کی کمی بیشی ہو جاتی ہے اس کی جھلک آنکھ، جلد، ناخون، پیشاب، پاخانہ وغیرہ میں دیکھنے کو ملتی ہے، انہیں کی بنیاد پر ان کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

زمین	پیلا رنگ
پانی	سفید رنگ
آگ	لال رنگ
ہوا	مٹ میلا رنگ
آسمان	ملا جلا رنگ

اسی طرح سورج کی شعاعوں کے بھی سات رنگ دیکھنے کو ملتے ہیں، اگر آپ انہیں پہلے شیشے کی مدد سے دیکھیں یا برسات کے موسم میں جو بجلی چمکتی ہے جسے اندر دھنوش یا تیر کمان کہتے ہیں اس میں جو بارش ہوتی ہے جو بوندوں کے اثرات سے نئی سورج کی شعاعوں کا ہی عکس ہوتا ہے اس میں سب سے باہر کی طرف کا رنگ لال، پھر اس کا عکس لیتے ہوئے نارنجی، پھر سیریل سے پیلا، ہرا، جامنی اور آخر میں بینگنی رنگ ہوتا ہے۔

آفتاب کی شعاعوں کے ذریعہ علاج اور مرض کا خاتمہ انہیں رنگوں کے اثرات سے ہوتا ہے۔ اس لئے آج کے زمانے میں کچھ علاج اسی سے ہوتا ہے، اس کا نام سائنس نے کروموپیتھی (Chromo Pathy) دیا ہے۔ کرومیٹک (Cromatic) کا مطلب ہی ہوتا ہے رنگوں سے متعلق۔

(۱) خاص خاص رنگوں کی آفتاب شعاعوں کو اختیار کرنے کا طریقہ

خاص رنگ کے شیشوں کے ذریعہ آفتاب کی شعاعوں کو مریض کے جسم پر اثر انداز کرنا یا ڈالنا یہی کام رنگین لالٹینوں یا رنگین بلبوں کے ذریعہ نکلی روشنی سے بھی لیا جا سکتا ہے۔

(۲) خاص خاص رنگوں کی صاف بوتلوں میں ابلتا ہوا صاف پانی، ڈسٹل واٹر یا دوسرے ذریعوں سے لیا گیا پانی ان پر کاگ لگا کر کم از کم چار گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ چار دن تک دھوپ میں رکھ کر اسے دواؤں کی شکل میں کام میں لائیں۔

(۳) اسی طرح دوسری دوائیوں جیسے مصری یا مصری اور گلاب کے پھول بوتلوں یا شیشے کے مرتبان میں کم از کم ۱۵ یا زیادہ سے زیادہ تیس دن تک رکھ کر کام میں لائیں۔ اصلی آفتابی اسی طریقے سے تیار کیا جاتا تھا۔

(۴) اسی طرح سرسوں، تل، السی وغیرہ کا تیل یا تیل میں دوائیوں کے چورن ملا کر ان سے آفتابی تیل پکا کر اس جگہ پر جہاں گھاؤ ہو یا خراب حصہ ہو مالش خوب کریں، دوا کی مقدار اور اس کو برابر

لگانے کا وقت مرض بیمار کی حالت دیکھ کر کرلیں۔

رنگوں کی خاصیتیں اور جسم پر ان کے اثرات

(۱) لال رنگ

اس رنگ کی تاثیر گرم ہوتی ہے، یہ قبض کو دور کرنے والا اور گندے مادہ یا پاخانہ کو جسم سے نکالنے والا ہوتا ہے، اس لئے ٹھنڈک سے یا کف کی زیادتی سے ہونے والے امراض یا گھٹیا وغیرہ میں باہری، اندرونی دونوں بیماریوں میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) ہلکا نیلا یا آسمانی رنگ

اس رنگ کی تاثیر ٹھنڈی اور قبض کرنے والی ہوتی ہے، جہاں ٹھنڈک کے لئے ضرورت پڑتی ہے وہاں پر اسے استعمال میں لایا جاتا ہے، اس کا استعمال گرمی سے آئے بخار، آؤں، پیچش، دست، پھوڑے، پھنسی وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ یہ زہر ہے، کیڑے، مکوڑوں کو بھی مارتا ہے، جو مرض لال رنگ کی زیادتی ہونے سے پیدا ہوتے ہیں انہیں یہ دور کرتا ہے۔

(۳) گہرا نیلا رنگ

اس رنگ کی تاثیر ہلکے نیلے رنگ کے مقابلے تاثیر میں کچھ نیلے کے مقابلے کچھ زیادہ گرم ہوتی ہے۔ قبض کی شدت اور جسم میں زیادہ مقدار میں پیدا گندگی کو نکالنے کے لئے اسی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ گندی بیماریوں کو ٹھیک کرنے سے اچھا اور خون کی خرابی اس کے علاوہ جلدی بیماریوں یا امراض جیسے داد، پھوڑا، پھنسی، کھاج، اکوَتا، داغ، دھبوں وغیرہ میں اسی کا استعمال کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ بلغمی بخار میں بھی یہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

عام طور پر خاص امراض میں استعمال سے فائدے

(۱) گرمی سے پیدا ہونے والا بخار اور سر درد میں ہلکے نیلے رنگ کی بوتلوں کا پانی پلائیں، بخار تیز ہوتو ہلکے نیلے رنگ کے شیشے سے شعاعیں یا اس کی روشنی بھی ڈالیں اور اسی رنگ کی بوتل کے تیل سے مالش بھی کریں۔

(۲) بلغمی بخار میں نارنجی رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں۔

(۳) نمونیہ میں نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں اور لال رنگ کی بوتل کے تیل سے سینے پر اور پسلیوں پر مالش کریں۔

(۴) نزلہ، زکام میں ہلکے نیلے رنگ کی بوتل کا پانی یا ہلکے نیلے اور نارنجی رنگ کی بوتلوں کا پانی ملا کر پلائیں۔ گہرے نیلے رنگ کی بوتل کے تیل کی سر اور کنپٹیوں پر مالش کریں، اگر مرض زیادہ بڑھا ہوا ہوتو ہلکے نیلے رنگ کے شیشے کی روشنی بھی ڈالیں۔

(۵) سوکھی کھانسی میں گہرے نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں، لال رنگ کی بوتل کے تیل سے سینے پر مالش کریں۔

(۶) تر کھانسی میں نارنجی رنگ کی بوتل اور نارنجی اور گہرے نیلے رنگ کی بوتلوں کا ملا پانی پلائیں۔ لال رنگ کی بوتل کے تیل سے سینے پر مالش کریں۔

(۷) دمہ میں نارنجی رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں اور لال رنگ کی بوتل کے تیل سے سینے پر مالش کریں۔

(۸) مرگی میں ہلکے نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں، اسی رنگ کی بوتل کے تیل سے مالش کریں اور اسی رنگ کے شیشے سے روشنی ڈالیں۔

(۹) جگر اور تلی کے امراض میں نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں اور اسی رنگ کی بوتل کے تیل سے مالش کریں۔

(۱۰) دل کی دھڑکن دل و دماغ کی کمزوری اور دماغ کی گرمی کے لئے ہلکے نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں، اسی رنگ کی بوتل کے تیل سے سر اور چھاتی یعنی سینے پر مالش کریں۔

(۱۱) پیچش اور دستوں آؤں کے لئے ہلکے نیلے رنگ کی بوتل کا پانی پلائیں اور اسی رنگ کی بوتل کے تیل سے پیٹ اور پیڑو پر مالش کریں۔

ڈاکٹر بھی ۵-۴ دنوں تک ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک روزانہ طلوع آفتاب کی دھوپ کا استعمال کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔

☆☆☆

آپ کے مبارک دن، تاریخیں اور مہینے

کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے جب آپ کو یہ سوچنا پڑتا ہے کہ آج کا دن اور آج کی تاریخ مجھے راس نہیں آئی، یہ بات بڑی حد تک درست بھی ہوتی ہے کوئی دن انسانوں کے لئے مبارک اور بعض دن بعض انسانوں کے لئے غیر مبارک ثابت ہوتے ہیں، مبارک دنوں میں کام بنتے چلے جاتے ہیں اور غیر مبارک دنوں میں کام بنے بنائے بھی بگڑ جاتے ہیں۔ علم الاعداد کی پکڑ صرف شخصیتوں تک محدود نہیں ہے بلکہ غیر جاندار چیزوں پر بھی اس علم کی پکڑ ہے۔ مثلاً بعض جانوروں کو بعض جانوروں کا پالنا مفید ثابت ہوتا ہے جب کہ ان ہی جانوروں کو پالنا دیگر انسانوں کے لئے نقصان کا باعث ثابت ہوتا ہے اسی طرح کوئی نہ کوئی تاریخ اور کوئی مہینہ کسی شخص کے لئے لکی ہوتا ہے اور وہی دن وہی تاریخ اور وہی مہینہ دوسروں کے لئے غیر مبارک ثابت ہوتا ہے۔ اسباب وعلل کی اس دنیا میں جہاں ہم دوسرے اسباب کا لحاظ رکھ کر زندگی گزارتے ہیں وہاں ہمیں ان چیزوں کا خیال بھی رکھنا چاہئے اور اپنے اہم کاموں کے لئے دن، تاریخ اور مہینہ کا انتخاب کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیل کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہے تو آپ کے لئے اتوار کا دن مبارک ہے اور آپ کے لئے مبارک مہینہ مارچ، اپریل، جولائی اور اگست ہیں۔ ان مہینوں میں اپنے اہم کاموں کو انجام دیں اور ان مہینوں کی یکم، ۱۰، ۹ اور ۲۸ تاریخوں کو فوقیت دیں تو اور بھی بہتر ہے۔ دسمبر، جنوری، جون اور جولائی کے دنوں میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ ہے تو پیر کا دن آپ کے لئے مبارک ہے، آپ کے لئے مبارک مہینے اپریل، مئی، جون اور جولائی ہیں۔ اپنے اہم کاموں کے لئے ان مہینوں کو اہمیت دیں۔ اگر ان مہینوں کی ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخوں کو آپ فوقیت دیں گے تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔ نومبر، دسمبر میں بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہے تو جمعرات کا دن آپ کے لئے مبارک ہے اور آپ کے لئے مبارک مہینے نومبر اور دسمبر ہیں، ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اگر ان مہینوں کی ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ تاریخوں کو فوقیت دیں گے تو اور بھی بہتر ہوگا۔ مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے تو اتوار کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ جنوری، فروری، جولائی اور اگست آپ کے لئے مبارک مہینے ہیں۔ ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اہم کاموں کے لئے اگر ان مہینوں کی ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ تاریخوں کو فوقیت دیں گے تو بہتر ہوگا۔ جون، جولائی، دسمبر اور جنوری میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو تو بدھ کا دن آپ کے لئے مبارک ہے آپ کے لئے مبارک مہینے مئی، جون، اگست اور ستمبر ہیں۔ ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اگر اپنے اہم کام انجام دینے کے لئے آپ ۵، ۱۴، اور ۲۳ تاریخوں کو اہمیت دیں تو بہتر ہے۔ جنوری، فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہے تو آپ کے لئے مبارک دن جمعہ ہے۔ اپریل، مئی، ستمبر اور اکتوبر آپ کے لئے مبارک مہینے ہیں، اپنے اہم کاموں کو ان مہینوں میں انجام دیں اور اپنے اہم کاموں کو انجام دینے کے لئے اگر آپ ۶، ۱۵، یا ۲۴ تاریخوں کو خیال رکھیں تو بہتر ہے۔ فروری، مارچ، اگست اور ستمبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہے تو آپ کا مبارک دن پیر ہے۔ فروری، مارچ، جون اور جولائی آپ کے لئے مبارک مہینے ہیں۔ ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اگر اپنے

اہم کام انجام دیتے وقت آپ ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اگر اپنے اہم کام انجام دیتے وقت آپ ان مہینوں کی ۷، ۱۶، ۱۷ اور ۲۵ تاریخوں کو فوقیت دیں تو بہتر ہے۔ جنوری، فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ ہے تو آپ کا مبارک دن ہفتہ ہے، دسمبر، جنوری، ستمبر اور اکتوبر آپ کے لئے مبارک مہینے ہیں، ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اپنے اہم کاموں کو انجام دینے کے لئے ان مہینوں کی ۸، ۱۷، ۱۷، اور ۲۶ تاریخوں کو فوقیت دیں تو بہتر ہے۔ مئی، جون، نومبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔

☆ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے تو منگل کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ مارچ، اپریل، دسمبر اور جنوری آپ کے لئے مبارک ہیں۔ ان مہینوں میں اپنے اہم کام انجام دیں۔ اگر اپنے اہم کاموں کو انجام دینے کے لئے آپ ان مہینوں ۹، ۱۸، اور ۲۷ تاریخوں کو فوقیت دیں تو بہتر ہے۔ فروری، مارچ، اگست اور ستمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو مہینے مبارک ہوتے ہیں ان ہی مہینوں میں انسان بیمار پڑ جاتا ہے اس لئے اگر مبارک اور غیر مبارک مہینوں میں تکرار ہو رہی ہو تو کسی الجھن کے شکار نہ ہوں۔

اہم کاموں سے مراد یہ ہے کہ کسی مکتب میں داخلے کی شروعات (ہر ماں باپ کی ذمہ داری ہے) ملازمت، کاروبار کی شروعات، کسی دفتر یا دوکان یا فیکٹری کا افتتاح، منگنی، شادی بھی اہم کاموں میں داخل ہے نیز غیر ملکی سفر یا اپنے ہی ملک میں کوئی کاروباری سفر وغیرہ۔

یہ بات بھی ہمیشہ یاد رکھیں علم الاعداد کے ذریعہ جونشاندہی کی جاتی ہے اس کو صد فی صد درست نہیں کہا جا سکتا۔ اللہ کی مرضی ہر حال میں فوقیت رکھتی ہے۔ اس دنیا میں تمام تر اسباب کا لحاظ رکھنے کے باوجود ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے لیکن چونکہ تمام اسباب اور تمام علوم اللہ ہی کے پیدا کردہ ہیں اس لئے ان اسباب اور علوم سے استفادہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بلکہ اسباب اور علوم سے فائدہ اٹھانا ہر انسان کا فرض ہے کیوں کہ اسباب اور علوم کی جو بھی اہمیت ہے وہ خداوند تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے اور یہ تمام چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کی خدمت وضرورت کے لئے پیدا کی ہیں۔ توحید پرستی کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہے کہ ہم اللہ کے پیدا کردہ اسباب اور علوم کی مخالفت کریں یا ان کو غیر ضروری سمجھیں، ہاں ان چیزوں کو جزو عقیدہ بنانا غلط ہے۔ ہم بار بار یہ وضاحت اس لئے کرتے ہیں کہ لوگ بدعقیدگی سے بھی دور رہیں اور اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں سے استفادہ بھی کرتے رہیں۔ آئندہ بھی کچھ حقائق سے انشاء اللہ ہم پردے ہٹائیں گے۔

درود سے موت کی تکلیف دور ہو جاتی ہے

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ درود شریف کی برکت سے "سکرات الموت" نزع کی کڑواہٹ اور موت کی کراہت دور ہو کر موت آسان ہو جاتی ہے کہ درود شریف موت کی تلخیوں کے لئے تریاق ہے۔

عورتوں کے جسم اور چہرہ پر بال

بعض اوقات کچھ عورتوں کے چہرے اور جسم پر فالتو بال آ جاتے ہیں، اب ان کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ گرہن میں یہ عمل ضرور کریں۔ ایک پاؤ کلونجی لے کر اسے دھو کر صاف کر کے سکھالیں، اب ایک شیشے کی نیلے رنگ کی بوتل لے لیں یا سفید بوتل پر نیلے رنگ کا صاف کاغذ لپیٹ لیں پھر گرہن میں اس کلونجی پر ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ اب کلونجی پر دم کرے، باوضو یہ عمل کریں، اب کلونجی کی بوتل میں ڈال کر بوتل کا ڈھکنا بند کر کے گرہن میں رکھ دیں، جب گرہن کے اوقات ختم ہو جائیں تو اس بوتل کو ہٹالیں، اب ۲۱ دن تک نہار منہ ایک چھوٹے چمچ کا چوتھا حصہ تازہ پانی کے ساتھ کھالیں اور ہر ایک گھنٹے تک بعد میں کوئی چیز نہ کھائیں، ایک پاؤ ۲۱ دن میں ختم کرنا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ چہرے اور جسم کے فالتو بال ختم ہو جائیں گے۔ اس عمل سے مستفید ہو کر ادارہ طلسماتی دنیا اور جناب مولانا حسن الہاشمی اور ان کے اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں ضرور شامل حال رکھیں۔

شیطان سے...... انٹرویو

ابن عزیز

مشہور مثل ہے کہ ''بچے بڑے شیطان ہوتے ہیں'' یہاں لفظ بڑے سے مراد مقدار نہیں بلکہ عمر ہے، یعنی بچے بڑے سب سے ہی۔

ہمارا دوست پردین شاکر مرحوم کو عہد رفتہ کی شاعرہ قرار دیتا ہے، وہ کہتا ہے کہ اکیسویں صدی کے بچوں کو اگر پروین شاکر دیکھ لیتیں تو یہ شعر ہرگز نہ کہتیں۔

جگنو کو دن پر کھنے کی ضد کریں، بچے ہمارے عہد کے چالاک ہوگئے اس لئے کہ آج کے بچے سٹیلائٹ چینلز کے پروردہ ہیں۔ انہیں ''جگنو'' کی جزئیات تک کی معلومات حاصل ہیں۔ اس لئے وہ ''جگنو کو پرکھنے کی نہیں استعمال کرنے کی ضد کرنے لگے ہیں۔

ہمارے ایک دوست نے اپنے چار سالہ صاحبزادے کو جب کسی بات پر سرزنش کی تو وہ اپنی والدہ سے جاکر کہنے لگا۔ ''امی آپ کو شادی کے لئے کوئی اور لڑکا نہیں ملا۔'' ان کی بیگم نے جواب دیا ''بیٹا اس وقت تم پیدا نہیں ہوئے تھے ورنہ تم سے مشورہ کر لیتے۔''

اپنے بچوں کی حاضر جوابیاں ہمارے دوست پر سخت ناگوار گزرتی ہیں اور وہ اسے شیطان کی کارستانیاں قرار دیتے ہوئے اسے خوب لعنت ملامت کرتے ہیں، پھر اپنا موڈ درست کرنے کے لئے کیبل کا کوئی یورپی چینل لگا کر ٹی وی کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔ ان کے اندر مذہبی جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ عشاء کی اذان سننے کے لئے، پی ٹی وی ضرور لگا دیتے ہیں۔ اذان کے فوراً بعد چینل بدل دیتے ہیں۔ ''شیطان کو ہر دوسرا فرد برا کہتا ہے۔'' یہ بات ہمیں نون نے بتائی۔ ہم نے پوچھا، پہلا کیوں نہیں کہتا؟ تو اس نے ہمیں بتایا کہ کوئی اپنے آپ کو بھی برا کہہ سکتا ہے۔

شیطان کا سب سے زیادہ ذکر عبادت گاہوں میں ہوتا ہے۔ وہاں اگر خدا کو یاد بھی کیا جاتا ہے تو شیطان ہی کے خوف سے۔ ہمیں ایک روز خیال آیا کہ دنیا کا ہر فرد شیطان سے عاجز ہے، شیطان کے اس حوالے سے اپنے اثرات کیا ہیں اور آج کل اس کی کارروائیاں کس سمت ہیں، یہ جاننے کے لئے ہمیں شیطان سے رابطہ کرنے کی سوجھی اور اس سلسلہ میں فوراً اپنے دوست نون سے رابطہ کیا۔ اس نے برا مانے بغیر کہا، بس آئینہ دیکھ لو نظر آ جائے گا۔ ہم نے نون کی بات کو فراخ دلی سے نظر انداز کرتے ہوئے اس مقصد کی تکمیل کے لئے تنہا کوشش کرنے کا فیصلہ کرلیا اور ہر ایسی جگہ جہاں لہو ولعب کے سامان بافراط دستیاب ہوتے ہیں، تاک جھانک (عمر رفتہ کے باعث جیسے عرصہ ہوا ترک کر چکے تھے)

شروع کردی کہ کہیں کسی کونے میں شیطان یا اس کا کوئی نمائندہ نظر آجائے لیکن جناب ہم تھک ہار کر بیٹھ گئے اور ایسی جگہوں پر ہمیں شیطان کے بجائے انسان ہی انسان نظر آئے۔ ایک روز ہم سوئے اتفاق سے ایک ویرانے میں جا نکلے، وہاں ہمیں ایک خستہ حال جھونپڑی میں سے خراٹوں کی آوازیں سنائی دیں، جھانک کر دیکھا تو بدہیئت اور بدوضع سا شخص ٹوٹی پھوٹی سی چارپائی پر لیٹا سو رہا ہے اور اس کے خراٹوں کی خوفناک آوازیں گونج رہی ہیں، وہ شاید برسوں سے نہایا نہیں، لگی میل سے چکٹ ہو رہی تھیں۔

ہمیں خیال گزرا شاید اس سے ہی شیطان کا کچھ اتا پتہ مل جائے، بڑی مشکل سے وہ صاحب بیدار ہوجائے اور سرخ سرخ آنکھوں سے ہمیں گھورتے ہوئے بولے۔ ''کیا کام ہے؟'' اس کی ہیبت ناک شکل دیکھ کر ایک لمحے کو ہمیں شدید خوف سا ہوا لیکن دل کڑا کرکے ہم نے اپنا مدعا بیان کیا تو معلوم ہوا کہ وہ اصل شیطان تو نہیں لیکن اس کی ٹیم کا ایک اہم رکن ہے، چور نہ سہی چور کی لنگوٹی ہی سہی ہم نے شیطان کے چیلے کو انٹرویو پر آمادہ کرلیا، بلکہ کہنا تو یہ چاہئے کہ وہ خود بھی اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے لئے خاصا بے تاب نظر آرہا تھا، ہمیں اس انکشاف پر شدید حیرت ہوئی کہ اس کے اندازے کے مطابق وہ گزشتہ سو سال سے مستقبل غفلت کی نیند سو رہا تھا اور دوبارہ سونے کے لئے بے چین تھا، وہ مستقل منہ پھاڑ پھاڑ کر جمائیاں لے

رہا تھا، ہم نے جب اس کی نیند کا سبب پوچھا اور اس بات پر اپنی حیرت کا اظہار کیا کہ جب وہ بے خبر سو رہا تھا تو اس کا کام آخر کون کر رہا ہے؟ ہمارے سوال کے جواب میں اس نے خاصا طویل بیان دیا اور نہایت حیران کن انکشافات بھی کئے جنہیں شائع کرنا تو کجا ضبط تحریر میں لانا بھی ممکن نہیں، اس لئے کہ بہت سے پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں۔

ہم نے شیطان کے چیلے سے بہت سے سوالات کئے، ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اس نے بتایا کہ شیطان اور اس کی ٹیم کے تمام افراد انسانوں کو گناہ کی ترغیب ہرگز نہیں دیتے، بلکہ ان کا تو مشن یہ ہے کہ انسانوں کے یقین کو توڑ دیا جائے اور وہ شک میں مبتلا ہو جائیں۔ اس نے شیرہ لگانے والی مشہور زمانہ مثال بھی ہمیں سنائی۔

اس نے ہمیں بتایا کہ شیطانی گروہ کے افراد کو اس بات کی تربیت دی جاتی ہے کہ وہ اپنا مشن اس طرح پایۂ تکمیل کو پہنچائیں کہ ان کے اوپر کسی طرح کا کوئی الزام بھی نہ لگ سکے، جب ہم نے پوچھا کہ یہ کس طرح ممکن ہے تو وہ بات گول کر گیا۔ پھر ہم نے سوال کیا کہ شک اور انتشار پھیلانے میں ان کی معاونت انسانوں میں سے کس طبقے کے افراد زیادہ کرتے ہیں تو اس نے جواب دیا۔ ''جھوٹے اخبارات'' ہم نے پوچھا۔ ''تمہاری مراد یہ ہے کہ جھوٹے اخبارات؟'' تو اس نے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا۔ میری کوئی مراد نہیں یہ تو تم نے خود ہی اخذ کیا ہے۔'' تب ہم اچھی طرح سمجھ گئے کہ یہ لوگ کس طرح کام کرتے ہوں گے۔

ایک سوال ہم نے اس سے پوچھا۔ ''تم اتنے ناخوش کیوں رہتے ہو؟ ہمارا کام ہی یہی ہے کہ دنیا میں ناخوشی کو فروغ دیں، تمہیں دنیا میں جو بھی کوئی ایسا بندہ نظر آئے جو ہر بات میں سے ناخوشی کا پہلو نکال لیتا ہو تو سمجھ لو کہ وہ ہمارے تیر کا شکار ہو چکا ہے یا پھر جانے انجانے میں ہماری ہی پیروی کر رہا ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ لوگ مایوس ہو جائیں۔ امید کہ سارے سہارے چھوٹ جائیں، انسان ایک دوسرے کی شکل دیکھتے ہیں، مرنے مارنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس مقصد کے لئے ہم مختلف حربے استعمال کرتے ہیں۔''

''مثلاً......؟''

ایک مثال تو یہ ہے کہ تم نے دیکھا ہوگا اکثر ایسے پمفلیٹ تقسیم کئے جاتے ہیں کہ ایک خدا کے بندے نے خواب دیکھا کہ قیامت آنے والی ہے اور توبہ کا دروازہ بند ہونے والا ہے، پمفلیٹ پڑھنے والا یہ پمفلیٹ اتنی تعداد میں لازماً تقسیم کروائے گا ورنہ یہ ہو جائے گا وہ ہو جائے گا۔''

''تو کیا یہ تم لوگوں نے چھپوائے ہوتے ہیں۔''

ہم نے پوچھا تو وہ معنی خیز انداز میں دیکھتے ہوئے بولا۔

'ہمیں تو اب کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔''

''تو آخر تم کرتے کیا ہو؟''

''تم دیکھ تو چکے ہی۔'' یہ کہہ کر وہ دوبارہ سو گیا۔

آخر ہم نے پوچھا کہ اس نئے دور میں آپ اپنے آقا کے حکم پر کیا کیا مکاریاں انجام دے رہے ہیں۔

شیطان کے چیلے نے کہا۔ اس موبائل اور انٹرنیٹ اور واٹس اپ کے دور میں ہمارے لئے کام کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہم نے بچوں کے دلوں میں موبائل بازی کی محبت ڈال دی ہے۔ بچے دن رات موبائلوں میں گھسے رہتے ہیں اور ان موبائلوں کی کرامت سمجھئے کہ وہ لوگ بھی عشق کے دریا میں گلے گلے ڈوب چکے ہیں جنہیں عشق و محبت کے الف بے کی بھی خبر نہیں۔ بچوں کو چھوڑیئے، جن بوڑھوں کو آخرت کی تیاریاں کرنی چاہئے تھی وہ بھی عشق و محبت کی تاریک گلیوں میں بھٹک رہے ہیں اور ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی فکر میں ہیں۔

شیطان کے چیلے نے یہ بھی بتایا کہ ہم دین داری کو دین کی باتوں سے گمراہ کرتے ہیں اور انہیں اپنے مسلک اور اپنے مشرب میں اتنا اندھا کر دیتے ہیں کہ وہ اپنی روش پر اندھے ہو کر دوڑنے لگتے ہیں اور وہ پھر کسی کی نہیں سنتے۔ ہمارے فارمولے سے دین داری کے راستوں سے گمراہی آتی ہے اور دین کی صورت کو گمراہی پھیلا کر ہم خوب مزے لوٹتے ہیں۔

☆☆☆

آپ کا ذاتی کردار

اس بات کو بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ کردار کسے کہتے ہیں؟ یا اچھا کردار برا کردار کس شئے کا نام ہے؟ اس کا جواب دو لفظوں میں دیا جا سکتا ہے، لیکن جب آپ کی ذات میں مخفی تمام صفات اپنے اپنے جوہر یکجا کر لیتے ہیں تو کردار بنتا ہے اور یہی کردار کسی انسان کو دوسروں سے ممیز کر کے افضل اعلیٰ بناتا ہے، جس کا کردار اچھا ہوتا ہے اس شخص کو سب لوگ پسند کرتے ہیں اور برے کردار کے حامل اشخاص سے دنیا کا ہر انسان نفرت کرتا ہے، یہ پسند اور ناپسند فطری امر ہیں، کردار ایسا عمل ہے ایک انسان کے گرد پر خلوص احباب کا حلقہ پیدا کر دیتا ہے، جب کہ کردار ہی کی بدولت کسی شخص کے سائے سے بھی لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں، امید ہے کہ آپ اس بات کو اچھی طرح سمجھ چکے ہوں گے کہ جس کے اردگرد احباب جمع رہتے ہیں اس کا کردار اچھا اور جس سے لوگ دور رہتے ہیں اس کا کردار برا ہے۔

میں اس بات کی وضاحت بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ کو بتا تا چلوں کہ کردار نہ تو پیدائشی طور پر پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ کسی کو وراثت میں ملتا ہے، اگر کوئی شخص اپنے من میں ایسا خیال رکھتا ہے تو وہ یقیناً غلطی پر ہے اور کسی کی ناکام زندگی کا باعث بھی ان کی یہی سوچ ہو سکتی ہے، جب کہ اصل بات یہ ہے کہ کردار کی تعمیر ہر شخص خود کرتا ہے اور اپنی زندگی کا ہر لمحہ اپنے کردار کی تعمیر میں صرف کرتا رہتا ہے۔ یعنی جب وہ افعال بد انجام دیتا ہے تو اس کو برا کردار کہا جاتا ہے اور جب وہ نیک اعمال انجام دیتا ہے تو اچھا کردار بنتا ہے۔ یہ بات بھی ضروری نہیں کہ جو شخص جوانی میں برے کردار کا مالک ہو۔ بڑھاپے میں اس کو اچھے کردار میں تبدیل کر سکتا ہے اور اسی طرح عالم شباب کا اچھا کردار اپنی غلطیوں کی وجہ سے برے کردار میں بدلا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس کا بات کرنا، کام کرنا یا سوچنا ایسے عوامل ہیں جو کردار کو بناتے ہیں، لہٰذا معلوم ہوا کہ کسی انسان کی گھٹیا حرکات اور برے خیالات اس کے کردار کو ناپسندیدہ یا برا بنانے میں مدد و معاون ہوتے ہیں جب کہ ہر نیک اور اچھا عمل، صاف ستھرے، پاکیزہ خیالات اور تصورات سے کردار میں بلندی پیدا ہوتی ہے ایک مسلم شاعر نے اپنے شعر میں کردار کے مفہوم و مطلب کی مکمل تشریح یوں کی ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے کہ کردار کا تعلق کسی...... مافوق الفطرت طاقتوں سے ہے تو یہ بھی اس کی غلطی ہے ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہوتا۔ کردار تو انسان کی اچھی اور بری عادات اور خیالوں کا عکس ہوتا ہے۔ اس کی اچھی یا بری تعمیر کے لئے انسان کو خود فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ تخریبی عوامل سے کنارہ کشی اختیار کریگا تو اچھا کردار تعمیر کر سکتا ہے، بصورت دیگر برا کردار ہی اس کا مقصد بنے گا۔ انسان کو ہر وقت اپنا احتساب کرتے رہنا چاہئے اور اپنی ناپسندیدہ اور بری عادات کو خیر باد کہنے کی تگ و دو میں لگے رہنا چاہئے اور حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اس میں کامیابی اور کامرانی بھی حاصل کرے۔

کردار کی تعمیر کے لئے جب آپ کوئی حتمی فیصلہ پر عمل بھی کریں اور اپنے ذہن میں یہ خیال بھی قائم رکھیں کہ اسے بلند کردار کا انسان بننا ہے، اسی لئے ہر گھڑی، ہر لمحہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اپنے آپ کو تعمیری سوچ میں محور رکھے اس دوران ہو سکتا ہے کہ کچھ تخریبی سوچیں اس کے ذہن کو خراب کرنے کی کوشش کریں، لہٰذا ان پر حاوی ہونے اور قابو پانے کے لئے انسان کو جسمانی عمل سے مدد لینی

چاہئے۔

کردار کی بلندی کے لئے دوسری کوشش یہ ہے کہ انسان اپنی بری عادات کو ترک کردے اور یہ کوئی مشکل عمل نہیں آپ اپنے طور پر یہ کوشش کرتے رہیں کہ بری عادتوں کو چھوڑ کر اچھی اور پسندیدہ عادات کو اپنائیں، اس کی ادنی سی مثال یہ ہے کہ اگر آپ کسی سے کوئی وعدہ کریں تو اسے ممکن طور پر نبھائیں، کسی کو ملاقات کا وقت دیں تو ملاقات کے لئے آنے والے کو مایوس نہ لوٹائیں۔ غور وفکر اور مستقل مزاجی بھی پسندیدہ عادات ہیں اور ہر انسان ان کا عادی بن سکتا ہے۔ اپنی روزمرہ زندگی کا ہر کام سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد انجام دیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ جو کام بھی آپ کرتے ہیں یا کریں گے اس سے دوسرے لوگ بھی باخبر ہونگے اور اس خیال کے تحت ہم اپنی ناپسندیدہ عادات سے پیچھا چھڑا سکتے ہیں اور اس کے بجائے ایسا کردار تعمیر کر سکتے ہیں، جو کسی نیک اور اچھے انسان کے شایان شان ہوتا ہے۔

اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کسی انسان کے اچھے یا برے کردار کو ناپنے کے لئے ناموافق حالات ایک کسوٹی کا درجہ رکھتے ہیں، اگر کسی انسان کا کردار بلند ہو تو وہ ہر قسم کے حالات (خواہ وہ موافق ہوں یا ناموافق) کا مقابلہ ڈٹ کر کرتے ہوئے ہمیشہ اپنا سر بلند ہی رکھتا ہے۔ کسی کام میں ناکام رہتے ہوئے بھی وہ شکست تسلیم نہیں کرتا خواہ اسے پرخار راہوں میں چلنا پڑے یا بحر ظلمات عبور کرنا ہو، وہ اپنا حوصلہ بلند ہی رکھتا ہے اور مایوسی نام کی کسی چیز کو اپنے قریب بھی بھٹکنے نہیں دیتا۔ اسے راہ میں کیسی ہی مشکلات برداشت کرنا پڑے وہ اپنی لگن اور مستقل مزاجی کی وجہ سے اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر دم لیتا ہے۔ ایسا انسان وقتی کامیابیوں پر کبھی بھی آپ سے باہر نہیں ہوتا اور نہ ہی چھچھورے پن کا اظہار کرتا ہے، وہ برابر ہنستا مسکراتا ہوا اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتا ہے ایسے ہی لوگ جہاں اپنی بہتری چاہتے ہیں وہاں دوسروں کی بھلائی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں ہر دم ملک اور قوم کی فلاح و بہبود کا جذبہ مچلتا رہتا ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کامیاب زندگی کی بنیاد کردار پر منحصر ہے، لیکن جب تک انسان کے سامنے کوئی منزل یا مقصد نہ ہو وہ کامیاب زندگی نہیں گزار سکتا۔ اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس میں قابلیت بھی ہے، حوصلہ بھی ہے لیکن منزل اور مقصد کا فقدان ہے وہ اپنے حوصلہ اور قابلیت کے بل بوتے پر اپنی بازی جیت تو لیتا ہے مگر جلدی ہی وہ اسے ہار جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی منزل نہ تھی، اور اپنی جیت پر قائم رہنے کی صلاحیت نہ تھی، یہ بات تو درست ہے کہ اس میں بازی جیتنے کی تمام خوبیاں اور صلاحیتیں بدرجہا اتم موجود تھیں، لیکن اس کے پاس کردار نہ تھا، بایں وجہ وہ ایک کامیاب انسان نہیں بن سکا۔ جس کا کردار نہیں وہ کامیاب تو بن سکتا ہے لیکن بہت جلد اسے ناموافق حالات سے مقابلہ کرتے ہوئے شکست کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اسے ہم دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں کہ موٹر کا انجن ہے جو چل تو رہا ہے لیکن کسی موٹر میں لگا ہوا نہیں بلکہ گیراج میں یا کسی ورکشاپ میں بیکار چل رہا ہے۔ اس کے چلتے رہنے سے نہ تو اس کے مالک کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کو یعنی وہ بلا مقصد چلتے رہنے میں پٹرول ضائع کر رہا ہے۔

آپ خود بھی یہ تجربہ کر سکتے ہیں کہ پہلے آپ کو ایک باکردار انسان بنائیں اور اس کے بعد اپنی منزل مقصود کو متعین کریں۔ اب آپ خلوص دل اور پوری لگن کے ساتھ اپنی منزل مقصود کے حصول کے لئے جدوجہد میں منہمک ہو جائیں، جب آپ اپنے یقین اور عمل کے ہتھیار لیکر منزل کی جانب قدم بڑھائیں گے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی منزل آپ سے دور رہے۔

☆حضرت لقمان نے فرمایا کہ صرف ایک بری بات انسان کی روحانی حالت کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔☆

خلیل جبران نے کہا جب سے مجھے ایک بات کا پتہ چلا کہ مخمل کے گدوں پر سونے والوں کے خواب زمین پر سونے والوں کے خوابوں سے مختلف نہیں ہوتے تب سے مجھے خدا کے انصاف پر پورا یقین ہو گیا ہے۔ ☆محبوب بندہ کی دو علامتیں۔ (۱) میں اس کو ذکر کی توفیق دیتا ہوں تا کہ جب وہ میرا ذکر کرے تو میں اس کا ذکر کروں۔ (۲) اپنی نافرمانی سے اس کو بچالیتا ہوں تا کہ میرے عذاب کا مستحق نہ بنے

شرف زہرہ

رجوعِ خلق اور تسخیرِ مستورات کا موٴثر وقت

شرفِ زہرہ کا وقت سعید ترین اوقات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس وقت محبت، تسخیر، حصولِ پیغام، نکاح اور بالخصوص تسخیر مستورات کے اعمال انجام دینے چاہئیں۔ بھرپور کامیابی ملنے کا امکان ہوتا ہے۔

اس سال شرف زہرہ کا یہ قیمتی وقت ۴رفروری سہ پہر ۴بج کر ۸ منٹ پر شروع ہوکر ۵رفروری دوپہر ۲ بج کر ۲۶ منٹ تک رہے گا، اس دوران زہرہ و مشتری کی ساعتوں میں محبت اور تالیف قلب کے نقش تیار کریں، عاملین کو اس وقت سعید سے فائدہ اٹھانا چاہئے

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک موٴثر وقت آتا ہے، قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے۔ دکانداروں، وکلا، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یَفعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَ یَحکُمُ مَایُرِیدُ کے اعداد پُر کریں لیکن لوح ذوالکتاب ہو جس کی شکل و رفتار ذیل میں دی جاتی ہے۔

لوح یہ ہے۔

یَفعَلُ	اللّٰہ	مَا یَشَاءُ	وَ یَحکُمُ	مَایُرِیدُ
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یامَجِیدُ رَفِیعُ نِعمَ النَّصِیر لکھیں اور نیچے یہ لکھیں وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیدًا محمد رسول اللّٰہ. لوح کی پشت پر اسمائے موٴکلات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ یا حفطیائیل یا خنطیائیل یا موکیائیل یا حنظائیل سَخِّر لِخَلقِکَ مِنَ الْاَرضِ وَالسَّمَاءِ وَالْبَحرِ وَالْبَرِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنسِ کَمَا سَخَّرَ لِدَاوٗدَ وَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیہِ السَّلَام.

لوح کو تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف اور معطر ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی، اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی، دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے، لوح باندھ کر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں، اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا افضل ہوگا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جو لوح کاغذ پر تیار کی جاتی ہے وہ ایک سال تک موثر رہتی ہے، اس کے بعد اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے، لیکن جو لوح چاندی پر تیار کی جاتی ہے وہ تین سال یا اس سے بھی کچھ زیادہ عرصہ تک موثر رہتی ہے۔ ☆☆

شادی کے بارے میں خاص باتیں

☆ جو لوگ طلوع آفتاب سے دوپہر تک پیدا ہوتے ہیں۔ یا غروب آفتاب سے ذرا قبل یا غروب آفتاب سے رات بارہ بجے تک ان کی شادی جلدی ہو جاتی ہے۔ اولیں عمر میں مواقع ملتے ہیں شادی کرلیں یا انکار کردیں۔

☆ جو لڑکی دوپہر سے دو گھنٹے قبل تک پیدائش رکھتی ہو، مثلاً صبح دس بجے سے بارہ بجے کے درمیان تو اس کی شادی خاندان سے باہر ہوگی۔ یا ملک سے باہر ہوگی یا شوہر کا بیرون ملک سے تعلق ہوگا۔

☆ جو لوگ غروب آفتاب سے قبل پیدا ہوتے ہیں تو ان کی شادی بیوہ، مطلقہ یا رنڈوے سے ہوگی۔

☆ آدھی رات کے فوراً بعد پیدا ہونے والے یا دوپہر کے بعد پیدا ہونے والے کے گھریلو حالات ناتسلی بخش رہیں گے۔ یا شریک حیات کا کام یا پیشہ ایسا ہوگا جس میں سفر ہی سفر ہوں یا وہ غیر ملک میں رہتا ہو۔

☆ اگر پیدائش غروب آفتاب سے دو گھنٹے کے اندر ہو تو صحت مندی اور قوت حیات کی نشانی ہے۔ شادی اس کو خوشیاں دے گی۔

☆ برج سرطان، حوت، میزان اور عقرب والی عورتوں کی شادی جلد ہو جاتی ہے۔ یعنی پہلی عمر میں۔

☆ برج جوزا، اسد اور قوس والے بھی جلد شادی کرتے ہیں۔

☆ جو لوگ عورتیں، مرد برج سنبلہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کی منگنی طویل عرصے تک چلتی ہے شادی میں دیر ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک دن باہمی رضامندی سے دن مقرر ہو جاتا ہے۔

☆ جو شادیاں ۱۸ سے ۲۱ سال کی عمر میں ہوتی ہیں۔ ان میں کچھ ناکام ثابت ہوتی ہیں۔

جو شادیاں ۳۰ سے ۴۰ سال کی عمر کے درمیان ہوتی ہیں وہ کامیاب رہتی ہیں۔ اس لئے کہ یہ حصہ سیارہ زحل کے تحت آتا ہے۔ اور یہی بہتر ہے۔

☆ طلوع آفتا سے دو گھنٹے پہلے تک پیدا ہونے والے اپنے اندر جاذبیت رکھتے ہیں اور شریک حیات پر حاوی رہتے ہیں۔

☆ جو لوگ عشاء کے بعد پیدا ہوتے ہیں وہ بھی اپنے اندر جنسی کشش رکھتے ہیں۔ انہیں دوسروں کی نسبت دوستی اور رومانس کے زیادہ موقع ملتے ہیں اور غلطیاں کرتے ہیں۔

☆ برج جوزا، حوت، قوت والے ہرفن مولا اور تبدیلی پسند ہوتے ہیں، مصنوعی طور پر فکر مند زندگی گزارتے ہیں، سفر کرنا تبدیلی لانا اور دوسری شادی کرنا ان کے لئے معمولی بات ہے۔ بعض دو سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ ان بروج کی عورتیں گھر چلانے اور خاندان بنانے کی قابلیت رکھتی ہیں۔

جو لوگ دوپہر کے بعد درمیانی گھنٹوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کا برج قوس اور جدی ہوتا ہے انہیں شادی امیر بنادیتی ہے شادی کے بعد قسمت کھل جاتی ہے۔

☆ منگنی کے چند دن بعد شادی نہ کرنی چاہئے۔ اگر منگنی طویل ہو جائے اور تین سال کا عرصہ گزر جائے تب بھی شادی کا موقع جاتا رہتا ہے۔

☆ برج سرطان اور جدی والے شادی سے انکار کرتے رہتے ہیں۔ اور مواقع ضائع ہونے کی وجہ سے عمر زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ باسانی عہد توڑ دیتے ہیں۔

☆ اگر پیدائش چاند کی اول تاریخوں کی ہو، ایک تا ۸ یعنی ہلال سے تربیع تک یا ۱۴ تا ۲۲ بدر سے تربیع آخر تک پیدائش ہو تو شادی جوانی میں اور جلدی ہوگی جوان عمر عورت سے ہوگی۔ اور عالم شباب میں ہوگی ☆ اگر اجتماع شمس وقمر کے دن پیدائش ہو۔ تو شادی دیر سے ہوگی اور بھی دیر ہو سکتی ہے۔ اگر قمر بانجھ بیروج جواز، سنبلہ اسد میں ہو۔

شرف شمس

انسان اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ جب دنیاوی کوششیں ناکام ہوجاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتا ہے۔ مگر یہ سر جھکانا بھی بعض اوقات منزل مقصود سے دور رکھتا ہے۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ نماز پڑھنے کے اوقات مقرر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی بہتر اوقات کی نشان دہی کردی گئی ہے۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں دعا قبول ہونے کے اوقات کے بارے میں بھی آقائے رحمت للعالمین ﷺ کے ارشادات پاک ہیں۔ ان سب تعلیمات کے باوجود انسان کو ایک ایسے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے اللہ اور اس کے پیارے رسول پاک کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا صحیح راستہ بتاتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے مدعا کو بیان کرنے کی ترغیب اور قبولیت حاصل کرنے کا وسیلہ بتاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی آل کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے اور ہر ایک کی تاثیر ہے اور جائز مقاصد کے حصول میں کامیابی میں ان کا ورد ہمیشہ کامیابی دلاتا ہے۔

اسی طرح اوقات میں بھی تاثیر اتم درجہ موجود ہے۔ انہی اوقات میں ایک وقت شرف شمس کا ہے جو سال کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ سورج یعنی آفتاب جب اپنا سفر طے کرتا ہوا برج حمل ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ آفتاب تمام سیارگان میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالتا ہے۔ اسی سے زندگی اور روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس طاقت ور وقت میں عاملین اور ماہرین جفر پر تاثیر عملیات جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور شان و شوکت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ شرف شمس کے لوح کے فوائد بے شمار ہیں۔ اکثر سیاسی لیڈر، افسران، وکلاء، ڈاکٹر یا وہ افراد جو میدان سیاست ہو یا کوئی اور فیلڈ جس میں عزت مرتبہ اولوالعزمی چاہتے ہوں یا یہ آرزو ہو یا کوئی مسخر و متاثر ہو تو ایسے لوگوں کے لئے لوح شمس ایک نعمت عظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عہدہ میں ترقی ہوگی۔ حصول ملازمت میں کامیابی یا افسران کی توجہ حاصل ہوگی، جائز حق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص معاشرہ میں حقیر اور کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نہ دوستوں میں عزت وقار ہو، نہ خاندان میں مکرم ہو تو اسے رب عزت دیں گے۔ حکومت وقت میں شامل افراد اس لوح کے ہوتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں خاص کر وہ جو وزارتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور نہ اس کے ساتھ متکبرانہ انداز یا سختی سے پیش آنے کی جرأت کر سکیں گے۔ اکثر لوگ جو حاسدانہ رویوں اور مخالفانہ خیالات کی بنا پر ناکردہ گناہوں میں شامل کردیئے جاتے ہیں یا ناجائز مقدمات کا سامنا ہو ایسے لوگوں کو ضرور اس لوح کو حاصل کرنا چاہئے۔ شمس کیوں کہ تمام کواکب میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چنانچہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ملے گی۔

اس سال شرف شمس کا یہ وقت ۷/اپریل بروز منگل، دن ۲ بج کر ۲۰ منٹ سے شروع ہو کر ۸/اپریل ۲ بج کر ۴۵ منٹ تک رہے گا ان دوران ہمیں ۵ ساعتیں شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔ منگل کے دن کی دوسری ساعت بہت کارگر ہوگی اس کے بعد اسی دن کی نویں ساعت بھی بہت قیمتی ہوں گی۔ منگل گزر کر بدھ کی رات میں چوتھی ساعت شمس کی ہوگی اور اس کے بعد اسی رات کی گیارہویں ساعت بھی شمس کی ہوگی، یہ دونوں ساعتیں بھی بہت قیمتی ہوں گی۔ بدھ کی چھٹی ساعت بھی شمس کی ساعت ہوگی، ان اوقات میں کوئی بھی عامل بہت سارے نقوش تیار کرسکتا ہے۔

یہ چاروں ساعتیں شرف شمس کے وقت کی ہیں اور یہ چاروں ساعتیں سعد اتصال ہیں۔ آسانی سے کام مکمل کیا جاسکتا ہے۔ سامان پہلے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا بچھا کر اوپر بیٹھیں۔ زعفرانی صندل، سرخ اور عود کا بخور

جلائیں اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہوتو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہوتو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونا آج کل بہت مہنگا ہے۔ چاندی پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھالیں لیکن سونے پر اثرات بہت تیز ہوتے ہیں۔ سونے کا وزن ۱۱ماشہ۲رتی ہوگا۔ اب عمل تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔ پہلے سات نام انبیاء اکرام کے لیں، اس کے بعد چھ نام بادشاہوں کے لیں اور ساتواں نام اپنا نام مع والدہ شامل کریں اس کے بعد سات ستاروں کے نام لکھیں۔ یہ جملہ ۲۱ نام ہوں گے۔

(۱) پہلے سات نام انبیاء کرام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) سات نام بادشاہوں کے کسریٰ، نوشیروان، ذوالقرنین، فریدون، جمشید، تیمور، سرفراز احمد زاہد۔

(۳) سات ستاروں کے نام زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔ اب ان اکیس ناموں کو ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کریں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ سب نام ترتیب سے لکھنے ہیں جیسے: ادم اب راھ ی م ی وس ف داؤ دس ل ی م ان ع ی س ی م ح م دک س رئ ن وش ی روان ذوال ق رن ی ان ف ری دون ج م ش ی دت ی م ورس رف راز اح م دزاھ دز ح ل ش م س ق م رم ری خ ع ط اردم ش ت ری ز ھ رہ= کل حروف (۱۱۱) ان سے آتشی حروف الگ کیے اور نورانی حروف الگ کیے۔

آتشی حروف یہ ہیں : ام اھ م ف ام ام م ش اذاف م ش م ف ام اھ ش م م م طام ش ھھ=۳۶ حروف

حروف نورانی : ام ارا ھ ی م ی س اس ل ی م ان ع ی س ی م ح م ک س ری ن ی ران وال ق رن ی ان ری ن م ی ی م رس رف راا ح م اھ ح ل م س ق م رم ری ع ط ارم ری ھ ر ھ=۷۹ حروف۔

اب حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دے لو اور الگ لکھ لو۔ اب تمام اسماء کے اعداد حاصل کریں سات انبیاء کے اعداد۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ
+۴۵	+۲۵۹	+۱۵۶	+۱۵	+۱۹۱	+۱۵۰	=۹۲	۹۰۸

اعداد شاہان مع اسم خود

کسریٰ	نوشیروان	ذوالقرنین	فریدون	جمشید	تیمور	مجموعہ
+۲۹۰	+۶۲۳	+۱۱۴۷	+۳۵۰	+۳۵۷	۶۰۶	۳۴۲۳

اعداد سیارگان

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ
+۴۵	+۴۰۰	+۳۴۰	+۸۵۰	+۲۸۴	+۹۵۰	=۲۱۷	۳۰۸۶

ان تینوں میزانوں میں سورۃ والشّمس کے اعداد اور آیت شریف **قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بغیر حساب** کے اعداد بھی شامل کریں۔ یہ تین میزانیں ہوں گی نمبر (۱) اکیس ناموں کی (۲) سورۃ والشّمس (۳) آیت پاک کے اعداد۔ ان تینوں میزانوں کو جمع کریں کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے پانچ پر تقسیم کرکے نقش مخمس پر کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ والشّمس کے اعداد ۱۶۸۳۴ ان کے حروف یہ بنے (دل ض وی غ) اب اپنے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اور دونوں کو آپس میں امتزاج دیں۔ مثلاً

س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ھ د

د ل ض و ی غ د ل ض و ی غ د ل

امتزاج دس ل رض ف وری اغ زدال ح ض م ودی زغ اد ھل د۔

اب طریقہ یہ ہے۔ وقت مقررہ پر سونے کی لوح لیں یا کاغذ جو سنہری ہو اور ایک طرف سے سفید ہو۔ لوح یا کاغذ کے ایک طرف تکسیر مکمل لکھیں دوسری طرف نقش مخمس درمیان میں تحریر کریں۔ نقش کے تین طرف یعنی دائیں بائیں اوپر حروف شمسی اور نورانی امتزاج شدہ سطر لکھیں۔ نیچے دوسری امتزاج نام اور سورۃ والشّمس کے حروف سے مرکب حروف لکھیں۔ جفت ہوں تو چار طاق ہوں تو پانچ پانچ کے فقرات بنائیں۔ یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب شرف آنے والے اتوار کے دن سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر سے فارغ ہوکر غسل کرکے

صاف کپڑے پہن کر سرخ رومال یا ٹوپی پہن کر خوشبو لگا کر چھت پر یا ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں۔

آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ قبل مشرق کی طرف منہ کر کے سورۃ والشّمس پڑھنا شروع کر دیں حتی کہ سورج پورا طلوع ہو جائے۔ اس دوران چاہے دو بار سورت پڑھی گئی ہو یا دس بار۔ تعداد مقرر نہیں۔ تلاوت بند کر دیں اور لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کریں اور کہیں کہ ”اے نیر اعظم جس طرح تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے۔ اسی طرح اس لوح مقدس کے طفیل مجھے بھی میرا مالک دنیا میں معزز محترم اور الوالعزم بنادے“ یہ فقرہ کم از کم سات مرتبہ سکون سے دہراؤ۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لیں۔ یہ عمل متواتر اکیس روز کریں اور حسب ہدایت دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز تک اس کا نتیجہ اپنی جاگتی آنکھوں سے دیکھو گے۔ نفع عظیم پہنچے گا۔ اس لوح کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں۔ ساری زندگی انسان بفضل رب مکرم و محترم بنا رہے گا، یہ ایک لاجواب تحفہ ہے اور باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

(۱) اسماء انبیاء کرام کے اعداد = ۹۰۸
(۲) شاہان معہ اسم طالب کے اعداد = ۴۵۵۷
(۳) ہفت سیارگان کے اعداد = ۳۰۸۶
(۴) سورۃ والشّمس کے اعداد = ۱۹۴۹۹
(۵) آیت مبارکہ کے اعداد = ۱۶۸۳۴
میزان = ۴۴۸۸۴

۴۴۸۸۴۔۶۰ = ۴۴۸۲۴ ÷ ۵ باقی ۴ بچے۔ جواب ۸۹۶۴

چال نقش

۷۸۶

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

لوح یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

عزرائیل — اسرافیل

۸۹۸۲	۸۹۸۶	۸۹۶۴	۸۹۷۴	۸۹۷۸
۸۹۸۸	۸۹۶۶	۸۹۷۱	۸۹۷۵	۸۹۸۴
۸۹۶۸	۸۹۷۳	۸۹۷۷	۸۹۸۱	۸۹۸۵
۸۹۷۰	۸۹۷۹	۸۹۸۳	۸۹۸۷	۸۹۶۵
۸۹۷۶	۸۹۸۰	۸۹۸۹	۸۹۶۷	۸۹۷۲

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

☆☆☆☆☆

صدقات کواکب

☆اگر کسی شخص پر کسی کے نحس اثرات مرتب ہو رہے ہوں تو دعا دفع نحوست کا کواکب کے علاوہ اپنے ستارہ کے متعلق دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کو حسب توفیق خرید کر کپڑے میں باندھ کر کسی محتاج کو دیں، آبادی سے باہر رکھ آئیں۔

شمس

☆صندل رخ۔ قند سیاہ، گندم تانبا، جانور سرخ (رنگ) دال نخود مسور، کپڑا طلائی رنگ۔ یہ صدقہ بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دینا چاہئے۔

قمر

☆نقرہ، دہی، برنج کافور، چورن سفید، روپیہ، کپڑا رنگ سفید، جانور سفید، یہ صدقہ بروز پیر بوقت شام دیں۔

مریخ

☆دال مسور، مونگ، گندم، قند، سیاہ، تانبا، پارچہ سرخ، جانور سرخ رنگ، یہ صدقہ بروز منگل بوقت دو گھڑی چڑھے ادا کریں۔

عطارد

☆برتن کانسی، روغن زرد، لونگ، ہاتھی دانت، گل کنیر، جانور سفید، کپڑا سبز، صدقہ بروز بدھ بوقت پانچ گھڑی دن چڑھے دینا چاہئے۔

مشتری شکر

☆زرد چوب، دال نخود، کپڑا زرد چلائی، نمک، عقیق زرد، جانور زرد رنگ، یہ صدقہ بروز جمعرات بوقت شام دیں۔

زہرہ

☆مادہ جانور، نقرہ، برنج، کپڑا اسفید وسرخ، روغنِ زرد، کافور، یہ صدقہ بروز جمعہ بوقت طلوع دینا چاہئے۔

زحل

☆مادہ جانور، نقرہ، برنج، کپڑا سفید وسرخ، روغنِ زرد، کافور، یہ صدقہ بروز جمعہ بوقت طلوع دن دینا چاہئے

زحل

☆روغن سیاہ، ماش سیاہ، لوہا، کپڑا سیاہ، جانور سیاہ، نمک سیاہ گل کانسی، یہ صدقہ بروز ہفتہ بوقت دوپہر ادا کریں۔

☆آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ جو زبان پر بہت ہلکے ہیں اور میزان میں بہت بھاری اتریں گے۔
(۱) سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ (۲) سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیم۔

☆آپ ﷺ نے فرمایا! کہ تمہارے لئے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم نے انھیں مضبوطی سے پکڑ لیا تو تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے ایک قرآن، دوسرے میری سنت۔ (متفق علیہ)

کیا جنّات کا وجود ممکن ہے؟

عبدالحمید مہسکر (ایم، اے، بی، ایڈ)

آج کے سائنسی دور میں جنات کے وجود کو جہاں نہ ماننے والوں کی اکثریت ہے۔ وہاں متعدد ایسے لوگ بھی ہیں جو ان کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جو ان کی ہیئت اور وضع قطع کا ایک تصور بھی رکھتے ہیں۔

ہزار ہا صدیوں سے جنات کا تصور بنی نوع آدم کے ذہنوں کو جھنجھوڑتا چلا آرہا ہے اور جنات پر تحقیق کا سلسلہ چلتا آرہا ہے۔ نسل در نسل کی کوشش پیہم و محنت جانکاہ کے بعد چند ہی افراد نے اپنے تحقیق کو بار آور ہونے میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کی آتشی مخلوق کو اپنا مطیع وفرمانبردار اپنے قابو میں کرلیا ہے مگر بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر اس امر کو عام لوگوں سے مخفی رکھا ہے۔ اس طرح یہ تحقیق مزید آگے بڑھ نہ سکی اور بیشتر لوگوں نے اسے وہم سمجھ کر جنات کے وجود سے انکار کردیا ہے۔

اگر قرآن پاک کی روشنی میں دیکھا جائے تو جنات کے بارے میں کئی واضح اشارات ملتے ہیں۔

مثلاً (۱) پارہ (۳۰) کی سورۃ الناس میں رب العزت کا فرمان ہے۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

ترجمہ : پناہ مانگو اس شر (جنات) سے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈال دیتے ہیں، چاہے وہ انسانوں میں سے ہوں یا جنات میں سے۔

(۲) پارہ نمبر (۲۹) کی آیت میں اللہ کہتا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

ترجمہ : کہہ دیجئے مجھ پر یہ انکشاف ہوا ہے کہ بعض جنات نے مجھے قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے غور سے سنا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے عجیب وغریب کتاب کا بیان سنا ہے۔

(۳) پارہ (۲۹) سورۃ الجن آیت: ۵ میں کہتا ہے۔ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

ترجمہ : اور ہمارا (پہلے) یہ خیال تھا کہ انسان اور جنات کبھی خدا کی شان میں جھوٹ بات نہ کہیں گے۔

(۴) پارہ (۲۹: سورۃ الجن آیات: ۶)

وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

ترجمہ : اور یہ کہ بعض انسان بعض جنات لوگوں کی پناہ میں چلے جاتے تھے اور اس طرح وہ ان کو مغرور کردیتے تھے۔

(۵) پارہ (۱۹: سورۃ النمل کی آیت: ۱۷)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

ترجمہ : اور سلیمان علیہ السلام کے لئے جو ان کا لشکر جمع کیا گیا تھا ان میں جن میں بھی تھے اور انسان بھی اور پرندے بھی، جو کسی بادشاہ کے مسخر نہیں ہوتے اور پھرتے بھی اس کثرت سے تھے کہ ان کو (چلنے کے وقت) روکا جاتا تھا۔

(۶) پارہ (۲۹: سورۃ النمل، آیت: ۳۹)

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

ترجمہ : ایک قوی ہیکل جن نے جواب میں عرض کیا کہ میں اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کردوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنے اجلاس سے اٹھیں اور میں طاقت رکھتا ہوں، امانت دار بھی ہوں۔

ایک حقیقت واضح ہو کہ قدرت نے ایسی بے شمار تخلیق کی ہیں جو نظر نہیں آتیں لیکن ان کے وجود سے ہم انکار نہیں کرسکتے، مثلاً بیکٹر یا یا وائرس، اسی طرح ہوا بھی ہے بھاپ بھی ہے اور کئی دیگر گیسیں

ہیں، بھاپ کی مثال لیجئے، جب وہ قدرے سرد ہوجاتی ہے تو کہری یا بادلوں کی شکل اختیار کرلیتی ہے، یہی حال جنات کا ہے، وہ آتشی تخلیق ہے ان کو اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے سورج کے قریب فضا میں یا کسی سیاروں پر بود وباش اختیار کرنی چاہئے جہاں ان کے موافق درجہ حرارت ہو، ایسے ستارے زہرہ یا مشتری ہوسکتے ہیں۔ جہاں وہ سورج سے براہ راست اپنے لئے جتنی چاہئے حرارت حاصل کرسکتے ہیں۔ جب جنات زمین پر آنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی شکل زمین پر بسنے والے جانداروں میں خود کو تبدیل کرلیتے ہیں۔ مثلاً انسان کبھی چھپکلی تو کبھی بلی وغیرہ ہیں اور یوں ان کے لئے زمین کا درجہ حرارت قابل قبول ہوجاتا ہے۔

جب جنات اپنے ماحول میں اکتا جاتے ہیں تو زمین کے حسین نظاروں کے دیدار اور یہاں کی سیر وتفریح کے لئے زمین پر اتر آتے ہیں اور چونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ آتشی ہیں، اس لئے وہ اپنے آپ کو کرۂ ارض کی تمام مخلوقات اور خصوصی طور پر انسان کی ذات کو حقیر سمجھتے ہیں اور وہ تو طبیعتاً شر پسند ہوتے ہی ہیں، لہٰذا انسانوں پر اپنی فوقیت وبرتری جتانے کے لئے نت نئے طریقے اور ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات وہ کسی انسان کے جسم میں سرایت کرجاتے ہیں اور اس کے دل ودماغ پر اپنا قبضہ جما دیتے ہیں مگر اس حقیقت کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا کہ انسان میں خود دماغی لہریں اس قدر طاقت ور ہوتی ہیں کہ وہ تمام تر چیزوں کو اپنا مطیع وفرمانبردار کرسکتی ہیں اور انسان حقیقی معنوں میں جب اپنے دماغ کی طاقتور ترین لہروں کو استعمال میں لاتا ہے تو یہی جنات ان لہروں سے خوفزدہ ہوکر دھاگے کی طرح کھنچے چلے آتے ہیں اور انسان کے مطیع وفرمانبردار ہوجاتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ انسان اپنی طاقت کو پہچانے اور اس کے استعمال کی قدرت اور صحیح طریقہ جانے، ورنہ اس رسہ کشی، جنگ اور زور آزمائی میں ہار کر وہ خود ہی جنات کے جال میں پھنس کر اس کے تابع نہ ہوجائے پھر اس کو اس کے شر سے اور گزند سے بچانے کے لئے ماہر عامل کی مدد درکار ہوجائے گی، یوں تو عاملوں اور خود ساختہ عاملوں کی دنیا میں کوئی کمی نہیں ہے۔ ہمارا مطلب ایسے موقع پر ایک ماہر عامل کی سخت ضرورت ہے۔ اسی طرح اپنے بگڑے ہوئے کام سنوارنے، حاسدوں کے حسد اور جلن سے چھٹکارا پانے، دشمنوں کی دشمنی عداوت اور انتقام کی آگ سے اپنے تحفظ اور بچاؤ کے لئے ایک ماہر ومستند عامل سے مدد لینا لازم ہے جس طرح کہ ایک بیمار کے لئے ایک ماہر طبیب یا ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔

تحویل آفتاب عالم تاب

خالق کائنات نے جس وقت نظام دنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے اس دور کی ابتدا ہوئی تو جب بھی سال بھر میں وہ دور آتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہتے ہیں۔ اس وقت دن رات برابر ہوجاتے ہیں۔ تمام اہل علم سال بھر کا حساب اس ساعت سے تیار کرتے ہیں۔ شیعہ اور جفار ساعت کی سعادت اور تاثیر سے فائدہ اٹھانے کے لئے لوحیں، نقوش تیار کرتے ہیں اور تحویل کے وقت ہر متحرک چیز ساکن ہوجاتی ہے لیکن یہ وقفہ اس قدر قلیل ہوتا ہے جس کا ادراک وشعور ممکن نہیں، تو مشکل ضرور ہے۔ اس وقت کو پانے کے لئے لوگ مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں۔ استجابت دعا کے لئے یہ وقت تیر بہدف ہے۔

تحویل آفتاب کا وقت اس سال ۲۰ مارچ بروز جمعہ صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ

اس وقت سے پہلے غسل کریں، سفید پاکیزہ لباس پہنیں، لباس میں کوئی کپڑا سرخ رنگ کا بھی ہو خواہ رومال ہی کیوں نہ ہو یا جائے نماز ہو، صندل، لوبان، اگر بخور وغیرہ میں جو میسر ہو۔ اس کی دھونی وقت عمل جلائیں۔ قبل از عمل دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ لیکن نفل ایک گھنٹہ قبل ادا کر کے تیاری میں رہیں جگہ تنہا ہو عمل کرتے وقت کوئی پاس نہ ہو۔ زعفران سے لکڑی کے قلم سے جو نیا ہو، کاغذ بھی نیا ہو، لے کر اس نقش مربع کو وقت مقررہ پر پر کریں۔ مربع پر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد حساب ابجد نکال کر اس میں ۳۸۷ کا اضافہ کریں اس مجموعہ میں ۳۰ عدد کو تفریق کر کے بقایا کو ۴پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو چال کے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر حسب قاعدہ نقش پر کریں۔ چاروں طرف سے میزان پورا ہوگا۔ تو نقش درست پر ہوگا۔ اگر تقسیم کرنے سے باقی کچھ بچ جائے تو ایک کے لئے خانہ ۱۳ میں ۲ کے لئے خانہ ۹ میں ۳ کے لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہوگا۔ مربع پر کرنے کی واضح ترکیب اکثر لکھ چکا ہوں۔ بہر حال خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے مطابق آگے آگے عدد لکھتے جائیں۔ چال آتشی مربع کی یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

یَااَللّٰہُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ کَلَائِیْلُ بعد میں مختصر مطلب لکھ دیں۔

اب نقش تیار ہے اس کو سامنے جائے نماز پر رکھیں اور خوشبو کو کوئلوں پر ڈالتے رہیں اس عمل کو ۳۸۷ (تین سو ستاسی) مرتبہ پڑھیں یَااَللّٰہُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کَلَائِیْلُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ۔

اپنے مقصد کا دل میں خیال رکھیں اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی ہو آخر عمل میں اپنے مقصد کی دعا مانگیں یہیں اب عمل ختم ہوا۔ اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیں اور روزانہ کسی ایک وقت مقررہ پر ۳۸۷ مرتبہ عمل پڑھتے رہیں۔ چند ہی دنوں میں خدا کی قدرت اور عملیات کی عظمت کا تماشا نظر آئے گا اور مقصد خواہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو اس کی تکمیل کے اسباب پیدا ہوں گے۔ یہ واضح ہوجائے گا کہ کس طرح غیب سے آپ کو امداد ہوتی ہے اور کس طرح کامیابی ہوتی ہے۔

تحویل کے صحیح وقت کے دئے گئے وقفے کا خیال رکھیں، تحویل کے عین وقت پر جو کلمہ یا عدد قلم سے نکل گیا ان ہی حروفوں سے کوئی حرف بھی نقطۂ اعتدال سے ٹکرا گیا وہی اسم اعظم ہوجائے گا۔ اس

لئے وقت مقررہ سے قبل عمل شروع کریں اور بعد میں ختم کریں تاکہ یہ وقت درمیان عمل کے آئے کیوں کہ صحیح وقت کا پانا مشکل ہے حکمت سے کام لیں گے تو کام ہوجائے گا۔ وقت موہوم کا وقفہ خالی نہ جانے پائے یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ میں بھی یہی کرتا ہوں۔

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔

یہ وقت نہایت سریع التاثیر اور سعد ہوتا ہے۔ ہر قوم کے سن کا روز اول نو روز کہلاتا ہے۔ یونان و ایران میں تحویل کے اس نوروز کو خوب منایا جاتا ہے۔ شیعہ حضرات کے نزدیک بھی یہ نہایت متبرک دن ہے۔ محض اس لئے نہیں کہ تحویل ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے عقائد کے مطابق اس روز سعید میں امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خلافت ظاہری کو اختیار کیا اور اس روز ان کی مخصوص دعائیں اور عبادات بھی ہیں۔ اہم امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

نفل نوروز

غسل کر کے نئے کپڑے پہن کر بعد نماز ظہر چار رکعت نماز پڑھیں پہلی دو رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ دس بار، دوسری میں سورہ قدر دس بار، تیسری میں دس بار قل ھو اللہ احد، چوتھی میں دس بار معوذتین پڑھیں بعد فراغت کے ۳۶۶ بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ سُنَّۃٌ جَدِیْدَۃٌ وَّ اَنْتَ مَلِکٌ قَدِیْمٌ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ اسْتَکْفِیْکَ مُؤْنَتَھَا وَ شُغْلَھَا یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

دعا نوروز

یہ نماز تو ۲۰ مارچ کو پڑھنا ہوگی۔ ۲۰ مارچ کو عین طلوع آفتاب کے وقت یہ دعا ۳۶۶ بار کھڑے ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔

یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ یَاعَزِیْزُ یَا غَنِیُّ۔

(یعنی اے بدلنے والے سال اور احوال کے تو ہمارے حال کو بہترین حال سے بدل دے تو غالب ہے اور غنی ہے)

آب شفا

عین تحویل کے وقت سے شروع کر کے سات سلاموں کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے محفوظ کرلیا جائے تو یہ پانی مصیبت زدہ اور بیمار کو ایک چمچ پلانے سے شفا حاصل ہوگی اور تکلیفوں سے راحت حاصل ہوگی۔ سات سلام یہ ہیں۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ○

(۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ○

(۵) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ○

(۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○

(۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر الگ الگ سات طشتریوں پر یہ سات سلام اس طرح لکھے جائیں کہ ہر ایک سلام کو لکھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر طشتری پر دم کردیا جائے پھر بالترتیب ایک ایک طشتری کو آب زمزم سے یا زمزم مہیا نہ ہونے کی وجہ سے بارش یا سادہ پانی سے دھوکر ان کو پی لیا جائے تو تمام سال انسان مہلک امراض سے محفوظ رہے گا۔

عین تحویل کے وقت اس عمل کی شروعات کردینی چاہئے پھر کتنی بھی دیر لگے۔ انشاء اللہ عمل کارگر رہے گا۔

یہ روحانی دولت ہے جس کی قدر کرنی چاہئے اور ہر وقت اس کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے تمام قارئین اس وقت کا فائدہ اٹھائیں گے اور اللہ کی رحمتوں کے مستحق بنیں گے۔

☆☆☆☆

خسوف وکسوف ۲۰۲۰ء

سورج گرہن وچاند گرہن

۲۰۲۰ء کے دوران زمین پر ۵ گرہن نمایاں ہوں گے۔

ہندوستان میں نظر آنے والا سورج گرہن ، یہ گرہن برج سرطان کے ۲۱ درجے دقیقے پر لگے گا۔ جزوی شمش گرہن جو ۲۱ر جولائی ۲۰۲۰ء بروز اتوار ہوگا، یہ گرہن صبح سے لے کر دوپہر تک پورے ملک میں دکھائی دے گا۔ بھارت کے علاوہ یہ گرہن آسٹریلیا کے مغربی علاقوں میں نظر آئے گا۔ امریکہ اور افریقہ میں بھی یہ دکھائی دے گا۔ افغانستان، پاکستان جنوبی چین، برما اور فلپائن وغیرہ بھی لوگ اس گرہن کو دیکھ سکیں گے۔ ہندوستان میں اس گرہن کی تفصیل یہ ہوگی۔

پہلا شمس گرہن شروع	صبح ۹ بج کر ۱۵ منٹ
گرہن مکمل	دوپہر ۱۲ بج کر ۱۰ منٹ
گرہن ختم	سہ پہر ۳ بج کر ۵ منٹ

راجستھان، ہریانہ، اتراکھنڈ کے شمالی حصوں میں اس گرہن کی جزوی تصویر دکھائی دے گی، چونکہ یہ گرہن اتوار کے دن پڑ رہا ہے اس لئے ہندو مذہب میں اس کی نوعیت دوسرے گرہنوں سے زیادہ اہم ہے۔ شاستروں میں اس گرہن کے دوران غسل کو، خیرات کو، عبادت وریاضت کو بہت اہمیت دی جاتی ہے، بہت سے لوگ اس گرہن کے دوران مختلف قسم کے جرائم سے بہت پرہیز کرتے ہیں، بالخصوص کسی کو دھوکہ دینا اور کسی پر ظلم کرنا اس وقت میں بہت ہی برا سمجھا جاتا ہے۔

ہندوستان میں نظر نہ آنے والا دوسرا سورج گرہن۔

یہ گرہن ۱۴ر دسمبر بروز پیر کو لگے گا، یہ گرہن برج قوس کے ۲۳ درجے اور ۸ دقیقے پر لگے گا۔ یہ گرہن افریقہ کے جنوبی علاقوں میں، امریکہ کے جنوبی علاقوں میں نظر آئے گا، لیکن یہ گرہن ہندوستان، پاکستان اور افغانستان وغیرہ میں دکھائی نہیں دے گا۔

اس گرہن کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن شروع	رات ۷ بج کر ۳ منٹ
گرہن مکمل	رات ۹ بج کر ۳۹ منٹ
گرہن ختم	رات ۱۱ بج کر ۳۴ منٹ

پہلا جزوی قمری گرہن ۱۰ر جنوری ۲۰۲۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، یہ گرہن سرطان کے ۲۰ درجے پر لگے گا، یہ گرہن ہندوستان، پاکستان میں بھی نظر آئے گا۔

گرہن کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن شروع	رات ۱۰ بج کر ۷ ۳ منٹ
گرہن مکمل	رات ۱۲ بج کر ۲ منٹ
گرہن ختم	۱۱ جنوری کی شب میں رات ۲ بج کر ۱۲ منٹ۔

دوسرا جزوی گرہن ۵ اور ۶ تاریخ کی درمیانی شب برج قوس کے ۱۵ درجہ ۳۴ دقیقے پر لگے گا۔

گرہن کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن کا شروع	رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ
گرہن مکمل	رات ۱۲ بج کر ۵۲ منٹ
گرہن ختم	رات ۳ بج کر ۱۵ منٹ

تیسرا جزوی قمر گرہن ۳۰ نومبر کو ہوگا، یہ گرہن برج جوزا ۸ درجے اور ۳۸ دقیقے پر لگے گا۔

ہندوستان و پاکستان میں نظر نہیں آئے گا۔

گرہن کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن شروع	دن ایک بج کر ۲ منٹ
گرہن مکمل	دن سوا بج کر ۱۲ منٹ
گرہن ختم	شام سہ پہر ۵ بج کر ۲۳ منٹ

گرہن کے اوقات میں کیا کریں

نماز کسوف وخسوف ادا کریں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور یہ بھی اندازہ کریں اور غور وفکر کریں کہ جب چاند اور سورج جیسے قوی سیاروں اللہ کے حکم سے حال یہ ہوسکتا ہے تو پھر انسان کی بساط ہی کیا ہے۔ وہ تو پانی پر اُبلنے والے ایک بلبلے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ گرہن کے اوقات میں بعض عملیات کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد عملیات میں زبردست قوت وتاثیر پیدا ہوجاتی ہے، پھر عمل باذن اللہ تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

حروف صوامت کی زکوٰۃ بھی گرہن کے اوقات میں ادا کرنی چاہئے، بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے والا تمام حروف صوامت کے اعمال کا اہل بن جاتا ہے۔

گرہن کے اوقات میں پرہیز

گرہن کے اوقات میں کسی اناج کا استعمال نہیں کرنا چاہئے، کوئی کاٹی ہوئی سبزی بھی نہیں کھانی چاہئے، نہ اناج وغیرہ کا گرہن کے اوقات میں ذخیرہ کرنا چاہئے، البتہ تیل، گھی، دودھ، مکھن، دہی وغیرہ نقصان نہیں دیتے، اسی طرح خشک میوے، بادام، اخروٹ، چلغوزے، پستہ اور کاجو وغیرہ بھی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتے۔ اگر ان میوہ جات کا ذخیرہ گرہن کے اوقات میں کرلیا جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، نہ کسی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خیر وبرکت میں بھی کوئی کمی نہیں آتی۔ سورج گرہن کے وقت سورج کی طرف بغیر کالے چشمے کے نہیں دیکھنا چاہئے۔ گرہن کے وقت اچھلنے کودنے، بھاگنے دوڑنے سے اور ایکسر سائز وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے، جو کھانا چولہے یا گیس وغیرہ پر پکایا ہوا اس کو گرہن کے اوقات میں نہیں کھانا چاہئے، اس کھانے سے کوئی بھی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ گرہن کے اوقات میں میاں بیوی کا مجامعت وصحبت کرنا ہونے والے بچے کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ گرہن کے اوقات میں کھیل تماشے کرنا، ٹی وی دیکھنا، گانے سننا اور اس طرح کی ممنوعات میں مبتلا رہنا ضرر رساں ہے۔ گرہن کے اوقات میں کرکٹ کا میچ دیکھنا، مذہبی بحث ومباحثہ میں مبتلا ہونا، بلاوجہ کی گپ شپ میں مبتلا ہونا بھی غلط ہے۔ اس سے انسان کی جسمانی اور روحانی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ حاملہ عورتوں کو گرہن کے اوقات میں کپڑا کاٹنے، سبزی وغیرہ کاٹنے یا کسی بھی چیز کو کاٹنے سے بچنا چاہئے اور کسی بھی چیز کے لئے چاقو اور قینچی کا استعمال غلط ہوگا۔ اسی طرح گرہن کے اوقات میں حاملہ عورتوں کا گھومنا، بازاروں میں خرید وفروخت کرنا، ناخن کاٹنا، تیل لگانا، بیوٹی پارلر میں جاکر اپنی نوک پلک درست کرانا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ حاملہ عورتوں کا تیل لگانا اور مساس کرانا غلط ہوگا اور اس کا غلط اثر ہونے والے بچے پر پڑے گا۔ مردوں کا زمین کھودنا، ہل چلانا، پھول یا پھل توڑنا صحیح نہیں ہے۔ اس سے جانی اور مالی نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ افضل یہ ہے کہ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو سورج گرہن کے بعد غسل کرلینا چاہئے۔ گرہن کے اوقات میں اگر عبادت وتلاوت قرآن کی توفیق نہ ہو تو کم سے کم خاموش رہیں اور کسی کتاب کے مطالعے میں خود کو مصروف رکھیں یا ایسی بات چیت میں مشغول رہیں جو شرعاً ممنوع نہ ہو۔ گرہن کے اوقات میں جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، دجل وفریب جیسے گناہ انسان کی بدنصیبی کی وجہ بنتے ہیں۔ اس لئے گرہن کے اوقات میں خاموش رہنا بھی بہتر ہے، لیکن گرہن کے اوقات میں سونا نہیں چاہئے۔ کھانا کھانا اگر ضروری ہو تو گرہن سے پہلے کھالینا چاہئے، ورنہ گرہن کے بعد، دوران گرہن اگر کھانے سے پرہیز رکھیں تو افضل ہے، البتہ مشروبات کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حروف صوامت کی زکوٰۃ

حروف صوامت یہ ہے۔ ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ۔ ان حروف کی زکوٰۃ چاند کی متعلقہ منزلوں میں مخصوص تعداد کے ساتھ پڑھ کر ادا کریں۔ اس کے علاوہ ان حروف کو چاند گرہن یا سورج گرہن کے اوقات میں ان ۱۳ حروف کے اعداد کے مطابق جو ۵۴۳ بنتے ہیں۔ اتنی بار تنہائی میں خاموشی کے ساتھ لکھیں۔ لکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کے ۴ کلمے بنالیں تاکہ لکھنا آسان ہوجائے اور ان چاروں کلمات کو ۵۴۳ مرتبہ کسی کاغذ پر لکھیں، لکھتے وقت باوضو ہوں اور کوئی بخور بھی روشن کرلیں، تھوڑے سے

بتاشے لکھتے وقت اپنے پاس رکھ لیں اور تعداد پوری ہوجانے پر یہ بتاشے کمسن بچوں میں تقسیم کردیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ان کلمات کو روزانہ ۱۳ مرتبہ لکھ لیا کریں، کسی کاپی پر لکھتے رہیں۔ جب کاپی بھر جائے تو اس کو کسی درخت کی جڑ میں دبادیں یا دریا میں بہادیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اگر آپ لگاتار ۱۳ سالوں تک گرہن کے اوقات میں کرتے رہیں تو آپ کی طرف زکوٰۃ اکبر ادا ہوجائے گی، اس کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ حروف صوامت کے چار کلمات یہ ہیں۔

احد	اسص	طعک	لموہ
اح د	اس ص	ط ع ک	ل ام وہ

بعض ماہرین کی رائے یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت کوئی سرمہ پاس ہونا چاہئے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہی اس سرمہ پر دم کردینا چاہئے، پھر دوران سال جب بھی کوئی عمل حروف صوامت کے ذریعہ کریں یا کوئی نقش حروف صوامت کے اعداد نکال کر بنائیں تو اس وقت اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگالینا چاہئے۔ انشاء اللہ عمل اور نقش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کو کسی جست یا لوہے کی پلیٹ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں، یہ لوح اگر عامل کے پاس ہوگی تو عمل میں قوت رہے گی اور زبردست نتائج برآمد ہوں گے۔ یہ لوح بھی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر گرہن کے اوقات ہی میں تیار کرلیں تو افضل ہے۔ گرہن کے اوقات میں حروف صوامت لکھنے شروع کردیں، اگر ۵۴۳ مرتبہ لکھنے سے پہلے گرہن کا وقت ختم ہوگیا تو کوئی حرج نہیں، البتہ اہتمام یہ کرلیں کہ گرہن کا وقت شروع ہوتے ہی آپ لکھنا شروع کریں وقت ضائع نہ کریں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ سورج یا چاند گرہن اگر آپ کے ملک میں نظر نہیں آرہا ہے تب بھی آپ زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں، بس ٹائم کا خیال رکھیں۔ واضح رہے کہ زکوٰۃ کا اثر ایک سال تک رہتا ہے، لیکن اگر لگاتار ۱۳ سالوں تک زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو پھر زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ ۱۳ سالوں میں ۱۳ مرتبہ زکوٰۃ ادا کرلینے سے دائمی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔

☆☆☆

نصائح حکیم بقراط

☆ جو شخص کہ سلاطین و امراء کی خدمت و قربت اختیار کرے اسے چاہئے کہ ان کی طرف سے جو ذلت و اہانت اس کو حاصل ہو اس پر فریاد نہ کرے، کیوں کہ غوطہ زن کو آب شور کے چکھنے کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔

☆ جو کوئی شخص حسد کو دوست رکھتا ہے، اس کا نفس دائم قائم نہیں رہتا اور اس کو مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔

☆ فرمایا کہ میری فضیلت کا حاصل یہی ہے کہ میں نے اپنے جہل سے اطلاع پائی۔

☆ دنیا کو سرائے مہمان اور قضا کو میزبان شمار کرو، اگر کھانے کو کچھ دیا جائے کھالو، اگر واپس لے لیا جائے طلب نہ کرو۔

☆ رحم دل انسان جب مصیبت زدگان کی مصیبت کو دور نہیں کرسکتا تو اس کا حال مصیبت زدوں سے بدتر ہوجاتا ہے۔

☆ عورتوں کے کہنے پر کبھی عمل نہ کر تمام آفات زمانہ سے محفوظ رہے گا۔

☆ ہر بدن کا معالجہ پانچ طریقوں پر ہے، فاسد مادہ جو کہ سر میں ہے غرغرہ سے، جو کچھ کہ معدہ میں ہے، قے سے اور جو کچھ معدے میں ہے، اسہال سے جو کچھ جلد میں ہے، عرق یعنی پسینہ سے اور جو کچھ عروق میں ہے، فصد سے لیکن دل پر جو میل جم چکا ہو، اس کا زائل کرنا دشوار ہے۔

☆ چھ چیزیں آنکھوں کے نور کو نقصان پہنچاتی ہیں، زیادہ گرم طعام کھانا، گرم پانی سر پر ڈالنا، چشمۂ آفتاب کی طرف دیکھنا، دشمن کا منہ دیکھنا، کثرت گریہ اور استعمال منشیات۔

☆ کسی نے کہا وہ شخص آرہا ہے جو تم کو گالیاں دیتا ہے، فرمایا "اگر اس میں اس کا کچھ فائدہ ہو تو منع نہ کرنا چاہئے۔

☆ زمین و آسمان کے درمیان فاصلے میں اتنے گز نہیں جتنے انسانوں کے طبائع اور ذہنوں کے مختلف درجے ہیں۔

☆ بیوقوف جس کو اپنے عیب پر نظر نہیں پڑتی وہ کسی کی نصیحت نہیں سنتا۔

تندرستی کے راز

☆ جو شخص چاہے کہ اس کو مثانے کی کوئی بیماری نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ پیشاب کبھی نہ روکے۔

☆ اگر معدہ کی بیماریوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو دوران طعام کبھی پانی نہ پئیں۔ دوران طعام پانی پینے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔

☆ بواسیر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر رات ایک کھجور دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

☆ حافظہ بڑھانے کے لئے روزانہ تین منقی کے دانے دودھ سے کھائیں اس سے قبض بھی رفع ہوگا۔

☆ صفرا کی زیادتی سے محفوظ رہنے کے لئے ہر جمعرات کو ناخن کاٹنے چاہئیں۔

☆ اگر سوتے وقت کان میں روئی لگالیں تو کان کے درد سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔

☆ رات کو کھانا کم کھانے سے مٹاپا پیدا نہیں ہوتا۔

☆ زکام سے بچنے کے لئے روزانہ تین چمچے شہد کھانا چاہئے۔

☆ روزانہ سرکہ کے استعمال سے پیٹ کے تمام امراض سے حفاظت ہوتی ہے۔

☆ ہفتہ میں ایک بار لہسن کے استعمال سے ریاحی امراض سے حفاظت ہوتی ہے۔

☆ دانتوں کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ میٹھا کھانے سے پہلے اور بعد میں روٹی کا ایک نوالہ کھالیا کریں۔ کلونجی کا روزانہ کا استعمال جسم کی تمام بیماریوں سے حفاظت کرتا ہے۔

☆ کھانا کھاتے ہی غسل کرنے سے معدہ خراب ہوتا۔

☆ گرم یا میٹھی یا ترش چیزیں کھانے کے بعد پانی پینے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

☆ بھینس اور گائے کا گوشت کھانے سے دل کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

☆ رات کو کھانا کھاتے ہی سونے سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔

☆ عصر اور مغرب کے درمیان کھانا کھانے سے اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں۔

☆ اگر تندرستی برقرار رکھنا چاہیں تو پانی کھانا کھانے کے دس منٹ بعد پئیں۔

☆ کھانا کھانے سے دو منٹ پہلے ایک گلاس پانی پینے سے اور کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب کرنے سے شوگر اور پتھری نہیں پیدا ہوتی۔

☆ بسیار خوری بہت سی بیماریوں کو پیدا کرتی ہے۔

☆ دسترخوان پر اگر نمکین اور میٹھا ہو تو نمکین سے شروع کرکے نمکین پر ختم کریں، یہ سنت بھی ہے اور اس سے بیماریاں پیدا نہیں ہوتیں۔

☆ ناشتہ میں شہد کا استعمال عمر میں برکت پیدا کرتا ہے۔

☆ پرندوں کی ہڈیاں چابنے سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔

☆ رات کو سوتے وقت پانی پینے سے زکام پیدا نہیں ہوتا۔

نقشہ شرف قمر در برج ثور ۲۰۲۰ء

تاریخ	شروع	تاریخ	ختم
۴؍جنوری	رات ۹ بج کر ۴۵ منٹ	۷؍جنوری	صبح ۷ بج کر ۱۴ منٹ
یکم؍فروری	صبح ۵ بج کر ۵۸ منٹ	۳؍فروری	شام ۴ بج کر ۵۹ منٹ
۲۸؍فروری	دوپہر ایک بجے	۲؍مارچ	رات ۱۱ بج کر ۵۱ منٹ
۲۶؍مارچ	شام ۷ بج کر ۷ منٹ	۲۹؍اپریل	صبح ۷ بج کر ۸ منٹ
۲۳؍اپریل	رات ایک بج کر ۶ منٹ	۲۵؍اپریل	دن ۱۲ بج کر ۵۰ منٹ
۲۰؍مئی	صبح ۷ بج کر ۴۰ منٹ	۲۲؍مئی	شام ۷ بج کر ۶ منٹ
۱۶؍جون	دوپہر ۳ بج کر ۵ منٹ	۱۹؍جون	رات ۲ بج کر ۳۰ منٹ
۱۳؍جولائی	رات ۱۱ بج کر ۴ منٹ	۱۶؍جولائی	صبح ۱۰ بج کر ۴۹ منٹ
۱۰؍اگست	صبح ۶ بج کر ۵۸ منٹ	۱۲؍اگست	شام ۷ بج کر ۱۶ منٹ
۶؍ستمبر	دوپہر ۲ بج کر ۱۳ منٹ	۹؍ستمبر	رات ۲ بج کر ۵۷ منٹ
۳؍اکتوبر	رات ۸ بج کر ۴۲ منٹ	۶؍اکتوبر	صبح ۹ بج کر ۳۳ منٹ
۳۱؍اکتوبر	رات ۲ بج کر ۴۹ منٹ	۲؍نومبر	سہ پہر ۳ بج کر ۳۰ منٹ
۲۷؍نومبر	صبح ۹ بج کر ۱۳۸ منٹ	۲۹؍نومبر	صبح ۹ بج کر ۴۶ منٹ
۲۴؍دسمبر	سہ پہر ۴ بج کر ۲۵ منٹ	۲۷؍دسمبر	صبح ۵ بج کر ۲ منٹ

نقشہ اوجِ قمر در برج سنبلہ ۲۰۲۰ء

تاریخ	شروع	تاریخ	ختم
۱۳؍جنوری	شام ۷ بج کر ۶ منٹ	۱۵؍جنوری	رات ۹ بج کر ۱۳ منٹ
۱۰؍فروری	صبح ۵ بج کر ۹ منٹ	۱۲؍فروری	صبح ۵ بج کر ۷ منٹ
۸؍مارچ	سہ پہر ۴ بج کر ۱۷ منٹ	۱۰؍مارچ	سہ پہر ۳ بج کر ۳۳ منٹ
۵؍اپریل	رات ۲ بج کر ۴۸ منٹ	۷؍اپریل	رات ۲ بج کر ۴۶ منٹ
۲؍مئی	دن ۱۱ بج کر ۵ منٹ	۴؍مئی	دن ۱۲ بج کر ۳۹ منٹ
۲۹؍مئی	شام ۵ بج کر ۱۰ منٹ	۳۱؍مئی	رات ۸ بج کر ۸ منٹ
۲۵؍جون	رات ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ	۲۸؍جون	رات ایک بج کر ۴۶ منٹ
۲۳؍جولائی	صبح ۵ بج کر ۱۰ منٹ	۲۵؍جولائی	صبح ۷ بج کر ۲۴ منٹ
۱۹؍اگست	شام ۶ بج کر ۵۰ منٹ	۲۱؍اگست	دوپہر ۳ بج کر ۶ منٹ
۱۵؍ستمبر	رات ۱۲ بج کر ۷ منٹ	۱۷؍ستمبر	رات ۱۲ بج کر ۲۶ منٹ
۱۳؍اکتوبر	صبح ۱۰ بج کر ۶ منٹ	۱۵؍اکتوبر	دن ۱۱ بج کر ۴ منٹ
۹؍نومبر	شام ۷ بجے	۱۱؍نومبر	رات ۹ بج کر ۳۹ منٹ
۷؍دسمبر	رات ۱۲ بج کر ۴۶ منٹ	۹؍دسمبر	صبح ۵ بج کر ۳۱ منٹ

نقشہ قمر در برج عقرب ۲۰۲۰ء

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۱۷؍جنوری	رات ۱۱ بج کر ۵۰ منٹ	۲۰؍جنوری	صبح ۴ بج کر ۱۱ منٹ
۱۴؍فروری	صبح ۶ بج کر ۷ منٹ	۱۶؍فروری	صبح ۹ بج کر ۳۷ منٹ
۱۲؍مارچ	دن ۲ بج کر ۵۸ منٹ	۱۴؍مارچ	شام ۴ بج کر ۳۹ منٹ
۱۹؍اپریل	رات ایک بج کر ۷ منٹ	۱۱؍اپریل	رات ۲ بج کر ۵ منٹ
۶؍مئی	دن ۱۲ بج کر ۳۵ منٹ	۸؍مئی	دن ۱۲ بج کر ۴۵ منٹ
۲؍جون	رات ۹ بج کر ۳۵ منٹ	۴؍جون	رات ۱۰ بج کر ۴۷ منٹ
۳۰؍جون	صبح ۴ بج کر ۱۷ منٹ	۲؍جولائی	صبح ۶ بج کر ۱۵ منٹ
۲۷؍جولائی	صبح ۹ بج کر ۴۲ منٹ	۲۹؍جولائی	دن ۱۲ بج کر ۵۵ منٹ
۲۳؍اگست	سہ پہر ۳ بج کر ۴۶ منٹ	۲۵؍اگست	شام ۶ بج کر ۱۹ منٹ
۱۹؍ستمبر	رات ۱۲ بج کر ۳ منٹ	۲۲؍ستمبر	رات ایک بج کر ایک منٹ
۱۷؍اکتوبر	صبح ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ	۹؍اکتوبر	صبح ۱۰ بج کر ۱۳ منٹ
۱۳؍نومبر	رات ۹ بج کر ۴۹ منٹ	۱۵؍نومبر	رات ۹ بج کر ۱۰ منٹ
۱۱؍دسمبر	صبح ۷ بج کر ۲۸ منٹ	۱۳؍دسمبر	صبح ۸ بج کر ۹ منٹ

نقشہ وبال قمر در برج جدی ۲۰۲۰ء

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۲۲؍جنوری	صبح ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ	۲۴؍جنوری	شام ۶ بج کر ۵۰ منٹ
۱۸؍فروری	سہ پہر ۴ بج کر ۷ منٹ	۲۱؍فروری	رات ایک بج کر ۱۲ منٹ
۱۶؍مارچ	رات ۹ بج کر ۵۵ منٹ	۱۹؍مارچ	صبح ۶ بج کر ۴۶ منٹ
۱۳؍اپریل	صبح ۵ بج کر ۳۵ منٹ	۱۵؍اپریل	دن ایک بج کر ۷ منٹ
۱۰؍مئی	دوپہر ۳ بج کر ۸ منٹ	۱۲؍مئی	رات ۹ بج کر ۸ منٹ
۷؍جون	رات ایک بج کر ۱۴ منٹ	۹؍جون	صبح ۶ بج کر ۲۴ منٹ
۴؍جولائی	صبح ۱۰ بج کر ۱۸ منٹ	۶؍جولائی	سہ پہر ۳ بج کر ۳۸ منٹ
۳۱؍جولائی	شام ۵ بج کر ۲۷ منٹ	۲؍اگست	رات ۱۱ بج کر ۴۱ منٹ
۲۴؍اگست	صبح ۴ بج کر ۳۶ منٹ	۲۶؍اگست	دن ۱۱ بج کر ۳۸ منٹ
۲۱؍اکتوبر	دن ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ	۲۳؍اکتوبر	شام ۵ بج کر ۴۷ منٹ
۱۷؍نومبر	رات ۱۰ بج کر ۴ منٹ	۲۰؍نومبر	رات ایک بج کر ۵۵ منٹ
۱۵؍دسمبر	صبح ۹ بج کر ۵ منٹ	۱۷؍دسمبر	دن ۱۱ بج کر ۵۷ منٹ

نیا مکان تعمیر کرنے کی مبارک تاریخیں ۲۰۲۰ء

نئے مکان کی بنیاد رکھتے ہوئے کسی بزرگ کو فوقیت دینی چاہئے اور اس بات کی بھی کوشش کرنی چاہئے کہ مکان کی بنیاد کسی سعید ساعت میں رکھی جائے اور اس بات کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے کہ زمین کی کھدائی ان تاریخوں میں نہیں کرنی چاہئے جب چاند برج عقرب میں ہو۔ ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ ان تاریخوں میں زمین مرتعش ہوتی ہے، اس لئے ان تاریخوں میں زمین کے سینے پر کدال چلانا مناسب نہیں ہے۔ شریعت اس بارے میں کچھ نہیں کہتی، لیکن تجربات انسانی کو دین اسلام کہیں رد نہیں کرتا اور تجربات کے پیش نظر ان تاریخوں میں زمین کی کھدائی کرنا دور اندیشی کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۱۶/جنوری	۲۰/جمادی الاول	جمعرات	۱۵/جون	۲۲/شوال	پیر	۱۲/نومبر	۲۵/ربیع الثانی	جمعرات
۲۷/جنوری	یکم/جمادی الثانی	پیر	۱۷/جون	۲۴/شوال	بدھ	۱۴/نومبر	۲۷/ربیع الثانی	ہفتہ
۳۰/فروری	۴/جمادی الثانی	جمعرات	۸/جولائی	۱۶/ذی قعدہ	بدھ	۱۵/نومبر	۲۸/ربیع الثانی	اتوار
۳۱/فروری	۵/جمادی الثانی	جمعہ	۹/جولائی	۱۷/ذی قعدہ	جمعرات	۱۶/نومبر	۲۹/ربیع الثانی	پیر
۲۶/فروری	یکم/رجب	بدھ	۱۷/جولائی	۲۵/ذی قعدہ	جمعہ	۲۰/نومبر	۴/ربیع الثانی	جمعہ
۲/مارچ	۶/رجب	پیر	۲۹/جولائی	۷/ذی الحجہ	بدھ	۲۵/نومبر	۹/ربیع الثانی	بدھ
۱۱/مارچ	۱۵/رجب	بدھ	۶/اگست	۱۵/ذی الحجہ	جمعرات	۲۶/نومبر	۱۰/ربیع الثانی	جمعرات
۱۸/اپریل	۲۴/شعبان	ہفتہ	۲۱/اگست	یکم/محرم	جمعہ	۳۰/نومبر	۱۴/ربیع الثانی	پیر
۳/مئی	۹/رمضان	اتوار	۱۹/اکتوبر	یکم/ربیع الاول	پیر	۱۰/دسمبر	۲۴/ربیع الثانی	جمعرات

نئے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں ۲۰۲۰ء

مکان مکمل ہونے کے بعد جب مکان میں رہائش کا ارادہ کریں تو ۲۴ گھنٹے پہلے مکان کے کسی بھی کمرے میں یہ چیزیں رکھ دیں، ایک نئے ایلومینیم کے کٹورے میں گیہوں بھر دیں اور اس میں ۱۰ اگرام چاندی رکھ دیں، ایک نیا قرآن حکیم لاکر رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ چیزیں خیرات کر دیں، اس کے بعد اللہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے مکان میں رہائش اختیار کریں، انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۱۵/جنوری	۱۹/جمادی الاول	بدھ	۳۱/جنوری	۵/جمادی الثانی	جمعہ	۲/مئی	۸/رمضان	ہفتہ
۱۶/جنوری	۲۰/جمادی الاول	جمعرات	یکم/فروری	۶/جمادی الثانی	ہفتہ	۱۵/جون	۲۲/شوال	پیر
۱۷/جنوری	۲۱/جمادی الاول	جمعہ	۲۶/فروری	یکم/رجب	بدھ	۹/جولائی	۱۷/ذی قعدہ	جمعرات

۲۰رجنوری	۲۴رجمادی الاول	پیر	۲۸رفروری	۳ررجب	جمعہ	۱۹راکتوبر	یکم رربیع الثانی	پیر
۲۷رجنوری	یکم رجمادی الثانی	پیر	۱۵راپریل	۲۱رشعبان	بدھ	۲۵رنومبر	۹رربیع الثانی	بدھ
۲۹رجنوری	۳رجمادی الثانی	بدھ	۱۷راپریل	۲۳رشعبان	جمعہ	۳ردسمبر	۱۷رربیع الثانی	جمعرات
۳۰رجنوری	۴رجمادی الثانی	جمعرات	۳۰راپریل	۶ررمضان	جمعرات	۱۰ردسمبر	۲۴رربیع الثانی	جمعرات

پرانے مکان میں اور کرائے کے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں ۲۰۲۰ء

ایک مرتبہ سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ اول وآخر ۱۱بار درود شریف پڑھیں۔ اگر رہائش سے پہلے یا فوراً بعد ۴۰ دن تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے رہیں تو اور بھی بہتر ہے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
یکم رجون	۸رشوال	پیر	۲۹رجولائی	۷رذی الحجہ	بدھ	۱۲راگست	۲۱رذی الحجہ	بدھ
۳رجون	۱۰رشوال	بدھ	۳۰رجولائی	۸رذی الحجہ	جمعرات	۱۹راکتوبر	یکم رربیع الاول	پیر
۵رجون	۱۲رشوال	جمعہ	۳راگست	۱۲رذی الحجہ	پیر	۲۸راکتوبر	۱۰رربیع الاول	بدھ
۱۰رجون	۱۷رشوال	بدھ	۵راگست	۱۳رذی الحجہ	بدھ	۲۹راکتوبر	۱۱رربیع الاول	جمعرات
۱۱رجون	۱۸رشوال	جمعرات	۶راگست	۱۵رذی الحجہ	جمعرات	۳۱راکتوبر	۱۳رربیع الاول	ہفتہ
۱۲رجون	۱۹رشوال	جمعہ	۷راگست	۱۶رذی الحجہ	جمعہ	۱۲رنومبر	۲۵رربیع الاول	جمعرات
۱۷رجولائی	۲۵رذی قعدہ	جمعہ	۸راگست	۱۷رذی الحجہ	ہفتہ	۱۳رنومبر	۲۶رربیع الاول	جمعہ
۲۷رجولائی	۵رذی الحجہ	پیر	۱۰راگست	۱۹رذی الحجہ	پیر	۱۰ردسمبر	۲۴رربیع الثانی	جمعرات

دکان اور کاروبار شروع کرنے کے لئے مبارک تاریخیں ۲۰۲۰ء

گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ سورۂ یٰسین، گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دکان شروع کریں، اس کے بعد ہمیشہ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھیں۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۱۵رجنوری	۱۹رجمادی الاول	بدھ	۱۱رمارچ	۱۵ررجب	بدھ	۳۰رجولائی	۸رذی الحجہ	جمعرات
۱۶رجنوری	۲۰رجمادی الاول	جمعرات	۱۵راپریل	۲۱رشعبان	بدھ	۱۳راگست	۲۲رذی الحجہ	جمعرات

۱۷؍جنوری	۲۱؍جمادی الاول	جمعہ	۳۰؍اپریل	۶؍رمضان	جمعرات	۲۳؍اگست	۳؍محرم	اتوار
۲۰؍جنوری	۲۴؍جمادی الاول	پیر	۴؍مئی	۱۰؍رمضان	پیر	۲۴؍اگست	۴؍محرم	پیر
۲۹؍جنوری	۳؍جمادی الثانی	بدھ	۲۴؍مئی	۳۰؍رمضان	اتوار	۱۹؍اکتوبر	یکم ربیع الاول	پیر
۳۰؍جنوری	۴؍جمادی الثانی	جمعرات	۱۵؍جون	۲۲؍شوال	پیر	۲۸؍اکتوبر	۱۰؍ربیع الاول	بدھ
۳۱؍جنوری	۵؍جمادی الثانی	جمعہ	۱۷؍جون	۲۴؍شوال	بدھ	۲۹؍اکتوبر	۱۱؍ربیع الاول	جمعرات
یکم؍فروری	۶؍جمادی الثانی	ہفتہ	۲۸؍جون	۶؍ذی قعدہ	اتوار	۱۲؍نومبر	۲۵؍ربیع الاول	جمعرات
۱۶؍فروری	۲۱؍جمادی الثانی	اتوار	۲؍جولائی	۱۰؍ذی قعدہ	جمعرات	۱۳؍نومبر	۲۶؍ربیع الاول	جمعہ
۲۶؍فروری	یکم رجب	بدھ	۱۲؍جولائی	۲۰؍ذی قعدہ	اتوار	۲۵؍نومبر	۹؍ربیع الثانی	بدھ
۲۸؍فروری	۳؍رجب	جمعہ	۱۷؍جولائی	۲۵؍ذی قعدہ	جمعہ	۳۰؍نومبر	۱۴؍ربیع الثانی	پیر
۲؍مارچ	۶؍رجب	پیر	۲۹؍جولائی	۷؍ذی الحجہ	بدھ	۱۰؍دسمبر	۲۴؍ربیع الثانی	جمعرات

گاڑی (کوئی بھی سواری) خریدنے کی مبارک تاریخیں سنہ ۲۰۲۰ء

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۳۱؍جنوری	۵؍جمادی الثانی	جمعہ	۶؍اپریل	۱۲؍شعبان	پیر	۱۵؍جون	۲۲؍شوال	پیر
یکم؍فروری	۶؍جمادی الثانی	ہفتہ	۸؍اپریل	۱۴؍شعبان	بدھ	۲۰؍جون	۲۷؍شوال	ہفتہ
۱۰؍فروری	۱۵؍جمادی الثانی	پیر	۱۷؍اپریل	۲۳؍شعبان	جمعہ	۲؍جولائی	۱۰؍ذی قعدہ	جمعرات
۲۶؍فروری	یکم رجب	بدھ	۱۸؍اپریل	۲۴؍شعبان	ہفتہ	۸؍جولائی	۱۶؍ذی قعدہ	بدھ
۲۸؍فروری	۳؍رجب	جمعہ	۱۹؍اپریل	۲۵؍شعبان	اتوار	۱۰؍جولائی	۱۸؍ذی قعدہ	جمعہ
۲؍مارچ	۶؍رجب	پیر	۲۷؍اپریل	۳؍رمضان	پیر	۲۹؍جولائی	۷؍ذی الحجہ	بدھ
۱۱؍مارچ	۱۵؍رجب	بدھ	۳۰؍اپریل	۶؍رمضان	جمعرات	۳۱؍اگست	۱۱؍محرم	پیر
۲۵؍مارچ	۲۹؍رجب	بدھ	۲؍مئی	۸؍رمضان	ہفتہ	۱۹؍اکتوبر	یکم ربیع الاول	پیر
۲۶؍مارچ	یکم شعبان	جمعرات	۳؍مئی	۹؍رمضان	اتوار	۲۸؍اکتوبر	۱۰؍ربیع الاول	بدھ
۳؍اپریل	۹؍شعبان	جمعہ	۴؍مئی	۱۰؍رمضان	پیر	۱۹؍نومبر	۳؍ربیع الثانی	جمعرات
۵؍اپریل	۱۱؍شعبان	اتوار	۱۸؍مئی	۲۴؍رمضان	پیر	۱۰؍دسمبر	۲۴؍ربیع الثانی	جمعرات

بیاہ شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۲۰ء)

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۱۵ر جنوری	۱۹ر جمادی الاول	بدھ	۱۱ر مارچ	۱۵ر رجب	بدھ	۳ر اگست	۱۲ر ذی الحجہ	پیر
۱۶ر جنوری	۲۰ر جمادی الاول	جمعرات	۱۲ر مارچ	۱۶ر رجب	جمعرات	۴ر اگست	۱۳ر ذی الحجہ	منگل
۱۷ر جنوری	۲۱ر جمادی الاول	جمعہ	۱۵ر اپریل	۲۱ر رجب	بدھ	۷ر اگست	۱۶ر ذی الحجہ	جمعہ
۱۸ر جنوری	۲۲ر جمادی الاول	ہفتہ	۱۶ر اپریل	۲۲ر شعبان	جمعرات	۸ر اگست	۱۷ر ذی الحجہ	ہفتہ
۱۹ر جنوری	۲۳ر جمادی الاول	اتوار	۱۷ر اپریل	۲۳ر شعبان	جمعہ	۱۳ر اگست	۲۲ر ذی الحجہ	جمعرات
۲۰ر جنوری	۲۴ر جمادی الاول	پیر	۱۵ر جون	۲۲ر شوال	پیر	۱۹ر اکتوبر	یکم ر ربیع الاول	پیر
۲۹ر جنوری	۳ر جمادی الثانی	بدھ	۱۶ر جون	۲۳ر شوال	منگل	۲۰ر اکتوبر	۲ر ربیع الاول	منگل
۳۰ر جنوری	۴ر جمادی الثانی	جمعرات	۲۰ر جون	۳ر ذی قعدہ	جمعرات	۲۱ر اکتوبر	۳ر ربیع الاول	بدھ
۳۱ر جنوری	۵ر جمادی الثانی	جمعہ	۲۶ر جون	۴ر ذی قعدہ	جمعہ	۲۴ر اکتوبر	۶ر ربیع الاول	ہفتہ
یکم ر فروری	۶ر جمادی الثانی	ہفتہ	۲۷ر جون	۵ر ذی قعدہ	ہفتہ	۲۵ر اکتوبر	۷ر ربیع الاول	اتوار
۳ر فروری	۸ر جمادی الثانی	پیر	۲۹ر جون	۷ر ذی قعدہ	پیر	۲۸ر اکتوبر	۱۰ر ربیع الاول	بدھ
۴ر فروری	۹ر جمادی الثانی	منگل	۳۰ر جون	۸ر ذی قعدہ	منگل	۲۹ر اکتوبر	۱۱ر ربیع الاول	جمعرات
۹ر فروری	۱۴ر جمادی الثانی	اتوار	یکم ر جولائی	۹ر ذی قعدہ	بدھ	۳۰ر اکتوبر	۱۲ر ربیع الاول	جمعہ
۱۰ر فروری	۱۵ر جمادی الثانی	پیر	۲ر جولائی	۱۰ر ذی قعدہ	جمعرات	۳۱ر اکتوبر	۱۳ر ربیع الاول	ہفتہ
۱۴ر فروری	۱۹ر جمادی الثانی	جمعہ	۶ر جولائی	۱۴ر ذی قعدہ	پیر	۲ر نومبر	۱۵ر ربیع الاول	پیر
۱۶ر فروری	۲۱ر جمادی الثانی	اتوار	۷ر جولائی	۱۵ر ذی قعدہ	منگل	۳ر نومبر	۱۶ر ربیع الاول	منگل
۲۶ر فروری	یکم ر رجب	بدھ	۸ر جولائی	۱۶ر ذی قعدہ	بدھ	۹ر نومبر	۲۲ر ربیع الاول	پیر
۲۷ر فروری	۲ر رجب	جمعرات	۱۲ر جولائی	۲۰ر ذی قعدہ	اتوار	۱۲ر نومبر	۲۵ر ربیع الاول	جمعرات
۲۸ر فروری	۳ر رجب	جمعہ	۱۳ر جولائی	۲۱ر ذی قعدہ	پیر	۱۸ر نومبر	۲ر ربیع الثانی	بدھ
۲ر مارچ	۶ر رجب	پیر	۱۴ر جولائی	۲۲ر ذی قعدہ	منگل	۷ر دسمبر	۲۱ر ربیع الثانی	پیر
۱۰ر مارچ	۱۴ر رجب	منگل	۱۰ر جولائی	۲۵ر ذی قعدہ	جمعہ	۱۰ر دسمبر	۲۴ر ربیع الثانی	جمعرات

شرفات ونظراتِ کواکب

عملیات جفر کیلئے ستاروں کے شرف، اوج، ہبوط، اور وبال کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ تثلیث، تربیع، تسدیس اور قران، مقابلہ کو بطور خاص اہم سمجھا جاتا ہے اور ان اوقات میں جو الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان کی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے عاملین جفر ان اوقات کو ضائع نہیں کرتے بلکہ ان اوقات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اس تقویم میں ہم ان اوقات کی تشریح کررہے ہیں۔ اور صحیح وقت کی نشاندہی بھی کررہے ہیں اور ان اوقات کے لئے خصوصی نقوش کی نشاندہی ان شاء اللہ طلسماتی دنیا کے آنے والے شماروں میں کی جاتی رہے گی تاکہ عاملین ان عملیات ونقوش سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

ستاروں کے شرف، اوج، وبال اور ہبوط کی جدول یہ ہے

ستاروں کے نام	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹درجہ	ثور ۳درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵درجہ	سرطان ۱۵درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱درجہ
اوج	سرطان ۲۰درجہ	سنبلہ ۵درجہ	اسد ۱۹درجہ	عقرب ۵درجہ	میزان ۲درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳درجہ
ہبوط	میزان ۱۹درجہ	عقرب ۳درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵درجہ	جدی ۱۵درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱درجہ
وبال	دلو	جدی	ثور، میزان	قوس، حوت	جوزا، سنبلہ	حمل، عقرب	اسد، سرطان

اوج: جب کوئی اوج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے لیکن اپنی قوت کو مکمل نہیں کرتا۔

شرف: جب کوئی ستارہ شرف میں ہوتا ہے تو وہ قوی تر ہوتا ہے اور اس کی طاقت مکمل ہوتی ہے۔

وبال: جب کوئی ستارہ وبال میں ہوتا ہے تو وہ کمزور ہوتا ہے مگر اپنی قوت کو بالکل ہی زائل نہیں کرتا۔

ہبوط: جب کوئی ستارہ ہبوط میں ہوتا ہے تو اپنی قوت کو کھو [illegible] بالکل ہی ناکارہ ہوجاتا ہے۔

شمس: [illegible] یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔

عطارد وزہرہ: کے بھی تقریباً سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مریخ: کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مشتری: کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

زحل: کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

قمر: کے ایک ماہ میں ایک بار آتے ہیں۔

شرف کی قوت اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر مکمل ہوتی ہے اور وبال کی نحس تاثیر دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔

ستارے آسمان کا دورہ کتنی مدت میں کرتے ہیں

قمر: آسمان کا دور ۲۸ دن میں کرتا ہے اور ایک برج میں وہ ڈھائی دن قیام کرتا ہے۔

شمس: آسمان کا دورہ ۳۶۵ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔

عطارد: آسمان کا دورہ ۱۸۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۱۵ دن رہتا ہے۔

زہرہ: آسمان کا دورہ تین سو دن میں کرتا ہے اور اس کا ایک

برج میں قیام ۲۵ دن رہتا ہے۔

مریخ : آسمان کا دورہ ۵۴۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۴۵ دن رہتا ہے۔

مشتری : آسمان کا دورہ بارہ سال میں کرتا ہے اور اس کا ایک برج میں قیام ایک سال رہتا ہے۔

زحل : آسمان کا دورہ ۲۹ سال میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں تقریباً ۲۹ ماہ ہوتا ہے۔

ستاروں کی نظرات کے اوقات سال میں ایک بار ضرور پیش آتے ہیں۔ عاملین کو ان سے استفادہ کرنا چاہئے اور جائز امور میں ان اوقات کو اہمیت دینی چاہئے۔ تاکہ مطلوبہ نتائج تک پہنچنے میں آسانی رہے۔ ان اوقات میں تاثیر اللہ کے فضل وکرم سے مکمل ہوتی ہے۔ اور عاملین کو مایوسی کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ انکی تاثیرات حسب ذیل ہے۔

تثلیث: یہ وقت سعدِ اکبر ہوتا ہے۔

تسدیس: یہ وقت سعدِ اصغر کہلاتا ہے۔

مقابلہ: یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے۔

تربیع: یہ وقت نحس اصغر ہوتا ہے۔

قران: سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

شرف زہرہ

زہرہ: آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج حوت کے ۲۷ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے خصوصی طور پر اثر ہوتا ہے اور عملیات جفر میں زبردست کامیابی ملتی ہے۔

عورتوں کی تسخیر ومحبت کے لئے، دوستوں اور عزیزوں کی توجہ اور محبت حاصل کرنے کے لئے کسی بھی طرح کی شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے نقوش بنائے جاسکتے ہیں۔ ان اوقات میں مذکورہ عملیات ونقوش میں حیرتناک کامیابی ملے گی۔ ان اوقات میں بطور خاص ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا مخلوقات سے عام تعلق ہے۔ جیسے شاعر، ادیب، حکیم، ڈاکٹر، وکیل، ایڈیٹر، دکاندار، مدرسہ کے منتظم وغیرہ۔ یہ حضرات اگر خود کوئی عمل یا نقش تیار نہیں کر سکتے تو ان کو کسی معتبر عامل یا ادارے سے رابطہ کرنا چاہئے لیکن دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ دوبارہ چانس ملے یا نہ ملے اس لئے یہ چانس جب بھی ملے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اوج زہرہ

اگر کسی وجہ سے شرف زہرہ کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج زہرہ کے اوقات کی قدر کرنی چاہئے۔ مذکورہ لوگوں کے لئے اوج زہرہ میں بھی مذکورہ عملیات ونقوش تیار کئے جاسکتے ہیں تاثیر وقوت کے اعتبار سے اگرچہ ان کی حیثیت دوسرے درجہ کی ہوگی لیکن عام اوقات کے مقابلہ میں ان کی اہمیت زیادہ ہوگی۔ بالعموم ہر سال اوج زہرہ کا وقت شرف زہرہ کے بعد ہی آتا ہے۔

شرف شمس

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب شمس حمل کے ۱۹ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت ایک خاص تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

یہ وقت عملیات جفر کے لئے بہت ہی خاص وقت ہوتا ہے اس وقت حصول ملازمت، حصول اقتدار، حصول عہدہ اور حصول منصب کیلئے عملیات ونقوش تیار کئے جانے چاہئیں۔ بڑے تاجروں کے لئے اونچے دفاتر میں اعلیٰ ملازمتوں کے لئے ڈاکٹروں، ججوں اور وکیلوں کے لئے نیز لیڈروں اور منسٹروں کے لئے خصوصی نقوش بنائے جاسکتے ہیں جو مذکورہ حضرات کو اعلیٰ درجہ کی کامیابیوں سے ہمکنار کراسکتے ہیں۔

اوج شمس

اگر کسی وجہ سے شرف شمس کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج شمس کے اوقات کو اہمیت دینی چاہئے اگرچہ اسکی حیثیت دوسرے درجہ کی ہے لیکن یہ وقت بھی خصوصیت واہمیت کا حامل ہے۔ قدر کرنے والے اس کی بھی قدر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اس وقت

سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر کسی کی ملازمت عارضی ہو اور وہ استقلال چاہتا ہو یا اگر کسی کی تنخواہ رُکی ہوئی ہو اور وہ اپنی رُکی ہوئی تنخواہ کو وصول کرنا چاہتا ہو۔ یا رکی ہوئی ترقی کا خواہش مند ہو تو اسکو اوج شمس میں نقوش تیار کرنے چاہئیں۔ انشاء اللہ بہت جلد تاثیر ظاہر ہوگی اور نتائج برآمد ہونگے۔

شرف مریخ

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب مریخ جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور یہ وقت بہت خصوصیت کا حامل ہے۔ اس وقت دشمن پر غلبہ پانے کے لئے کسی مقدمہ یا جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لئے حاسدوں کی ریشہ دوانی کرنے والوں اور بدخواہوں کی مہم کو ناکام بنانے کے لئے قوت مردمی حاصل کرنے کے لئے نیز جسم میں خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے خصوصی نقوش تیار کئے جاسکتے ہیں۔ اس وقت اس طرح کے کاموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جو نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان میں باذن اللہ زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے اور حیرتناک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ عاملین کو چاہئے کہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور اس وقت کو ضائع نہ کریں۔

اوج مریخ

اگر کسی وجہ سے شرف مریخ کا وقت ضائع ہو جائے تو پھر اوج مریخ کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگرچہ اس وقت کی قیمت وہ نہیں ہے جو شرف مریخ کے وقت کی ہے لیکن یہ اوج مریخ کا وقت خصوصیت کا درجہ رکھتا ہے اور جنگ وجدال میں کامیابی مناظرہ اور مقدمہ میں کامیابی یا کسی بھی طرح کی لڑائی یا مقابلہ میں کامیابی یا جسمانی طاقت حاصل کرنے میں کامیابی وغیرہ کے لئے اوج مریخ کے وقت میں خصوصی عملیات کرنے چاہئیں اور رحمت خداوندی سے امیدیں وابستہ رکھنی چاہئیں۔ جسم میں خون کی کمی کے نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش

خاص تاثیر وافادیت رکھتے ہیں۔

شرف عطارد

عطارد آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج سنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ وقت بھی بہت خاص ہوتا ہے اور دوراندیش قسم کے عاملین اس وقت کو ضائع نہیں کرتے اور اس وقت کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس وقت کسی بھی صاحب قلم اور صاحب عہدہ کو مسخر کرنے کے لئے تحریری اور تقریری مقابلہ میں فتح پانے کے لئے اپنی علمی استعداد بڑھانے کے لئے گراہکوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے اور تسخیر ومحبت نیز کاروبار میں اضافہ کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے صد فی صد موثر رہتے ہیں۔

اوج عطارد

اگر کسی وجہ سے شرف عطارد کا وقت ہاتھوں سے نکل جائے تو اوج عطارد کے وقت کو اہمیت دینی چاہئے یہ وقت بھی مؤثر وقت ہے اور مذکورہ کاموں میں اچھے نتائج پیدا کرتا ہے اگرچہ اس کی حیثیت شرف عطارد کے مقابلہ میں دوسرے درجہ کی ہے لیکن پھر بھی اس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اور اس وقت سے بھی بطور خاص فائدہ اٹھانا چاہئے۔

شرف قمر

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب قمر برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اس وقت حصول روزگار، ترقی کاروبار، میاں بیوی کی محبت، تسخیر خلائق، امتحان میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی، قرض کی وصولیابی، قرض کی ادائیگی، شادی، منگنی، کاروبار کی شروعات وغیرہ جیسے تمام مثبت کاموں کے لئے اہم اور خصوصی وقت ہے اور اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے،

اوج قمر

شرف قمر چونکہ ہر ماہ ہوتا ہے اور ایک سال میں بارہ مرتبہ اللہ کے فضل وکرم سے یہ وقت آتا ہے لہٰذا اگر یہ ہاتھ سے نکل جائے تو پھر

اگلے ماہ میں اس کی تلافی کی جاسکتی ہے لیکن اگر کوئی اہم کام کرنا ہو اور ایک ماہ کا انتظار کرنا کسی وجہ سے دشوار ہو تو پھر اوج قمر کے وقت کام کر لینا چاہئے۔

تحویل آفتاب

دعاؤں کی قبولیت کا موثر ترین وقت

تاریخ	برج	وقت
۲۴ر جنوری	دلو	رات ۸ بج کر ۲۵ منٹ
۲۴ر فروری	حوت	صبح ۱۰ بج کر ۲۷ منٹ
۲۰ر مارچ	حمل	صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ
۱۹ر اپریل	ثور	رات ۹ بج کر ۱۵ منٹ
۲۰ر مئی	جوزا	صبح ۷ بج کر ۱۰ منٹ
۲۱ر جون	سرطان	رات ۳ بج کر ۱۴ منٹ
۲۲ر جولائی	اسد	دوپہر ۲ بج کر ۷ منٹ
۲۲ر اگست	سنبلہ	رات ۹ بج کر ۱۵ منٹ
۲۲ر ستمبر	میزان	شام ۷ بج کر ایک منٹ
۲۳ر اکتوبر	عقرب	صبح ۴ بج کر ۲۹ منٹ
۲۲ر نومبر	قوس	رات ۲ بج کر ۲ منٹ
۲۱ر دسمبر	جدی	صبح ۴ بج کر ۳۲ منٹ

شرف شمس: ۷ر اپریل دن ۲ بج کر ۱۹ منٹ سے ۸ر اپریل دن ۲ بج کر ۴۵ منٹ تک۔

شرف زہرہ: ۴ر فروری شام ۴ بج کر ۸ منٹ سے ۵ فروری دوپہر ۱۲ بج کر ۲۶ منٹ تک۔

شرف مریخ: ۲۶ر مارچ شام ۵ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۸ر مارچ شام ۴ بج کر ۱۰ منٹ تک۔

شرف عطارد: ۲۷ر اگست شام ۴ بج کر ۴۴ منٹ سے ۲۸ر اگست صبح ۶ بج کر ۲ منٹ تک۔

اوج شمس: ۱۱ر جولائی رات ایک بج کر ۲۷ منٹ سے ۱۲ر جولائی رات ۲ بج کر ۳۸ منٹ تک۔

اوج زہرہ: ۲۸ر جولائی صبح ۹ بج کر ۴۶ منٹ سے ۲۹ر جولائی دن ۳ بج کر ۲۶ منٹ تک۔

اوج عطارد: یکم اکتوبر صبح ۶ بج کر ۴۴ منٹ سے ۲ر اکتوبر صبح ۶ بج کر ۴۷ منٹ تک۔

ہبوط شمس: ۱۲ر اکتوبر رات ۲ بج کر ۳۴ منٹ سے ۱۳ر اکتوبر رات ۲ بج کر ۴۹ منٹ تک۔

ہبوطِ عطارد: ۳۱ر مارچ ۵ بج کر ۲۴ منٹ سے ۳۱ر مارچ رات ۱۱ بج کر ۴۳ منٹ تک۔

منزل شرطین

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے افضل ترین وقت

تاریخ	وقت
۲۹ر جنوری	شام ۵ بج کر ۲۰ منٹ
۲۵ر فروری	رات ۱۲ بج کر ۱۷ منٹ
۲۴ر مارچ	صبح ۶ بج کر ۲۸ منٹ
۲۰ر اپریل	دن ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ
۱۷ر مئی	شام ۵ بج کر ۶ منٹ
۱۴ر جون	رات ۲ بج کر ۳۳ منٹ
۱۱ر جولائی	صبح ۱۰ بج کر ۳۶ منٹ
۷ر اگست	شام ۶ بج کر ۳۴ منٹ
۴ر ستمبر	رات ایک بج کر ۵۲ منٹ
یکم اکتوبر	صبح ۸ بج کر ۱۷ منٹ
۲۴ر نومبر	شام ۸ بج کر ۳۵ منٹ
۲۲ر دسمبر	رات ۴ بج کر ۲ منٹ

نوٹ

ہر ایک حرف کو روزانہ ۴۴۴۴ (چار ہزار چار سو چوالیس) مرتبہ پڑھنا ہے، ۲۸ دن میں زکوٰۃ مکمل ہوگی، طلباء کے لئے اس زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہے، حروف تہجی کی زکوٰۃ کے بغیر کسی بھی وظیفے میں کامیابی محض ایک اتفاق ہے۔

کرشمہ اعداد

خواب کی تعبیر

معلوم کرنے کا بہترین طریقہ

خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے لئے عموماً فالنامے ہوتے ہیں لیکن یہ فالنامہ نہیں بلکہ حسابی قاعدہ ہے جسے بارہا آزمالیا گیا ہے اور ہمیشہ درست پایا ہے۔

خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد مندرجہ ذیل ابجد سے نکال کر اس میں دن کے عدد بھی جوڑلیں، جب خواب دیکھا ہو ان سب کو جمع کر کے استطاق کرو اور اس کی تفصیل ذیل ہے۔

(۱) خواب مبارک ہے اس کی تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

(۲) سائل کو کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہوگا۔

(۳) جاہ ومرتبہ میں ترقی ہوگی، کوئی دلی مقصد ہاتھ آئے گا۔

(۴) عزت ومرتبہ بڑھے، دو شخص سے احتیاط کی ضرورت ہے۔

(۵) سفر کرنا پڑے۔

(۶) خواب اچھا نہیں، کچھ خیرات کرنے کی ضرورت ہے۔

(۷) کسی سے جھگڑا ہوگا۔

(۸) تعبیر مبارک ہے، کوئی خوشی کا کام دیکھے۔

(۹) توقعات میں ناکامی ہوگی، بہت ممکن ہے کہ عزیزوں سے کوئی لڑائی جھگڑا ہو جائے مگر انجام تمہاری فتح ہے۔

مثال: احمد نے بدھ کے دن خواب دیکھا، ۱۰ بجے اس نے تعبیر دیکھی، اس سے بحث نہیں کہ اسے خواب یاد رہا یا نہیں، تعبیر ہر حالت میں درست ہوگی۔

اب احمد کے عدد لیں۔ا، ح، م، د، ۱۷۔ بدھ کے عدد پانچ، کل عدد ۲۲ ہوئے، آپ ان کا استطاق کریں، یعنی انہیں پھر جوڑلیں۔

۲+۲=۴ ہوا۔ یعنی عدد جواب کے لئے مطلوب ہے، استطاق میں عدد ۹ سے زیادہ نہیں ہوتا۔

دنوں کے اعداد کے: اتوار کا ایک، سوموار کے سات، منگل کے نو، بدھ کے پانچ، جمعرات کے تین، جمعہ کے چھ، ہفتہ کے سات اور اگر جواب بارہ بجے دن کے بعد دیکھیں تو دنوں کے نمبر یہ لیں۔

اتوار کے چار، سوموار کے تین، منگل کے پانچ، بدھ کے نو، جمعرات کے چھ۔

نام کے اعداد لینے کی ابجد۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳
ت	ث	خ	ظ	ض	ظ	غ
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱

(نوٹ) تعبیر خواب کے لئے ہمیشہ ایک ہی بار جواب حاصل کیا جاتا ہے، بار بار خواب دیکھنے سے تعبیر میں تاخیر اور خرابی کا احتمال ہے۔

(۲) تعبیر میں خواب دیکھنے والے کا نام مع والدہ لینا چاہئے۔ ہم نے اختصار کے لئے مثال میں صرف نام استعمال کیا ہے۔

(۳) نام ہمیشہ وہ لو جواب وہ استعمال کر رہا ہے اور جو اس کا مشہور نام ہے، پیدائشی خواہ کوئی اور ہو یعنی جو نام مشہور ہو اسی کو ترجیح دیں۔

☆☆☆

زندگی میں کام آنے والی کچھ قیمتی باتیں

وقت اللہ کی سب سے بڑی نعمت اور اس دنیا کی سب سے قیمتی دولت ہے، اس کی قدردانی میں کامیابی اور ناقدری میں ناکامی پوشیدہ ہے، کائنات کا ذرہ ذرہ وقت کا پابند ہے اور شریعت نے بھی ہر کام کو وقت سے کرنے کا حکم دیا ہے۔ صوفیاء کرام کا قول ہے۔ الوقت سیف قاطع فعلیک الوقت (وقت تیز کاٹنے والی تلوار کی طرح ہے) لہٰذا اس کی حفاظت کرو۔

انگریزی مثل ہے۔

Time and Tide wait For non

وقت اور طوفان کسی کا انتظار نہیں کرتے۔

☆ وقت ضائع کرنے والے یا بیکار آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب دیکھتے تو یہ کہہ کر درّہ لگاتے تھے کہ "انی لاکرہ ان اری احدکم سبھلاً لا فی عمل الدنیا ولا فی عمل الآخرہ" میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ تم میں کوئی آدمی بیکار رہو، نہ وہ دنیا کا کام کرے اور نہ آخرت کا۔

☆ ذہانت کبھی محنت کا بدل نہیں بن سکتی، جو لوگ محنت و لگن کے عادی بنتے ہیں وہ زندگی میں کامیاب رہتے ہیں اور جو لوگ محض ذہانت اور چالاکی کے بل پر آگے بڑھتے ہیں، ان کی زندگی بلبلے کی مانند ہے۔

☆ کسی فرض کی ادائیگی اور کسی کام کی ذمہ داری بھی ایک امانت ہے، اس میں کوتاہی سب سے بڑی خیانت ہے، جو لوگ فرض اور کام کی ذمہ داری میں برابر کی کوتاہی کرتے رہتے ہیں وہ نظروں سے گر جاتے ہیں۔

☆ ادب و تہذیب اور حیا و شرم ایک تہائی دین ہے اور زندگی کا سارا حسن اسی ادب و تہذیب اور حیا و شرم سے قائم ہے، مثل مشہور ہے کہ باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب، ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیاء ایمان کا جزو ہے اگر تمہارے اندر حیا نہیں ہے تو پھر سب کچھ کر سکتے ہو۔

☆ آدھی برائی زبان سے اور آدھی برائی شرمگاہ سے پیدا ہوتی ہے۔ بے شمار لوگ ان کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ان دونوں کی حفاظت کرلے اس کے جنتی ہونے کی ضمانت میں لیتا ہوں۔

☆ درس و تدریس یا کسی فرض کی ادائیگی کے اوقات میں اپنا ذاتی کام کرنا بددیانتی ہے، شاگردوں اور ماتحتوں سے انفرادی خدمت کم سے کم اور اجتماعی خدمت زیادہ لینی چاہئے، انفرادیت خدمت کرنے والے دونوں میں آہستہ آہستہ خوشامد، خودغرضی، خود پسندی اور مفاد پرستی پیدا ہوتی ہے اور اجتماعی خدمت سے ہمدردی اور بہی خواہی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

☆ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا انبیاء کرام کی سنت جاری ہے اور اس میں توہین محسوس کرنا غرور کی علامت ہے۔ یہ مرض علماء اور مدرسہ کے اساتذہ میں عام طور پر پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے طلبہ فارغ ہوتے ہی خادم کے بجائے مخدوم بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ علم دین سے آدمی میں خاکساری، پرہیزگاری اور جذبہ خدمت نہ پیدا ہو تو ایسا علم مفید اور علم نافع نہیں بنتا۔ حدیث میں آتا ہے۔ من تواضع اللہ رفعہ اللہ (جس نے خاکساری اختیار کی اس کو اللہ تعالیٰ بلند کر دیتا ہے)

☆☆☆

حکمائے چین

☆ زندگی میں دس برس کمانے میں لگتے ہیں، دس برس کمائے ہوئے کو کھانے میں لگتے ہیں اور دس برس اس کھائے ہوئے کو ہضم کرنے میں لگتے ہیں اور پھر دس برس نیک نامی کے لئے بھی چاہئیں۔ مگر اس ساری محنت پر پانی پھیرنے کے لئے تین برس کافی ہیں۔ (کنفیوشس)

جب تم کسی کی طرف ایک انگلی سے اشارہ کرتے ہو تو تین انگلیاں خود تمہاری طرف اشارہ کر رہی ہوتی ہیں۔ (کنفیوشس)

☆ پہلے انسان کو اپنی برادری اور طبقے کا قابل فخر رکن بنا چاہئے تب اسے عالمی انسانی برادری کی رکنیت کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ (کنفیوشس)

☆ جب تمہاری اپنی دہلیز غلیظ ہے تو اپنے ہمسائے کے متعلق یہ شکایت نہ کرو کہ کاہلی کی وجہ سے اس کی چھت ابھی تک برف سے ڈھکی ہے۔ (کنفیوشس) ☆ علم دو باتوں کا نام ہے کہ آپ کیا جانتے ہیں اور کیا نہیں جانتے۔ (کنفیوشس)

☆ لوگوں کو بھیڑ سے محبت ہے اور مجھے قربانی سے۔ (کنفیوشس) ☆ میں کسی ایسے شخص سے مذاکرات پسند نہیں کرتا جو اپنے بھدے اور پھٹے ہوئے لباس پر شرمندہ ہو۔ (کنفیوشس)

☆ جب تک آپ کے والدین زندہ ہیں آپ کو مقدس مقامات کی زیارتوں کے لئے جانے کی ضرورت نہیں۔

☆ میں پیدا ہوا تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ مجھے لوگوں کو کیا تعلیم دینا ہے، میں نے ماضی کے علم کو دریافت کیا اور جان لیا کہ مجھے کیا اور کیسے درس دینا ہے؟

☆ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بعض بیج پودا نہیں بنتے اور ضائع ہو جاتے ہیں اور کیا یہ بھی سچ نہیں کہ بعض پودوں کو پھول نہیں لگتے۔

☆ اگر آپ کسی چھوٹی چیز پر نظر لگائے بیٹھے ہیں تو بڑی چیز آپ کو کبھی نہیں ملے گی۔

☆ اگر تم ایسی باتیں سنو جو تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہوں تو یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ کہیں یہ صحیح تو نہیں ہیں۔

☆ محبت، انسانیت کا دوسرا نام ہے۔ (گوتم بدھ)

☆ سکھ میں سکھ حاصل نہیں ہو سکتا، دکھ میں شائد ہو جائے، یہی سوچ کر میں نے تخت و تاج چھوڑ دیا۔ (گوتم بدھ)

☆ موت سب کے لئے اٹل ہے، یہ تائی پہاڑ سے زیادہ بھاری یا ایک پرکاہ سے بھی زیادہ ہلکی ہو سکتی ہے۔ (چینی ادیب، شر ماچینین)

☆ دونوں فریقین کی باتیں سنو تو تمہارے اندر عقل آجائے گی۔ اگر صرف ایک ہی فریق کی سنوگے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ (اولے چنگ)

☆ نجات، دنیا کے ساتھ رہ کر حاصل نہیں ہو سکتی۔ (گوتم بدھ)

☆ ساری زندگی مصائب و آلام سے عبارت ہے، اس کا سبب خواہش ہے، خواہش کو جو شخص ختم کر دیتا ہے گویا اس نے اپنے مصائب کو ختم کر دیا ہے، خواہش کو ختم کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ حسن عمل، غور و فکر اور حکمت کا راستہ اپنایا جائے۔ (حسن عمل سے مراد یہ ہے کہ کسی زندہ چیز کی جان تلف نہ کرے، کذب بیانی سے باز رہے، ایسی چیز نہ لے جو اس کا مالک اسے نہ دے، جنسی بدکاری سے مکمل پرہیز کرے اور منشیات کا استعمال کلیتہً چھوڑ دے) (مہاتما بدھ) ☆ محنت اور جد و جہد سے ہر قسم کی محکومی اور قیود سے آزادی حاصل کرو۔ (مہاتما بدھ)

بھتری ہری

☆ جو عورت کو کمزور کہتا ہے، بلاشبہ عورت کی فطرت سے ناواقفیت کا ثبوت دیتا ہے، جس کی ایک نگاہ غلط انداز، اندر جیسے دیوتا کو بھی مفتوح کر لیتی ہے وہ کمزور کیوں کر ہو سکتی ہے؟

☆ اس دنیا میں عورت سے بڑھ کر نہ کوئی راحت ہے اور نہ ہی اس سے بڑھ کر کوئی تلخی اور اذیت کا باعث!

☆ عورت بیک وقت ایک انسان سے باتیں کرتی، دوسرے کی طرف ناز و ادا سے دیکھتی اور تیسرے شخص کی یاد کو سینے سے لگائے رکھتی ہے۔

☆ جو انسان ادب اور موسیقی وغیرہ سے محروم ہے وہ فی الحقیقت ایک حیوان ہے گو اس کے سینگ اور دُم نہیں اور وہ گھاس کھائے بغیر زندہ رہتا ہے۔

☆ مگرمچھ کے جبڑے سے موتی نکال لینا ممکن ہے۔ متلاطم سمندر کو عبور کرنا آسان، غضب ناک سانپ کو سر پر پھول کی طرح رکھ لینا سہل مگر یہ ناممکن ہے کہ جاہل کے دل میں جاگزیں کسی خیال کو ہٹایا جاسکے۔

☆ مصیبت کا وقت کاٹنے کے لئے دولت جمع کرنی چاہئے، دولت سے عورت کی حفاظت کرنی چاہئے، دولت اور عورت سے اپنی حفاظت ہر وقت لازم ہے۔

☆ مبارک ہیں وہ لوگ جو پہاڑوں کی گپھاؤں میں بیٹھ کر گیان دھیان کرتے ہیں اور ان کے چہروں پر سے ڈھلکے ہوئے آنسو، پرندے پیتے اور بے خوف ہو کر ان کی گود میں جا بیٹھتے ہیں۔

☆ جن پر حقیقت کا انکشاف ہوا اور جنہوں نے عرفان حاصل کیا ان کے لئے دنیا کوئی کشش نہیں رکھتی۔ ذرا غور تو کرو سمندر کے پانی میں مچھلی کے چلنے پھرنے سے کوئی لہر پیدا نہیں کرتی۔

☆ وہ خوشی کے دن کب آئیں گے کہ جب میں کوہ ہمالیہ کی کسی چٹان پر دنیا و مافیہا سے بے خبر آنکھیں بند کئے کسی خوبصورت تصور میں محو ہوں گا اور بوڑھے ہرن بے خوف و خطر اپنے کندھوں کو میرے جسم سے مل کر اپنی خارش مٹائیں اور مسرت پائیں گے۔

☆ جن لوگوں نے علم حاصل کیا نہ کوئی خوبی حاصل کی اور نہ روحانی ترقی کی، وہ صرف نام ہی کے آدمی ہیں، بلکہ دراصل وہ زمین پر بوجھ ہیں۔

☆ کبھی کبھی کمزوری بھی حسن آفریں معلوم ہوتی ہے۔ تراشا ہوا ہیرا، فاتح جنگ، زخموں سے نڈھال بہادر، مستی سے اترا ہوا ہاتھی، موسم خزاں کی خشک ریتلی ندی، دوسری عید کا چاند، محبت اور خدمت سے تھکی ہوئی جوان عورت، زیادہ خیرات سے، بے زر راجہ، ان سب کی کمزوری ہی ان کا جمال و کمال ہے۔

☆ خاموشی ایک بیش بہا عطیہ ہے جو فیاض قدرت نے انسان کو بخشا ہے، یہ جہالت کا غلاف ہے۔ بلاشبہ عالموں کی صحبت میں نادانوں کی خاموشی ایک لاجواب شئے ہے۔

☆ کیا ان فقیروں کے رہنے کے لئے عالیشان محل اور سننے کے لئے میٹھے راگ نہیں تھے؟ کیا ان کو دلربا دوشیزاؤں کی محبت میسر نہ تھی؟ پھر کیا وجہ تھی کہ انہوں نے جنگلوں کا رخ کیا؟ ہاں انہیں یہ تمام نعمتیں میسر تھیں مگر انہوں نے دنیا کی حقیقتوں کو پہچان لیا کہ یہ ایسی تغیر پذیر ہے جیسے کہ پروانے کے ملتے ہوئے "پر" سے جلتی ہوئی شمع کی لو کا لرزتا ہوا سایہ! دنیا کی اس بے ثباتی نے ان کو جنگلوں کی راہ دکھادی۔

☆ فقیر بے نوا، فرش خاک پر سو کر اسی خواب شیریں کا مزہ لیتا ہے جو راجاؤں کو نرم و خوشنما سیج پر ملتا ہے۔ فقیر کا بازو، نرم سرہانہ، کھلا آسمان، شامیانہ، مہکی ہوئی ہوا، پنکھا اور اوپر آسمان میں جگمگاتا ہوا چاند قندیل کا کام دیتا ہے اور وہ بیراگ کی رفیقۂ حیات کی گرم آغوش میں وہی مسرت حاصل کرتا ہے جو شہنشاہ کو اپنی ملکہ کے وصال سے ہوتی ہے۔

☆ کنول کی نازک شاخ سے ہاتھی کو باندھا جاسکتا ہے، ہیرے کو سرسوں کے پھول کی پتی سے کاٹا جاسکتا ہے۔ شہد کی ایک بوند سے کھارے سمندر کو میٹھا کیا جاسکتا ہے، لیکن مرد ناداں کو میٹھی باتوں سے رام کر لینا سعی لاحاصل ہے۔

☆ سیاست داں مذمت کریں یا تحسین، دولت رہے یا چلی جائے، موت چاہے آج آجائے یا ایک جگ کے بعد لیکن حوصلہ مند لوگ انصاف کے راستے سے ایک قدم بھی ادھر اُدھر نہیں ہوتے۔

☆ اس بے قدر دنیا میں تو دولت ہی تمام صفات کا مجموعہ ہے۔ جو زردار ہے وہی عالی نسل ہے، وہی ہنرور، وہی مرجع خلائق، وہی فصیح اللساں اور وہی دیکھنے کے لائق سمجھا جاتا ہے اور بے زر کا ہر ہنر اور جوہر ایک ناقابل معافی گناہ!!

☆ وہی دماغ، وہی نام، وہی معاملہ فہمی اور وہی طرز گفتگو لیکن حیرت ہے کہ فقط دولت کے ہاتھ سے چلے جانے کے بعد وہی انسان کچھ سے کچھ بن جاتا ہے۔

☆ چاہے قوم قعر مذلت میں گرے، اعلیٰ صفات مٹی میں مل جائیں، انسانیت پہاڑ سے گر کر چکنا چور ہو جائے، خاندانی وقار تباہ ہو جائے اور بیگانے و یگانے چولہے میں پڑیں مگر لوگوں کو محض دولت سے غرض ہے، شاید اس لئے کہ اس کے بغیر قومی وقار، خاندانی وجاہت، علم و ہنر اور عزیز و اقارب ایک تنکے کی طرح حقیر ہیں۔

پرمسرت اور خوشحال زندگی کے لئے

(۱) اپنے دل ودماغ کو اور تمام صلاحیتوں کو نیک خیالات اور اچھے کاموں میں مشغول رکھئے۔

(۲) بے کاری سے بچئے، مصروف زندگی گزاریئے تاکہ برے خیالات اور رنج وغم سے نجات رہے۔

(۳) روزانہ شام کو اپنے اعمال اور خیالات کا حساب لیتے رہئے۔

(۴) دوسروں کی عزت کرنے سے آپ کی عزت ہوگی۔

(۵) بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور بے کار و بے ہودہ گفتگو سے خاموشی بہتر ہے۔

(۶) نادانوں اور بے وقوفوں کی دوستی سے پرہیز کیجئے۔

(۷) والدین وصحت کی قدر کیجئے اور ان نعمتوں کا شکر ادا کیجئے۔

(۸) اپنی خواہشات اور ضروریات جتنی کم کرسکیں کم کیجئے۔ (۹) لڑکپن اور جوانی کی حفاظت کیجئے۔

(۱۰) اچھی کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔ (۱۱) اپنی خواہشات پر قابو رکھئے۔

(۱۲) دوسروں کی دیکھا دیکھی عیش پرستی اور شہرت کی خاطر اپنی دنیا اور آخرت تباہ مت کیجئے۔

(۱۳) جہاں تک ممکن ہو قرض لینے اور دینے سے پرہیز کیجئے۔ (۱۴) فضول خرچی اور کنجوسی سے بچئے۔

(۱۵) دوسروں کا سہارا لینے اور اپنی بدقسمتی کا رونا رونے کی بجائے قناعت اور خوداعتمادی کے ساتھ کام کئے جایئے اور ضمیر کا اطمینان رکھئے۔

(۱۶) ہر کام کرنے سے پہلے خدا کی مرضی اور ضمیر کا اطمینان دیکھ لیجئے۔

(۱۷) پریشان حال اور مصیبت زدہ افراد کی مدد کیجئے۔ (۱۸) کسی کو دھوکہ دے کر اپنا مطلب مت نکالئے۔

(۱۹) میٹھے بول اور خوش اخلاقی ہر کام میں کامیابی کی ضمانت ہیں۔

(۲۰) مسکراہٹ دنیا کو مسرت بخشتی ہے۔ ہر ایک کو دوست بنانے میں مدد دیتی ہے۔

(۲۱) اگر آپ ہر دل عزیز بننا چاہتے ہیں تو ہونٹوں پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھئے۔

(۲۲) گفتگو کرتے وقت دوسروں کے جذبات واحساسات کا خیال رکھئے۔

(۲۳) اپنی بات ہی نہ کہتے رہئے، دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقعہ دیجئے۔

(۲۴) اپنے ماں باپ، بزرگوں اور نیک لوگوں کے ساتھ محبت واحترام سے پیش آیئے۔

(۲۵) خلوت وجلوت ہر حال میں اللہ کا خوف رکھئے۔

(۲۶) اپنی زندگی کا مقصد متعین کیجئے۔ پھر اس پر مضبوطی سے کام کیجئے۔

رہنمائی کی باتیں

(۱) نشہ عورت۔ (۲) نشہ حسن۔ (۳) نشہ علم۔ ان میں سے دو زوال پذیر ہیں اور نشہ علم ترقی پذیر ہے۔

تین کام سب سے مشکل ہیں۔ (۱) اپنے نفس سے حق دلانا۔ (۲) ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا۔ (۳) اپنے مال سے بھائی کی غم خواری کرنا۔

تین چیزوں سے صرف اذیت ملتی ہے۔

(۱) کم ظرف سے جب اسے مرتبہ مل جائے۔ (۲) عالم جب وہ زیردست ہوجائے۔ (۳) حاکم جب وہ ظالم ہوجائے۔

تین چیزوں کے ہاتھوں آدمی خوار ہوتا ہے۔

(۱) عورت کے ہاتھوں جب وہ وفادار نہ ہو۔ (۲) بھائی کے ہاتھوں جب وہ حق سے زیادہ مانگے۔ (۳) علم کے ہاتھوں جب ریاضت کے بغیر حاصل ہوجائے۔

تین چیزیں تقویٰ کی پہچان ہیں۔

(۱) فرستادن۔ (۲) منع کرند۔ (۳) سخن گفتن

فرستادن کا مطلب ہے کہ تم اللہ کے فرستادہ ہو، اس لئے وہی کام انجام دو جو اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔ منع کردن کا مطلب ہے کہ کسی سے کچھ طلب نہ کرنا۔

سخن گفتن کا مطلب ہے کہ ایسی باتیں کہو جو دین اور دنیا میں یکساں مفید ہوں، اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ تم نے جس قدر نیک کام انجام دئے وہ دین کی بھلائی کے لئے ہیں اور جن کاموں سے کنارہ کشی اختیار کی وہ دنیا کے کی بھلائی کے لئے ہوں۔ ایک انسان اپنی زبان سے دین اور دنیا دونوں کی باتیں کرسکتا ہے۔

یہ چار چیزیں زوال حکومت کا باعث ہوتی ہیں۔

(۱) غیر ضروری کاموں میں دلچسپی۔ (۲) اصولوں اور قانون سے بے پرواہی۔ (۳) اہلوں کی ناقدری۔ (۴) نااہلوں کا اقتدار۔

یہ چار چیزیں بدبختی کی علامت ہیں۔

(۱) دل کا سخت ہونا۔ (اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے) (۲) دل کا سخت ہونا۔ (کہ اپنی آخرت کے لئے یا کسی وقت دوسرے کے لئے کسی وقت بھی دل نرم نہ پڑے۔ (۳) آرزوؤں کا لمبا ہونا۔ (۴) دنیا کی حرص۔

پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہنا چاہئے۔

(۱) چھوٹے سے جو تمہیں ہمیشہ دھوکے میں رکھے گا۔ (۲) احمق سے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا مگر ضرر پہنچائے گا۔ (۳) بزدل سے جو آڑے وقت پر تمہیں ہلاکت میں چھوڑ جائیگا۔ (۴) بدعمل سے جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس کے کمتر کی طمع رکھے گا۔ (۵) بخیل سے جو تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کردے گا۔

یہ پانچ باتیں بہت ہی بری ہیں۔

(۱) علماء میں بدکاری۔ (۲) حکماء میں حرص۔ (۳) دولت مندوں میں بخل۔ (۴) بوڑھوں میں زنا کی عادت۔ (۵) عورتوں میں بےشرمی۔

ان چھ چیزوں سے دل بگڑ جاتا ہے۔

(۱) توبہ کے بھروسہ گناہ کرنا۔ (۲) علم سیکھ کر عمل نہ کرنا۔ (۳) خلوص سے عبادت نہ کرنا۔ (۴) اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنا۔ (۵) خدا نے جس حالت میں رکھا اس پر خوش نہ ہونا۔ (۶) موت کو یاد کر کے عبرت حاصل نہ کرنا۔

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۲۰ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۲۰ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کا استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ ل

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کا ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے شہر کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا ان پر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۲۰ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمروزحل	تسدیس	۱۵-۴۲
۲؍جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۷-۴۳
۳؍جنوری	قمروشمس	تربیع	۱۰-۱۵
۴؍جنوری	قمروزحل	تربیع	۵-۱۹
۵؍جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۲۰-۴۸
۶؍جنوری	قمروشمس	تثلیث	۳-۷
۷؍جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۱۲-۳۵
۸؍جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۲-۳۵
۹؍جنوری	قمرویورانس	تسدیس	۱۸-۵۲
۱۰؍جنوری	قمروشمس	مقابلہ	۵-۲۹
۱۰؍جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۱۸-۴۹
۱۱؍جنوری	قمروزحل	مقابلہ	۰۰-۵۱
۱۲؍جنوری	قمرویورانس	تثلیث	۳-۲۳
۱۳؍جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۲۳-۵۸
۱۴؍جنوری	قمروزحل	تثلیث	۱۱-۳۷
۱۵؍جنوری	قمروشمس	تثلیث	۹-۴۲
۱۶؍جنوری	قمرومشتری	تربیع	۱۴-۱۵
۱۷؍جنوری	قمروشمس	تربیع	۱۸-۲۸
۱۸؍جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۸-۵۵
۱۹؍جنوری	قمروزحل	تسدیس	۱۶-۴۸
۲۰؍جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۱۸-۵۰
۲۱؍جنوری	قمرومریخ	قران	۱-۱۶
۲۳؍جنوری	قمرومشتری	قران	۸-۱۴
۲۴؍جنوری	قمروزحل	قران	۷-۳۸
۲۵؍جنوری	قمروشمس	قران	۳-۱۱
۲۶؍جنوری	قمروعطارد	قران	۰۰-۳۶
۲۸؍جنوری	قمروزہرہ	قران	۱۶-۳۱
۲۹؍جنوری	قمروزحل	تسدیس	۶-۳۸
۳۰؍جنوری	قمرومشتری	تربیع	۲۰-۲۴
۳۱؍جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۲۰-۳۹

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمرویورانس	قران	۱۱-۳۰
۲؍فروری	قمرومشتری	تثلیث	۹-۴۱
۳؍فروری	قمروزحل	تثلیث	۷-۵۴
۴؍فروری	قمروشمس	تثلیث	۲۱-۴۹
۵؍فروری	قمرومریخ	مقابلہ	۱۰-۳۷
۶؍فروری	قمروعطارد	تثلیث	۷-۲۹
۷؍فروری	قمروزحل	مقابلہ	۲۱-۱۲
۸؍فروری	قمرویورانس	تربیع	۹-۱۲
۹؍فروری	قمرومریخ	تثلیث	۲۱-۳۸
۱۰؍فروری	قمروعطارد	مقابلہ	۲۰-۲۰
۱۱؍فروری	قمرومشتری	تثلیث	۶-۲۴
۱۲؍فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۳-۳۶
۱۳؍فروری	قمروشمس	تثلیث	۲۰-۴۶
۱۴؍فروری	قمرومریخ	تسدیس	۳-۱۰
۱۵؍فروری	قمروعطارد	تثلیث	۲-۴۳
۱۶؍فروری	قمروزحل	تسدیس	۳-۴۹
۱۷؍فروری	قمروعطارد	تربیع	۸-۵۹
۱۸؍فروری	قمرومریخ	قران	۱۸-۴۶
۱۹؍فروری	قمروزہرہ	تربیع	۱۷-۳۸
۲۰؍فروری	قمروزحل	قران	۱۹-۳۸
۲۲؍فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۹-۳۸
۲۳؍فروری	قمروشمس	قران	۲۱-۱
۲۴؍فروری	قمروعطارد	قران	۶-۹
۲۵؍فروری	قمروزحل	تسدیس	۱۹-۴۱
۲۶؍فروری	قمرومریخ	تربیع	۱۴-۲
۲۷؍فروری	قمروزہرہ	قران	۲۲-۳۵
۲۸؍فروری	قمروزحل	تربیع	۸-۵۱
۲۸؍فروری	قمروعطارد	تسدیس	۲۱-۲۱
۲۹؍فروری	قمرومریخ	تثلیث	۴-۲۵
۲۹؍فروری	قمروشمس	تسدیس	۹-۹

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۳-۴۱
۲؍مارچ	قمروعطارد	تربیع	۴-۳۴
۳؍مارچ	قمروشمس	تربیع	۱-۲۷
۴؍مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۹-۴۴
۵؍مارچ	قمروشمس	تثلیث	۱۳-۱۹
۶؍مارچ	قمروزحل	مقابلہ	۱۲-۴۱
۸؍مارچ	قمروعطارد	مقابلہ	۱۳-۴۲
۸؍مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۲۲-۳۰
۹؍مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۱۶-۱۷
۱۰؍مارچ	قمروزحل	تثلیث	۱۴-۲
۱۱؍مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۷-۳۵
۱۲؍مارچ	قمرومشتری	تربیع	۰۰-۴۷
۱۳؍مارچ	قمروزہرہ	مقابلہ	۴-۴۰
۱۴؍مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۲-۴۳
۱۶؍مارچ	قمروشمس	تربیع	۱۵-۴
۱۷؍مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۲۳-۰۰
۱۸؍مارچ	قمرومریخ	قران	۱۴-۲
۱۸؍مارچ	قمرومشتری	قران	۱۵-۴۶
۱۹؍مارچ	قمروزحل	قران	۵-۴۷
۲۰؍مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۱۴-۲۹
۲۲؍مارچ	قمروعطارد	قران	۲-۸
۲۳؍مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۸-۵
۲۴؍مارچ	قمروشمس	قران	۱۴-۵۸
۲۶؍مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۲-۴۶
۲۷؍مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۱۴-۳۳
۲۸؍مارچ	قمروزہرہ	قران	۱۹-۵۰
۲۹؍مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۴-۳۴
۲۹؍مارچ	قمروزحل	تثلیث	۸-۶
۳۰؍مارچ	قمروعطارد	تربیع	۸-۷
۳۰؍مارچ	قمرونیپچون	تربیع	۲۰-۴۰

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۲۰ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اپریل	قمر عطارد	تثلیث	۲۰-۲۳
۲؍اپریل	قمر و مشتری	مقابلہ	۴۸-۱۳
۳؍اپریل	قمر و مریخ	مقابلہ	۴۳-۳
۴؍اپریل	قمر و شمس	تثلیث	۵۸-۰۰
۵؍اپریل	قمر و زہرہ	تربیع	۵۷-۴
۶؍اپریل	قمر و مشتری	تثلیث	۵۸-۱۸
۷؍اپریل	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۵-۷
۸؍اپریل	قمر و شمس	مقابلہ	۴-۹
۹؍اپریل	قمر و زحل	تربیع	۳۲-۳
۱۰؍اپریل	قمر و مشتری	تسدیس	۳۷-۱۸
۱۱؍اپریل	قمر و زحل	مقابلہ	۵۷-۱۲
۱۲؍اپریل	قمر و شمس	تثلیث	۱۵-۱۷
۱۳؍اپریل	قمر و عطارد	تربیع	۲۹-۱۱
۱۴؍اپریل	قمر و نیپچون	تسدیس	۳۹-۱۷
۱۵؍اپریل	قمر و مشتری	قران	۱۷-۵
۱۵؍اپریل	قمر و زحل	قران	۵۰-۱۵
۱۶؍اپریل	قمر و مریخ	قران	۴۱-۱۰
۱۷؍اپریل	قمر و شمس	تسدیس	۴-۲۰
۱۸؍اپریل	قمر و زہرہ	تربیع	۲۷-۰۰
۱۹؍اپریل	قمر و نیپچون	قران	۱-۱۶
۲۰؍اپریل	قمر و زحل	تسدیس	۴۵-۱۵
۲۱؍اپریل	قمر و مریخ	تسدیس	۴-۱۹
۲۲؍اپریل	قمر و عطارد	قران	۳۵-۴
۲۳؍اپریل	قمر و شمس	قران	۵۵-۷
۲۴؍اپریل	قمر و مریخ	تربیع	۰۰-۱۱
۲۵؍اپریل	قمر و زحل	تثلیث	۱۷-۱۶
۲۶؍اپریل	قمر و زہرہ	قران	۸-۲۲
۲۷؍اپریل	قمر و عطارد	تسدیس	۲۹-۲۲
۲۸؍اپریل	قمر و شمس	تسدیس	۸-۱۵
۳۰؍اپریل	قمر و مشتری	مقابلہ	۵۹-۰۰

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مئی	قمر و زہرہ	تسدیس	۴۵-۱۲
۲؍مئی	قمر و یورانس	تثلیث	۴۸-۲۲
۳؍مئی	قمر و عطارد	تثلیث	۸-۵
۴؍مئی	قمر و مریخ	تثلیث	۵۴-۷
۵؍مئی	قمر و زہرہ	تثلیث	۵۳-۲۱
۶؍مئی	قمر و مشتری	قران	۰۰-۸
۷؍مئی	قمر و عطارد	مقابلہ	۰۰-۲۲
۸؍مئی	قمر و مشتری	تسدیس	۲-۷
۱۰؍مئی	قمر و زہرہ	مقابلہ	۴۳-۰۰
۱۱؍مئی	قمر و یورانس	تثلیث	۸-۴
۱۲؍مئی	قمر و مشتری	قران	۵۹-۱۵
۱۳؍مئی	قمر و عطارد	تثلیث	۳۶-۰۰
۱۴؍مئی	قمر و زہرہ	تثلیث	۴۹-۱۴
۱۵؍مئی	قمر و مریخ	قران	۳۵-۹
۱۶؍مئی	قمر و نیپچون	قران	۳-۰۰
۱۷؍مئی	قمر و شمس	تسدیس	۴۲-۱۲
۱۸؍مئی	قمر و عطارد	تسدیس	۴۶-۲۲
۱۹؍مئی	قمر و زہرہ	تسدیس	۴۶-۱۳
۲۰؍مئی	قمر و مشتری	تربیع	۲-۲
۲۲؍مئی	قمر و شمس	قران	۳۸-۲۳
۲۴؍مئی	قمر و زہرہ	قران	۴۴-۸
۲۵؍مئی	قمر و مریخ	تثلیث	۲۷-۲۰
۲۶؍مئی	قمر و نیپچون	تثلیث	۴۲-۱۸
۲۷؍مئی	قمر و مشتری	مقابلہ	۳۶-۶
۲۸؍مئی	قمر و شمس	تسدیس	۳۲-۰۰
۲۹؍مئی	قمر و عطارد	تسدیس	۲-۱۹
۲۹؍مئی	قمر و یورانس	تثلیث	۴۴-۷
۳۰؍مئی	قمر و مریخ	مقابلہ	۴-۱۳
۳۱؍مئی	قمر و مشتری	تثلیث	۴۶-۱۴
۳۱؍مئی	قمر و زحل	تثلیث	۴۹-۲۲

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جون	قمر و شمس	تثلیث	۵۷-۱۴
یکم جون	قمر و زہرہ	تثلیث	۵۰-۲۰
۲؍جون	قمر و مشتری	تربیع	۹-۱۶
۳؍جون	قمر و مریخ	تثلیث	۱۴-۲۱
۴؍جون	قمر و مشتری	تسدیس	۶-۱۷
۵؍جون	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۷-۱۹
۶؍جون	قمر و مریخ	تربیع	۱۴-۱
۷؍جون	قمر و عطارد	مقابلہ	۳۵-۱۹
۸؍جون	قمر و مشتری	قران	۳۵-۲۳
۹؍جون	قمر و زحل	قران	۴۶-۸
۱۰؍جون	قمر و زہرہ	تثلیث	۴۴-۰۰
۱۰؍جون	قمر و شمس	تثلیث	۴-۲۰
۱۲؍جون	قمر و عطارد	تثلیث	۳۶-۱۷
۱۳؍جون	قمر و مریخ	قران	۴۲-۷
۱۴؍جون	قمر و زہرہ	تسدیس	۵۴-۱۷
۱۵؍جون	قمر و عطارد	تربیع	۳۶-۷
۱۶؍جون	قمر و زحل	قران	۵۸-۱۶
۱۷؍جون	قمر و یورانس	قران	۴۵-۱۹
۱۸؍جون	قمر و مشتری	تثلیث	۳۲-۱۷
۱۹؍جون	قمر و زہرہ	قران	۹-۱۴
۲۱؍جون	قمر و شمس	قران	۱۱-۱۲
۲۲؍جون	قمر و عطارد	قران	۳۱-۱۳
۲۳؍جون	قمر و مشتری	مقابلہ	۵۸-۳
۲۴؍جون	قمر و زہرہ	تسدیس	۳۵-۳
۲۴؍جون	قمر و یورانس	تربعی	۴-۱۱
۲۶؍جون	قمر و شمس	تسدیس	۳-۷
۲۷؍جون	قمر و مشتری	تثلیث	۲۰-۱۶
۲۸؍جون	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۰-۱۶
۲۹؍جون	قمر و مشتری	تربیع	۳۱-۱۸
۳۰؍جون	قمر و شمس	تثلیث	۴۹-۱۹

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۲۰ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جولائی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جولائی	قمرومشتری	تسدیس	۳۵-۲۰
۲/جولائی	قمروزحل	تسدیس	۵۰-۶
۳/جولائی	قمرونیپچون	تربیع	۳۵-۱۸
۴/جولائی	قمرومریخ	تربیع	۵۷-۱۶
۵/جولائی	قمروشمس	مقابلہ	۱۴-۱۰
۶/جولائی	قمرومشتری	قران	۴۲-۳
۶/جولائی	قمروزحل	قران	۵-۱۵
۷/جولائی	قمرومریخ	تسدیس	۶-۱
۹/جولائی	قمروعطارد	تثلیث	۴-۱۱
۹/جولائی	قمروزہرہ	تربیع	۴۴-۱۶
۱۰/جولائی	قمروشمس	تثلیث	۳۸-۱۱
۱۱/جولائی	قمروزحل	تسدیس	۴۸-۸
۱۲/جولائی	قمرومریخ	قران	۴۶-۲
۱۳/جولائی	قمروشمس	تربیع	۵۸-۴
۱۴/جولائی	قمروعطارد	تسدیس	۲۵-۱۰
۱۵/جولائی	قمرومشتری	تثلیث	۲۶-۹
۱۶/جولائی	قمروزحل	تثلیث	۵۴-۸
۱۷/جولائی	قمرومریخ	تسدیس	۳۶-۷
۱۷/جولائی	قمروزہرہ	قران	۱۰-۱۲
۱۸/جولائی	قمرونیپچون	تربعی	۴۴-۲
۱۹/جولائی	قمرومریخ	تربیع	۸-۱۸
۲۰/جولائی	قمروشمس	قران	۲-۲۳
۲۰/جولائی	قمروزحل	مقابلہ	۲۴-۲۳
۲۱/جولائی	قمرویورانس	تربیع	۵۱-۱۹
۲۲/جولائی	قمرومریخ	تثلیث	۵۲-۰۰
۲۳/جولائی	قمروعطارد	تسدیس	۱۷-۰۰
۲۴/جولائی	قمروزہرہ	تربیع	۱۵-۱۱
۲۵/جولائی	قمروشمس	تسدیس	۲-۱۲
۲۹/جولائی	قمروشمس	تثلیث	۱۶-۱
۳۱/جولائی	قمروزہرہ	مقابلہ	۳۷-۵

اگست

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اگست	قمرویورانس	تثلیث	۲۵-۱۲
۲/اگست	قمرومریخ	تربیع	۵۲-۲
۲/اگست	قمرومشتری	قران	۲۷-۵
۲/اگست	قمروزحل	قران	۲۹-۱۹
۳/اگست	قمروشمس	مقابلہ	۲۸-۲۱
۴/اگست	قمرومریخ	تسدیس	۱۴-۱۲
۵/اگست	قمروزہرہ	تثلیث	۱۵-۴
۶/اگست	قمرومشتری	تسدیس	۴۹-۲۱
۷/اگست	قمروزہرہ	تربیع	۲۳-۱۸
۸/اگست	قمروعطارد	تثلیث	۴۲-۵
۹/اگست	قمرومریخ	قران	۵۲-۱۴
۱۰/اگست	قمروزہرہ	تسدیس	۵۲-۱۱
۱۱/اگست	قمرویورانس	قران	۳۴-۴
۱۲/اگست	قمروزحل	تثلیث	۲۴-۱۳
۱۴/اگست	قمروعطارد	تسدیس	۲-۶
۱۵/اگست	قمروزہرہ	قران	۵۶-۱۸
۱۶/اگست	قمرومشتری	مقابلہ	۲-۱۵
۱۷/اگست	قمروزحل	مقابلہ	۲۸-۵
۱۸/اگست	قمرویورانس	تربیع	۳۱-۵
۱۹/اگست	قمروعطارد	قران	۸-۱۱
۲۰/اگست	قمرومشتری	تثلیث	۴۳-۱۹
۲۱/اگست	قمروزحل	تثلیث	۶-۹
۲۲/اگست	قمرومشتری	تربیع	۴۵-۱۹
۲۳/اگست	قمروشمس	تسدیس	۴-۱۷
۲۴/اگست	قمروزہرہ	تثلیث	۲۱-۱۹
۲۵/اگست	قمروشمس	تربیع	۲۷-۲۳
۲۶/اگست	قمروعطارد	تربیع	۱۶-۱۵
۲۸/اگست	قمروشمس	تثلیث	۳۸-۸
۲۹/اگست	قمرومشتری	قران	۳-۷
۳۰/اگست	قمرومریخ	تربیع	۰۰-۱

ستمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم ستمبر	قمرومریخ	تسدیس	۲۶-۱۰
۲/ستمبر	قمروشمس	مقابلہ	۵۴-۱۰
۳/ستمبر	قمرومشتری	تسدیس	۴۷-۰۰
۳/ستمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۴-۲۰
۵/ستمبر	قمرومشتری	تربیع	۵۶-۱۲
۶/ستمبر	قمرومریخ	قران	۱۴-۱۰
۷/ستمبر	قمرویورانس	قران	۲۹-۱۱
۸/ستمبر	قمروزحل	تثلیث	۱۱-۱۹
۹/ستمبر	قمروعطارد	تثلیث	۸-۱۴
۱۰/ستمبر	قمروشمس	تربیع	۵۵-۱۴
۱۱/ستمبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۷-۱۰
۱۲/ستمبر	قمرومشتری	مقابلہ	۲۴-۲۲
۱۳/ستمبر	قمرومشتری	تربیع	۳۴-۱۷
۱۴/ستمبر	قمروزہرہ	قران	۲۳-۱۲
۱۵/ستمبر	قمرومریخ	تثلیث	۳۹-۲۰
۱۶/ستمبر	قمرویورانس	تثلیث	۵۳-۱۲
۱۷/ستمبر	قمرومشتری	تثلیث	۲۳-۴
۱۸/ستمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۱۰-۲۲
۱۹/ستمبر	قمرعطارد	قران	۳۷-۷
۲۰/ستمبر	قمرویورانس	مقابلہ	۲۵-۱۶
۲۱/ستمبر	قمروشمس	تسدیس	۴۲-۲۳
۲۳/ستمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۳-۹
۲۴/ستمبر	قمروشمس	تربیع	۲۴-۷
۲۵/ستمبر	قمرومشتری	قران	۴۱-۱۲
۲۶/ستمبر	قمروشمس	تثلیث	۰۰-۱۹
۲۷/ستمبر	قمرویورانس	تربیع	۰۰-۶
۲۸/ستمبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۳۴-۱۰
۲۹/ستمبر	قمرویورانس	تسدیس	۲۷-۱۶
۳۰/ستمبر	قمرونیپچون	قران	۳۰-۱۰
۳۰/ستمبر	قمروزحل	تسدیس	۵۹-۲۲

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۲۰ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اکتوبر	قمروشمس	مقابلہ	۲-۵۳
۲؍اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۱۰-۲۳
۳؍اکتوبر	قمروزہرہ	تثلیث	۲۲-۴۳
۴؍اکتوبر	قمرویورانس	قران	۱۶-۲۸
۵؍اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۹-۳۷
۶؍اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۸-۱۰
۷؍اکتوبر	قمرونیپچون	تثلیث	۸-۴۳
۸؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۷-۲۶
۹؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۱۷-۳۴
۱۰؍اکتوبر	قمرومشتری	مقابلہ	۸-۳۶
۱۰؍اکتوبر	قمروزحل	مقابلہ	۲۱-۲۳
۱۲؍اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۱۹-۵۹
۱۴؍اکتوبر	قمروعطارد	تسدیس	۵-۴۹
۱۴؍اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۷-۴۱
۱۵؍اکتوبر	قمروزحل	تثلیث	۴-۱۶
۱۶؍اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۱۷-۳۶
۱۷؍اکتوبر	قمروشمس	قران	۱-۰۰
۱۸؍اکتوبر	قمروعطارد	قران	۳-۲۲
۱۹؍اکتوبر	قمروزحل	تثلیث	۳-۱۲
۲۰؍اکتوبر	قمرزہرہ	تربیع	۲۰-۵۷
۲۱؍اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۹-۷
۲۲؍اکتوبر	قمرومشتری	قران	۲۲-۴۳
۲۳؍اکتوبر	قمروزحل	قران	۱۰-۴
۲۵؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۳-۲۳
۲۶؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۷-۲۸
۲۷؍اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۱۹-۷
۲۸؍اکتوبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۵-[illegible]
۲۹؍اکتوبر	قمرومریخ	قران	۰۰-۳
۳۰؍اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۸-۸
۳۱؍اکتوبر	قمروشمس	مقابلہ	۲۰-۱۹

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۲۱-۳۶
۲؍نومبر	قمروزحل	تثلیث	۲-۵۹
۳؍نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۶-۱
۴؍نومبر	قمروعطارد	تثلیث	۸-۴۸
۵؍نومبر	قمروزہرہ	تربیع	۲۳-۵۲
۶؍نومبر	قمروشمس	تثلیث	۶-۳۶
۷؍نومبر	قمروزحل	مقابلہ	۶-۲۱
۸؍نومبر	قمروشمس	تربیع	۱۹-۱۵
۹؍نومبر	قمروعطارد	تسدیس	۱۷-۳۴
۱۰؍نومبر	قمرویورانس	تثلیث	۹-۱۹
۱۱؍نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۹-۲۴
۱۲؍نومبر	قمرومریخ	مقابلہ	۲۲-۲۰
۱۳؍نومبر	قمروزحل	تربیع	۱۷-۲
۱۴؍نومبر	قمرویورانس	مقابلہ	۱۰-۳۹
۱۵؍نومبر	قمرونیپچون	تثلیث	۲-۳۵
۱۶؍نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۱-۵۰
۱۷؍نومبر	قمروزہرہ	تسدیس	۱۳-۲۴
۱۸؍نومبر	قمرومریخ	تربیع	۰۰-۱۱
۱۹؍نومبر	قمرومشتری	قران	۱۵-۱۲
۲۰؍نومبر	قمرویورانس	تربیع	۱۶-۱۱
۲۱؍نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۶-۱۸
۲۲؍نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۱۰-۴۲
۲۴؍نومبر	قمرومشتری	تسدیس	۹-۴۶
۲۵؍نومبر	قمروشمس	تثلیث	۲-۴۲
۲۶؍نومبر	قمرومریخ	قران	۵-۱۹
۲۷؍نومبر	قمرومشتری	تربیع	۲۳-۴۴
۲۸؍نومبر	قمرونیپچون	تسدیس	۲۱-۵۸
۲۹؍نومبر	قمروعطارد	مقابلہ	۱۴-۲
۲۹؍نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۳-۲۳
۳۰؍نومبر	قمروشمس	مقابلہ	۱۴-۵۹

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۷-۴۲
۲؍دسمبر	قمرویورانس	تسدیس	۲۳-۳۰
۳؍دسمبر	قمرومریخ	تربیع	۱۸-۵۸
۴؍دسمبر	قمروزحل	مقابلہ	۱۵-۵۸
۵؍دسمبر	قمروعطارد	تثلیث	۳-۲۱
۶؍دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۳-۵۷
۷؍دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۱۶-۵۴
۸؍دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۱۳-۵۱
۹؍دسمبر	قمرومشتری	تثلیث	۱-۵۸
۱۰؍دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۲-۴۲
۱۱؍دسمبر	قمروزحل	تربیع	۶-۳۶
۱۲؍دسمبر	قمرونیپچون	تثلیث	۱۳-۵۲
۱۴؍دسمبر	قمروعطارد	قران	۱۶-۱۱
۱۵؍دسمبر	قمروشمس	قران	۲۱-۴۶
۱۶؍دسمبر	قمرومریخ	تربیع	۲۱-۲
۱۷؍دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۱۵-۴۵
۱۷؍دسمبر	قمروزحل	قران	۱۱-۵۷
۱۹؍دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۱۳-۱۸
۲۰؍دسمبر	قمرزہرہ	تربیع	۳-۴۰
۲۱؍دسمبر	قمرونیپچون	قران	۵-۳
۲۲؍دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۷-۳۴
۲۳؍دسمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۲۱-۲۶
۲۴؍دسمبر	قمرومریخ	قران	۴-۲۰
۲۵؍دسمبر	قمرویورانس	قران	۶-۲۵
۲۶؍دسمبر	قمرونیپچون	تسدیس	۵-۳۹
۲۷؍دسمبر	قمرومشتری	تثلیث	۸-۲۳
۲۸؍دسمبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۲-۱۶
۲۹؍دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۸-۳۰
۳۰؍دسمبر	قمروشمس	مقابلہ	۸-۵۸
۳۱؍دسمبر	قمرونیپچون	تثلیث	۳-۰۰

گوشت-فائدے اور نقصانات

حکیم سید غیاث الدین

گوشت کو عربی میں لحم کہتے ہیں، ساری دنیا کے لوگ اسے استعمال کرتے ہیں، ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ گوشت بہ طور غذا اور دوا مفید ہے۔ اس کا مزاج گرم تر ہوتا ہے، بدن کو موٹا کرتا ہے مگر دماغ کو کند کرتا ہے۔ جدید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ گوشت میں اجزائے ملحمہ (گوشت وخون پیدا کرنے والے اجزاء) چربی، نمک اور پانی ہوتا ہے۔ اس کی چربی میں وٹامن ''اے'' ہوتا ہے جس سے ہڈیوں کو غذا پہنچتی ہے۔ اجزائے ملحمہ کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے غذائیت پیدا ہوتی ہے۔ گوشت کے کثرت استعمال سے گردوں میں یورک ایسڈ کی جو زیادتی ہوجاتی ہے گردے اسے بہ آسانی خارج نہیں کر سکتے۔

گوشت بدن میں صفراء کو زیادہ پیدا کرتا ہے۔ گوشت کے کثرت سے استعمال کرنے سے مثانے اور گردے کی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے گوشت کا کم استعمال کرنا چاہئے۔ تیتر، بٹیر اور مرغ و پرندوں کا گوشت لطیف زود ہضم اور طاقت بخش ہوتا ہے۔ مچھلی میں فاسفورس زیادہ ہوتا ہے جو دماغ کو خصوصیت کے ساتھ طاقت دیتا ہے، تپ دق، سنگرہنی اور پرانے اسہال یا بیماری کے بعد جب مریض کمزور ہوجاتا ہے تو اسے گوشت کی یا شوربے کی ایک پیالی جسم میں توانائی پیدا کرتی ہے۔

گوشت کو عموماً خوب بھون کر پکایا جاتا ہے۔ اس طرح کے عمل سے گوشت کے مقوی اجزاء جل جاتے ہیں اور وٹامنز ضائع ہوجاتے ہیں۔ اگر گوشت کو بھوننے کے بجائے ابلا ہوا گوشت استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ اس کے علاوہ اگر گوشت کو مسالحہ ڈال کر بھون لیا جائے اور پھر پانی میں ڈال دیں تو گوشت کی ساری قوت شوربے میں آجاتی ہے۔ اس لئے گوشت کا شوربہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ گوشت کی اہمیت و افادیت کو اگر طب نبوی کی روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ہر طرح کے پھل پھول اور ہر قسم کے گوشت سے جو بھی وہ چاہتے ہیں۔ ہم نے ان کو وافر دے رکھا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا: اور پرندوں کے گوشت جس کی خواہش کریں گے (وہ لے کر آئیں گے)'' سنن ابن ماجہ میں ابوالدردا کی حدیث نبی کریم ﷺ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: ''دنیا والوں اور جنتیوں کے کھانے کا سردار گوشت ہے۔'' صحیح بخاری میں نبی کریم ﷺ سے روایت ہے آپ نے فرمایا عائشہ کو تمام عورتوں پر ویسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے کہ ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ ثرید سے مراد یہاں گوشت اور روٹی کا آمیز ہوتا ہے۔ زہری نے بیان کیا کہ گوشت خوری سے ستر قوتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ محمد بن واسع کا خیال ہے کہ گوشت خوری سے بصارت زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت علی ابن ابی طالبؓ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ گوشت کھاؤ اس لئے کہ گوشت بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا، اخلاق و عادات کو بہتر بناتا ہے۔ حضرت عائشہؓ سے وہ حدیث مروی ہے کہ جس کو ابوداؤد نے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ گوشت کو چھری سے کاٹ کر نہ کھاؤ، اس لئے کہ یہ عجمیوں کا طریقہ ہے بلکہ اس کو نوچ کر کھاؤ، اس لئے کہ یہی زیادہ عمدہ اور بہتر ہے۔ گوشت کی مختلف قسمیں ہیں جن کے فوائد و مضرات کو بتایا جارہا ہے۔

بھیڑ کا گوشت، بھیڑ کا گوشت دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں تر ہوتا ہے۔ ایک سالہ بچے کا گوشت سب سے عمدہ ہوتا ہے۔ جس کا ہاضمہ اچھا ہو اس میں صالح خون پیدا کرتا ہے اور قوت بخشتا ہے، ذہن اور حافظے کو قوی کرتا ہے، لاغر اور بوڑھی بھیڑ کا گوشت خراب اور مضر ہے۔ سب سے عمدہ گوشت سیاہ رنگ کے بھیڑ کا ہوتا ہے۔ سرخ رنگ کے فربہ جانور کا گوشت ہلکا ہوتا ہے اور غذائیت عمدہ ہوتی ہے۔ بکری کے چھوٹے بچے کے گوشت میں غذائیت معمولی ہوتی ہے، بہترین گوشت جو ہڈی سے چپکا ہوتا ہے دائیں طرف کا گوشت، بائیں طرف سے اور اگلا حصہ پچھلے حصے سے عمدہ ہوتا ہے۔ حضور ﷺ کو اگلے حصے اور سر کو چھوڑ کر بالائی حصہ کا گوشت بہت زیادہ مرغوب تھا۔ اس لئے کہ یہ زیریں حصہ کے مقابل زیادہ ہلکا اور عمدہ ہوتا ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ کو پشت کا گوشت مرغوب تھا اس لئے کہ اس میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔ سنن ابن ماجہ میں مرفوعاً روایت ہے کہ سب سے لذیذ عمدہ گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

بکری کا گوشت

اس کا گوشت گرم تر اور طاقت بخش ہوتا ہے، خون پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹرں نے تحقیقات کے بعد بتایا کہ بکری یا بکرے کے جس عضو کا گوشت کھایا جائے انسان کے اسی عضو کو طاقت ہوتی ہے۔

حکیم جالینوس نے ایک سالہ بکری کے بچے کے گوشت کو معتدل غذاؤں میں شمار کیا ہے اور مادہ بچہ نر سے زیدہ بہتر ہوتا ہے۔ نسائی نے اپنی سنن میں نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا بکری کی نگہداشت اچھی طرح کرو اور اس سے تکلیف دور کرتے رہو۔ اس لئے کہ بکری جنت کے چوپایوں میں سے ہے۔"

گائے کا گوشت

گائے کا گوشت سرد خشک ہوتا ہے۔ اس کو ہمیشہ استعمال کرنے سے سوداوی امراض جیسے کھجلی، خارش دار جذام، فیل پا، کینسر اور بہت زیادہ ورم پیدا ہوتا ہے۔ یہ سب بیماریاں اس شخص کو لاحق ہوتی ہیں جو اس کا عادی نہ ہو۔ اس کی مضرت مرچ، سیاہ لہسن، دار چینی اور سونٹ وغیرہ سے دور کی جاتی ہے۔ سانڈ کے گوشت میں برودت کم تر ہوتی ہے اور گائے میں خشکی کم تر ہوتی ہے۔ بچھڑے کا گوشت بالخصوص جب کہ بچھڑا فربہ ہو، نہایت معتدل، لذیذ، عمدہ اور اچھا ہوتا ہے، وہ گرم تر ہوتا ہے اور جب ہضم ہو جاتا ہے تو قوت بخش غذا کہلاتا ہے۔

مرغ کا گوشت

مرغ کا گوشت گرم تر اور زود ہضم ہوتا ہے۔ خون، گوشت، چربی، ہڈی کو طاقت دیتا ہے، بھوک کو تیز کرتا ہے، جسم کو خوبصورت بناتا ہے، مرغ جتنی بھی کم عمر کا ہوگا اتنا ہی اس کا گوشت عمدہ اور طاقت بخش ہوتا ہے (یہ تمام خصوصیات دیسی مرغی کے ہیں)۔

تیتر کا گوشت

تیتر کا گوشت معتدل ہوتا ہے اور یہ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے، اس کے افعال وخواص بھی بٹیر کے گوشت سے مشابہ ہیں۔

بٹیر کا گوشت

یہ گرم ہوتا ہے، جسم کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے اور جسم کو موٹا کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے، قوت باہ کو بڑھاتا ہے، کمزور معدہ والوں کو بہت مفید ہے۔

مچھلی

مچھلی کا مزاج گرم تر ہے، دماغ کو تقویت دیتا ہے، جسم میں خون کی مقدار کو بڑھاتا ہے، قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے، مچھلی میں فافورس ایسڈ بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، جو دماغ کو قوت بخشتا ہے، مچھلی دیر ہضم ہے۔ اس کے استعمال کرنے کے بعد چار پانچ گھنٹے تک کوئی اور غذا استعمال نہیں کرنا چاہئے ورنہ خون خراب ہو جاتا ہے اور کوڑھ کی بیماری کا اندیشہ رہتا ہے۔ گوشت کے فوائد اور نقصانات کی تفصیل جاننے کے بعد گوشت کا اعتدال سے اور اس کے فوائد ونقصانات کو نظر میں رکھتے ہوئے ہی استعمال کرنا چاہئے۔ بچوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کے علاوہ خواتین وغیرہ میں بھی گوشت کے استعمال کے تعلق سے معلومات ہونی چاہئیں اور انہیں بھی ان کو ذہن میں رکھ کر ہی اس کے استعمال وغیرہ کے تعلق سے فیصلہ کرنا چاہئے کیوں کہ ایک بات سبھی جانتے ہیں کہ حد سے زیادہ کسی چیز کا استعمال بعض دفعہ فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان کرتا ہے، اسلئے نقصان اور مضر اثرات سے بچنے کے لئے ہمیشہ ہی اعتدال پسندی سے کام لینا چاہئے۔ ویسے بھی موجودہ دور میں نہ صرف گوشت بلکہ دیگر اشیاء کے استعمال میں بھی اعتدال پسندی ہی کو ملحوظ رکھنا چاہئے کیوں کہ آج صحیح جانور کا گوشت ملنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

انتباہ

یہ بات یاد رکھیں کہ ایک ساتھ دو طرح کے گوشت کھانے سے جسم میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، مٹن، چکن اور مچھلی ایک ساتھ نہیں کھانے چاہئیں کیوں کہ دو جانوروں کے گوشت کا مزاج ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور دونوں کو ہضم کرنے کے لئے معدہ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ دو طرح کے گوشت جسم میں انسولین کو بھی ختم کرتے ہیں اور اس سے شوگر کے پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، اس لئے دور اندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ ایک وقت میں ایک ہی گوشت کا استعمال کریں، اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام بیماری معدہ سے پیدا ہوتی ہے اور معدہ زبان کے چٹخاروں کی وجہ سے خراب ہوتا ہے۔

نقشہ سحر وافطار ماہ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۰۲۰ء (دہلی ٹائم کے مطابق)

رمضان المبارک انشاء اللہ ۳۰/دن کا ہوگا، عید الفطر انشاء اللہ پیر کی ہوگی، تاہم چاند دیکھنے کی ذمہ داری ادا کریں۔

اتنے منٹ	ان شہروں میں اضافہ کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	دن	اپریل مئی	رمضان المبارک	ختم سحری	وقت افطار	ان شہروں میں کم کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	اتنے منٹ
۲منٹ	آگرہ	ہفتہ	۲۵	۱	۱۰-۴	۵۵-۶	اجراڑہ	۲منٹ
۱۰منٹ	اجمیر	اتوار	۲۶	۲	۱۰-۴	۵۵-۶	اٹاوہ	۸منٹ
۱۷منٹ	اننت ناگ	پیر	۲۷	۳	۹-۴	۵۶-۶	الٰہ آباد	۳منٹ
۱منٹ	انبالہ	منگل	۲۸	۴	۹-۴	۵۷-۶	امروہہ	۵منٹ
۹منٹ	امرتسر	بدھ	۲۹	۵	۸-۴	۵۸-۶	اناؤ	۱۴منٹ
۱۴منٹ	اودے پور	جمعرات	۳۰	۶	۷-۴	۵۹-۶	اورنگ آباد	۷منٹ
۱۷منٹ	بمبئی	جمعہ	یکم مئی	۷	۶-۴	۰۰-۷	احمد آباد	۱۷منٹ
۱منٹ	پانی پت	ہفتہ	۲	۸	۵-۴	۰۰-۷	اعظم گڑھ	۳۰منٹ
۳منٹ	پٹیالہ	اتوار	۳	۹	۴-۴	۱-۷	بارہ بنکی	۱۶منٹ
۱۳منٹ	پونا	پیر	۴	۱۰	۳-۴	۱-۷	بلیا	۲۵منٹ
۱۶منٹ	بیکانیر	منگل	۵	۱۱	۲-۴	۲-۷	بریلی	۹منٹ
۱۰منٹ	جالندھر	بدھ	۶	۱۲	۱-۴	۲-۷	بنارس	۱۸منٹ
۹منٹ	جموں	جمعرات	۷	۱۳	۰۰-۴	۳-۷	بدایوں	۱۳منٹ
۱۶منٹ	جودھپور	جمعہ	۸	۱۴	۵۹-۳	۳-۷	بلند شہر	۳منٹ
۱منٹ	چنڈی گڑھ	ہفتہ	۹	۱۵	۵۸-۳	۴-۷	پرتاپ گڑھ	۱۹منٹ
۴منٹ	بجنور	اتوار	۱۰	۱۶	۵۷-۳	۴-۷	پیلی بھیت	۱۱منٹ
۹منٹ	سری نگر	پیر	۱۱	۱۷	۵۶-۳	۵-۷	بھوپال	۱منٹ
۷منٹ	ٹونک	منگل	۱۲	۱۸	۵۵-۳	۶-۷	بنگلور	۲منٹ
۷منٹ	جے پور	بدھ	۱۳	۱۹	۵۴-۳	۷-۷	بہرائچ	۱۷منٹ
۱منٹ	دھولیہ	جمعرات	۱۴	۲۰	۵۳-۳	۷-۷	بھاگلپور	۴۰منٹ
۳منٹ	[illegible]	جمعہ	۱۵	۲۱	۵۲-۳	۸-۷	پٹنہ	۳۳منٹ
۳ منٹ	علی گڑھ	ہفتہ	۱۶	۲۲	۵۱-۳	۸-۷	رامپور	۷منٹ
۲منٹ	فرخ آباد	اتوار	۱۷	۲۳	۵۰-۳	۹-۷	رائے بریلی	۱۷منٹ
۱منٹ	فیروز پور	پیر	۱۸	۲۴	۴۹-۳	۱۰-۷	سلطان پور	۲۰منٹ
۱۶منٹ	سورت	منگل	۱۹	۲۵	۴۸-۳	۱۰-۷	جون پور	۱۲منٹ
۵منٹ	لدھیانہ	بدھ	۲۰	۲۶	۴۷-۳	۱۱-۷	چمپارن	۳۰منٹ
۴منٹ	دیوبند	جمعرات	۲۱	۲۷	۴۷-۳	۱۲-۷	کٹک	۳۲منٹ
۱۴منٹ	مالیگاؤں	جمعہ	۲۲	۲۸	۴۶-۳	۱۳-۷	مدراس	۱۲منٹ
۵منٹ	مالیر کوٹلہ	ہفتہ	۲۳	۲۹	۴۶-۳	۱۳-۷	مظفر پور	۳۳منٹ
	اس نقشہ سے ۵منٹ پہلے سحری چھوڑ دیں اور ۳منٹ بعد افطار کریں۔	اتوار	۲۴	۳۰	۴۶-۳	۱۴-۷	عید الفطر انشاء اللہ بروز پیر کی ہوگی	

ROOHANI-TAQWEEM 2020

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

Maktaba roohani dunya
Mohalla abul mali ,deoband-247554 u.p.mob.09756726786